

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ کی تقریباً 300 تصانیف کا خود

جَاوِزُ الْاَحَادِیْثِ

مع افادات

مجدد اعظم امام احمد رضا محدث بریلوی

مرتب

تقدیم، ترتیب، تخریج، ترجمہ
مولانا محمد حنیف خان رضوی بریلوی



لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ کی تقریباً تین سو تصانیف کا مجموعہ (۳۶۶۳) احادیث و آثار اور (۵۵۵) اقادات رضویہ پر مشتمل علوم و معارف کا گنج گرانمایہ

اَلْمُخْتَارُ مِنَ الرِّضْوَى الْاَيْتَاتِ وَالْاَنْبَاءِ الْمَرْفُوعَاتِ

مُعْتَبَرٌ فِي بَيْتِهِ

جَامِعُ الْاَحَادِيثِ

مَبْنِيٌّ عَلَى اَفَاتِ

مجدد اعظم امام احمد رضا محدث بریلوی

جلد ششم

تقدیم، ترتیب، تخریج، ترجمہ

مولانا محمد حنیف خاں رضوی بریلوی

صدر المدرسین جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

ناشر

شبیر برادرز

40 اردو بازار لاہور فون 7246006

پاکستان میں اس کتاب کی اشاعت کے جملہ حقوق بحق **شبیر برادرز** محفوظ ہیں
- شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری مدظلہ

نام کتاب	•••••	المختارات الرضویة من الاحادیث النبویة والآثار المروية
عرفی نام	•••••	جامع الاحادیث
افادات	•••••	امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ العزیز
تصحیح و نظر ثانی	•••••	بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبدالمنان صاحب قبلہ مبارک پوری
ترتیب و تخریج	•••••	مولانا محمد حنیف رضوی صدر المدرسین جامعہ نوریہ بریلی شریف
پروف ریڈنگ	•••••	مولانا عبدالسلام رضوی استاذ جامعہ نوریہ بریلی شریف
باہتمام	•••••	شبیر برادرز اردو بازار لاہور (پاکستان)
سن اشاعت اول	•••••	۱۴۲۲ھ / ۲۰۰۱ء

انشاء اللہ عزوجل

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

M. Shahid Raza Attari

0306-0313-7919528

اسلامی بکس، قرآن

مدنی

مدنی عطر ہاؤس

امپورٹڈ عطریات، قرآن پاک، اسلامی بکس، تسبیحات، ٹوپی، عمامے
موزے، مسواک، گلوں، میلاد پرچم، بینرز، گاہول، سیل پوائنٹ

Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.
Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com

فہارس کی فہرست



۵	فہرست آیات کریمہ
۲۹	فہرست اطراف حدیث
۱۷۷	فہرست عنوانات
۲۸۱	فہرست مسائل ضمیمہ
۴۰۵	حالات راویان حدیث
۵۷۹	فہرست کتب
۶۰۸	مآخذ و مراجع
۶۱۵	فہرست اسمائے راویان حدیث



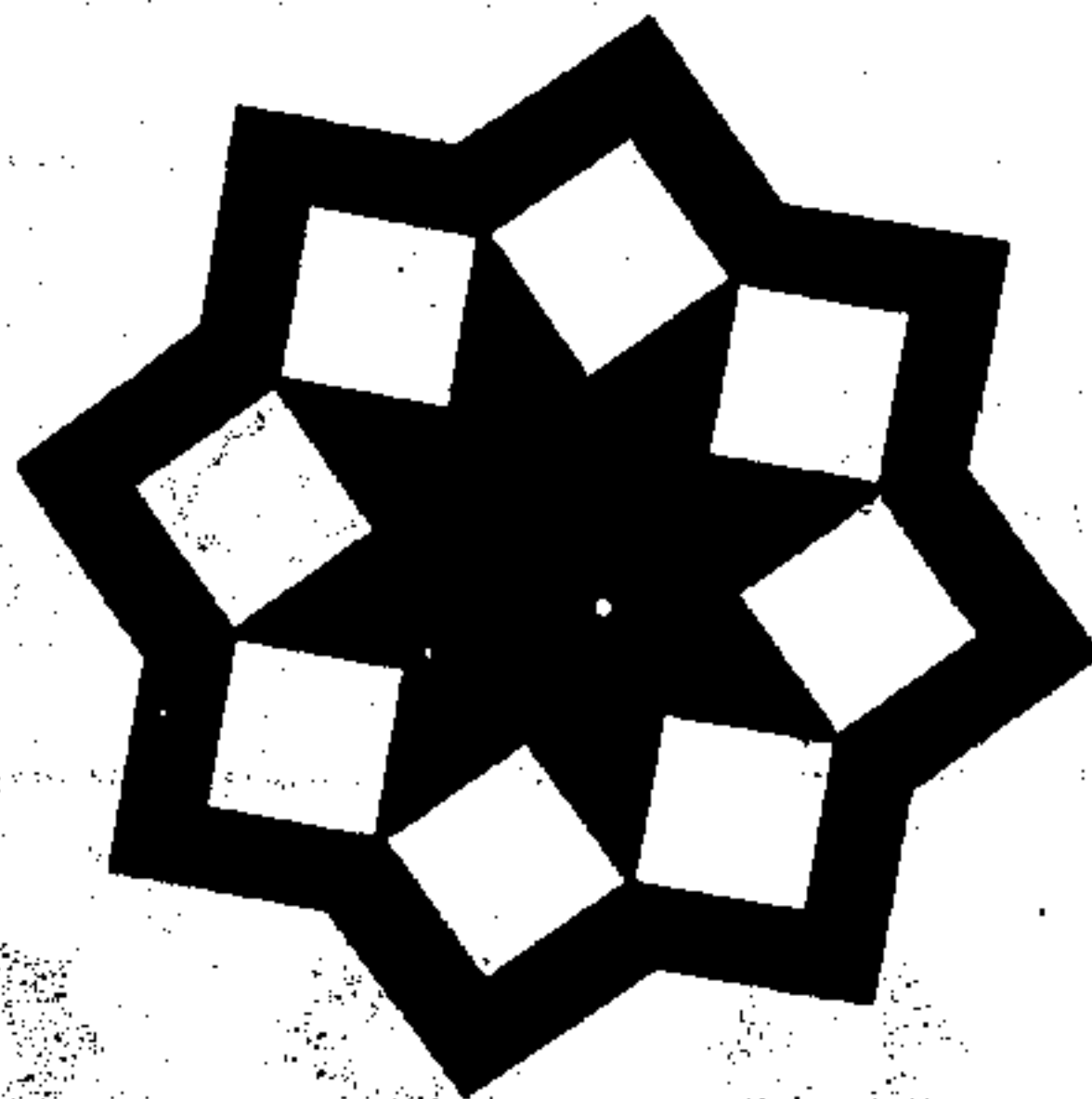
M Awais Sultan



فہرس الآیات الکریمہ



M Awais Sultan



M Awais Sultan

فہرس الآيات الکریمة

آیات	پارہ/رکوع	جلد و صفحہ
سورة الفاتحه - ۱		
ایاک نستعین	۱	۳۰/۱
ایاک نعبد و ایاک نستعین	۱	۱۵۱/۴
سورة البقرہ - ۲		
استعینوا بالصبر والصلوة	۲	۳۰/۱
یومنون بالغیب	۱	۳۰/۱
افتؤمنون ببعض الكتاب وتکفرون ببعض، ۱	۱۰	۳۰/۱
، ، ، ،		۲۲۴/۴
الم ذلك الکتاب لاریب فیہ هدی للمتقین		
الذین یؤمنون بالغیب -	۱	۴۵/۱
ربنا تقبل منا انک انت السميع العليم	۱	۳۵۸/۱
والله یختص برحمته من یشاء والله	۱۵	
ذوالفضل العظیم	۱	۴۰۲/۱
حتى یتبین لکم الخیط الابیض		
من الخیط الاسود من الفجر	۲	۴۰۹/۱
والفتنة اشد من القتل	۲	۴۸۹/۱
ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة	۲	۱۴۰/۲
، ، ، ،		۱۵۰/۲
ولهن مثل الذی علیهن بالمعروف	۲	۳۱۴/۲
الطلاق مرتان فامساک بمعروف	۱۲	

۳۶۵/۲	۱۳	۲	او تسریع باحسان
۳۷۱/۲			' , ,
۲۳۷/۲	۳	۲	انا لله وانا الیہ راجعون
۳۹۲/۲	۶	۳	واحل الله البيع وحرم الربوا
			والہکم الہ واحد لا الہ
۲۸۷/۳	۳	۲	الا هو الرحمن الرحیم
۳۰۹/۳	۷	۳	واشهدوا اذا تبایعتم
			یا ایہا الذین آمنوا کلوا من طیبات
۳۸۱/۳	۵	۳	ما رزقنا کم
			الذین یا کلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم
۹۸/۴	۶	۳	الذی یتخبطہ الشیطان من المس
۱۰۳/۴			' , ,
۲۱۹/۴	۹	۲	فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج
			قل بثما یامر کم بہ ایمانکم
۳۲۱/۴	۱۱	۱	ان کنتم مومنین
			ربنا وابعث فیہم رسولا منهم
۳۵۷/۴	۱۵	۱	یتلوا علیہم الآیہ
۳۹۱/۴	۲	۱	فی قلوبہم مرض فزاد ہم اللہ مرضا
۴۳۱/۴	۱	۲	فلنولينک قبلۃ ترضیہا
۴۶۵/۴	۷	۱	وباء وا بغضب من اللہ
۴۶۵/۴	۱۱	۱	فبا وا بغضب علی غضب
			فلما جاء ہم ما عرفوا کفروا بہ
۵۰۲/۴	۱۱	۱	فلعنة اللہ علی الکفرین
۵۳۰/۴	۱۲	۲	ان اللہ یحب التوابین ویحب المتطہرین

۶۱۱/۴

۱۶

۱

انتم اعلم ام الله

سورة آل عمران- ۳

يا اهل الكتب لم تحتاجون في ابراهيم

وما انزل التوراة والانجيل الى قوله تعالى

۲۱/۱

۱۵

۳

والله ولي المؤمنين

ما كان لبشر ان يوتي الله الكتب

۲۲/۱

۱۶

۳

والحكم والنبوة الآية

۱۷۲/۳

۳۷/۱

۸

۴

وشاورهم في الامر

لا تتخذوا بطانة من دونكم

۸۳/۱

۳

۴

لا يألونكم خبالا

۹۶/۱

۳۰/۱

۹

۴

يحتبى من رسله من يشاء

ولا يحسن الذين ييخلون بما ائهم الله

۱۶۳/۲

۹

۴

من فضله الآية

۲۸۷/۳

۹

۳

الم الله لا اله الا هو الحي القيوم

۳۵/۴

۱۷

واذا اخذ الله ميثاق النبيين لما اتيكم الآية ۳

۱۲۲/۴

۸

۴

يزكيهم

قل موتوا بغيضكم ان الله عليم

۲۰۵/۴

۳

۴

بذات الصدور

والله على الناس حج البيت من استطاع

۲۳۲/۴

۱

۴

اليه سبيلا

۳۳۴/۴

۸

۴

فيما رحمة من الله لنت لهم الآية

وما كان الله ليطلعكم على الغيب ولكن الله

سورة النساء - ٤

١١/١	١١	٥	فقد وقع اجره على الله
٣٠/١	٣	٥	فابعثوا حكما
٣٦/١	٦	٥	ولو انهم اذ ظلموا انفسهم الآية
٢٧٣/٢			, , ,
٢٤٤/٤			, , ,
٤٦٠/٤			, , ,
			ودوا لو تكفرون كما كفروا
٩٥/١	٩	٥	فتكونون سواء
			يا ايها الناس اتقوا وبكم الذي
١٩٦/٢	١٢	٤	خلقكم الآية
			الرجال قوامون على النساء بما فضل الله
٣١٤/٢	٣	٥	بعضهم على بعض وبما انفقوا من اموالهم
٢٧٧/٢	١	٥	والمحصنات من النساء

۲۷۸/۲	۱۴	۵	ما تولى ونصله جهنم وساءت مصيرا حتى يتوفهن الموت اويجعل الله لهن سبيلا
۲۷۶/۳	۱۴	۴	ياكلون اموال اليتيم ظلما الآية
۹۸/۴	۱۲	۴	
۱۰۳/۴			
۲۲۲/۴	۱۱	۵	ان الذين توفيهن الملائكة اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم
۳۱۰/۴	۵	۵	من يطع الرسول فقد اطاع الله
۴۶۱/۴	۸	۵	

سورة المائدة۔

			اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتى وتعاونوا على البر والتقوى
۱۹/۱	۵	۶	
۳۰/۱	۵	۶	
۵۲۴/۱			
			لنجدن اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود والذين اشركوا ان تعذبهم فانهم عبادك الآية انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا الآية يا ايها الذين آمنوا لا تسئلوا عن اشياء ان تبدلكم تسوكم قد جاءكم من الله نور وكتاب مبين
۹۴/۱	۱۵	۶	
۳۸۴/۳	۶	۷	
۱۲۸/۴	۱۲	۶	
۶۵۵/۲۳۲/۴	۴	۷	
۵۳/۴	۷	۶	
۳۷۸/۴			
			فاعف عنهم واصفح

۳۳۴/۴	۷	۶	ان الله يحب المحسنين
۳۳۴/۴	۱۰	۶	وان حکمت فاحکم بینہم بالقسط
۴۳۵/۴	۸	۶	رب انی لا املک الا نفسی الایہ
۴۳۵/۴	۱۴	۶	والله یعصمک من الناس
			یعیسیٰ بن مریم انت قلت للناس اتخلونی
۴۳۵/۴	۶	۷	وامی الہین من دون اللہ
۶۰۳/۴	۱۲	۶	ومن یتولہم منکم فانه منہم

سورة الانعام - ۶

۶۷/۱	۱	۸	وکذلك جعلنا لكل نبی عدوا الایہ
۶۸/۱	۱	۸	ولو شاء ربک ما فعلوه فذرہم وما یفترون
۶۸/۱	۱	۸	ولتصغی الیہ افئدة الذین
			افغیر اللہ ابتغی حکما وهو الذی انزل الیکم
۶۹/۱	۱	۸	الکتب مفصلا الایہ
۲۲۹/۲	۷	۸	من جاء بالحسنة فله عشر امثالها
۵۰۹/۴			, , ,
۱۰۹/۲	۷	۸	ولا تزر وازرة وزر اخری
۳۷۶/۳	۱	۸	تمث کلمات ربک الایہ
۹۲/۴	۱۹	۷	لا تدركه الابصار وهو یدرك الابصار
۱۳۶/۴	۱۷	۷	وما قدروا اللہ حق قدره
۳۸۹/۴	۱۹	۷	وهو بکل شیء علیم
۱۹۷/۴	۲	۸	اللہ اعلم حیثت یجعل رسالتہ
۴۷۶/۴			, , ,
			ولما ینسینک الشیطان فلا تقعد بعد الذکری
۶۰۳/۴	۱۴	۷	مع القوم الظالمین

سورة الاعراف - ۷

۹/۱	۱۰	۸	خذوا زینتکم عند کل مسجد
۱۷۹/۱	۴	۹	أما رب العلمین رب موسی و ہارون
۱۹۰/۱	۱۲	۸	یصلون عن سبیل اللہ ویغنونہا عوجا
۱۰۵/۲	۱۴	۹	ان الذین اتقوا اذا مسہم الآیہ
۵۷/۴	۱۱	۸	فمن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا
			ولا تقعدوا بکل صراط توعدون
۷۴/۴	۱۸	۸	وتصدون الآیہ
۲۲۲/۴	۱۱	۸	جاءتہم رسلنا یتوفونہم

سورة الانفال - ۸

۲۲۳/۴	۳	۱۰	ولوتری اذ یتوفی الذین کفروا الملئکة
			فلم تقتلوہم ولكن اللہ قتلہم وما
۳۲۳/۴	۱۶	۹	رمیت اذ رمیت ولكن اللہ رمی
۴۳۱/۴	۱۸	۹	اذ یمکربک الذین کفروا
۴۳۳/۴	۱۸	۹	ما کان اللہ لیعذبہم وانت فیہم
۴۳۵/۴			

سورة التوبة - ۹

۲۱/۱	۱۴	۱۰	والذین یؤذون رسول اللہ لہم عذاب الیم
۹۴/۱	۱۶	۱۰	یا ایہا النبی جاهد الکفار والمنافقین الآیہ
			ولم یتخذوا من دون اللہ ولا رسولہ
۹۶/۱	۸	۱۰	ولا المؤمنین ولیجہ
			اتحدوا احبارہم ورهبانہم اربابا
۳۴۰/۱	۱۱	۱۰	من دون اللہ

۵۳۴/۱	۷	۱۰	ان احل من المشرکین استجارک الایہ
۵۳۷/۱	۱۰	۱۰	انما المشرکون نجس
۴۱/۲	۲	۱۱	صل علیہم ان صلاتک سکن لہم
۱۴۰/۲	۱۳	۱۰	لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا
۱۶۹/۲	۱۱	۱۰	والذین یکتزون الذہب والفضۃ
			ما کان للنبی والذین آمنوا ان
۴۱۳/۳	۳	۱۱	یستغفروا الایہ
۶۶/۴	۶	۱۱	زادتہم ایمانا
			والمؤمنون والمؤمنات بعضهم
۱۲۸/۴	۱۵	۱۰	اولیاء بعض
			لقد تاب اللہ علی النبی والمہاجرین
۱۹۱/۴	۳	۱۱	الی قوله تعالی وكونوا مع الصادقین
			سیجلفون باللہ لکم اذ نقلتہم الیہم الی قوله تعالی
۱۹۱/۴	۱	۱۱	لا یرضی عن القوم الفاسقین
			قاتلوا الذین لا یؤمنون باللہ ولا بالیوم الآخر
۲۲۷/۴	۱۰	۱۰	ولا یحرمون ما حرم اللہ ورسولہ
۳۲۲/۴	۱۶	۱۰	اغنہم اللہ ورسولہ
۳۳۴/۴	۱۴	۱۰	رحمة للذین آمنوا منکم .
			ولئن سلّتہم لیقولن انما کنا
۳۹۵/۴	۱۴	۱۰	نخوض ونلعب
۴۳۱/۴	۱۲	۱۰	وا یدہ بجنودلہم قروہا
۴۳۶/۴	۱۳	۱۰	عفا للہ عنک لم اذنت لہم
			واللہ ورسولہ احق ان یرضوہ ان
۴۶۲/۴	۱۴	۱۰	کانوا مومنین

الا تنصرونہ فقد نصرہ اللہ الایہ ۱۰ ۱۲ ۵۵۲/۴

سورة یونس - ۱۰

لقد جاءکم رسول من انفسکم الایہ ۵ ۱۱ ۵۹/۱
الا ان اولیاء اللہ لاخوف علیہم

ولاہم یحزنون ۱۱ ۱۲ ۱۳۶/۳

لا تبدل لکلمات اللہ ۱۱ ۱۲ ۲۷۶/۳

سورة ہود - ۱۱

تلك من انباء الغیب نوحيہا الیک ۱۲ ۴ ۳۰/۱

وقیل بعد اللقوم الظالمین ۱۲ ۴ ۳۹۱/۴

یحادلنا فی قوم لوط ۱۲ ۷ ۴۳۳/۴

یا ابراہیم اعرض عن هذا ۱۲ ۷ ۴۳۳/۴

ان الحسنات ینہبن السیئات ۱۲ ۱۰ ۵۰۹/۴

سورة یوسف - ۱۲

ان الحکم الا للہ ۱۲ ۱۵ ۳۰/۱

وما ارسلنا من قبلك الا رجالا

نوحی الیہم من اهل القری ۱۳ ۶ ۳۳۴/۴

فوق کل ذی علم علیم ۱۳ ۳ ۳۸۹/۴

سورة الرعد - ۱۳

سلام علیکم بما صبرتم فنعم

عفی الدار ۱۳ ۹ ۶۳/۲

سورة ابراہیم - ۱۴

رب انہن اضللن کثیرا الایہ ۱۳ ۱۸ ۳۸۴/۳

الرب کتاب انزلناہ الیک الایہ ۱۳ ۱۳ ۲۲۳/۴

۲۲۳/۴	۱۳	۱۳	اخرج قومك من الظلمات الى النور
۳۳۱/۴	۱۳	۱۳	وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومه
۴۳۲/۴	۱۸	۱۳	ربنا اغفر لي ولوالدي الآيه
۴۳۳/۴	۱۸	۱۳	ربنا وثقبل دعاء

سورة الحجر - ۱۵

۲۶۸/۱	۳	۱۴	ان عبادي ليس لك عليهم سلطان
۳۶/۴	۵	۱۴	لعمرك انهم لفى سكرتهم يعمهون
			لا تمدن عينيك الى مامتعنا به
۳۳۴/۴	۶	۱۴	ازواجهم

سورة النحل - ۱۶

۱۸۲/۱	۲۰	۱۴	الا من اكره وقلبه مطمئن بالايمان
۳۴۲/۱	۱۷	۱۴	وجعل لكم سراييل تقيكم الحز
			ان الخزي اليوم والسوء على الكافرين
۲۲۳/۴	۱۰	۱۴	الذين تتوفهم الملكة ظالمي انفسهم
			كذلك يحزى الله المتقين الذين
۲۲۳/۴	۱۰	۱۴	توفهم الملكة طيبين

سورة بنى اسرائيل - ۱۷

۳۸۶/۳	۹	۱۵	عسى ان يبعثك ربك مقام محمودا
۳۳۴/۴	۳	۱۵	ولا تجعل يدك مغلولة الى عنقك
۲۸/۴	۱	۱۵	سبحن الذي اسرى بعبده الآيه
۷۳/۴			,
۹۶/۴			,
۴۳۰/۴			,

۴۳۰/۴

۴۳۳/۴

۴۳۵/۴

۹

۱۵

عسی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

سورة الکھف - ۱۸

۱۲۸/۴

۱۶

۱۵

مالھم من دوتہ من ولی

۴۱۵/۴

۲۱

۱۵

فاتخذ سبیلہ فی البحر سرباً

آتنا غداءنا لقد لقینا من سفرنا

۴۱۵/۴

۲۱

۱۵

هذا نصبا

۴۱۵/۴

۲۱

۱۵

ارایت اذا وینا الایہ

سورة مریم - ۱۹

۶۵۱/۴

۵

۱۶

لأهب لك غلاماً زكياً

سورة طہ - ۲۰

۶۵۲/۱

۱۰

۱۶

اقم الصلوة لذكری

۶۶۷/۴/۲۵/۲

۱۲

۱۶

منہا خلقناکم وفيہا نعيدکم الایہ

۳۳۳/۴

۱۱

۱۶

لاتنیفی ذکری

۴۳۱/۴

۱۳

۱۶

وعجلت الیک رب لترضی

وانا اخترتک فاستمع لما یوحی الی

۴۳۱/۴

۱۰

۱۶

آخر الآیات

ربنا انا نخاف ان یفرط علینا او

۴۳۵/۴

۱۱

۱۶

ان یطغی

سورة الانبیاء - ۲۱

۱۲۲/۴

۷

۱۷

وما ارسلناک الا رحمة للعالمین

۴۶۱/۴

ان الذین سقت لھم منا الحسنی الی

۶۱۱/۴

۷

۱۷

قل لہ تعالیٰ کنتہ عدون

سورة الحج - ۲۲

واجتنبوا قول الزور، حنفاء لله غير

مشركين به

۱۲۶/۱ ۱۱ ۱۷

واذن في الناس بالحج

۲۵۶/۲ ۱۱ ۱۷

وان يوما عند ربك كالف سنة

مما تعدون

۱۱/۳ ۱۳ ۱۷

سورة المؤمنون - ۲۳

فتبارك الله احسن العالقين

۲۱۹/۲ ۱ ۱۸

فاذا نفخ في الصور فلا انساب بينهم الآية ۱۸

۳۴۱/۲ ۶ ۱۸

يا ايها الرسل كلوا من الطيبات الآية

۳۸۱/۳ ۴ ۱۸

رب انصرني بما كذبون

۴۳۲/۴ ۲ ۱۸

سورة النور - ۲۴

وتوبوا الى الله جميعا ايها المؤمنون

لعلكم تفلحون

۴۰۱/۱ ۱۰ ۱۸

انكحوا الايامى منكم والصالحين

من عبادكم واماءكم

۸۲/۳ ۱۰ ۱۸

لولا اذ سمعتموه ظن المؤمنون

والمومنات بانفسهم خيرا

۵۰/۴ ۸ ۱۸

فليحذر الذين يخالفون عن امره

۲۶۶/۴ ۱۵ ۱۸

ومن لم يجعل الله له نورا فما له من نور

۳۲۱/۴ ۱۱ ۱۸

كمشكوة فيها مصباح

۳۶۸/۴ ۱۱ ۱۸

الله نور السموات والارض

۳۶۹/۴ ۱۱ ۱۸

۳۷۲/۴

مثل نوره كمشكوة فيها مصباح ۱۸ ۱۱ ۳۷۱/۴

سورة الفرقان - ۲۵

تبارك الذي نزل الفرقان على عبده الآية ۱۸ ۱۶ ۱۵۳/۴

فاولئك يبدل الله سيئاتهم حسنات ۱۹ ۴ ۲۴۴/۴

سورة الشعراء - ۲۶

وتقلبك في الساجدين ۱۹ ۱۵ ۲۰/۱

وسيعلم الذين ظلموا اي منقلب ينقلبون ۱۹ ۱۵ ۱۹۰/۱

، ، ، ۲۲۲/۴

، ، ، ۳۲۰/۴

وانخفض جناحك لمن اتبعك

من المومنين ۱۹ ۱۵ ۳۳۴/۴

ولا تخزني يوم يبعثون ۱۹ ۹ ۴۳۰/۴

فقررت منكم لما خفتكم ۱۹ ۶ ۴۳۱/۴

واجعل لي لسان صدق في الآخرين ۱۹ ۹ ۴۳۳/۴

ويضيق صدري ولا ينطلق لساني

فارسل الى هارون ۱۹ ۶ ۴۳۴/۴

سورة النمل - ۲۷

قل لا يعلم من في السموات الآية ۲۰ ۱ ۳۰/۱

قل هاتوا برهانكم ان كنتم صادقين ۲۰ ۱ ۳۴۹/۱

اني لا يخاف لدى المرسلون ۱۹ ۱۶ ۳۳۴/۴

فلما جاءها نودي ان بورك من في

النار ومن حولها ۱۹ ۱۶ ۴۳۴/۴

سورة القصص - ۲۸

انک لاتہدی من احببت الایہ ۲۰ ۹ ۴۱۴/۳

نودی من شاطئ الوادی الایمن ۲۰ ۷ ۲۲۴/۴

فی البقعة المبارکة من الشجرة ۲۰ ۷ ۴۳۴/۴

سورة العنکبوت - ۲۹

ان فیہا لوطا ۲۰ ۱۶ ۴۳۳/۴

نحن اعلم بمن فیہا ۲۰ ۱۶ ۴۳۳/۴

سورة لقمان - ۳۱

ان اشکرلی ولوالدیک ۲۱ ۱۱ ۲۰۴/۳

سورة الاحزاب - ۳۳

یاایہا الذین آمنوا صلوا علیہ

وسلموا تسلیما ۲۲ ۴ ۴۱/۲

انما یریداللہ لیذهب عنکم الرجس

اہل البیت ویطہرکم تطہیرا ۲۲ ۱ ۴۰۸/۳

یاایہاننبی انا ارسلناک شاہدا الایہ ۲۲ ۳ ۵۳/۴

ترجی من تشاء منهم وتروی الیک

الی قوله تعالی فلا جناح علیک ۲۲ ۳ ۱۵۵/۴

النبی اولی بالمومنین من انفسہم ۲۱ ۱۳ ۱۷۶/۴

ماکان لمومن ولا مؤمنة اذا قضی اللہ

ورسوله الایہ ۲۲ ۲ ۵۸۴/۴

۲۲۷/۴ ۲۲ ۲

۴۴۸/۴	۲۲	۲	ولكن رسول الله وخاتم النبيين
۶۳۳/۴	۲۲	۴	ان الذين يؤذون الله ورسوله الآية
سورة سبا - ۳۴			
۳۳۱/۴	۲۲	۹	وما ارسلناك الا كافة للناس
سورة الفاطر - ۳۵			
۰۶۴۱/۴	۲۲	۱۴	اليه يصعد الكلمه الطيب الى قوله يرفعه،
۶۷۲/۶۷۱/۴	۲۲	۱۷	ان الله يمسك السموات الى قوله من بعده
سورة يس - ۳۶			
۵۸۴/۱	۲۲	۱۸	ونكتب ما قدموا وآثارهم الايه
۴۷۶/۴	۲۳	۳	وامتازوا اليوم ايها المجرمون
سورة الصافات - ۳۷			
۴۳۰/۴	۳۳	۷	اني ذاهب الى ربي سيهدين -
۴۷۵/۴	۲۳	۷	وجعلنا ذريته هم الباقين
سورة ص - ۳۸			
۲۹۷/۲	۲۳	۱۳	جنت عدن مفتحة لهم الابواب
۱۵۳/۴	۲۳	۱۲	حتى توارت بالحجاب ،ردوها على
۴۳۲/۴	۲۳	۱۱	لا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله
سورة الزمر - ۳۹			
۱۷۵/۱	۲۴	۳	اليس في جهنم مثوى للمتكبرين
سورة المؤمن - ۴۰			
۳۹۱/۴/۵۲۷/۱	۲۴	۱۳	وخسر هنالك المبطلون
۶۴۴/۴	۲۴	۷	لله الواحد القهار
۴۳۳/۴	۲۴	۱۱	قال ربكم ادعوني استجب لكم

سورة الشوری- ۴۲

۲۷۴/۳

و ۲۵ ۲

و ۲۵ ۲

ام لهم شركاء شرعوا لهم من الدين

۲۴۰/۴

۴ ۲۵

ما لم يأذن به الله

سورة الزخرف- ۴۳

۴۴۹/۳

وانه لذكر لك ولقومك وسوف تسئلون ۲۵ ۱۰

سورة الجاثية- ۴۵

۱۳۸/۳

افرايت من اتخذ الهه هواه ۲۵ ۱۹

سورة الاحقاف- ۴۶

۳۳۴/۴

۴ ۲۶

فاصبر كما صبر اولو العزم

من الرسل

سورة محمد- ۴۷

۴۳۲/۴

۶ ۲۶

واستغفر لذنبك وللمؤمنين

والمؤمنات

سورة الفتح- ۴۸

۴۸۲/۱

سيماهم في وجوههم من اثر السجود ۲۶ ۱۲

۴۳۰/۴

۹ ۲۶

ويهديك صراطا مستقيما

۴۳۲/۴

۹ ۲۶

وينصرك الله نصرا عزيزا

سورة الحجرات- ۴۹

۱۵۶/۱

يا ايها الناس انا خلقناكم من ذكروا نثى ۲۶ ۱۴

۳۴۲/۲

۱۴ ۲۶

ان اكرمكم عند الله اتقياكم

۵۷۱/۴

سورة الذاریات - ۵۱

هل اتاك حديث ضيف ابراهيم

المکرمین

۴۳۱/۴

۱۹ ۲۶

سورة الطور - ۵۲

الحقنابهم ذریتهم

۳۴۱/۲

۳ ۲۷

۳۴۱/۲

۳ ۲۷

واقبل بعضهم على بعض يتساءلون

سورة النجم - ۵۳

والنجم اذا هوى

۵۳/۴

۵ ۲۷

۴۲۹/۴

۷ ۲۷

ان الى ربك المنتهى

۴۳۲/۴

۵ ۲۷

فاوحى الى عبده ما وحي

۴۳۲/۴

۵ ۲۷

ومينطق عن الهوى، الى قوله وحي يوحى

۴۳۴/۴

۵ ۲۷

عند سدره المنتهى، عندها جنة المأوى

۴۳۴/۴

۵ ۲۷

اذ يغشى السدره ما يغشى

سورة الرحمن - ۵۵

كل من عليها فان

۶۴۳/۴

۱۱ ۲۷

سورة الحديد - ۵۷

لا يستوى منكم من انفق من قبل الفتح الآية

۶۱۰/۴

۱۷ ۲۷

سورة الحشر - ۵۹

ما انكم الرسول فخذوه وما نهاكم

۵۰/۱

۴ ۲۸

عنه فاتتوها

۶۵۶/۳۱۰/۴

هو الله الذى لا اله الا هو عالم الغيب

۳۷/۱

۶ ۲۸

والشهادة

یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ ولتنظر نفس

ما قدمت لغد

۱۹۶/۲

۶ ۲۸

سورة الممتحنة - ۶۰

لا ینہاکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم

فی الدین

۹۳/۱

۸ ۲۸

انما ینہاکم اللہ عن الذین قاتلوکم

فی الدین

۹۴/۱

۸ ۲۸

یبايعنک علی ان لا یشرکن باللہ

شیئاً الی قوله تعالیٰ

۲۳۷/۴

۸ ۲۸

ولا یعصینک فی معروف

سورة الصف - ۶۱

۳۴۰/۱

۹ ۲۸

کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون

مبشر ابرسول یتى من بعدی

۳۵/۴

۹ ۲۸

اسمه احمد

۴۸۷/۴

۹ ۲۸

واللہ متم نوره ولو کره الکافرون

سورة الجمعة - ۶۲

۳۲۳/۴

۱۱ ۲۸

ذلک فضل اللہ یؤتیه الآیہ

سورة المنافقون - ۶۳

۵۳۹/۴

۱۳ ۲۸

وللہ العزة ولرسوله وللمؤمنین الآیہ

سورة الطلاق - ۶۵

یا ایہا النبی اذا طلقتم النساء فطلقوهن

لعدتهن

۳۶۷/۲

۱۷ ۲۸

ومن یتق اللہ یجعل له مخرجاً

۳۷۱/۲

۱۷ ۲۸

۲۴۲/۴

۱۷ ۲۸

واشهدوا ذوی عدل منکم

سورة التحريم - ۶۶

۴۳۰/۴

۲۰ ۲۸

یوم لا ینحزی اللہ النبی والذی آمنوا معہ

۴۳۱/۴

۱۹ ۲۸

والملائکة بعد ذلك ظہیر

سورة القلم - ۶۸

عسی ربنا ان یندلنا خیرا منها انا الی

۲۳۷/۱

۳ ۲۹

ربنا راغبون

۵۴۱/۴

۳ ۲۹

کذلک العذاب الایہ

سورة المعارج - ۷۰

۳۰۳/۲

۷ ۲۹

الا علی ازواجہم او ما ملکت ایمانہم

سورة نوح - ۷۱

وجعل القمر فیہن نورا وجعل الشمس

۵۳/۴

۹ ۲۹

سراجا

انا ارسلنا نوحا الی قومہ ان انذر

۴۷۶/۴

۹ ۲۹

قومک الایہ

سورة الجن - ۷۲

۳۰/۱

۱۲ ۲۹

الا من ارتضی من رسول

علم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احدا

۴۰۴/۴

۱۲ ۲۹

الا من ارتضی من رسول

سورة المزمل - ۷۳

۶۴۴/۱

۱۳ ۲۹

یا ایہا المزمل

۳۳۳/۴

۱۳ ۲۹

انا سنلقی علیک قولا ثقیلا

سورة المدثر - ۷۴

۹۷/۴

۱۵ ۲۹

وما یعلم جنود ربك الا هو

۱۰۲/۴

سورة النزع - ۷۹

۲۲۰/۴

۳ ۳۰

فالمديرات امرا

سورة المطففين - ۸۳

۱۲۹/۱

کلا بل ران على قلوبهم ما كانوا يكسبون ۳۰ ۸

۲۳۹/۳

۸ ۳۰

ران

سورة الطارق - ۸۶

۵۳/۴

۱۱ ۳۰

وما ادراك ما الطارق النجم الثاقب

۲۲۲/۴

۱۱ ۳۰

ان كل نفس لما عليها حافظ

سورة البلد - ۹۰

۳۵۹/۴

۱۵ ۳۰

لا اقسم بهذا البلد، وانت حل بهذا البلد

سورة الليل - ۹۲

۱۲۱/۱

۱۷ ۳۰

فاما من اعطى واتقى الآيه

سورة الضحى - ۹۳

۲۹/۴

۱۸ ۳۰

وللاخرة خير لك من الاولى

۴۵۸/۴

۴۳۱/۴

۱۸ ۳۰

ونسوف يعطيك ربك فترضى

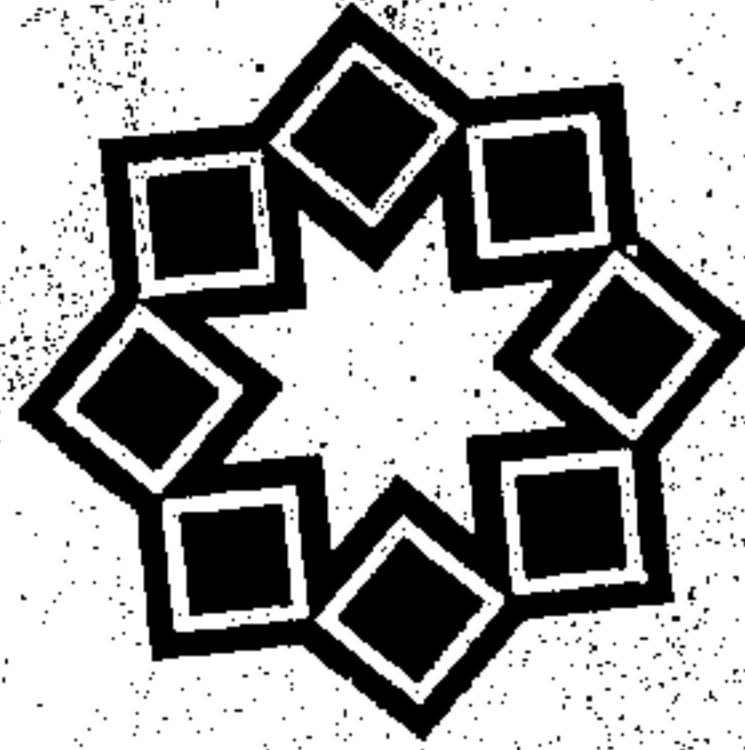
سورة الم نشرح - ۹۴

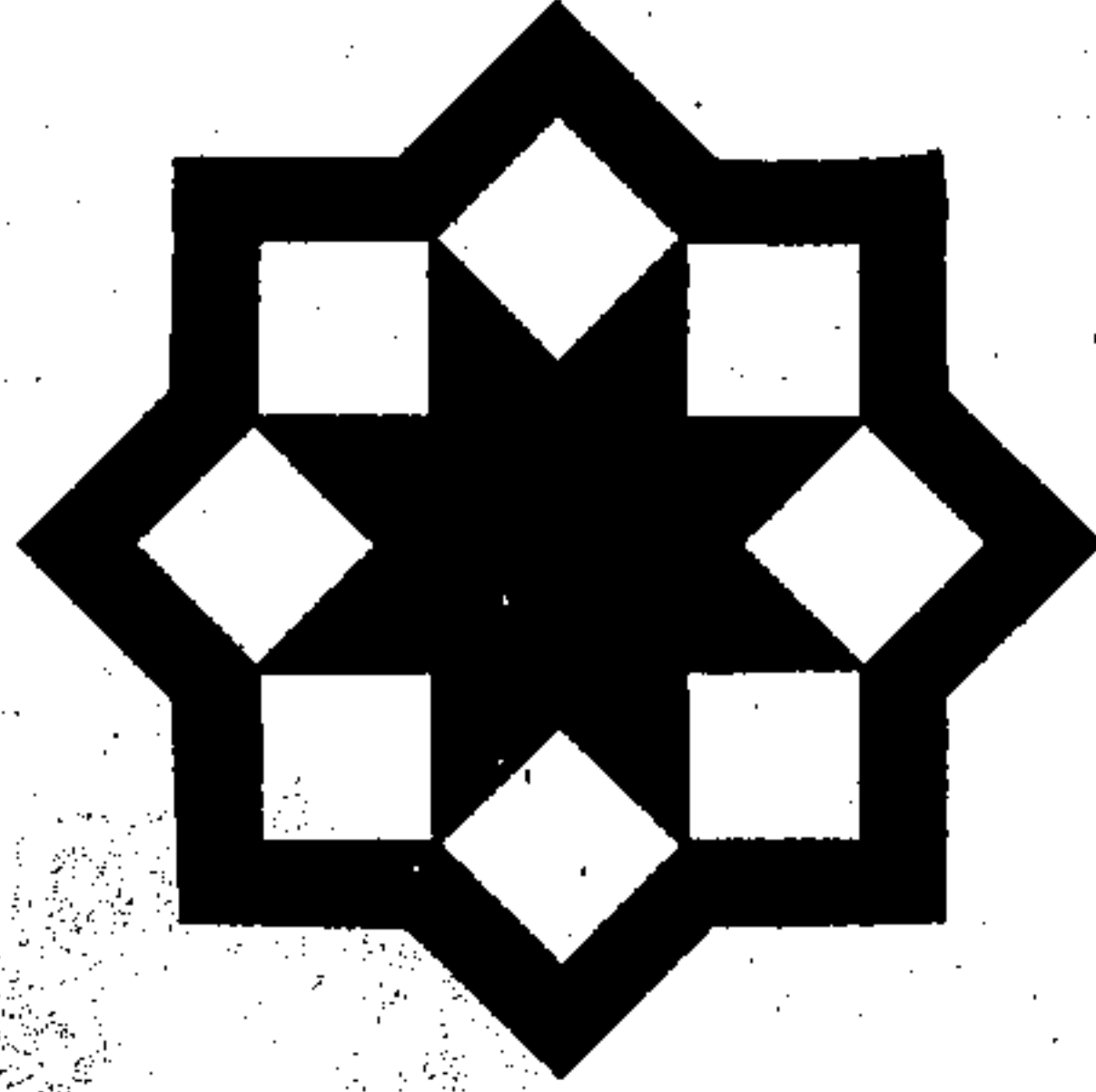
۵۶/۴

۱۹ ۳۰

ورفعنا لك ذكرك

۴۳۳/۴	۱۹	۳۰	ورفعنا لك ذكرك
۴۳۴/۴	۱۹	۳۰	الم نشرح لك صدرك
			سورة الماعون - ۱۰۷
۴۱۳/۱	۳۲	۳۰	الذين هم عن صلاتهم ساهون
			سورة الاخلاص - ۱۱۲
۸۸/۲	۳۷	۳۰	قل هو الله احد
			سورة الفلق - ۱۱۳
	۳۹	۳۰	ومن شر غاسق

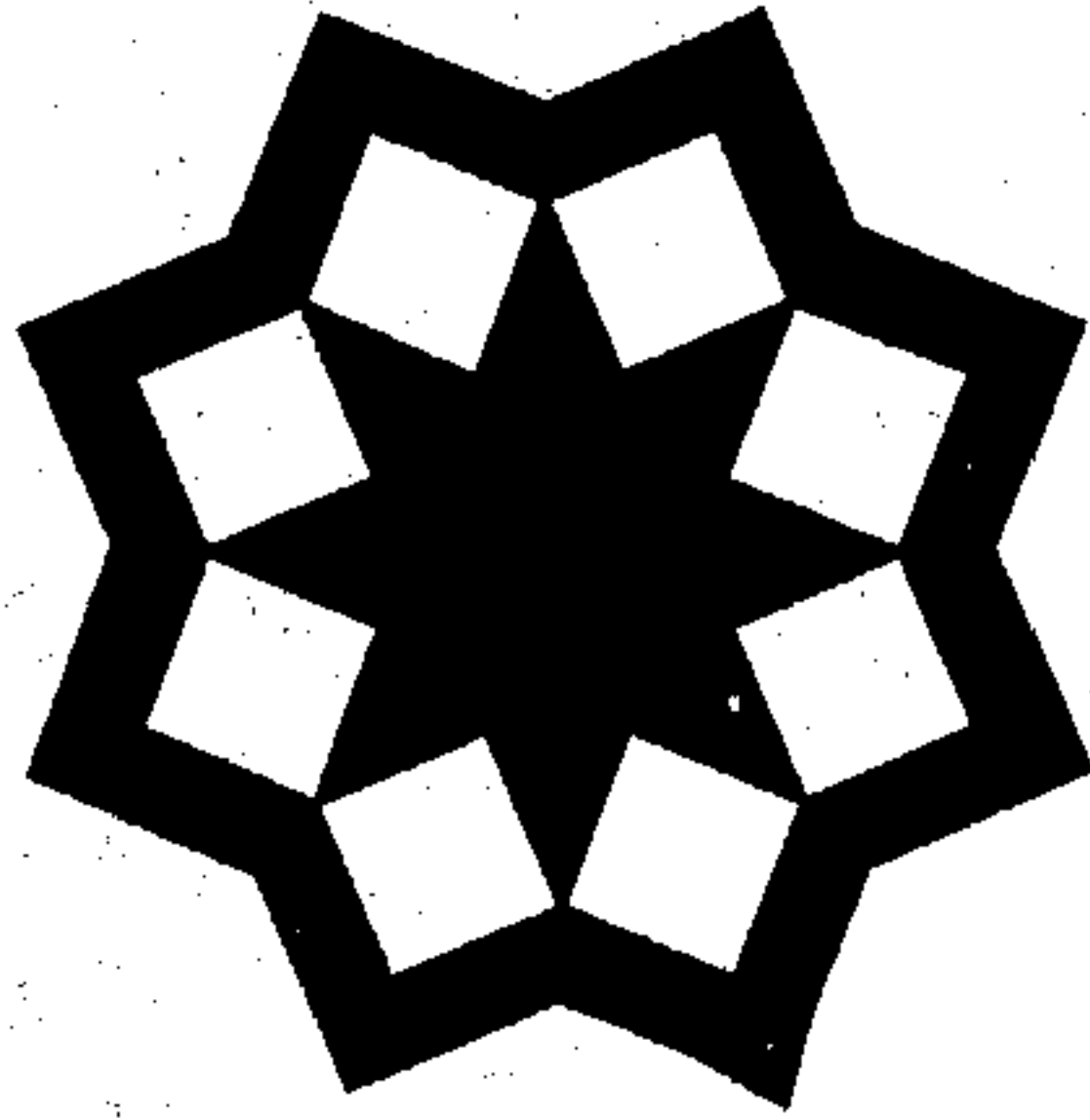






فہرس اطراف الحدیث والآثار





فہرس اطراف الحدیث والآثار (المجلد الاول)

﴿الف﴾

۲۸۲	ابو امامہ بن سہل	اثت المیضناہ فتوضا
۲۹۷	ابو ہریرہ	ابتغوا الخیر عند حسان الوجوہ
۷۸۱	ابن عباس	ابتوا مسا جدکم جما
۷۸۰	انس	ابنوا المساجد واتخذوها
۷۴۳	ابو قرصافہ	ابنوا المساجد و اخرجوا القمامہ
۸۳۲	انس	اتموا الصف المقدم
۸۳۷	انس	اتموا الصفوف فانی اراکم
۳۳۷	حذیفہ بن یمان	اتی سباطہ قوم
۲۰۰	ابو ہریرہ	اتانی جبرئیل فقال: اتیتک
۱۸۲	ابو ہریرہ	اتانی جبرئیل فقال لی: مر
۱۳۲	ثوبان	اتانی الروح الامین فقال: اخرج
۲۲۷	عبداللہ بن ابی جعفر	اجراکم علی الفتیاء
۸۰۴	ابن عمر	اجعلوا ائمتکم خیارکم
۸۷۲	ابن عمر	اجعلوا آخر صلاتکم باللیل وترا
۴۰	ابن عباس	احب الادیان الی اللہ
۲۹۸	عبداللہ بن جراد	اذا بتغیتم المعروف
۳۲۲	ابو ایوب الانصاری	اذا اتی احدکم الغائط
۶۱۷	ابو ہریرہ	اذا اذن الموزن ادبر
۶۲۴	انس	اذا اذن فی قریۃ

۸۶۵

ابن عمر

إذا استأذنت أحدكم امرأته،

۵۰۴

ابو هريره

إذا اشتد الحر فابردوا،

۸۲۹

ابو قتاده

إذا أقيمت الصلوة فلا تقوموا،

۸۱۴

حذيفه

إذا أم الرجل القوم،

۲۹۰

عبدالله بن مسعود

إذا انفلت دابة أحدكم،

۵۹۹

ابن عمر

إذا بدأ حاجب الشمس،

۳۲۴

ابو قتاده

إذا بال أحدكم،

۳۶۵

ابن مسعود

إذا تطهر أحدكم،

۳۶۴

ابو هريره

إذا توضأ العبد المسلم،

۶۱۹

ابو هريره

إذا تغولت لكم الغول،

۴۱۸

ابو سعيد

إذا جاء أحدكم الشيطان،

۹۰۷

محجن بن اورع

إذا جئت المسجد،

۵۳۱

ابن عمر

إذا حضر أحدكم الأمر،

۱۰۶

ابو هريره

إذا ذكرها فليصلها،

۶۲۱

ابن عباس

إذا رأيتم الحريق فكبروا،

۷۶۱

ابو سعيد

إذا رأيتم الرجل يعتاد،

۲۰۷

ابو سعيد الخدري

إذا رأيتم الرجل يعتاد،

۱۲۷

انس بن مالك

إذا رأيتم صاحب يدعة،

۷۴۸

ابو هريره

إذا رأيتم من يتناع،

۱۰۳

انس

إذا رقد أحدكم عن الصلوة،

۱۰۵

زيد بن ارقم

إذا رقد أحدكم عن الصلوة،

۱۴۷

ابو هريره

إذا سمعت الرجل يقول: هلك،

۷۰۰

ابو هريره

إذا سمعتم الإقامة فامشوا،

۱۳۷

ابن عباس

إذا سمعتم به بارض،

۲۲۵	ابو قتادہ	اذا شرب احدکم فلا يتنفس،
۹۶۸	ابو سعید	اذا شك احدکم فی صلوته،
۸۶۲	ابو سعید	اذا صلی احدکم الی شیء،
۸۵۸	ابن عباس	اذا صلی احدکم الی غیر سترة،
۷۱۴	ابو ہریرہ	اذا صلی احدکم فخلع،
۷۱۳	ابو ہریرہ	اذا صلی احدکم فلا یضع،
۹۱۳	یزید بن اسود	اذا صلی احدکم فی رحلہ،
۹۱۰	ابن عمر	اذا صلیت فی اهلك ثم ادرکت،
۹۰۸	یزید بن اسود	اذا صلیتما فی رحالکما،
۶۸۱	ابو موسیٰ	اذا صلیتم فاقیموا صفوفکم،
۲۸۹	عتبہ بن غزوٰن	اذا ضل احدکم شیئا،
۳۰۰	یزید القسمی	اذا طلبت الحاجات فاطلبوها،
۲۶۳	معاذ بن جبل	اذا ظهرت الفتن،
۵۷۷	انس	اذا عجل بہ السیر،
۵۷۶	انس	اذا عجل علیہ السفر یؤخر،
۸۳۷	ابو ہریرہ	اذا قلت لصاحبک یوم الجمعة،
۱۱۱۸	ابو ہریرہ	اذا قال الرجل لا ٰخیه یا کافر،
۹۱۶	جابر	اذا قام احدکم یصلی،
۴۴۲	جابر	اذا قام احدکم یصلی
۹۷۷	ابن عمر	اذا کان احدکم یصلی یتبصق،
۳۴۴	ابن عباس	اذا کان دما احمر،
۸	انس	اذا کان یوم القیامة ما ج الناس،
۹۵۷	ابن عباس	اذا كانت غداة الفطر،
۱۵۰	ابن عباس	اذا مدح الفاسق غضب الرب،

۷۶۷	ابو ہریرہ	اذا مررتہم برياض الجنة ،
۴۱۲	زید بن خالد	اذا مس احدکم يوم القيامة ،
۴۲۵	انس	اذا نام العبد فی سجوده ،
۶۲۳	ابو امامہ	اذا نادى المنادى فتحت ،
۴۱۱	ابن عمر	اذا نعس احدکم يوم القيامة ،
۴۱۹	ابو ہریرہ	اذا وجد احدکم فی بطنہ ،
۳۴۲	ابن عباس	اذا وقع الرجل باہلہ ،
۴۷۸	ابو ہریرہ	اذا وقعت الفارة السمن ،
۱۰۱۱	حبان بن منقذ	اذن يكفيك الله ما اهلك ،
۶۱۲	بعض الصحابة	اذن مرة فی سفر فقال ،
۶۵۹	عمارة بن حزم	اربع فرضهن الله تعالى ،
۸۸۸	رافع بن خديج	اركعواها تين الركعتين ،
۶۵	ابو ايوب الانصاري	اربع من سنن الهدى ،
۹۳	عائشة الصديقه	ارجع فلن نستعين بمشرك ،
۲۱۶	ابو امامة	استحي من الله استحياءك ،
۲۸۵	ابو ہریرہ	استعن بيمينك على حفظك ،
۲۸۴	ابن عباس	استعينوا بطعام السحر ،
۲۸۸	معاذ بن جبل	استعينوا على انجاح الحوائج ،
۲۸۶	ابن عمر	استعينوا على الرزق بالصدقة ،
۲۸۷	انس بن مالك	استعينوا على النساء بالحرى ،
۲۶۵	والصبيه بن معبد	استفت عن نفسك ،
۳۳۳	انس	استلذوها عن البول ،
۴۹۸	رافع بن خديج	اسفروا بالفجر ،
۳۷۱	ابو ہریرہ	اشربوا اعينكم من الماء ،

۷۹۷	ابو سعید،	اشتد غضب اللہ تعالیٰ علی قوم،
۹۰۴	ابو رمثہ،	اصاب اللہ بک یا ابن الخطاب،
۴۴۰	انس	اصبعک سواک عند وضو،
۵۹۱	سعد بن ابی وقاص	اضاعة الوقت،
۳۰۲	ابو الربیع	اطلبوا الایادی عند فقراء،
۲۹۹	عائشہ	اطلبوا الحاجات عند حسان الوجوه،
۲۹۲	ابو سعید الخدری	اطلبوا الحوائج الی ذوی الرحمۃ،
۲۷۵		اطلبوا الخیر عند حسان الوجوه،
۲۷۵	جابر بن عبد اللہ	اطلبوا العلم کل اثین،
۲۷۴	انس بن مالک	اطلبوا العلم يوم الاثنين،
۲۹۳	ابو سعید الخدری	اطلبوا الفضل عند رحماء،
۲۹۴	علی المرتضیٰ	اطلبوا المعروف من رحماء،
۶۳۷	معاذ بن جبل	اعتموا بهذه الصلوۃ،
۹۸۵	ابن عباس	اعتموا تزادوا حلما،
۹۸۷	اسامہ بن عمیر	اعتموا تزادوا حلما،
۹۹۴	خالد بن معدان	اعتموا خالفوا المم،
۷۷۳	جابر بن عبد اللہ	أعطیت خمسالم یعطهن،
۴	اسامہ بن زید	افلا شقت عن قلبه،
۹۱۷	ابو ہریرہ	افضل الصلوۃ بعد الفریضۃ،
۹۱۸	مغیرہ،	افلا اکون عبدا شکورا،
۶۸۷	ابو ہریرہ	اقرب ما یكون العبد من ربه،
۸۴۱	انس،	اقیموا صفوفکم و تراصوا،
۸۳۶	انس،	اقیموا صفوفکم و تراصوا،
۸۴۲	ابن عمر	اقیموا الصفوف فانما،

۷۳۶	انس،	اکثروا ما رأیت رسول اللہ ﷺ،
۹۳۴	ابو درداء	اکثروا الصلوۃ علی یوم القيامة،
۱۰۱۶	ابو بکر الصديق	اکثروا الصلوۃ علی فان،
۱۰۱۳	ابو امامہ	اکثروا من الصلوۃ علی،
۳۰۱	ابو خصيفه	التمسوا الخير عند حسان الوجوه،
۱۴۱	ابو بکرہ	الا اخبرکم باکبرا الکبائر،
۷۰۷	ابن مسعود	الا اخبرکم بصلوۃ،
۳۵۶	ابن عباس	الا اخبرکم بوضوء،
۵۷۰	ابن عباس	الا اخبرکم عن صلوۃ،
۵۷۳	ابن عباس	الا اخبرکم عن صلوۃ،
۷۹۵	جندب	الا ان من کان قبلکم،
۸۳۳	جابر بن سمرہ	الا تصفون کما تصف،
۷۵۷	ابن عباس	الا لا یصلین احد الی احد،
۵۲		الا انی اوتیت الکتاب،
۸۸	قیس بن ابی حازم	الا انی بری من کل مسلم،
۲۱	ابو هريره	اللہ ملک الملوك،
۷۹۶	ابو هريره	اللهم! لا تجعل قبری و ثناء،
۲۴	عبدالله بن مسعود	اللهم! انی اسئلك من کل،
۲۸۱	عثمان بن حنیف	اللهم! انی اسئلك واتوجه،
۶۶۱	ابو قتاده	اما انه ليس فی النوم تفريط،
۴۴۷	شريح بن عبيد،	اما الرجل فليكثر،
۷۴۰	عائشه صديقه	امر ببناء المساجد،
۶۸۶	ابن عباس	امرت ان اسجد علی سبعة،
۹۷۱	ابن عباس	امرت ان اسجد علی سبعة،

۹۷۲	ابن عباس	امرت ان لا اکف الشعر،
۴۳۱	وائله	امرت بالسواک حتی خشیت،
۷۶۰	ابو ہریرہ	امرنا اذا کتتم،
۸۶۸	ام عطیہ	امرنا ان نخرجہن،
۲۶۷	ابن عباس	امرنا ان تکلم الناس،
۸۱	عبداللہ بن مسعود	امس خیر من الیوم،
۵۰۸	ابن عباس	امنی جبرئیل علیہ السلام عند البیت،
۴۹۳	ابو سعید	امنی جبرئیل علیہ السلام فی الصلوۃ،
۴۹۲	ابن عباس	امنی جبرئیل علیہ السلام مرتین،
۸۰۳	ابو امامہ	ان سرکم ان تقبل صلوتکم،
۸۰۵	ابو مرثد	ان سرکم ان یقبل اللہ صلوتکم،
۸۲۶	ابو ہریرہ	ان اثقل صلوۃ علی المنافقین،
۸۵۰	انس	ان احدکم اذا قام فی صلوتہ،
۷۷۵	ابو ہریرہ	ان احدکم اذا کان فی،
۶۰۹	زید بن حارث	ان اخاصدء اذن،
۱۷۶	عبداللہ بن مسعود	ان اشد اهل النار عذابا،
۱۷۱	عبداللہ بن مسعود	ان اشد الناس عذابا،
۱۷۸	ابن عباس	ان اشد الناس عذابا،
۱۸۰	عائشہ الصدیقہ	ان اصحاب هذه الصور یعذبون،
۲۵۸	سعد بن ابی وقاص	ان اعظم المسلمین جرما،
۳۵۰	ابو ہریرہ	ان امتی یدعون يوم القيامة،
۴۷	عقبہ بن عامر	ان انسایکم هذه لیست،
۱۰۱۲	ابن مسعود	اولی الناس يوم القيامة،
۱۲۴		ان اللہ تعالیٰ اختارنی،

۹۹۲	خالد بن معدان
۹۹۰	علی
۶۹۴	یحییٰ بن کثیر
۲۵۹	مغیرہ بن شعبہ
۳	ابو ہریرہ
۲۷۸	عبد اللہ بن عمرو
۱۹	ابو شریح
۱۴	
۸۴۷	عائشہ صدیقہ
۹۹۵	ابو درداء
۲۰۲	ابو ہریرہ
۹۳۳	ابو موسیٰ
۲۰۹	بعض الصحابة
۶۴۹	کعب بن عجرہ
۲۹۵	ابو سعید الخدری
۶۴۸	قتادہ بن ربیعہ
۷۶۲	ابن مسعود
۳۹۱	اسامہ
۴۹۴	جابر
۱۸۳	ابن عمر
۱۸۴	علی المرتضیٰ
۲۷۲	میمونہ
۴۳۰	عبد اللہ بن حنظلہ
۴۷۸	سلمان

ان اللہ تعالیٰ اکرم هذه الامۃ ،
ان اللہ تعالیٰ امدنی يوم بد،
ان اللہ تعالیٰ کرہ لکم،
ان اللہ تعالیٰ کرہ لکم،
ان اللہ تعالیٰ لا ينظر صورکم،
ان اللہ تعالیٰ لا یقیض العلم ،
ان اللہ تعالیٰ هو الحکم فلم تکنی،
ان اللہ تعالیٰ وتر و یحب الوتر،،
ان اللہ تعالیٰ وملئکتہ
ان اللہ تعالیٰ وملئکتہ
ان اللہ تعالیٰ یبعث علی رأس
ان اللہ تعالیٰ یبعث الایام،
ان اللہ تعالیٰ عبدی المومن،
ان اللہ تعالیٰ من صلی،
ان اللہ تعالیٰ یقول : اطلبوا الفضول
ان اللہ تعالیٰ یقول : انی فرضت،
ان بیوت اللہ فی الارض المساجد،
ان جبرئیل علیہ السلام اتی،
ان جبرئیل علیہ السلام اتی،
ان جبرئیل علیہ السلام قال لی :
ان جبرئیل علیہ السلام قال لی :
ان رسول اللہ ﷺ اتی بمنذیل
ان رسول اللہ ﷺ امر البوضو
ان رسول اللہ ﷺ توضأ،

۴۵۶	ابو امامہ	ان رسول اللہ ﷺ توضأ بنصف مد
۴۳۲	ابن عباس	ان رسول اللہ ﷺ رجع فتوسك،
۹۵۰	انس	ان رسول اللہ ﷺ صلى يوم النحر
۲۱۱		ان رسول اللہ ﷺ طاف يوم الفتح،
۶۱۰	جابر	ان رسول اللہ ﷺ قال لبلال،
۸۷۶	انس	ان رسول اللہ ﷺ قنت شهرا،
۵۲۷	ابن عمر	ان رسول اللہ ﷺ كان اذا عجل به،
۵۶۲	ابن عمر	ان رسول اللہ ﷺ كان اذا عجل به،
۶۰۳	عبدالرحمن بن ابی لیلی	ان رسول اللہ ﷺ كان اهتم للصلاة،
۵۵۶	ابو هريره	ان رسول اللہ ﷺ كان يجمع بين الصلوتين،
۵۵۵	عبدالرحمن بن هرمز	ان رسول اللہ ﷺ كان يجمع بين الظهر
۹۵۳	ابو سيعد	ان رسول اللہ ﷺ كان يخرج يوم العيد
۷۲۴	انس	ان رسول اللہ ﷺ كان يسر بيسم الله،
۹۰۰	ابو امامہ	ان رسول اللہ ﷺ كان يصلحها بعد البوتر،
۴۸۶	ابن عمر	ان رسول اللہ ﷺ كان يفعل ذلك،
۷۷۳	علی	ان رسول اللہ ﷺ كان يقول في آخر و تره،
۹۶۱	بريده	ان رسول اللہ ﷺ كان لا يخرج،
۷۰۸	ابن مسعود	ان رسول اللہ ﷺ كان لا يرفع،
۶۹۷	يزيد بن حبيب،	ان رسول اللہ ﷺ مر على امرأتين،
۳۵۱	ابن عباس	ان رسول اللہ ﷺ مض مض
۳۵۸	ابو هريره	ان رسول اللہ ﷺ مض مض غرفة عرفة،
۷۱۶	ابو سعيد	ان رسول اللہ ﷺ واصحابه يصلون في النعمان،
۹۴۹	ابن عمر	ان رسول اللہ ﷺ يصل في الاضحى،
۵۰۳	ابوذر	ان شدة الحر من فيح جهنم،

۴۲۶	عائشہ صدیقہ	ان عینی تئمان ولا ینام قلبی،
۱۸۶	علی المرتضی	ان فی البیت سترافیه تصاویر،
۱۰۰۲	ابو قتادہ	انکم تشیرون عشیتکم،
۳۵	محجم بن الادرع	انکم لن تدرکوا هذا الامر،
۵۹	عبداللہ بن عمرو	ان لكل عمل شرۃ،
۱۰۱۵	عمار	ان لله تعالیٰ ملکاً،
۲۳۹	ابو موسیٰ الاشعری	ان من اجلال الله تعالیٰ اکرام،
۹۳۰	اوس بن اوس	ان من افضل ایام کم،
۷۹۴	ابن مسعود	ان من شرار الناس،
۳۹۵	عمار	ان من الفطرۃ المضمضۃ،
۶۹۵	معاویہ بن حکم	ان هذه الصلوۃ لا تصلح،
۷۵۴	انس	ان هذه المساجد لا تصلح،
۹۳۲	ابولبابہ	ان يوم الجمعة سید الايام،
۹۷۸	عثمان بن طلحہ	انی كنت رأیت قرنی الكبش،
۲۰۱	ابو ہریرہ	انه رخص فیما یوطأ،
۳۸۸	ابو نعامہ	انه سیکون فی هذه،
۳۳۱	ابن عباس	انہما لیعذبان،
۴۵۹	عبد اللہ بن زید	انه رأى النبی ﷺ، توضاً،
۸۸۰	انس	انه رأى النبی ﷺ لم یزل یقنت،
۹۶۵	محمد باقر	انه رأى النبی ﷺ استسقی،
۴۴	عمرو بن العاص	ان للاسلام یهدم ماکان،
۴۱	ابو العوام البصری	ان الحق قدیم،
۳۲	ابو ہریرہ	ان الدین یسر،
۱۷۳	ابن عمر	ان الدین یصنعون،

۴۱	جامع الاحادیث	قہر اسطراف الحدیث والآثار / جلد اول
۴۱۳	ابو سعید	ان الشیطان لیأتی احدکم،
۱۶۹		ان الشیطان یجرى،
۶۱۸	جابر	ان الشیطان اذا سمع النداء،
۱۴۶	ام المومنین صفیہ	ان العبد اذا اخطأ،
۴۰۲	عمر بن علیہ	ان العبد اذا توضأ،
۴۳۸	ابو امامہ	ان العبد اذا غسل،
۲۳	ابو الدرداء	ان العلماء ورثة الانبیاء،
۴۹۱	ابو ہریرہ	ان للصلوة اولا و آخراً،
۳۹۰	ابی بن کعب	ان للوضوء شیطاناً،
۶۸۲	ابو ہریرہ	انما الامام لیؤتم بہ،
۷۶۸	ابو ہریرہ	انما نبی لذكر الله،
۴۰۶	عمار	انما کان یکفیک ان تضرب،
۴۴۸	ام سلمہ	انما یکفیک ان تحتی،
۳۰۵	ابو امامہ	ان الماء طهور،
۴۷۷	ابو ہریرہ	ان المومن لا ینجس،
۸۱۳	انس	ان النبی ﷺ استخلف
۹۶۴	انس	ان النبی ﷺ استسقی،
۲۵۷	ام عمارہ	ان النبی ﷺ توضأ فاتی باناء،
۴۵۸	ام عمارہ	ان النبی ﷺ توضأ فاتی بماء،
۵۲۱	ابن مسعود	ان النبی ﷺ جمع بین المغرب،
۷۰۴	وائل بن حجر	ان النبی ﷺ عقد فی جلوس
۶۰۵	ابی محذورہ	ان النبی ﷺ علمہ هذا الا ذان،
۹۹۳	علی	ان النبی ﷺ عممہ یدہ،
۸۷۹	ابو ہریرہ	ان النبی ﷺ قنت بعد الركعة،

۴۴۶	عائشہ صدیقہ	ان النبی ﷺ کان اذا اغتسل ،
۵۸۴	ابن عمر	ان النبی ﷺ کان اذا عجل به ،
۷۳۸	جابر بن سمرہ	ان النبی ﷺ صلی صلوۃ ،
۷۳۷	جابر بن سمرہ	ان النبی ﷺ صلی الفجر ،
۴۲۳	عائشہ صدیقہ	ان النبی ﷺ کان لا یرقد ،
۸۷۵	انس	ان النبی ﷺ کان لا یقنت الا ،
۵۵۹	ابن مسعود	ان النبی ﷺ کان یجمع بین الصلوۃ ین ،
۵۶۲	ابو سعید	ان النبی ﷺ کان یجمع بین الصلوۃ ین ،
۵۶۱	ابو سعید	ان النبی ﷺ کان یجمع فی السفر
۵۶۴	ابو الطفیل	ان النبی ﷺ کان یجمع فی غزوۃ تبوک ،
۹۰۲	ام سلمہ	ان النبی ﷺ کان یصلی بعد الوتر ،
۹۱۹	عائشہ صدیقہ	ان النبی ﷺ کان یقوم من اللیل ،
۱۸۷	عائشہ الصدیقہ	ان النبی ﷺ لم یکن یتربک ،
۱۹۱	ابن عباس	ان النبی ﷺ لما رأى الصور ،
۱۹۲	ابن عباس	ان النبی ﷺ لما رأى الصور ،
۸۸۶	کعب بن عجرہ	ان النبی ﷺ اتی مسجد ،
۳۵۳	ابن عباس	ان النبی ﷺ کان یفعلہ
۶۹۶	نویلہ بنت مسلم	اولئک قوم آمنون بالغیب ،
۷۹۹	ام سلمہ	اولئک قوم اذا مات فیہم ،
۹۸۴	علی	ایتوا المساجد حسرا و مقنحین ،
۸۹۰	ابو ہریرہ	ایعجز احدکم ان یتقدم او یتأخر ،
۴۷۹	ابن عباس	ایما اهاب دبغ فقد طهر ،
۸۰۹	طلحہ بن عبید اللہ	ایما رجل ام قوما ومم ،
۴۳۹	ابو امامہ	ایما رجل قام الی وضوئہ ،

۷۷۴	محمود بن ربيع	این تحب ان اصلی فی بیتک،
۴۸۷	ابو موسیٰ	این السائل عن وقت الصلوة،
۱۴۳	النواس بن سمعان	الاثم ما حاک فی صدرك،
۴۲	عائذ بن عمرو	الاسلام یعلو ولا یعلیٰ،
۷۰۵	ابن عمر،	الاشارة بالا صبح اشد،
۶۰۶	ابو هريره	الا مام ضامن،
۴۲۷	انس	الا نینا نام اعینهم ولا تنام،
۲۰۵		الا یمان بضع و ستون،

(ب)

۷۶۵	بریده	بشر المشائین فی الظلم،
۳۹	جابر بن عبد الله	بعثت بالحنيفة السمحة،
۶۳۰	مالك بن صعصعه	ینا انا عند البيت،
۹۴۱	انس	ینما النبی ﷺ،

(ت)

۶۳۲	ابن عباس	تجب الصلوة علی الغلام،
۴۹۵	زید بن ثابت	تسحر نامع رسول الله ﷺ،
۳۴۶	ابن عباس	تصدق بدينار،
۱۰۵	ابن عباس	تعرف الى الله فی الرخاء،
۲۵۴	ابو هريره	تعلموا العلم،
۸۲۸	ابو سعید	تقدموا فاتمروا بی،
۱۲۵	عبد الله بن مسعود	تقربوا الى الله ببغض اهل المعاصی،
۶۰۰	انس	تلك صلوة المنافق،
۴۰۸	سلمان	تمسحوا بالارض،

۳۲۹	انس	تنزهوا من البول ،
۲۵۳	ابوہریرہ	تواضعوا لمن تتعلموا،
۳۵۴	ابن عباس	توضاً النبی ﷺ فادخل ،
۳۵۷	ابن عباس	توضاً النبی ﷺ فغرف،
۳۹۷	جابر	توضاً النبی ﷺ فنضح فرجه،
۳۵۵	ابن عباس	توضاً النبی ﷺ مرة مرة،
۳۵۹	ابن عمر	توضاً النبی ﷺ واحدة،
۸۶۳	ابوہریرہ	التسبیح للرجال والتصفیق،
۴۰۴	جابر	التمیم ضربة،
۴۰۷	عائشہ صدیقہ	التمیم ضربتان،

﴿ث﴾

۱۱۵	انس بن مالک	ثلث من اصل الايمان،
۱۴۵	انس بن مالک	ثلث من اصل الايمان،
۳۳۴	یریدۃ الاسلامی	ثلث من الجفاء،
۴۸۴	انس	ثلث من حفظهن،
۴۸۰	علی	ثلاثاً لا تؤخروهن،
۸۱۱	ابن عباس	ثلاثة لا ترفع صلواتهم،
۱۴۲		ثلاثة لا يستخف بحقهم،
۸۰۸	ابن عمر	ثلاثة لا يقبل الله منهم،
۸۱۰	عطاء بن دینار	ثلاثة لا يقبل الله منهم،
۸۱۲	انس	ثلاثة لعنهم الله،
۶۲۲	سهل بن سعد	ثنان لا تردان،
۹۴۵	ابن عباس	ثم اتى النساء فوعظهن،
۹۴۶	جابر	ثم كطب الناس،

﴿ج﴾

۳۹	ابو ہریرہ	جاءنی جبرئیل فقال : اذا توضأت،
۳۹۹	ابو ہریرہ	جاءنی جبرئیل فقال : اذا توضأت فانتضح،
۵۳۷	ابن عباس	جمع رسول اللہ ﷺ بين الظهر والعصر،
۵۶۰	ابن مسعود	جمع رسول اللہ ﷺ بين الظهر والعصر،
۵۵۷	ابن عمرو	جمع رسول اللہ ﷺ بين الصلوتين،
۵۵۳	معاذ بن جبل	جمع رسول اللہ ﷺ في غزوة تبوك۔
۵۴۳	عمرو بن شعيب	جمع رسول اللہ ﷺ مقيما غير مسافر،
۷۵۳	وائله	جنبوا مساجدكم صبيانكم،
۹۲۸	عمرو بن عسبه	جوف الليل الآخر فصل،
۶۰۷	انس	الجفاء كل الجفاء، معاذ بن
۶۰۸	معاذ بن انس	الجفاء كل الجفاء والكفر،

﴿ح﴾

۱۵۷۹	ابو امامہ	حاملات والذات مرضعات،
		حبك الشيء يعمى ويصم،
۱۶۵	معاوية بن حيدہ	الحسد يفسد الايمان،
۲۰۶	ابو امامة الباهلي	الحياء من الايمان،

﴿خ﴾

۷۱۸	شداد بن اوس	خالفوا اليهود والنصارى،
۵۶۷	ابو جحيفہ	خرج بالهاجرة، فتوضأ،
۴۰۹	جابر	خرج فصلی بالظهر،
۵۴۵	ابن مسعود	خرج علينا فكان يؤخر،
۵۶۵	ابو جحيفہ	خرج علينا بالهاجرة،

۵۶۹	ابو جحیفہ	خرج علیہ حلۃ حمراء،
۵۶۸	ابو جحیفہ	خرج کانی انظر الی و بیض،
۴۰۳	عائشہ صدیقہ	خرجنا فی بعد اسفاره حتی اذا،
۶۴۷	عبادہ	خمس صلوات افترضہن،
۶۳۹	عبادہ	خمس صلوات کتبہن اللہ،
۶۴۶	ابو درداء	خمس من جاء بہن،
۲۳۵	ابو ہریرہ	خمس من العبادۃ قلۃ الطعام،
۲۳۶	ابو ہریرہ	خمس من العبادۃ، النظر،
۷۴۱	ابن عمر	خیر البقاع المساجد،
۳۶	عمران بن حصین	خیر دینکم ایسرہ،
۸۵۲	ابو ہریرہ	خیر صفوف الرجال اولہا،
۹۳۱	ابو ہریرہ	خیر یوم طلعت علیہ الشمس،

﴿د﴾

۲۰۲	عائشہ الصدیقہ	الدواوین ثلاثہ،
۱۳۶		الدواء من القدر،
۳۱	تمیم الداری	الدين النصیحة للہ و لرسولہ،
۳۳	ابو ہریرہ	الدين یسر،

﴿ذ﴾

۲۵۷	ابو ہریرہ	ذرونی ما ترککم، فانما ہلک،
۲۶۳	ابن عباس	ذنب العالم ذنب واحد،
۱۴۸		الذنب شوم علی غیر فاعلہ،



۸۴۰	انس،	راصوا صفوفکم وقاربوا،
۸۳۹	انس	راصوا الصفوف،
۳۷۷	معاذ بن جبل	رأیت رسول اللہ ﷺ اذا توضأ،
۵۸۲	ابن عمر	رأیت رسول اللہ ﷺ اذا جددہ،
۵۸۵	ابن عمر	رأیت رسول اللہ ﷺ اذا جددہ،
۵۲۹	ابن عمر	رأیت رسول اللہ ﷺ اذا عجلہ السیر،
۵۴۹	ابن عمر	رأیت رسول اللہ ﷺ اذا عجلہ السیر،
۳۵۲	ابن عباس	رأیت رسول اللہ ﷺ توضأ،
۵۴۰	ابن عباس	رأیت رسول اللہ ﷺ جمع بین الظهر،
۷۰۱	وائل بن حجر	رأیت رسول اللہ ﷺ وضع یمینہ علی،
۷۱۲	عمر بن ابی سلمہ	رأیت رسول اللہ ﷺ یصلی فی ثوب واحد
۲۱۷	خولہ بنت قیس	رب متخوض فیما شاءت نفسہ،
۴۲۵	بعض الصحابہ	رضیت لامتی مارضی لہا ابن عبد،
۱۰۰۰	جابر	رکعتان بعمامة خیر،
۱۵۹	ابن عمر	الراشی والمرشی فی النار،



۳۷۵	عائشہ صدیقہ	سئل عن الرجال،
۷۱۷	سعید بن زید	سألت انساً کان،
۱۴۶/۱		سیاب المسلم کالمشرف،
۱۳۸	عائشہ الصدیقہ	ستہ لعنتہم ولعنتہم اللہ،
۵۹۲	عبادہ،	ستکون علیکم امراء،
۶۶	عبد اللہ بن عمرو	سیأتی علی امتی ما اتی،

۱۲۸	ابن عمر	سیاتی قوم لهم نيز يقال ،
۸۳۸	ابو امامہ	سدوا الخلل ، فان الشيطان ، ،
۹۱۵	عبادہ	سیکون امراء يشغلهم ،
۹۰۹	عبادہ	سیکون علیکم بعد امراء ،
۷۵۲	ابن مسعود	سیکون فی آخر الزمان ،
۱۸	عبد اللہ بن الشیخیر	السید اللہ ،

﴿ص﴾

۴۸۶	جابر	صل معی ،
۵۳۶	ابن عباس	صلی الظهر ،
۶۳۱	ابو رافع	صلی غداة ،
۹۵۱	جندب بن عبد اللہ	صلی يوم النحر ،
۹۹۸	ابن عمر	صلوة تطوع او فريضة ،
۸۹۹	ابن عمرو	صلوة الرجال قاعدا ،
۸۹۵	قیس بن عمرو	صلوة الصبح ركعتان ،
۷۷۸	ابن عمر	صلوة فی مسجدی افضل ،
۷۷۷	ابو هريره	صلوة فی مسجدی هذا خير ،
۸۸۳	زید بن ثابت	صلوة المرء فی بيته ،
۸۷۱	ابن مسعود	صلوة المرأة فی بيتها ،
۵۹۸	سعد بن ابی وقاص	صلاتان لا یصلی بعدهما ،
۸۱۷	ابو هريره	صلوا خلف کل بروفاخر ،
۶۳۳	مالک بن حوریت	صلوا کماراً يتمونی ،
۷۲۰	انس	صلیت خلف رسول اللہ ﷺ ،
۷۲۱	انس	صلیت خلف رسول اللہ ﷺ ،
۷۲۲	انس	صلیت خلف رسول اللہ ﷺ ،

۷۲۳	انس	صلیٰ خلف رسول اللہ ﷺ،
۷۲۶	عبد اللہ بن مغفل	صلیٰ خلف رسول اللہ ﷺ،
۷۰۲	وائل بن حجر	صلیٰ مع رسول اللہ ﷺ،
۵۳۹	ابن عباس	صلیٰ مع النبی ﷺ بالمدينة،
۵۳۵	ابن عباس	صلیٰ مع النبی ﷺ، ثمانیا،
۷۲۵	عبد اللہ بن مغفل	صلیٰ مع النبی ﷺ،
۶۳۶	ابو ہریرہ	الصلوة خیر موضوع،
۹۹۶	انس	الصلوة فی العمامة،
۴۸۲	عبد اللہ بن مسعود	الصلوة لوقتها،
۸۸۱	حنظلة الكاتب	الصلوة مثنی مثنی

﴿ط﴾

انس بن مالک ۲۲۵	طلب العلم فريضة،
۴۲۸	طیبوا افواهکم بالسواک،

﴿ع﴾

۶۰	عدلت شهادة الزور،
۳۹۳	عشر من الفطرة،
۳۹۸	علمنی جبرئیل الوضوء،
۶۵۱	علمنی رسول اللہ ﷺ،
ابو ہریرہ، ۸۳۰	علی مکانکم،
۱۵۶	علی العید ما اخذت حتی تودیہ،
۶۰	علیکم بسنتی وسنة،
۸۸۲	علیکم بالصلوة فی بیوتکم،
۲۲۷	العلم افضل من العبادۃ،

- ۲۲۹ بعض الصحابة
۲۲۶ عبد الله بن عمرو
۲۲۸ ابو هريره
۲۳۰ عبادة بن الصامت
۹۸۲ علی
۹۸۳ انس
۹۹۷ معاذ
۹۸۸ عمران
۹۸۶ ركانه

- العلم افضل من العمل ،
العلم ثلاثة، آية محكمة ،
العلم خير من العبادة ،
العلم خير من العمل ،
العمائم تيجان العرب ،
العمائم تيجان العرب ،
العمائم تيجان العرب ،
العمائم وقار المؤمن ،
العمامة على القلنسوة فضل ،

﴿ف﴾

- ۳۴۷ عبد الحميد بن زيد
۹۹۱ عبد الاعلى
۹۴ خبيب بن اساف
۹۵ ابو حميد الساعدي
۹۱۲ ابو ايوب
۹۸۱ ركانه
۹۴۷ براء بن عازب
۹۲۷ ابن عباس
۲۳۷ ابن عباس
۹۲۸ عمرو بن عبسة

- فامرہ ان يتصدق بخمس دينار
فان العمامة سيما الاسلام ،
فانا لا نستعين بالمشرکين ،
فانا لا نستعين بالمشرکين ،
فذلك لهم سهم جمع ،
فرق ما بيننا وبين المشرکين ،
فصلی العيد الركعتين ،
فصلی ولم يتوضأ ،
فقيه واحد اشد على الشيطان ،
فكلهم يصلونها قبل الخطبة ،

﴿ق﴾

- ۲۲ رجل من الصحابة
۱۷۲ ابو هريره

- قال الله تبارك وتعالى: يا ابن آدم ،
قال الله تبارك وتعالى: ومن اظلم

۱۹۵	اسامة بن زید	قاتل اللہ قوما یصورون،
۷۹۰	ابو ہریرہ	قاتل اللہ الیہود والنصارى،
۹۴۴	حکم بن حزن	قام متوکاً علی عصا او قیوس،
۹۵۵	عبد اللہ بن سائب	قد قضینا الصلوۃ فمن،
۸۷۷	انس	قنت رسول اللہ ﷺ شہراً،
۸۷۸	انس	قنت رسول اللہ ﷺ شہراً،

﴿ک﴾

۵۶۳	علی بن حسین	کان اذا اراد ان یمسیر،
۵۷۵	انس	کان اذا اراد ان یجمع،
۵۷۴	انس	کان اذا ارتحل قبل،
۴۴۵	جابر	کان اذا اغتسل من جنابة،
۳۹۶	سفیان بن الحکم	کان اذا بال يتوضأ،
۳۷۰	ابو ایوب	کان اذا توضأ، تمضمض،
۴۳۴	ابو ایوب	کان اذا توضأ تمضمض،
۵۵۸	اسامہ بن زید	کان اذا جد به السیر،
۴۲۹	عائشہ صدیقہ	کان اذا دخل بدأ بالسواک،
۳۲۳	انس بن مالک	کان اذا دخل الخلاء،
۹۴۲	ابن عمر	کان اذا دنا من منبره،
۱۰۱۰	ابی بن کعب	کان اذا ذهب ربع الليل،
۹۴۳	جابر	کان اذا صعد المنبر سلم،
۹۰۱	زرارہ بن ابی اوفی	کان اذا صلی صلوۃ احب ان یداوم،
۷۳۹	ابن عمر	کان اذا صلی الفجر،
۵۰۵	انس	کان اذا کان الحرارہ،
۵۷۹	انس	کان اذا کان فی سفر فزاعث،

۵۸۰	انس	كان اذا كان في سفر فزالت،
۵۷۸	انس	كان اذا كان في سفر فزالت،
۶۴۰	ابو هريره	كان اصحاب رسول الله ﷺ لا يرون شياء،
۵۳۰	عائشه	كان في السفر يؤخر الظهر،
۱۹۳		كان في الكعبة صور فامر،
۵۰۷	ابن مسعود	كان قدر صلوة رسول الله ﷺ الظهر،
۳۷۶	عائشة	كان لرسول الله ﷺ خرقة،
۹۵۲	ابن عمر	كان ابو بكر وعمر،
۶۶۰	عزيزه بنت تجرة	كان واصحابه اذا صلوا،
۸۰۲	ابن عمر	كان يأتي مسجدا،
۴۴۴	جابر	كان يأخذ ثلث اكف،
۶۶۱	سائب بن يزيد	كان يؤذن بين يدي،
۵۵۰	ابن عباس	كان يجمع بين الصلوة،
۵۵۱	ابن عباس	كان يجمع بين المغرب والعشاء،
۵۴۸	ابن عمر	كان يجمع بين المغرب والعشاء،
۵۵۲	انس	كان يجمع بين هاتين،
۴۵۴	عائشه، صديقه	كان يتوضأ بالمد،
۴۶۱	انس	كان يتوضأ بالمكوك،
۴۴۹	عائشه صديقه	كان يتوضأ وضوءه للصلوة،
۹۵۴	ابو سعيد	كان يخرج يوم الفطر،
۹۴۰	ابن عمر	كان ينحطب خطبتين،
۱۵	ام المؤمنين ام سلمه	كان يدعو لهؤلاء الكلمات،
۳۴۱	ام المؤمنين عائشه	كان يدني رأسه الكريم،
۸۵۳	ابن عمر	كان يركز له الحربه،

۴۲۱	ابن عباس	كان يسجد وينام ،
۸۴۴	نعمان بن بشير	كان يسوي صفوفنا ،
۹۰۵	عائشه صديقه	كان يصلي ثلاث عشرة
۸۸۴	عبد الله بن شقيق	كان يصلي بالناس المغرب ،
۸۹۲	عائشه صديقه	كان يصلي ثلاث عشرة ،
۵۲۰	ابن مسعود	كان يصلي الصلوة لوقتها ،
۸۸۷	عائشه صديقه	كان يصلي المغرب ،
۴۷۰	عائشه	كان يغتسل لمبلا هذا ،
۳۱۳	ابن عباس	كان يغتسل بفضل ميمونة ،
۸۵۴	ابن عمر	كان يغدوا الى المصلي ،
۸۵۵	ابن عمر	كان يغدوا الى المصلي ،
۶۶۴	ابو سعيد	كان يقرأ في صلوة الظهر ،
۶۶۵	ابو قتاده	كان يقرأ في صلوة الظهر ،
۶۸۵	جابر بن صمره	كان يقرأ في الظهر والعصر ،
۹۰۳	عائشه	كان يوتر بواحدة ،
۹۰۹	بريده اسلمى	كان لا يخرج يوم الفطر ،
۸۷۴	ابو هريره	كان لا يقنت في الصبح ،
۷۹۸	عمر و بن دينار	كانت بنو اسرائيل اتخذوا قبور ،
۸۲۱	صديقه	كانت صلوة رسول الله ﷺ في شهر ،
۱۳۱	عبد الله بن عمرو	كتب الله مقادير الخلق ،
۳۴۹	علي المرتضى	كذا كان وضع نبي الله ﷺ ،
۱۱۴	ابن عمر	كفوا عن اهل لا اله الا الله ،
۲۴۵	عبد الله بن مسعود	كلا والله لتأمرن بالمعروف ،
۲۲۱	ابو هريره	كل سلامي من الناس ،

۷۷۰	ابو ہریرہ	کل کلام فی المسجد،
۱۵۳		کل المسلم علی المسلم حرام،
۴۹۹	رافع بن خدیج	کلما اسفر تم بالفجر،
۵۰۰	رافع بن خدیج	کلما اصبحتم بالصبح،
۱۷۰	ابن عباس	کل مصور فی النار،
۴۵	ابو ہریرہ	کل مولود یولد علی الفطرة،
۴۶۴	عائشہ	كنت اغتسل انا و النبی ﷺ،
۹۷۵	انس	کنا نتقی هذا علی عهد،
۵۴۱	ابن عباس	کنا نجمع بین الصلوتین علی عهد،
۹۷۴	قرة بن ایاس	کنا ننهی ان نصف بین،
۹۵۸	ام عطیہ	کنا نומר ان نخرج،
۵۹۲	ابو ذر	کیف ات اذا بقیت فی قوم،
۹۱۱	ابو ذر	کیف ات اذا کانت علیک،
۵۹۴	ابن مسعود	کیف بکم اذا ات علیکم،

﴿ل﴾

۲۴۸	علی	لأن بهدی الله عزوجل علی یدک
۵۱	ابو رافع	لا الفین احدکم متکاً علی ارنکیتہ،
۵	علی المرتضی	لا اله الا الله،
۵۴۲	ابن عباس	لا ام لك،
۳۷۹	انس	لا یاس بالمندیل بعد الوضوء،
۹۲۰	ایاس بن معاویہ	لا بد من صلوۃ، بلیل،
۷۶	عمر بن الخطاب	لا تجالسوا اهل القدرۃ،
۷۸۴	ابو مرثد غنوی	لا تجلسوا علی القبور،
۸۹	عمرو بن العاص	لا تحدثوا فی الاسلام، خلفاء،

۲۶۹	ابن عباس	لا تحدثوا من امتی احادیثی،
۱۸۵		لا تدخل الملائكة بیتا فیه کلب،
۹۸۹	رکاة	لا تزال امتی علی الفطرة،
۴۹	عمر بن الخطاب	لا تزال طائفة من امتی،
۸۶	سمرہ بن جندب	لا تساکنوا المشرکین ولا تجامعوهم،
۹۶	انس بن مالک	لا تستضیوا بنار المشرکین،
۳۶۸	ابن عمر	لا تسرف، لا تسرف
۲۰	ابو سعید الخدری	لا تسموا ابناء کم حکیم،
۷۸۵	ابن عباس	لا تصلوا الی قبر،
۷۱۵	ابن عباس	لا تضعهما عن یمینک،
۳۱۱	عمر بن الخطاب	لا تفعلی یا حمیراء فانه،
۳۰۴	ابن عمر	لا تقبل الصلوة بغير الطهور،
۳۳۸	ابن عمر	لا تقرأ الخائض ولا الجنب،
۱۱۶	ابو الدرداء	لا تکفروا احدا من اهل القبلة،
۲۷۲	ابن عباس	لا تملوا بسم الله الرحمن الرحیم،
۸۶۴	ابن عمر	لا تمنعوا اماء الله،
۴۱۰	عبد الله بن زید	لا تنصرف حتی تسمع صوتا،
۴۲۴	حذیفہ	لا حتی تضع جنبک علی الارض،
۱۳۹	ابن عباس	لا صغیره مع الاصرار
۵۹۶	ابو سعید	لا صلوة بعد الصبح حتی ترتفع،
۷۵۷	ابو هريره	لا صلوة لجار المسجد لافی،
۴۳	عبادہ بن الصامت	لا ضرر ولا ضرار فی السلام،
۱۶۱	ابو سعید الخدری	لا ضرر ولا ضرار، من ضرار،
۱۱	عمران بن حصین	لا طاعة لأحد فی معصية، الله،

۱۲	انس بن مالک	لا طاعة لمخلوق،
۱۷	ابو ہریرہ	لا ملک الا اللہ،
۴۰۹	ابو ہریرہ	لا وضو الامن صوت،
۸۰	انس بن مالک	لا یأتی علیکم زمان الا الذی بعدہ،
۸۰۶	ابو مسعود	لا یوم الرجل فی سلطانہ،
۹۶۷	وقبہ بن عامر	لا یوم عبد قوما،
۲۰۴	انس بن مالک	لا یومن احدکم حتی اکون،
۲۱۲	انس بن مالک	لا یومن احدکم حتی یحب،
۸۱۶	جابر	لا یومن فاجر مو منا،
۳۱۹	ابو ہریرہ	لا یولن احدکم فی الماء الدائم،
۴۲۲	ابن عباس	لا یحب الوضو علی من،
۱۶۳	ابو ہریرہ	لا یجتمع فی خوف عیید،
۴۸	ابن عمر	لا یجتمع اللہ ہذہ الامۃ،
۱۵۵	انس بن مالک	لا یحل مال امرء مسلم،
۸۰۰	جابر	لا یدخل مسجدنا ہذا بعد،
۸۰۱	جابر	لا یدخل مسجدنا ہذا مشرک،
۲۳۲	ابو امامۃ الباہلی	لا یتخف بحقہم الا منافق،
۲۲۳	جابر بن	لا یتخف بحقہم الا منافق،
۸۸۹	مغیرہ بن شعبہ	لا یصلی الامام فی مقامہ،
۹۶۹	ابو ہریرہ	لا یصلین احدکم فی الثوب الواحد،
۳۰۳	ابو ہریرہ	لا یقبل اللہ صلوة احدکم،
۶۸	حذیفہ بن یمان	لا یقبل اللہ لصاحب بدعۃ،
۱۶	ابو سعید الخدری	لا یقول العبد لسیدہ مولائی،
۲۱۴	ابو ہریرہ	لا یلدع المؤمن من حجر واحد،

۷۵۱	ابن عمر	لا یمرفیہ بلحم نئی،
۷۴۵	عثمان بن ابی طلحہ	لا ینبغی ان یکون فی قبلۃ البیت،
۸۴۳	نعمان بن بشیر	لتسون صفوفکم اولیخالفن اللہ،
۷۹۲	علی	لعن اللہ قوما اتخذوا،
۷۹۳	اسامہ بن زید	لعن اللہ قوما اتخذوا
۱۶۰	علی المرتضیٰ	لعن اللہ من آوی محدثا،
۵۴	علقمہ بن عبداللہ	لعن اللہ الراشحات،
۷۷۹	عائشہ	لعن اللہ الیہود، والنصارى،
۷۸۳	عائشہ	لعنة اللہ علی الیہود، والنصارى،
۷۹۱	عائشہ	لعنة اللہ علی الیہود والنصارى
۴۵۰	عائشہ	لقد كنت اغتسل انا و،
۸۲۳	کعب بن عجرہ	لقد هممت ان آمر رجلا،
۴۳۶	ابو ہریرہ	لولا ان اشق علی امتی لا مرتہم،
۴۳۷	علی	لولا ان اشق امتی لا مرتہم،
۷۵		لکل امة مجوس و مجوس امتی،
۶۲۸	ابن عباس	لم یحجر النبی ﷺ،
۸۹۳	عائشہ	لم یکن النبی ﷺ علی شیء،
۶۰۱	عبد اللہ بن زید	لما امر رسول اللہ ﷺ بالناقوس،
۷۷۹	ابن عمر	لما فرغ سلیمان بن داؤد علیہما السلام،
۵۶۶	جابر بن عبداللہ	لما کان یوم الترویۃ توجھوا،
۱۴۲	ابن عمر	لن تزول قدما شاهد الزور،
۶۳۸	انس	لو ان رجلا دعا الناس الی عرق،
۲۳۱	ابو الدرداء	لو تعلمون ما اعلم،
۸۶۰	ابو ہریرہ	لو یعلم احدکم مالہ فی،

- لو يعلم الماربین یدی، ابو جہیم ۸۵۹
- لو يعلم الماربین یدی، عبد الحمید بن عبد الرحمن ۸۶۱
- لیس شیء اشد علی الملکین، ابو ایوب ۴۴۳
- لیس شیء اشد علی الملک، جابر ۶۵۳
- لیس صلوۃ اثقل علی المنافقین، ابو ہریرہ ۶۵۷
- لیس علی من خلف الامام، عمر ۹۶۶
- لیس علی من نام ساجدا، ابن عباس ۴۲۰
- لیس علی من نام قائما، عمرو بن شعیب ۴۲۳
- لیس فی النوم تفريط، ابو قتادہ ۱۰۰۸
- لیس لنا من غشنا، ابو ہریرہ ۱۵۷
- لیس من دعا رجلا بالكف، ابو ذر الغفاری ۱۱۹
- لیس من امتی من لم يعرف، عبادة بن الصامت ۲۳۴
- لیس منا غش مسلما، علی المرتضیٰ ۱۵۸
- لیس المؤمن بالطعان ولا اللعان، عبد اللہ بن مسعود ۱۵۱
- الذی یتأتی امرأته، ابن عباس ۳۴۳
- ﴿م﴾
- ما اطعت زوجتك، مقدم بن معد یکر ۲۲۲
- ما اکفر رجل رجلا قط الالباء، ابو سعید الخدری ۱۲۰
- ما امرت بتشیید المساجد، ابن عباس ۴۷۶
- ما امرت کلما بلیت ان اتوضأ، عائشة الصدیقه ۳۲۷
- ما انت محدث قوما حدیثا، ابن عباس ۲۴۹
- ما بین المشرق والمغرب قبلۃ، ابو ہریرہ ۶۶۲
- ما جمع بین المغرب والعشاء، ابن عمر ۵۱۵
- ما حدث احدکم قوما لحدیث، ابن عباس ۲۶۸

۵۹	جامع الاحادیث	فہرست اطراف الحدیث والآثار/جلداول
۸۵۶	مقداد بن الاسود	ما رأیت صلی الی عود
۵۱۳	عبد اللہ بن مسعود	ما رأیت صلی صلوۃ لغير میقاتہا،
۵۱۴	عبد اللہ بن مسعود	ما رأیت صلی صلوۃ لغير میقاتہا،
۷۱۰	جابر بن سمرہ	مالی اراکم رافعی ایدیکم،
۶	انس بن مالک	ما من احد یشہد ان لا الہ الا اللہ،
۹۲۲	عائشۃ الصدیقۃ	ما من امرء تكون صلوۃ اللیل،
۹۶۳	اسماء بنت ابی عمر	ما من شیء لم اکن رأیتہ،
۶۵۲	انس	ما من صباح ولا رواج،
۷۷۲	انس	ما من صباح ولا رواج،
۹		لما من عبد قال: لا الہ الا اللہ،
۱۴۴		ما من عبد قال: لا الہ الا اللہ،
۱۳۵		ما منکم من احد الا وقد،
۴۰۱	عقبہ بن عامر	ما من مسلم یقوضا
۳۸۵	ابن عمرو	ما هذا اسرف،
۲۵۰		مثل العالم الذی یعلم،
۲۵۱		مثل من یعلم الناس،
۶۳۵	ابن عمر	مروا اولادکم بالصلوۃ،
۶۳۴	عمرو بن شعیب	مروا صبیانکم،
۱۰		معاذ اللہ ان ا عبد غیر اللہ،
۱۴۹		معلون من یعمل عمل قوم لوط،
۱۰۹		من آذی ذمیاً فانا خصمه،
۱۵۲		من آذی مسلماً فقد آذانی،
۳۴۵		من اتی امرأته فی حیضہا،
۹۲۳	ابو ذر داء	من اتی فراشہ وهو ینوی،

۷۵۵	عبد اللہ بن حفص	من اجاب داعی اللہ ،
۲۱۹	عائشة الصدیقہ	من احب شیئاً کثر
۶۲	بلال	من احیی سنة من سنتی ،
۶۳	عمرو بن عوف	من احیی سنة من سنتی ،
۶۱	انس بن مالک	من احیی سنتی فقد احببني ،
۵۸	ابن عمر	من اخذ بسنتی فهو لی ،
۷۵۸	عثمان بن عفان	من ادرك الاذان فی المسجد ،
۱۶۲	سهل بن حنیف	من اذل عنده مؤمن فلم ينصره ،
۳۲۶	خزیمہ بن الثابت	من استطاب بثلاثة احجاز ،
۲۱۳	جابر بن عبد اللہ	من استطاع منكم ان ينفع اخاه ،
۲۶۰	ابن عباس	من استعمل رجلاً من عصابة ،
۱۶۸	ابو ہریرہ	من اعان علی قتل مؤمن ،
۷۵۰	جابر	من اكل البصل والثوم ،
۲۶۱	ابو ہریرہ	من اكل بالعلم طمس اللہ ،
۷۴۹	ابو سعید	من اكل من هذه الشجرة ،
۱۱۱	ابن عباس	من بدل دينه فاقتلوه ،
۷۴۴	عثمان	من بنى مسجد اللہ بنی اللہ له ،
۷۴۲	علی	من بنى لله مسجداً بنى اللہ له ،
۸۵۱	معاذ بن انس	من تخطى رقاب الناس ،
۴۸۳	عمر	من ترك الصلوة فلا دين له ،
۶۴	ابن عباس	من تمسك بسنتی ،
۵۰	بعض الصحابة	من تواضع لعنتی لاجل غناه ،
۳۶۱	ابو غطفان	من توضأ علی ظهر كتب اللہ ،
۳۶۳	عثمان	من توضأ فاحسن الوضوء ،

٦١	جامع الاحاديث	فهرس اطراف الحديث والآثار/ جلد اول
٣٧٥	ابو هريره	من توضحاً فمسح،
٣٦٦	ابو هريره	من توضحاً و ذكر اسم الله،
٨٥	سمره بن جندب	من جامع المشرق وسكن معه،
٤٨١	حنظلة الكاتب	من حافظ على الصلوات
٥٧	جابر بن عبدالله	من خالف سنتي فليس مني
٢٤٤	انس بن مالك	من خرج في طلب العلم
٣١٥	ابن عباس	من خيل له في صلاته
٦٧	ابو هريره	من دعا الى ضلالة
٣٦٧	حسن بن ضبي	من ذكر الله عند الوضوء
١٦٦	ابو البرداء	من ذكر عمران بشئ ليس فيه
٥٦	ابو ايوب الانصاري	من رغب عن سنتي فليس مني
٨٠٧	مالك بن حويرث	من زاز قوما فلا يؤمهم
١٣٠	ابن عمر	من سلم على صاحب بدعة
٧٧	عمران بن حصين	من سمع بالدجال فليأمنه
٧٤٧	ابو هريره	من سمع رجلا ينشد ضالة
٦٩	ابو جحيفة	من سن سنة حسنة
٩٧	عبد الله بن مسعود	من سود مع قوم فهو منهم
٦٦٧	جابر بن عبدالله	من صلى خلف الامام
٦٦٨	جابر بن عبدالله	من صلى خلف الامام
٦٦٦	جابر	من صلى ركعة لم يقرأ
٦٩٣	عبد الرحمن	من صلى صلاة يشك في
٦٥٨	انس بن مالك	من صلى صلوات لوقتها
١٠١٤	بعض الصحابة	من صلى روح محمد ﷺ
١٠٠٩	انس	من صلى على صلى الله تعالى عليه

٦٥٤	عثمان	من صلى العشاء في جماعة
٧١٩	ابو هريره	من صلى في ثوب واحد،
٨٩٨	عمران	من صلى قائما فهو افضل
١٧٤	ابن عباس	من صور صورة فان الله،
٢٥٥	ابو امامة	من علم عبدا آية من،
٦١٥	صديق	من فعل مثل ما فعل خليلي،
٩٣٨	علي	من قال يوم الجمعة لصاحبه،
٦٨٠	زيد بن ثابت	من قرء علف الامام فلا صلوة له،
١٣	علي المرتضى	من كان يحب ان يعلم منزلة،
٩٧	عبدالله بن مسعود	من كثر سواد قوم فهو منهم،
٨٩٤	ابو هريره	من لم يصل ركعتي الفجر،
٥٥	عائشة الصديقه	من لم يعمل بسنتي،
٧٢	معاذ بن جبل	من مشى الى صاحب بدعة،
٦٨٩	سهل بن سعد	من نابہ شيء في صلوته،
١٠٠٧	انس	من نسي صلوة او نام،
١٠٠١	انس	من نسي صلوة فليصلها،
١٠٠٤	ابو هريره	من نسي صلوة فوقتها اذا ذكرها،
٨٤٥	ابن عباس	من نظر الى فرجة في الصف،
٧١	عبد الله بن بسر	من وقر صاحب بدعة اعان،
٨٢٧	ابو سعيد	من يتصدق على ذا،
٩٣٩	ابن عباس	من يتكلم يوم الجمعة،
١٨١	عائشة الصديقه	من اشد الناس عدا با يوم القيامة،
٢٣٩/١	قيس بن عمر	مهلا يا قيس، اصلا تان معاء.

(ن)

۵۰۱	رافع بن خدیج	نا دوا الصلوة الصبح حتی ،
۲۶۴	انس بن مالک	نظر الله عبدا سمع مقالتي ،
۶۷۶	انس ،	نعم اذا رأت الماء ،
۷۱۱	سلمه بن اکوع	نعم وازرده ولو بشوكة ،
۳۱۲	عبد الله بن سرجس	نهى ان تغتسل المرأة بفضل ،
۳۳۶	جابر بن عبد الله	نهى ان يبول الرجل قائما ،
۸۴	جابر بن عبد الله	نهى ان يضافح المشركون ،
۸۱۵	ابو مسعود	نهى ان يقوم الامام ،
۵۹۵	عمر	نهى عن الصلوة بعد الصبح ،
۵۹۷	ابو هريره	نهى عن الصلوة بعد العصر ،
۷۸۶	انس	نهى عن الصلوة على القبر ،
۹۷۰	جابر	نهى عن الصلوة في ،
۲۱۸	حذيفه بن اليمان	نهى المؤمن ان يذل نفسه ،
۲	انس بن مالک	نية المؤمن خير من عمله ،
۶۹۹	ابی بن کعب	النور يوم القيامة ،

(و)

۸۴۶	ابو هريره	وسطوا الامام وسدوا الخلل ،
۷۰۳	ابن عمر	وضع رسول الله ﷺ كفه اليمنى ،
۳۷۳	ميمونه	وضعت للنبي ﷺ غسلا ،
۴۹۰	عبد الله بن عمرو	وقت صلوة الظهر ما لم يحضر ،
۴۸۸	عبد الله بن عمرو	وقت الظهر اذا زالت ،
۸۲۲	ابو هريره	والذي نفسي بيده لقد هممت ،

۶۳۷	ابو ہریرہ	والذی نفسی بیدہ لو یعلم،
۱۴	ابو ہریرہ	واللہ ا لان یهدی اللہ بک
۲۹	جیر بن مطعم	ویحک اتدری ما تقول،
۱۲۲	ابو سعید الخدری	ویلک و من یعدل اذا لم اعدل،



۳۴۸	ابن عباس	ہکذا رأیت رسول اللہ ﷺ يتوضأ،
۵۸۷	ابن عمر	ہکذا رأیت رسول اللہ ﷺ یفعل،
۷۸۹	ابن عمر	ہکذا رأیت رسول اللہ ﷺ یفعل
۷۳۵	ابن مسعود	ہکذا فعل رسول اللہ ﷺ،
۵۳۲	علی	ہکذا کان یصنع،
۵۲۸	ابن عمر	ہکذا کنا نصنع،
۳۶۰	عمرو بن شعیب	ہکذا الوضوء فمن زاد،
۶۵۰	ابن مسعود	هل تدرون ما یقول ربکم،
۸۲۴	ابو ہریرہ	هل تسمع النداء بالصلوة،
۸۲۵	ابن ام مکتوم	هل تسمع حی علی الصلوۃ،
۵۹۰	سعد بن ابی وقاص	هم الذین یؤخرون الصلوۃ،



۹۲۵	ابو قتادہ	یا اباہکرا مررت بک،
۷۹	ابو ذر الغفاری	یا ابا ذرا تعوذ باللہ،
۶۲۶	علی	یا ابن ابی طالب، ا انی اراک،
۲۷۰	ابن عباس	یا ابن عباس! لا تحدث قوما حدیثا
۲۳	ابو موسیٰ الاشعری	یا ایہا الناس! اربعوا علی انفسکم
۹۶۲	جابر	یا ایہا الناس! انما الشمس والقمر،

۹۲۶	ابو ہریرہ	یا بلال ! انت تقرء من هذه ،
۳۰۹	ابن عمر	یا صاحب المقرآة ، ! لا تحبرہ ،
۱۷۹	عائشة الصديقة	یا عائشة ! اشد الناس عذابا عند الله ،
۳۸۷	ابن شہاب	یا عبد الله ! لا تسرف ،
۹۲۹	ابن عمرو	یا عبد الله ! لا تكن مثل فلان ،
۱۹۴	جابر بن عبد الله	یا عمر ، ! الم أمرک ان لا تدع ،
۳۳۵	عمر بن الخطاب	یا عمر ! لا تبیل قائما
۴۱۴	ابن عباس	یأتی احدکم الشیطان ،
۱۲۱	علی المرتضی	یأتی فی آخر الزمان ، قوم ،
۲۷	ابن عمر	یاخذ الجبار سمواته ،
۱۷۵	ابو ہریرہ	یخرج عنق من النار یوم القيامة ،
۱۲۳	ابو سعید الخدری	یخرج ناس من قبل المشرق ،
۲۶	ابو ہریرہ	ید الله ملأی ،
۲۵	ابو موسی الاشعری	ید الله یبسطان ،
۲۸	ابن عمر	یطوی الله تعالی السموات ،
۶۲۹	ابن عمر	یغفر للموذن منتهی ،
۷۸	ابو ہریرہ	یکون فی آخر الزمان دجالون ،
۱۲۹	ابو ہریرہ	یکون فی آخر الزمان دجالون ،
۵۵۴	معاذ بن جبل	یوشک یا معاذ ! ان طالت ،



آثار الصحابة والتابعین

۹۰۶	ابو بکر الصديق	اتق الله يا عمر، م!
۴۶۹	ابو بکر الصديق	اذا تطهر الرجل،
۳۶۸	ابو بکر الصديق	اذا توضأ العبد فذكر اسم الله،
۷۶۹	ابو بکر الصديق	انما بنيت للذكر،
۷۵۶	عمر الفاروق	اتدرى اين انت،
۵۱۶	عمر الفاروق	ان الجمع بين الصلوتين في وقت
۴۸۵	عمر الفاروق	ان اهم امر کم عندی الصلوة،
۵۱۷	عمر الفاروق	ثلث من الكبائر، الجمع بين،
۵۴۴	عمر الفاروق	جمع عمر بين الظهر والعصر،
۷۸۸	عمر الفاروق	القبر اما مک،
۵۲۴	عمر الفاروق	كيف ملئ علماء،
۶۵۵	عمر الفاروق	لان اشهد صلوة الصبح،
۶۵۶	عمر الفاروق	لان اشهد صلوة الصبح،
۸۲۰	عمر الفاروق	لم ار سليمان في صلوة الصبح،
۶۸۴	عمر الفاروق	ليت في فم الذي يقرأ خلف،
۶۶۳	عمر الفاروق	ما بين المشرق والمغرب قبله،
۷۷۱	عمر الفاروق	من اراد ان يلفظ او ينشد،
۶۹۲	علي المرتضى	اذا استطعتمکم الا امام فاطمہ،
۶۹۸	علي المرتضى	اذا صلت المرأة فلتحتفز،
۳۷۴	علي المرتضى	ان تحت كل شعرة جنابة،
۳۳۵	علي المرتضى	انه اذا توضأ يسوك فاه باصبعه،

٤٩٧	علي المرتضى	كان علي بن ابي طالب يصلي بنا،
٩٣٥	علي المرتضى	لا جمعة ولا تشريق الا في،
٦٩١	علي المرتضى	من السنة ان تفتح على الامام،
٦٤١	علي المرتضى	من لم يصلي فهو كافر
٧٨٢	علي المرتضى	نور الله على عمر قبره
٥١٠	علي المرتضى	هذا الكلب يعلمنا السنة
٣٨١	علي المرتضى	يا ابن عباس! الا اريك كيف كان،
٨٣٥	عبد الله بن مسعود	اخروهن من حيث اخرهن،
٥٤٦	عبد الله بن مسعود	اذا بادركم الحاجة،
٦٧٠	عبد الله بن مسعود	انصت فان في الصلوة لشغلا،
٤١٦	عبد الله بن مسعود	ان الشيطان يطيف باحدكم،
٤١٧	عبد الله بن مسعود	ان الشيطان يطيف باحدكم،
٧٦٦	عبد الله بن مسعود	ان من سنن الهدى الصلوة في،
٧٦٤	عبد الله بن مسعود	حافظوا على هؤلاء الصلوات،
٦٧١	عبد الله بن مسعود	كان لا يقرء خلف الامام،
٦٦٩	عبد الله بن مسعود	لم يقرء خلف الامام،
٦٤٣	عبد الله بن مسعود	من ترك الصلوة فلا دين له،
٧٦٢	عبد الله بن مسعود	ولو انكم صليتم في بيوتكم،
٥١٢	عبد الله بن مسعود	هذا والله وقت هذه الصلوة،
٥٢٢	عبد الله بن مسعود	لا جمع بين الصلوتين الا بعرفة،
٩٧٦	عبد الله بن مسعود	لا تصفوا بين الاساطين،
٨٤٩	عبد الله بن مسعود	لا يصليان احدكم بينه وبين،
٥٧٢	عبد الله بن عباس	اذا كنتم سائرين فتابك،
٤٠٠	عبد الله بن عباس	اذا وجدت شيئا من الثلة،

- ۵۳۹ عبد اللہ بن عباس ،
۳۸۳ عبد اللہ بن عباس ،
۵۷۱ عبد اللہ بن عباس ،
۳۷۴ عبد اللہ بن عباس ،
۶۴۲ عبد اللہ بن عباس ،
۹۶۰ عبد اللہ بن عباس ،
۴۸۹ عبد اللہ بن عباس ،
۷۳۷ عبد اللہ بن عباس ،
۸۳۴ انس بن مالک ،
۶۸۸ انس بن مالک ،
۳۸۹ انس بن مالک ،
۹۹۹ عبد اللہ بن عمر ،
۶۷۵ عبد اللہ بن عمر ،
۷۳۴ عبد اللہ بن عمر ،
۸۹۷ عبد اللہ بن عمر ،
۵۸۸ عبد اللہ بن عمر ،
۷۷۶ عبد اللہ بن عمر ،
۹۱۴ عبد اللہ بن عمر ،
۶۷۷ عبد اللہ بن عمر ،
۵۸۱ عبد اللہ بن عمر ،
۸۹۱ عبد اللہ بن عمر ،
۵۸۳ عبد اللہ بن عمر ،
۶۷۲ عبد اللہ بن عمر ،
۶۷۶ عبد اللہ بن عمر ،
- انہ صلی بالبقرۃ الاولی ،
انہ قرء ہا وارجلکم بالنصب
انہ کان اذا نزل منزلا ،
انہ کرہ ان یمسح بالمندیل ،
من ترک الصلوۃ فقد کفر ،
من السنۃ ان لا یشرج یوم الفطر ،
وقت الظهر الی العصر ،
الجہر بیسم اللہ الرحمن الرحیم ،
صلیت انا و الیتیم فی بیتنا ،
کنا نفتح علی عہد رسول اللہ ﷺ ،
لا خیر فی صیب الكثير ،
اتحب العمامۃ قلت: سالم ،
اذا صلی احدکم خلف الامام ،
الیس لك ثوبان ،
انہ جاء والامام یصلی ،
انہ لم یرا بن عمر جمع بینہم ،
ان المسجد کأ علی عہد ،
انما ذلک الی اللہ یجعل ،
تکفیک قرأۃ الامام ،
حین جمع سارحتی غاب الشفق ،
کان ابن عمر یصلی فی مکانہ ،
کان اذا جند بہ السیر جمع ،
لم یکن الصدقۃ علی عہد رسول اللہ ﷺ ،
من صلی خلف الامام کفہ

۴۷۲	ابو سعید خدری	كان طعامنا يومئذ الشعير،
۴۷۱	ابو سعید خدری	لما كثر الطعام في زمن معاوية،
۴۵۲	جابر بن عبد الله	كان يكفي من هواو في منك،
۴۵۱	جابر بن عبد الله	يكفي من الغسل من الجنابة،
۶۰۴	عبد الله بن زيد انصاری	رأيت رجلا عليه ثوبان،
۶۰۲	عبد الله بن زيد انصاری	رأيت فيما يرى النائم،
۵۲۳	حذیفہ	برسول الله ﷺ عبد الله
۶۱۳	حسن بن علی	من قال حين يسمع المؤذن،
۸۴۸	سهل بن سعد	كان بين مصلى وبين الجدار،
۶۴۵	ابو الدرداء	لا ايمان لمن لا صلوة له،
۶۷۸	زيد بن ثابت	لا يقرء المؤتم خلف الامام،
۶۷۹	زيد بن ثابت	من قرء خلف الامام فلا صلوة،
۶۸۳	سعد بن ابی وقاص	وددت ان الذي يقرء خلف،
۸۸۵	سائب بن يزيد	لقد رأيت الناس في زمن عمر،
۸۲۱	عفیف الكندی	يا عباس! امر عظيم،
۹۲۴	حجاج بن عمرو	يحسب احدكم اذ اقام من الليل،
۳۵۲	ربیع بنت معوذ	اتاني ابن عباس فسألني عن هذا،
۴۶۰	ربیع بنت معوذ	وضأت رسول الله ﷺ،
۸۶۷	ام المومنین حفصہ	كنا نمنع عوا تقنا ان يخرجن،
۸۶۹	ام المومنین عائشہ	لو ادرك رسول الله ﷺ، ما احدث،
۹۳۶	عطا بن ابی رباح	القرية الجامعة ذات الجماعة،
۳۸۴	عطا بن ابی رباح	لم ارا احدا يمسح على القدمين،
۵۱۹	عبد الرحمن بن يزيد	حج عبد الله فأتينا المزدلفة،
۵۱۸	عبد الرحمن بن يزيد	خارجت مع عبد الله الى مكة،

- كان عبد الله يؤخر الظهر ويعجل العصر،
ان وائل رأى مرة يفعل ذلك،
الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم بدعة،
صليت مع الرضا في العصر،
كانت الصديقة تؤمر النساء،
كانت الصلوة في العيدين،
كنا نجمع بين الظهر و العصر،
ما اجتمع كما اجتمعوا على التنوير،
ما ادركت احد يجهر،
انا اعرابي ان جهرت بسم الله،
المؤذنون اطول الناس اعناقا،
انما يفعل ذلك الاعراب،
اللهم احفظ حديثي،
من قال حين يسمع،
يا شعيب! لا ينفعك ما كتبت،
ان ام المومنين امتهن وقامت،
ان اول من قرء بحلف الامام،
لان اعرض على جمرة،
لم يقرء علقمة بحلف الامام،
- عبد الرحمن بن يزيد ٥٣٤
ابراهيم النخعي ٧٠٩
ابراهيم النخعي ٧٣١
ابراهيم النخعي ٥١١
ابراهيم النخعي ٨١٨
ابراهيم النخعي ٩٥٦
ابراهيم النخعي ٥٣٣
ابراهيم النخعي ٥٠٢
ابراهيم النخعي ٧٣٢
عكرمه مولى ابن عباس ٧٢٩
مجاهد ٦٢٨
حسن البصري ٧٢٠
طاؤس ٦١٤
خضر ٦١٦
سفيان الثوري ٧٣٣
ربطه حنفيه ٨١٩
علقمه بن قيس ٦٧٤
علقمه بن قيس ٦٧٣
علقمه بن قيس ٦٧٢



فہرست اطراف الحدیث والآثار

(المجلد الثانی)

﴿الف﴾

۱۰۸۴	ابن عباس	آخر ما کبر النبی ﷺ علی،
۱۶۱۸	ابن عمر	البغض الحلال الی اللہ تعالیٰ،
۱۰۴۳	جابر	اتی النبی ﷺ عبد اللہ بن ابی اوفی،
۱۲۶۸	ابو عسیب	اتانی جبرئیل بالحمی والطاعون،
۱۳۴۳	ابو بکر	اتقوا النار ولو بشق،
۱۷۱۰	جابر	اتیت النبی ﷺ وهو فی المسجد،
۱۸۲۸	ابن مسعود	اثنا عشر کعدة نقبا،
۱۸۸۲	وحشی	اجتمعوا علی طعامکم،
۱۸۰۰	سعید	اجلدوه ضرب مائة سوط،
۱۶۵۲	ابو حمیر	اجملوا فی طلب الدنیا،
۱۴۰۱	ابو هریره	احصوا هلال شعبان لرمضان،
۱۶۴۴	ابو تمیمہ	احتک ہی،
۱۰۸۱	عاصم بن عمر	اخذ الراية زید بن حارثہ،
۱۷۹۸	عائشہ	ادراء الحلود عن المسلمین،
۱۰۵۶	ابو هریره	ادفنوا موتاکم وسط قوم صالحین،
۱۶۱۴	عتبہ بن عبد سلمی	اذا اتی احدکم اہله،
۱۶۷۲	ابی بن کعب	اذا اختلف النوعان،
۱۸۷۸	ابن عمر	اذا اضطررتم الیہا فاعسلوها،
۱۷۵۴	ابن عمر	اذا اعتملت هذه الاسقية،

۱۴۴۳	عمر	اذا قبل الليل من ههنا،
۱۸۶۰	انس	اذا اكلتم الطعام فاخلعوا،
۱۸۰۶	ابن عمر	اذا تبايعتم بالعينة،
۱۱۷۲	ابن عمر	اذا تصدق احدكم بصدقة،
۱۴۸۳	زيد بن ارقم	اذا حج الرجل عن والديه،
۱۸۵۵	ابو سعيد	اذا رأى احدكم الرؤيا،
۱۸۵۷	جابر	اذا رأى احدكم الرؤيا،
۱۲۶۷	عبد الرحمن بن عوف	اذا سمعتم به بارض،
۱۲۶۰	عبد الرحمن بن عوف	اذا سمعتم الطاعون بارض،
۱۱۱۶	عبد الرحمن بن عوف	اذا غسلتموني وكفنوني،
۱۴۵۹	عبد الرحمن بن عوف	اذا قرب الى احدكم الطعام،
۱۸۹۱	انس	اذا كثرت ذنوبك فاسق،
۱۰۳۰	ابن عمر	اذا آتات احدكم فلا تحبسوه،
۱۱۷۰		اذا مات الانسان انقطع،
۱۰۹۳	جابر	اذا مات الرجل من اهل،
۱۱۶۴	عائشه	اذا مات صاحبكم فدعوه
۱۰۲۵	ابو موسیٰ	اذا مات ولد العبد،
۱۱۹۸	ابو هريره	اذا مر الرجل بقبر بعرفه،
۱۱۸۷	ابو سعيد	اذا وضعت الحنازة واحتملت،
۱۲۸۴	محمود بن لبيد	اذا هبط واديا فاهبطوا غيره،
۲۶۲۳	عائشه	اتريدن ان ترجعن الى رفاعه،
۱۱۴۷	انس	اتقى الله واصبري،
۱۲۲۱	ابو هريره	اثنتان في الناس هما بهم كفر،
۱۳۶۸	زيد بن عويمر	اربع فرضهن الله،

۷۳	جامع الاحادیث	فہرست اطراف الحدیث والآثار جلد دوم
۱۳۷۸	یعلی بن عطا	ارجع فقد بايعناك،
۱۳۸۷	سلمان	استكثروا فيه من اربع،
۱۳۵۴	سهل بن سعد	اسماع الاصم صدقة،
۱۷۱۲	ابو هريره	اشتروا له بعير فاعطوه،
۱۷۵۷	ابو موسى	اشربا ولا تسكرا،
۱۶۱۰	سائب بن يزيد	اشيدوا بالنكاح،
۱۳۸۲	عبد الله بن بسر	اطلبوا الحوائج بعزة الانفس،
۱۵۴۱	رجل من الصحابه	اعطها درعك الحطيمه،
۱۵۷۵	عائشه	اعظم الناس حقا على المرأة،
	عائشه	اعلنوا هذا النكاح،
۱۳۸۸	ابو هريره	اغزوا تغنموا،
۱۰۳۷	ام عطيه	اغسلها ثلاثا او خمسا،
۱۸۹۲	عمر	افضل الاعمال ادخال السرور،
۱۰۴۶	جابر	افضل الدعا الحمد لله،
۱۳۳۹	ابو امامه	افضل الصدقة سرا،
۱۴۲۲	انس	افضل الصوم بعد رمضان،
۱۴۵۴	انس	افطرنامرة مع رسول الله ﷺ،
۱۷۳۰	ابو امامه	اقسم ربي لعزته،
۱۷۰۵	ابو هريره	اكل تمر خبير هكذا،
۱۵۴۵	ابو هريره	اكمل المؤمنين ايمانا،
۱۶۸۰	جابر	الم تر الى العمال،
۱۲۵۴	ابو هريره	اللهم اجعل فناء امتي،
۱۲۵۵	ابو موسى	اللهم اجعل فناء امتي،
۱۱۲۵	حارث بن نوفل	اللهم اغفر لاهواننا،

٢٨١١	ابراهيم بن اسهل	اللهم اغفر لنا ولنا،
١٤٧٨	ابو هريره	اللهم اغفر للحاج،
١١٧٣	حصين بن حوح	اللهم الق طلحة و يضحك اليك،
١١٢٤	ابو هريره	اللهم انت ربها،
١١٢٩	ابو حاصر	اللهم انك خلقتنا ونحن،
١٦٤٥	مغيره بن شعبه	امراة المفقود، لمرأة حتى،
١٣٢٥	ابو هريره	اما علمت انا لا ناكل صدقة،
١٥١٦	حميد الطويل	اما والله اني لا عشاكم،
١٣١١	ابن مسعود	امرنا باقام الصلوة،
١٥٢٢	ابو هريره	انا اول من يفتح باب الجنة،
١٣٢٦	ابو ليلى	انا اهل البيت لا يحل لنا الصدقة،
١٢٢٦		انا برئ ممن حلق و سلق
١٥١٩	عوف بن مالك	انا و امراة سفعاء الحذرين،
١١٣٩	بعض الصحابة	انس ما يكون للعبت في قبره،
١٥٨٩	ابو ذر	لنظر فانك لست بخير،
١٦٨٢	عباده	ان سرك ان تطوق،
١٦٥٦	كعب بن عجرة	ان كان قد مخرج معي،
١٨٧٩	ابو ثعلب	ان وحدثم غيرها، فلاتا كلوها،
١٨٨٠	ابو ثعلب	ان وحدثم غيرها فلاتا كلوها،
١٨٠٢	عمرو بن عبسه	ان تجهر ما كره ربك،
١٨١٥	صعصعه بن صوحان	ان يعلم الله فيكم خير،
١٣٢٤	ابو رافع	ان آل محمد لا تحل،
١٣٢٢	حسن بصرى	ان آل محمد لا تحل،
١٤١٢	ابن عمر	انا امة اميه،

۷۵	جامع الاحادیث	فہرست اطراف الحدیث والآثار/جلد دوم
۱۸۷۲	ابو ثعلبہ	انا نغزو ارض العدو،
۱۶۹۸	عبد اللہ بن سلام	ان ابواب الربا اثنان و سبعون،
۱۴۴۱	ابن عمر	ان احب الصيام الى الله تعالى،
۱۸۸۶	جابر	ان احب الطعام الى الله تعالى،
۱۶۷۸	بن عباس	ان احق ما اخذتم عليه اجرا،
۱۰۷۲	عمران	ان احاکم النجاشی توفي،
۱۵۲۴	سلمہ بنت جابر	ان اسرع امتی بی تحونا،
۱۶۴۹	عائشہ	ان اطيب ما اكلتم من كسبكم،
۱۰۹۸	جابر	ان اول تحفة المؤمنين،
۱۰۹۴	سلمان	ان اول ما يبشر به،
۱۰۹۷	ابن عباس	ان اول يجزى به،
۱۲۹۲	علقمہ	ان تمام اسلامكم ان،
۱۱۶۶	عائشہ	ان جبرئيل اتانى،
۱۰۷۷	ابو امامہ	ان جبرئيل اتى،
۱۰۸۷	ابو امامہ	ان جبرئيل اتى،
۱۰۷۹	انس	ان جبرئيل اتى،
۱۰۸۰	انس	ان جبرئيل اتى،
۱۵۷۲	ابن عباس	ان حق الزوج على الزوجة،
۱۷۱۱	ابو هريره	ان خياركم احسنكم قضاء،
۱۰۱۸	ابن مسعود	ان روح القدس نفث،
۱۶۵۴	ابو امامہ	ان روح القدس نفث فى روعى،
۱۱۶۹	جابر بن عتيك	ان رسول الله ﷺ اخذ بيد رجل،
۱۸۶۵	انس	ان رسول الله ﷺ امرنا ان،
۱۴۹۱	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ صلى المغرب والعشاء،

۱۱۳۰	انس	ان رسول اللہ ﷺ کان یأتی احداً
۱۳۹۳	عائشہ	ان رسول اللہ ﷺ کما یدرکہ الفجر،
۱۳۸۳	عمر	ان رسول اللہ ﷺ کان ینفق،
۱۱۴۴	ابن عباس	ان رسول اللہ ﷺ لعن زائرات،
۱۴۰۰	سعید بن فیروز	ان رسول اللہ ﷺ مدہ للرویۃ،
۱۰۷۵	ابو ہریرہ	ان رسول اللہ ﷺ نعی للناسی،
۱۰۷۰	ابو ہریرہ	ان رسول اللہ ﷺ نعی لہم،
۱۲۳۵	جابر بن عتیک	ان شہداء امتی اذا لقلیل،
۱۳۴۰	عمرو بن عوف	ان صدقۃ المسلم حمید،
۱۰۴۲	ابن عمر	ان عبد اللہ بن ابی لم توفی،
۱۸۵۹	عائشہ	ان کثرۃ الاکل شؤم،
۱۶۰۹	عائشہ	ان کسر عظم المیت،
۱۸۷۰	ام سلمہ	انکم تختصمون الی،
۱۸۷۰	رائطہ	ان لعوق القصعہ،
۱۹۳۶	ابن عباس	ایما یحرم من المنیۃ،
۱۸۰۴	عمر	انما لامرء مانوی،
۱۶۵۵	ابو ہریرہ	ان من الذنوب ذنوباً،
۱۸۷۲	قیصہ	ان من الطعام طعاماً،
۱۰۷۶	حذیفہ بن اسید	ان نبی اللہ ﷺ بلغۃ،
۱۱۶۷	عقبہ	ان نبی اللہ ﷺ خرج یوم،
۱۰۷۱	جابر	ان نبی اللہ ﷺ صلی علی النجاشی،
۱۸۱۹	ابو موسیٰ	ان هذا الامر فی قریش،
۱۸۱۸	معاویہ	ان هذا الامر فی قریش،
۱۲۶۳	عبدالرحمن بن غنم	ان هذا الطاعون دعویۃ،

٤٤	جامع الاحاديث	فهرس اطراف الحديث والآثار جلد دوم
١٦٥١	خوله بنت قيس	ان هذا المال خضرة حلوة،
١٣١٩	عبد المطلب بن ربيعة	ان هذه الصدقات انما،
١٢٢٥	ابو هريره،	ان هذه النوائح يجعلن،
١٥٤٤	انس	ان الله تعالى امرني ان ازوج،
١٣٨٠	مغيره	ان الله تعالى حرم عليكم،
١٦٠٣	عائشه	ان الله تعالى حرم من الرضاغة،
١٥٠٦	جابر بن سمره	ان الله تعالى سمي المدينة طابة،
١٣٦١	نسعد بن وقاص	ان الله تعالى طيب ولا يقبل الا الطيب،
١٥٤٥		ان الله تعالى لم يجعل شفاء،
١٣١٥	ابن عباس	ان الله تعالى لم يفرض الزكوة الا،
١٣٤٦	انس	ان الله تعالى ليدرء بالصدقة،
١٣٣٧	عائشه	ان الله تعالى ليربي لا حدكم،
١٨٨٩	حسن بصرى	ان الله تعالى يباهى،
١٦٥٩		ان الله تعالى يحب العبد المومن
١٤٤٤		ان الله تعالى يقول: ان احب
١٧١٨		ان الله تعالى ينهاكم ان تحلفوا
١٦٠٩	ابن عباس	ان الانصار قوم فيهم،
١٥٠٣	ابو هريره	ان الايمان ليأرز الى المدينة،
١٦٨١	انس	ان الدرهم يصيبه الرجل،
١٦٩٥	اسود بن وهب	ان الربا ابواب،
١٧٠٠	ابن عباس	ان الربا ثيف وسبعون، بابا،
١٨٥٢	انس	ان الرسالة والنبوة،
١٠٢١	ام سلمه	ان الزوج اذا قبض تبعه،
١٢٤٤	حبان بن حيله	ان الشهيد اذا شهد،

۱۳۲۱	ابن عباس	ان الصدقة حرام علی محمد،
۱۳۳۱	عبدالمطلب بن ربیعہ	ان الصدقة لا تنبغی لآل محمد
۱۳۴۲	انس	ان الصدقة لتطفی،
۱۳۴۱	انس	ان الصدقة وضلة،
۱۲۵۹	معاذ،	ان الطاعون رحمة لکم،
۱۵۱۱	بعض الصحابة	ان الکعبة تحشر کالعروس،
۱۵۴۹	محمد بن عبد اللہ	ان للزوج من المرأة،
۱۲۳۸	عبادہ	ان للشہید عند اللہ سبع خصال،
۱۵۴۷	ابو ہریرہ	ان المرأة، خلقت من ضلع،
۱۴۱۷	عائشہ	ان الملاحکة، لتصافح رکاب،
۱۸۲۴	ابو ہریرہ	ان الملك فی قریش،
۱۰۲۱	ابن مسعود	ان الملك المؤکل علی الرحم،
۱۲۰۱	ابن عباس	ان الميت اذا دفن یسمع،
۱۱۹۹	انس	ان الميت اذا وضع قبره،
۱۲۱۴	ابن عمر	ان الميت لیعذب۔
۱۲۱۵	عمر	ان الميت لیعذب،
۱۲۱۶	ابن عمر	ان الميت لیعذب،
۱۲۱۷	ابن عباس	ان الميت لیعذب ببعض بکاء الہ،
۱۲۱۸	عمران	ان الميت لیعذب ببکاء الحی،
۱۲۰۰	براء بن عازب	ان الن میت یسمع خفق نعالہم،
۱۸۶۴	جابر	ان النبی ﷺ امر بلعق،
۱۸۰۷	ابو طلحہ	ان النبی ﷺ امر یوم بدر،
۱۹۲۶	علی	ان النبی ﷺ امرہ،
۱۵۳۴	وہی بنت عائشہ	ان النبی ﷺ تزوجها

۱۸۷۶	عمران	ان النبي ﷺ توضأ،
۱۴۵۲	انس	ان النبي ﷺ جاء الى سعد،
۱۸۱۱	كعب بن مالك	ان النبي ﷺ خرج يوم الخميس،
۱۰۸۶	عطا بن ابي رباح	ان النبي ﷺ صلى على جنازة،
۱۵۵۲	ام سلمه	ان النبي ﷺ قال لها: اني،
۱۴۵۵	معاذ بن زهره	ان النبي ﷺ كان اذا افطر،
۱۴۰۳	طلحه بن عبيد الله	ان النبي ﷺ كان اذا رأى،
۱۲۴۷		انه كان عذابا يبعثه الله تعالى
۱۲۰۴	ابو هريره	انه الآن يسمع خفق نعالهم،
۱۸۰۱	سهل بن سعد	انه لضعيف عن الجلد،
۳۸۰	ميمونه	انها اتت النبي ﷺ بخرقة،
۱۳۶۲	عائشه	انها كانت تغتسل هي والنبي،
۱۷۳۲	ابن عمرو	ان النبي ﷺ نهى عن الخمر،
۱۵۳۰	على	ان النبي ﷺ نهى عن نكاح،
۱۵۰۷	سعد بن ابي وقاص	اني احرم ما بين لايتى المدينة،
۱۳۹۴	عائشه	اني لارجو ان اخشاكم لله،
۱۰۴۱	ابن عباس	اني البستها قميص،
۱۱۶۵	عائشه	اني بعثت الى اهل البقيع،
۱۳۶۸	ابو هريره	اني لا نقلب الى اهلى،
۱۴۳۹	ابن عمر	اني لست مثلكم،
۱۷۱۶	ابو موسى	اني والله ان شاء الله لا احلف،
۱۹۳۱	عدى بن حاتم	امر الدم لما شئت،
۱۰۶۲	انس	اول تحفة المؤمن ان يغفر،
۱۰۹۵	انس	اول تحفة المؤمن ان يغفر،

۱۰۹۶ ابن عباس
۱۹۲۳ علی
۱۸۳۳ حذیفہ بن الیمان
۱۶۷۴ یعلیٰ بن مرہ
۱۵۴۰ ابن عباس
۱۵۴۲ نجیح
۱۸۲۱ ابو موسیٰ
۱۸۱۷ انس
۱۵۶۲ ابن عباس
۱۳۴۹ علی
۱۶۳۲ عباده

اول ما يتحف به المؤمن ،
اهدى النبي ﷺ ،
ایمارجل استعمل رجلا ،
ایمارجل ظلم شبرا ،
این درعك الحطیمة ،
این درعك الحطیمة ،
الامراء من قريش ،
الائمة من قريش ،
الايم احق بنفسها ،
اما کروا بالصدقة ،
امانت بثلاث في ،

(ب)

۱۲۹۸ ابو ذر
۱۲۹۹ اخنوف بن فیس
۱۴۲۰ انس
۱۹۲۴ علی
۱۵۲۳ ام سلمہ
۱۳۹۲ ابو امامہ
۱۸۸۴ سلمان
۱۸۳۵ ابن عمر

بشر الكانزين برضف ،
بشر الكانزين بكی ،
بعثت نبيا في السالع ،
بعثني النبي ﷺ ،
بلغني انه لبس ،
بينما انا نائم اتاني ،
البركة في الثلاثة ،
الينة على من ادعى ،

(ت)

۱۴۶۵ ابن مسعود
۱۵۸۱ عائشہ

تا بعوا بين الحج والعمرة ،
تنبهوا لنطفكم ،

۱۵۸۲	انس	تخیر و النطفکم
۱۵۸۳	عائشہ	تخیر و النطفکم
۱۹۴۲	اسامہ بن شریک	تداو اعباد اللہ
۱۵۸۴	انس	تزوجوا فی الحجر الصالح
۱۶۱۹	ابو موسیٰ	تزوجوا ولا نطلعوا

﴿ث﴾

۱۶۷۷	ابو ہریرہ	ثلاثة انا خصمهم يوم القيامة
۱۷۹۷	ابن عباس	ثلاثة لا تقربهم الملائكة، بخير
۱۶۲۷	ابو موسیٰ	ثلاثة لا يدخلون الجنة
۱۵۱۸	ابو موسیٰ	ثلاثة يوتون اجرهم مرتين
۱۵۳۲	جابر	ثم نهى عن المتعة
۱۶۶۴	رافع بن خدیج	ثمن الكلب خبيث

﴿ج﴾

۸۱/۲	ابن عمر	جاء اعرابي الى النبي ﷺ
۱۱۳۵	ابن عمر	جلس رسول الله ﷺ على قبر مصعب
۱۱۳۶	ابو ہریرہ	جلس رسول الله ﷺ على قبر مصعب
۱۴۷۵	ابو ہریرہ	جهاد الكبير والصغير
۱۵۷۹	ابو امامہ	حاملات والذات مرضعات
۱۴۷۳	ابو ہریرہ	حج مبرور
۱۴۸۰	صفوان بن سليم	حجوا تسننوا
۱۴۸۲	ابن عباس	حجی عنہما
۲۲۹۰	حسن بصری	حفظوا اموالکم بالزکوة
۱۲۹۱	بعض الصحابة	حفظوا اموالکم بالزکوة

۱۵۷۴	ابو سعید	حق الزوج علی زوجة
۱۱۰۳	ابو ہریرہ	حق المسلم علی المسلم،
۱۴۶۳	ابو موسیٰ	الحاج یشفع فی اربع،
۱۴۷۶	جابر	الحج المبرور لیس له،
۱۴۶۶	ابن عمر	الحجاج العمارو فد الله،

﴿خ﴾

۱۶۷۹	ابو سعید	خذوها وضربوا لی سهم،
۱۳۷۲	جابر	خیر الصلقة ما کان عن،
۱۵۴۶	ابن عباس	خیرکم خیرکم لا ہلہ،
۱۵۲۰	ام ہانی	خیر نساء رکن الابل،

﴿د﴾

۱۶۹۰	عبد اللہ بن حنظلہ	درہم ربابا یا کله الرجل،
۱۱۲۰	علی	دعا رسول اللہ ﷺ علی جنازة،
۱۱۰۲	ابو ہریرہ	دلونی علی قبرہا،
۱۸۹۶	ابن عباس	الدرجات افشاء السلام،
۱۶۵۰	ابن عمر	الدنیا حلوة خضرة،

﴿ذ﴾

۱۸۴۸	حذیفہ	ذہبت النبوة فلا نبوة بعدی،
۱۸۵۱	ام کرز کعبہ	ذہبت النبوة و بقيت المبشرات،

﴿ز﴾

۱۴۴۷	عائشہ	رأیت رسول اللہ ﷺ وهو صائم،
۱۵۷۷	ابن عباس	رأیت النار فلم اركب الیوم،

۱۷۸۰	ابن مسعود	رأيت النبي ﷺ يشرب النبيذ،
۱۸۶۳	سائب بن يزيد	رأيت النبي ﷺ يشرب النبيذ،
۱۲۶۲	اسامه بن زيد	رجز ارسل على بنى اسرائيل،
۱۸۶۴	ابو هريره	رويا الرجل الصالح،
۱۸۵۶	ابو هريره	رويا الرجل الصالح،
۱۸۴۲	عباس	رويا المسلم الصالح،
۱۸۵۶	ابو هريره	رويا المسلم الصالح،
۱۸۴۱	ابو سعيد	رويا المسلم الصالح جزء،
۱۸۴۵	انس	رويا المسلم الصالح وهى جزء،
۱۸۴۳	ابو رزين	رويا المومن جزء من اربعين،
۱۸۴۴	انس	رويا المومن جزء من سنة،
۱۸۴۰	عباده	رويا المومن جزء من سنة،
۱۶۹۷	براء بن عازب	الربا اثنان و سبعون،
۱۲۹۶	بعض الصحابة	الربا احدى و سبعون بابا،
۱۶۹۹	ابن مسعود	الربا ثلثة و سبعون بابا،
۱۶۹۳	ابو هريره	الربا سبعون حربا،
۱۶۹۴	ابو هريره	الربا سبعون بابا،
۱۸۴۷	ابن عمر	الرؤيا الصالحة جزء من،
۱۸۵۰	ابن عمر	الرؤيا الصالحة جزء من،



زار رسول الله ﷺ شهداء احدى،



۱۸۰۵ ابو هريره

سافروا تستغفوا،

عبدالرحمن بن عوف ۱۹۳۵

سنو الہم سنہ،

سمره ۱۴۱۴

شہرا عید لا یكونان،

ابو بکرہ ۱۴۱۳

شہران لا ینقصان،

﴿ش﴾

ابو ہریرہ، ۱۲۳۴

الشہداء خمسہ،

ابو درداء ۱۲۳۶

الشہید یشفع فی سبعین،

ابو ہریرہ، ۱۲۳۷

الشہید یغفرلہ فی اول دفعۃ،

﴿ص﴾

عوف بن مالک ۱۱۱۸

صلی النبی ﷺ علی جنازۃ،

ابن عباس ۱۱۱۹

صلی النبی ﷺ علی جنازۃ،

یزید بن رکانہ ۱۱۲۱

صلی النبی ﷺ علی جنازۃ،

عتبہ ۱۱۶۸

صلی النبی ﷺ علی قتلی احد،

ابو ہریرہ ۱۱۲۲

صلی النبی ﷺ علی المیت،

۱۰۸۳

صلوا علی کل میت،

۱۰۸۲

صلوا علی من قال لا الہ الا اللہ،

جابر ۱۳۵۲

صلوا الذی بینکم و بین،

مسلم قرشی ۱۴۳۵

صم رمضان والذی یلیہ،

انس ۱۲۲۲

صوتان ملعونان فی الدنیا والآخرة،

عائشہ ۱۳۸۹

صوموا تصحوا،

ابو ہریرہ ۱۳۹۵

صوموا لرؤیتہ و افطروا،

عائشہ ۱۴۲۷

صیام یوم عرفة کصیام،

رافع بن خدیج ۱۳۴۷

الصدقة تسد سبعین،

عاصم عدوی ۱۳۴۴

الصدقة تطفی الخطیئة،

۱۳۴۸	انس	الصدقة تمنع سبعين نوعا،
۱۳۵۱	جابر	الصدقة تمنع سبعين القضاء السوء،
۱۳۴۵	رافع بن مکيٲ	الصدقة تمنع مئة السوء،
۱۳۳۴	سلمان بن عامر	للصدقة على المسكين صدقة،
۱۵۱۵	ابو درداء	الصدقة في المسجد الحرام،
۱۰۶۱	ابو هريره	الصدقة واجبة عليكم على كل،
۱۳۵۰	انس	الصدقات بالغدوات،
		﴿ض﴾
۱۹۰۱	ابو درداء	الضميق يأتي برزقه،
		﴿ط﴾
۱۵۷۸	ابن عباس	طاعتهن لا زواجهن،
۱۸۸۵	سمره بن جندب	طعام الواحد يكفي الاثنين،
۱۶۴۷	انس	طلب الجلال واجب،
۱۶۴۶	ابن مسعود	طلب كسب الحلال فريضة،
۱۶۶۱	ركب مصري	طوبى لمن طاب كسبه،
۱۲۵۱	ربيع بن اياس	الطاعون شهادة لا متى
۱۲۵۰	صفوان بن اميه	الطاعون شهادة لا متى
۱۲۵۳	ابن مسيب	الطاعون شهادة لكل مسلم،
۱۲۴۸	انس	الطاعون شهادة، لكل مسلم،
۱۲۵۷	ابو موسى	الطاعون وحز اعدائكم،
		﴿ع﴾
۱۰۲۹	حصين بن جراح	عجلوا فانه لا ينبغي لجيفة،
۱۲۹۶	ابو هريره	عرض على اول ثلثة،

۱۲۹۶	ابو ہریرہ	عرض علی اول ثلثة
۱۳۹۰	ابن عباس	عری الاسلام و توا عبد اللہین ،
۱۰۳۲	عائشہ	علام تنصون میتکم ،
۱۰۳۳	عائشہ	علام تنصون میتکم ،
۱۶۷۶	سمرہ بن جندب	علی الید ما اخذت حتی تودیہ ،
۱۶۵۸	ابن عمر	عمل الرجل بیہ ،
۱۶۸۱	ابو ہریرہ	العامل انما یوفی اجرہ ،
۱۴۴۷	ابو ہریرہ	العمرۃ الی العمرۃ کفارۃ ،

﴿غ﴾

غربھا قال : اخاف ،

﴿ف﴾

۱۵۸۰ ابن عباس

۱۰۴۰ سهل بن سعد

۱۷۹۹ ابو امامہ

۱۶۴۱ ابن سیرین

۶۱۲ ابو ہریرہ

۱۳۹۶ ابن عمر

۲۰۳ ابن عباس

۱۱۷۶ سعد بن عبادہ

۱۶۴۳ ابن عمر

۱۷۹۴ ابن عباس

۱۵۹۵ ابو ہریرہ

۱۲۷۲ ابو ہریرہ

۱۷۵۶ مجاہد

فانخذھا النبی ﷺ ،

فامن ان یاخذوا الہ ماء شمراخ ،

فامر ان یراجعھا ،

فانظر الیہا ، فان فی اعین ،

فان غم علیکم فاکملوا ،

فانہ یسمع خفق نعالہم ،

فای الصدقۃ افضل قال الماء ،

فجعلھا واحدة ،

فدعا بہ فأنزلہ ثم دعا بماء ،

فرخ الزنا لا یدخل الجنۃ ،

فرمن المجذوم کما تضر ،

فشد وجہہ ثم امر بہ ،

۱۷۵۵	ابو مسعود	فشمہ فقطب فصب علیہ،
۱۶۰۵	محمد بن حاطب	فصل ما بین الحلال والحرام،
۱۰۷۳	عمران	فصلینا خلفہ ونحن لا نری،
۱۴۵۰	ابو ہریرہ	فطرکم یوم یفطرون،
۱۲۵۸	ابو موسیٰ	فناء امتی بالطعن و الطاعون،
۱۴۱۹	انس	فی رجب لیلۃ یکتب،
۱۴۱۸	سلمان	فی رجب یوم ولیلۃ،
۱۳۵۶	ابو ہریرہ	فی کل ذات کبد حری،
۱۳۵۷		فیما یاکل ابن آدم،
۱۳۲۱	جابر	الفار من الطاعون کالفار،
۱۲۶۵	جابر	الفار من الطاعون کالفار،
۱۴۴۹	عائشہ	الفطر یوم یفطر الناس،

﴿ق﴾

۱۵۳۶	ابو ہریرہ	قال سلیمان علیہ السلام لا طوفن،
۱۲۴۲	ابو ہریرہ	قتل الرجل صبرا کفارة،
۱۲۴۱	عائشہ	قتل الصبر لا یمر بذنب،
۱۸۲۳	عبداللہ بن خطیب	قدموا قریشا ولا تقدمواھا،
۱۸۲۲	ابو بکر	قریش ولاۃ هذا الامر،
۱۱۳۴	ابو ہریرہ	قل السلام علیکم یا اهل القبور،

﴿ک﴾

۱۸۶۱	حسن بصری	کان رسول اللہ ﷺ، اذا اتی،
۱۴۵۷	بن عباس	کان رسول اللہ ﷺ اذا افطر،
۱۸۳۹	ابو ہریرہ	کان رسول اللہ ﷺ اذا انصرف من،

۱۴۰۴	رافع بن خدیج	كان رسول الله ﷺ اذا رأى،
۱۴۴۵	سهل بن سعد	كان رسول الله ﷺ اذا كان صائما،
۱۸۳۸	سمرة	كان رسول الله ﷺ كما يكثر،
۱۴۹۰	ابن عباس	كان رسول الله ﷺ يصلى الصلوة،
۱۲۳۰	انس	كان عنده عصبية لرسول الله ﷺ،
۱۷۱۴	ابن مسعود	كان في الامم للسابعة رجل خاص،
۱۳۲۷	معاوية	كان للنبي ﷺ اذا اتى،
۱۴۵۶	معاوية بن زهراء	كان النبي ﷺ اذا افطر،
۱۴۵۸	ابن عمر	كان النبي ﷺ اذا افطر،
۱۴۶۰	انس	كان النبي ﷺ اذا افطر،
۱۴۰۶	حذير اسلمی	كان النبي ﷺ اذا رأى،
۱۴۰۷	عبدالله بن مطرف	كان النبي ﷺ اذا رأى،
۱۴۰۲	عبادة	كان النبي ﷺ اذا رأى،
۱۴۰۵	ابن عمر	كان النبي ﷺ اذا رأى،
۱۱۱۷	ابو هريره	كان النبي ﷺ اذا صلى،
۱۰۴۵	عثمان	كان النبي ﷺ اذا فرغ،
۱۱۷۴	عثمان	كان النبي ﷺ اذا فرغ،
۱۴۴۶	ابو درداء	كان النبي ﷺ اذا كان صائما،
۱۴۰۸	انس	كان النبي ﷺ اذا نظر،
۱۲۴۵	جابر	كان النبي ﷺ ليجمع بين،
۱۱۳۱	محمد بن ابراهيم تيمی	كان النبي ﷺ ياتي قبور،
۱۸۶۲	ابو هريره	كان النبي ﷺ يضعها على الحضيض،
۲۲۱۳	انس	كان النبي ﷺ يطوف على النساء،
۱۴۴۸	انس	كان النبي ﷺ يفطر قبل،

۱۰۴۴	ابن مسعود	كان النبي ﷺ يقف على،
۱۹۴۱	ابن عباس	كان النبي ﷺ بكرة من الشاة،
۱۱۰۴	مولى التومة	كانوا اذا تضايق بهم المصلى صالح،
۱۰۳۶	عمرو بن مره	كانوا يستحبون اذا وضع الميت،
۱۰۳۷	خيثمه	كانوا يستحبون اذا وضع الميت،
		كفى بالمرء اثما ان يضيع،
۱۶۸۴	علي	كل قرض جر منفعة، فهو ربوا،
۱۳۱۴	ابن عمر	كل ما ادري زكوته،
۱۹۳۲	رافع	كل ما فرى الاوداج،
۱۷۶۱	بن عمر	كل مسكر حرام،
۱۲۷۴	عبد الله بن ابي اوفى	كنتم المجلوم و بينك وبينه،
۱۸۸۳	عمر	كوا جميعا ولا تفرقوا،
۱۹۲۱	سلمه بن اكوع	كوا واطعموا،
۱۹۲۲	ابو سعيد	كوا واطعموا،
۱۰۴۷	ابو موسى	كنامع النبي ﷺ في سفر،
۱۲۲۷	جزييد بن عبد الله	كننا نرى الاجتماع الى اهل البيت،
۱۸۷۵	جابر	كننا نغزو مع رسول الله ﷺ،
۱۲۷۰	ابو ذر غفاري	كنامع صاحب البلاء تواضعا،
۱۸۹۷	ابو هريره	الكفارات اطعام الطعام،

﴿ل﴾

۱۶۶۲	صفوان بن اميه	لا اذن لك ولا كرامة،
۱۸۱۲	عائشه	لا امثل به فيمثل الله بي،
۱۶۵۰	ابو هريره	لان اطاعل حمرة،
۱۶۵۵	ابن مسعود	لان اطاعل حمرة،

۱۱۵۳	عقبہ بن عامر	لأن امشی علی جمرة،
۱۱۵۲	ابو ہریرہ	لأن یجلس احدکم علی جمرة،
۱۷۲۲	ابو ہریرہ	لأن یلج احدکم،
۱۴۱۷	ابن عباس	لئن یقیب الی قابل،
۱۲۷۶	ابن عباس	لا تحدوا النظر الی،
۱۲۷۷	حسین بن علی	لا تدموا النظر الی،
۱۲۷۵	ابن عباس	لا تدموا النظر الی المجذومین،
۱۱۶۰	عائشہ	لا تذکروا موتا کم الا بخیر،
۱۱۶۲	عائشہ	لا تذکروا ہلکا کم الا بخیر،
۱۸۶۹	جابر	لا ترفع القصعة حتی،
۱۱۶۱	عائشہ	لا تسبوا الاموات فانہم،
۱۱۶۳	مغیرہ	لا تسبوا الاموات، فتؤذواہ،
		لا تشرب الخمر حین یشربہا،
۱۷۶۲	قیس	لا تشربوا فی الدباء،
۱۰۶۸	ابن عمر	لا تصلوا صلوۃ مرتین،
۱۲۳۶	عبد اللہ بن بسر	لا تصوموا یوم السبت،
۱۸۱۲	صالح بن کیسان	لا تغدروا ولا تمثل،
۱۲۵۶	عائشہ	لا تفنی امتی الا بالطعن،
۱۳۹۷	حذیفہ	لا تقدموا الشهر حتی،
۱۷۲۱	ابو ہریرہ	لا تنذروا فان النذر،
۱۱۵۱	عمرو بن حزم	لا تؤذ صاحب هذا القبر،
۱۱۵۲	عمارہ بن حزم	لا تؤذ صاحب القبر
۱۴۳۸	ابو سعید	لا تؤاصلوا فایکم أراد،
۱۲۹۴	عائشہ	لا زکوة فی مال حتی،

۱۸۳۴	علی	لا طاعة لاحد فی معصية،
۱۲۷۱	ابو هريره	لا عدوى ولا طير،
۱۳۳۰	سلمان	لا ناكل الصدقة،
۱۷۲۰	عائشه	لا نذر فی معصية،
۱۳۰۶	ابن مسعود	لا وى الصدقة ملعون،
۴۹۹/۲	ابن عباس	لا هجرة بعد الفتح،
۱۵۹۶	ابو موسى	لا يبغي على الناس الا اوله،
۱۶۷۱	ابن عمر	لا يحل سلف وبيع،
۱۳۳۶	ابن عمرو	لا يحل الصدقة لغنى،
۱۵۲۷	ابو هريره	لا يخطب الرجل على خطبة،
۱۵۲۸	ابن عمرو	لا يخطب الرجل على خطبة،
۱۵۹۷	ابن عمرو	لا يدخل الجنة ولد زنية،
۱۸۲۹	جابر بن سمره	لا يزال الاسلام عزيزا،
۱۸۲۷	جابر بن سمره	لا يزال امر الناس،
۱۸۳۰	ابو جحيفه	لا يزال امر امتى،
۱۸۳۱		لا يزال الدين قائما،
۱۳۷۶	جابر	لا يسأل لوجه الله الا الجنة،
۳۱۰/۲	ابو هريره	لا يصبر على لأواء المدينة،
۲۵۵۵	ابو هريره	لا يصلح لبشر ان يسجد، لبشر،
۱۳۶۳	ابن عباس	لا يغبطن جامع المال،
۱۳۶۲	ابن مسعود	لا يكسب عبد مالا،
۱۱۰۱	عائشه	لا يموت احد من المسلمين،
۱۶۹۲	عائشه	لدرهم ربنا شد جرما،
۱۶۸۹	ابن مسعود	لدرهم يصيبه الرجل من الربوا،

۱۷۲۳	ابن عمر	لعن الله عزوجل الخمر وشاربها،
۱۱۴۵	ابن عباس	لعن الله عزوجل زائرات القبور،
۱۹۲۳	علی	لعن الله عزوجل من ذبح لغير الله،
۱۳۰۷	علی	لعن رسول الله ﷺ، اكل الربا،
۱۶۸۵	ابن مسعود	لعن رسول الله ﷺ اكل الربا،
۱۷۸۶	جابر	لعن رسول الله ﷺ اكل الربا،
۱۷۲۵	انس	لعن رسول الله ﷺ في الخمر،
۱۶۲۴	علی	لعن رسول الله ﷺ المحلل،
۱۲۲۸	جابر	لقد تضایق علی هذا الرجل،
۱۵۴۸	ایاس بن عبد الله	لقد طاف بال محمد نساء كثير،
۱۰۱۷	ابو سعيد	لقنوا موتاكم لا الا الا الله،
۱۸۵۳	ابو هريره	لم يبق من النبوة الا المبشرات،
۱۰۳۴	ابن عمر	لم يكن يسمع من رسول الله ﷺ،
۱۳۰۵	علی	لن يجهد الفقراء اذا جاعوا،
۱۳۳۳	مسعود	لها اجران زينب امرأة ابن
۱۶۳۵	انس	ليراجعها،
۱۶۵۷	انس	ليس بخيركم من ترك دنياه،
۱۳۱۸	ابو هريره	ليس علي المسلم في عبده،
۱۵۹۲	عائشه	ليس علي ولد الزنا من وزر،
۱۵۵۰		ليس منا من خيب امرأه،
۱۸۱۹	جابر بن مطعم	ليس منا من دعا الى عصبية،
۱۲۰۸	ابن مسعود	ليسمعون كما يسمعون،
		(م)
۱۳۴۴	ابن عباس	ما اختلنا رسول الله ﷺ،

۱۱۴۶	ابن عمرو	ما اخرجك من بيتك يا فاطمه،
۱۷۳۳	جابر	ما اسكر كثيره فقليله حرام،
۱۳۵۵	مقداد بن معديكرب	ما اطعمت زوجك فهو،
۱۶۴۸	مقداد بن معد يكرب	ما اكل احد طعام ماقط،
۱۲۰۹	عبید بن مرزوق	ما انتم باسمع منها،
۱۹۳۰	رافع بن خديج	ما انهر الدم وذكر،
۱۳۱۶	ام سلمه	ما بلغ ان تؤذى زكوة،
۱۲۸۸	ابو هريره	ما تلف مالي في بر ولا بحر،
۱۶۲۰	انس	ما خلف بالطلاق مومن،
۱۲۸۷	عائشه	ما خالطت الصدقة،
۱۱۷۷	انس	ما شبهت خروج المومن،
۱۱۷۱	ابن عمرو	ما علي احدكم اذا اراد،
۲۸۵۸	مقداد بن معديكرب	ما ملأ آدمي وعاء شرا،
۱۳۰۱	ابن مسعود	ما من احد لا يؤدي زكوة ماله،
۱۵۰۱	انس	ما من احد لا يؤدي من امتي له سعة،
۱۷۲۹	ابو امامه	ما من احد يؤدي يشربها فقبل له،
۱۱۹۷	ابن عباس	ما من يمر بقبر اخيه،
۲۴۹/۲	ابو هريره	ما من ايام احب الى الله تعالى،
۲۴۹/۲	ابن عباس	ما من ايام العمل الصالح،
۱۰۹۹	ابن عباس	ما من رجل مسلم يموت،
۱۱۲۳	عائشه	ما من رجل يزور قبر اخيه،
۱۱۴۰	عائشه	ما من رجل يزور قبر اخيه،
۱۳۵۳	ابو درداء	ما من رجل يصاب بشئ،
۱۲۹۷	ابو هريره	ما من صاحب ذهب،

۱۳۰۲	جابر	ما من صاحب مال،
۱۲۸۴	عمران	ما من عبد یبیع تالدا،
۱۶۶۹	عمران	ما من عبد یبیع تالدا،
۱۵۰۲	ابو ہریرہ	ما من عبد یسلم،
۱۰۲۲	انس	ما من مسلم یموت له،
۱۰۲۳	عتبہ بن عبد السلمی	ما من یموت له،
۱۰۲۴	معاذ	ما من مسلم یموت له
۱۰۵۷	ابن مسعود	ما من مولود الا و فی سرعة،
۱۲۰۰	عائشہ	ما من میت تصلى عليه امة،
۱۰۹۱	میمونہ	ما من میت یصلی عليه
۱۱۸۵	ابن عباس	ما من میت یموت الا وهو،
۱۰۸۸	مالک بن ہنیزہ	ما من میت یموت فیصلی عليه،
۱۱۸۶	سریرہ	ما من یموت یوضع علی
۱۳۰۹	ابو ہریرہ	ما هولاء یا جبرئیل،
۱۴۷۱	ابن عمر	ما یرفع ابن الحاج رجلا،
۱۹۳۷	ابو واقد لیثی	ما یقطع من البہیمۃ،
۱۳۰۳	ابو ہریرہ	من آتاه اللہ مالا۔
۱۹۴۶	ابو ہریرہ	من ابی کاهنا فصدقه،
۱۵۵۷	ابو ہریرہ	من ابطأ عمله لم یسرع
۱۹۴۷	ابو ہریرہ	من اتی عرافا،
۱۹۴۸	حفصہ	من اتی عرافا،
۱۹۴۹	وائلہ	من اتی کاهنا،
۱۰۶۶	جابر	من اتبع جنازة حتی،
۱۷۰۶	ابو ہریرہ	من اخذ اموال الناس یرید،

۹۵	جامع الاحادیث	فہرست اطراف الحديث والآثار جلد دوم
۱۶۷۵	سعد بن مالک	من اخذ شیا من الارض،
۱۷۰۷	میمون الکردی	من ادا ان تردنيا ينوى قضائه،
۱۲۸۹	جابر	من ادى زکوة ماله،
۱۵۹۰	ابو بکرہ	من ادعى الى غير ابيه،
۱۵۹۱	علی	من ادعى الى غيره بيه،
۱۵۱۰		من استطاع فيكم ان يموت
۱۸۳۲	ابن مسعود	من استعمل رجلا من عصابه،
۱۶۰۱	ابو امامہ	من اسلم على یدی رجل،
۱۶۰۲	ابن عمر	من اهل فارس،
۱۸۹۴	ابو هريره	من اطعم اخاه المسلم،
۱۳۹۱	ابو هريره	من افطر يوما من رمضان،
۱۳۱۲	ابن مسعود	من اقام الصلوة ولم يؤت،
۱۳۵۹	قاسم بن مخيمره	من اكتسب مالا من،
۱۶۸۸	ابن عباس	من اكل درهمين من ربوا،
۱۸۶۶	نبیشه	من اكل في قصعة،
۱۸۶۷	انس	من اكل في قصعة،
۱۸۶۸	انس	من اكل في قصعة،
۱۶۶۰	عائشه	من امسى كالا من عمل يده،
۱۳۱۲	ابو ذر	من اوكل على ذهب،
۱۳۸۵	معقل بن يسار	من باع عشرين دار،
۱۶۷۰	معقل بن يسار	من باع عشرين دار،
۱۷۰۹	ابو امامہ	من بداين بدین رقی نفسه،
۱۳۰۴	ثوبان	من ترك بعده كنزا،
۱۵۱۷		من تروح فقد استكمل،

۱۳۳۸	ابو ہریرہ	من تصدق بعدل تمرة،
۱۳۶۰	ابو ہریرہ	من تصدق بعدل تمرة،
۱۴۹۳	ابن عمر	من جاء نى زائرا،
۱۳۶۴	ابو حنبلہ	من جمع مالا حراما،
۱۴۷۷	زید بن خالد	من جهر حاجا،
۱۳۷۴	ابن عمر	من سئل بالله،
۱۳۷۵	معاذ بن جبل	من سألکم بالله،
۱۳۷۸	ابو ہریرہ	من سأل الناس اموالہم،
۱۳۷۹	حبشی بن جنادہ	من سأل الناس من غیر فقر،
۱۳۷۷	ابن مسعود	من سأل الناس وله،
۱۵۰۴	براء بن عازب	من سأل المدينة یثرب،
۱۳۷۰	جریر	من سن فی الاسلام سنة،
۱۷۹۶	سائب بن یزید	من شرب مسکرا ما کان لم یقبل،
۱۰۶۳	ابو ہریرہ	من شهد الجنائزۃ حتی یصلی،
۱۴۹۹	ابن عیان	من حج الی مکة،
۱۵۰۰	ابن عمر	من حج البيت ولم یزرنی،
۱۴۶۴	ابن مسعود	من حج حجة الاسلام،
۱۴۵۶	زید بن ارقم	من حج عن ابویہ،
۱۴۸۵	جابر	من حج عن ابیہ،
۱۴۸۴	ابو ہریرہ	من حج عن میت،
۱۴۹۵	ابن عمر	من سجد فزار قبری،
۱۴۶۲	ابو ہریرہ	من حج فلم یرفت،
۱۴۸۹	ابن عباس	من حج من مکة ماشیا،
۱۴۷۰	ابو ہریرہ	من حج هذا البيت فلم یرفت،

۱۷۱۵	ابو ہریرہ	من حلف علی یمین فرأی،
۱۷۰۸	عائشہ	من حمل من امتی دنیا،
۱۴۶۸	ابو ہریرہ	من خرج حاجا او معتمرا،
۱۸۸۸	ابن عمر	من دعی فلم یجب
۱۹۳۴	جابر	من ذبح لضعیفہ،
۱۶۶۵	انس	من رزق فی شیء فلیلزمہ،
۱۴۹۲	ابن عباس	من زارنی بعد وفاتی،
۱۴۹۷	انس	من زارنی بالمدينة،
۱۴۹۸	ابن عمر	من زار قبری،
۱۴۹۴	عمر	من زار قبری،
۱۷۲۶	ابو ہریرہ	من زنی او شرب الخمر،
۱۴۲۸	ابو ذر	من صام ثلثة ايام،
۱۴۳۰	ابن عباس	من صام الاربعاء،
۱۴۳۳	انس	من صام الاربعاء،
۱۴۲۹	ثوبان	من صام ستة ايام،
۱۴۳۱	ابو امامہ	من صام يوم الاربعاء،
۱۴۳۴	ابو ہریرہ	من صام يوم الجمعة،
۱۴۲۱	ابو ہریرہ	من صام يوم سبع و عشرين،
۱۴۲۶	سہل	من صام يوم عرفة،
۱۴۱۵	ابو سعید	من صام يوم عرفة،
۱۴۱۶	ابن عباس	من صام يوم من المحرم،
۱۰۶۴	ثوبان	من صلی علی جنازة،
۱۰۵۷	ابن مسعود	من صلی علی جنازة،
۱۰۸۷	مالک بن ہبیرہ	من صلی علیہ ثلثة صفوف،

۱۰۸۹	مالك بن ہبیرہ	من صلى عليه ثلثة صفوف،
۱۰۹۰	ابو ہریرہ	من صلى على سمائة من المسلمين،
۱۴۸۷	ابن عباس	من طاف بالبيت خمسين
۱۰۶۵	علی	من غسل ميتا وكفنه
۱۴۵۳	سلمان	من فطر صائما
۱۴۵۱	سلمان	من فطر فيه صائما كان
۱۸۰۸	ابو ہریرہ	من قاتل تحت راية، عمية،
۱۸۰۹	ابو ہریرہ	من قتل تحت راية عمية،
۱۲۳۳	سعید بن زید	من قتل دون ماله شهيد،
۱۷۱۷	ابن عمر	من كان حالفا فلا يحلف الا بالله،
۱۲۹۳	ابن عمر	من كان يومئذ با الله ورسوله،
۱۵۵۱	ابو ہریرہ	من كانت له امرأتان،
۱۰۲۸	بعض الصحابة	من كتب هذا الدعاء وجعله،
۱۳۵۸	ابو الطفیل	من كسب مالا حراما
۱۸۷۱	عریاص	من لعق الصمحفة،
۱۸۸۷	ابن عمر	من لم يحب الدعوة،
۱۶۸۳	جابر	من لم ينل المخابرة،
۱۰۲۶	جابر	من مات على شيء بعثه،
۱۵۱۲	جابر	من مات في احد الحرمين،
۱۵۱۳	انس	من مات في احد الحرمين،
۱۵۱۴	سلمان	من مات في احد الحرمين،
۱۲۴۹	ابو ہریرہ	من مات في الطاعون،
۱۴۶۹	عائشہ	من مات طريق مكة،
۱۰۲۰	جابر	من مات ليلة الجمعة،

۱۱۷۵	علی	من مر علی المقابر و قرء،
۱۴۶۱	علی	من ملک زادا و راحلة،
۱۷۱۹	عائشه	من نذر ان يطیع الله فليطعه،
۱۷۱۳	ابو هريره	من نفس عن عزيمه،
۱۸۹۳	ابو درداء	من وافق من اخيه،
۱۵۳۵	ابن عباس	من ولد له ولد،
۱۳۹۸	ابن مسعود	من اقتراب الساعة انتفاخ،
۱۳۹۹	انس	من اقتراب الساعة ان يرى،
۱۵۷۳	ابو هريره	من حقه لوسال منحراه،
۱۸۹۵	جابر	من موجبات الرحمة،
۱۵۰۸	رافع بن خديج	المدينة خير من مكة،
۱۲۵۲	جابر بن عتيك	المطعون شهيد،
۱۶۷۳	حسين بن علي	المغبون لا محمود ولا ماجود،
۱۹۰۰	عائشه	الملائكة تصلي على احدكم،
۱۰۱۹	انس	الموت كفارة لكل مسلم،
﴿ن﴾		
۱۰۸۵	حكيم بن حزام	نزل النبي ﷺ في حفرتها،
۱۶۶۶	ابو هريره	نهى ان يستام الرجل،
	ابو مسعود	نهى يقوم الامام،
۱۸۷۴	ابو ثعلبه	نهى عن اكل ذي ناب،
۱۹۳۹	ابن عباس	نهى عن اكل ذي ناب،
۱۶۶۷	حكيم بن حزام	نهى عن بيع ما ليس عنده،
۱۷۳۴	ام سلمه	نهى عن مسكروا مقترين،
۱۲۲۰	عبد الله بن ابي اوفى	نهى عن المرائي،

۱۴۳۷	ابن عمر	نہی عن الوصال ،
۱۴۴۰	ابو ہریرہ	نہی عن الوصال ،
۱۹۳۹	انس	نہی يوم خبير عن لحوم ،
۱۲۲۳	ابو مالک	النائحة اذالم تثب قبل ،
۱۲۲۴	ابو مالک	النائحة اذالم تثب قبل ،
۱۵۲۶	ابن عمر	الناس تبع لقريش في هذا الامر ،
۱۵۸۶	ابن عباس	الناس معادن كمعادن الذهب ،
۱۴۷۲	بريدہ	النفقة في الحج ،
۱۶۱۶	عائشہ	النكاح من سنتي ،



۱۲۰۵	ابن عمر	وجدتم ما وعد ربكم ،
۱۵۹۳	ابو ہریرہ	ولد الزنا شرا الثلاثة ،
۱۵۹۴	ابن عباس	ولد الزنا شر الثلاثة ،
۱۱۵۴	بشير بن خصاصيه	ويحك يا صاحب السبتين ،
۱۳۰۸	انس	ويل للاغنياء من الفقراء ،
۱۵۶۶	عبدالله بن ابي اوفى	والذى نفس محمد بيده لا تؤذى المرأة ،
۱۲۰۲	ابو ہریرہ	والذى نفسى بيده ان اطيب ،
۱۶۶۳	ابو ہریرہ	والذى نفسى بيده لأن ياخذ ،
۱۲۰۷	انس	والذى نفسى بيده ما اتم ،
۱۵۹۹	ابن عمر	الولاء لحمه كلحمه النسب ،
۱۵۹۸	عائشہ	الولد للفراش وللعاهر الحج ،



۱۴۸۱ ابو واقد الليثي

هذه ثم ظهور الحصر ،

۱۵۴۳	علی	هل عندك شيء
۱۳۶۶	ام عطية	هل عندكم شيء
۱۲۹۵	عائشه	هو حسبك من التار
۱۴۶۵	عائشه	هولها صدقة ولنا هديه
۱۸۳۹	عباده	هي الرؤيا الصالحة

(ي)

۱۳۳۲	هرمز	يا ابا فلان انا اهل البيت
۱۳۳۵	ابو هريره	يا امة محمد! والذى
۱۲۷۹	انس	يا انس! اثن البساط
۱۶۵۳	جابر	يا ايها الناس! اتقوا الله
۱۵۸۸	ابو نضرة	يا ايها الناس! الآن ان ربكم
۱۳۱۷	ابو هريره	يا ايها الناس! ان الله
۱۵۲۹	سبره بن معتبد	يا ايها الناس! انى كنت
۱۴۰۱	عائشه	يا عائشة! استعيزى بالله
۱۶۰۸	عائشه	يا عائشة! ما كان معكم
۱۲۰۶	عمر	يا فلان بن فلان
۱۶۱۵	ابن مسعود	يا معشر الشباب! من استطاع
۱۶۱۷	ابن مسعود	يا معشر الشباب! من استطاع
۱۲۴۰	ابو امامه	يعفر شهيد الر الذنوب كلها
۱۲۳۹	عبد الله بن عمر	يعفر للشهيد كل ذنب الا الدين
۱۵۰۵	ابو هريره	يقولون يثرب وهي المدينة
۱۴۲۵	ابو قتاده	يكفر السنة الماضية
۱۷۳۶	على	ينزل امتى على منازل بني اسرائيل
۱۳۸۱	ابن عمر	اليد العليا خير من

آثار الصحابة والتابعین

۱۲۸۵	قاسم بن محمد	ادنه فدنا قال : کل ،
۱۲۱۰	عمر الفاروق	اخبار ما عندنا ان نساء کم ،
۱۷۶۴	عمر الفاروق	اذا خشیتکم ،
۱۷۵۳	عمر الفاروق	اکسروه بالماء ،
۱۷۶۷	عمر الفاروق	ان رزق المسلمين من طلاء ،
۱۷۳۹	عمر الفاروق	ان المسلمين جزوا الطعامهم ،
۱۲۶۶	عمر الفاروق	ان الناس قد زعموا انی فررت ،
۱۸۷۷	عمر الفاروق	ان عمر توضاً من ماء فی ،
۱۷۵۱	عمر الفاروق	ان هذا الشديد ،
۱۱۲۳	عمر الفاروق	ان امیر المؤمنین عمر صلی علی جنازة ،
۱۷۹۶	عمر الفاروق	اما بعد فاطبخوا شرابکم ،
۱۷۸۴	عمر الفاروق	اما بعد فانه انتهى الی شراب ،
۱۷۸۵	عمر الفاروق	اما بعد فانها جاءتنا اشربة ،
۱۷۶۸	عمر الفاروق	اما بعد فانها قدمت علی غیر ،
۱۷۴۰	عمر الفاروق	انا اشرب الشراب الشديد ،
۱۷۴۶	عمر الفاروق	انا نشرب هذا النبیذ الشديد ،
۱۷۴۷	عمر الفاروق	انما اضربک علی السكر ،
۱۷۴۸	عمر الفاروق	انما جلدناک بالسكر ،
۱۷۴۹	عمر الفاروق	انما جلدناک لسكره ،
۱۷۵۰	عمر الفاروق	حتى افاق فجلده ،
۱۲۸۲	عمر الفاروق	خذ مما یلیک و هن شقک ،
۱۷۴۰	عمر الفاروق	کان عمر یحب الشراب الشديد ،

۱۷۵۲	عمر الفاروق	کائنکم اقللتم عکرہ،
۱۲۸۳	عمر الفاروق	لو کان غیرک بہ الذی،
۱۵۷۳	عمر الفاروق	ما علمت رسول اللہ ﷺ نکح شیاً،
۱۷۳۵	عمر الفاروق	ہذا الطلاء مثل خلاء الابل،
۱۷۶۵	عمر الفاروق	ہکذا فافعلوہ،
۱۲۸۱	عمر الفاروق	یا امة اللہ! لا توذی الناس،
۱۶۳۱	عثمان غنی رضی	بانت منك بثلاث،
۱۷۰۱	عثمان غنی رضی	الربا سبعون بابا
۱۹۴۳	علی المرتضی	اذا اشتکی احدکم فليستوہب
۱۷۹۵	علی المرتضی	ان رجلا شرب من اداوة،
۱۶۳۰	علی المرتضی	بانت منك بثلاث،
۱۴۰۹	علی المرتضی	کان اذا رأى الهلال،
۱۷۹۳	علی المرتضی	کان علی یرزقنا الطلاء،
۱۷۷۰	علی المرتضی	کان یرزق الناس الطلاء،
۱۷۹۰	علی المرتضی	کنا ناکله بالخبز،
۱۰۶۹	علی المرتضی	لا یصلی بعد صلوۃ مثلها،
۱۸۱۴	علی المرتضی	لا ولكن اترککم،
۱۱۱۴	علی المرتضی	لا یقوم علیہ احدہو امامکم،
۱۸۱۶	علی المرتضی	لئن کنت صدقت اول الناس،
۱۴۷۹	علی المرتضی	لما فرغ ابراهیم علیہ السلام من،
۱۹۴۰	علی المرتضی	ما اظیبه و ارضیه،
۱۲۱۱	علی المرتضی	یا اهل القبور! السلام علیکم،
۱۰۳۹	عبد اللہ بن مسعود	ارجعن ما زورات غیر ما جورات،
۱۱۵۷	عبد اللہ بن مسعود	اذی المؤمن فی موته،

- عبد اللہ بن مسعود ۱۷۵۸
عبد اللہ بن مسعود ۱۶۲۹
عبد اللہ بن مسعود ۱۷۸۳
عبد اللہ بن مسعود ۱۷۳۸
عبد اللہ بن مسعود ۱۷۰۲
عبد اللہ بن مسعود ۱۶۲۷
عبد اللہ بن مسعود ۱۷۶۰
عبد اللہ بن مسعود ۱۷۵۹
عبد اللہ بن مسعود ۱۱۵۸
عبد اللہ بن مسعود ۱۳۰۰
عمرو بن عاص ۱۰۳۸
عمرو بن عاص ۱۱۴۱
عمرو بن عاص ۱۱۷۹
عمرو بن عاص ۱۱۷۸
عمرو بن عاص ۱۶۲۸
عبد اللہ بن عمر ۱۹۲۸
عبد اللہ بن عمر ۱۱۰۷
عبد اللہ بن عمر ۱۲۱۹
عبد اللہ بن عمر ۱۶۳۷
عبد اللہ بن عمر ۱۶۴۰
عبد اللہ بن عمر ۱۴۹۲
عبد اللہ بن عمر ۱۹۲۸
عبد اللہ بن عمر ۱۹۲۹
عبد اللہ بن عمر ۱۳۶۸

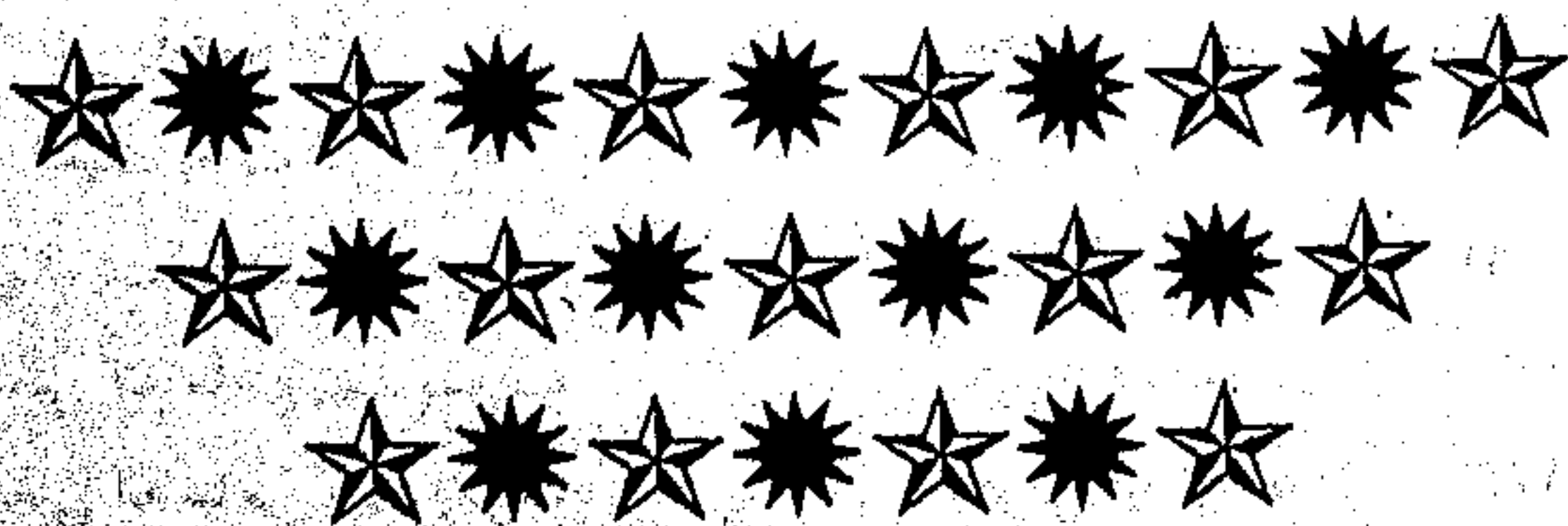
ان القوم یجلسون الشراب،
ثلاث تبہا و سائرہن عدوان،
ثم دعا بنیذ نبذتہ سیرین،
دعا بنیذا نبذتہ سیرین،
الزنا اثنان وسبعون حوباء،
صدقوا هو مثل ما یقولون،
الشربة له الا خيرة،
فاتینا نبیذ نبذتہ،
كما اكره اذى المومن،
لا یکوی رجل بکتر،
اذا انا مت فلا تصاحبنی نائحة،
اذا انا مت فلا تصاحبنی نائحة،
اذا مات المومن یخلى سرہ،
ان الدنيا حنة الکافر،
لا تحل له حتی تنکح،
ان عبد اللہ بن عمر کان یحلل بدنہ،
انه اتى الجنابة وهو على غیر،
انه یتاذی به المیت،
حسبت على تطليقة،
فراجعتها وحسبت بها،
کان عبد اللہ بن عمر یسلم على القبر،
کان یتصدقی بها،
کان یحلل بدنه،
لم تكن الصدقة على،

۱۰۵	جامع الاحادیث	فہرست اطراف الحدیث والآثار جلد دوم
۱۷۳۷	عبد اللہ بن عمر	ما زدناک علی نجوة،
۱۹۴۴	عوف بن مالک	اذا اردا احدکم الشفاء،
۱۶۳۳	عبد اللہ بن عباس	ان الرجل کان اذا طلق امرأته،
۱۵۳۱	عبد اللہ بن عباس	انما المتعة فی اول الاسلام،
۱۰۷۴	عبد اللہ بن عباس	کشف للنبی ﷺ عن سریر النجاشی،
۱۰۵۰	عمرو بن دینار	ما من میت یموت الاروحه،
۱۱۹۲	عمرو بن دینار	ما من یموت الا وهو روحه،
۱۰۴۸	عمرو بن دینار	ما من یموت الا وهو،
۱۱۹۱	عمرو بن دینار	ما من یموت الا وهو،
۱۲۱۲	قتاده	بلغنی ان الارض لا تسلط علی،
۱۱۰۸	ابراہیم نخعی	اذا فحنتک الجنازة و لست،
۱۱۱۰	عامر شعبی	یتیمم اذا خشی الفوت،
۱۱۰۶	عبد اللہ بن عباس	اذا خفت ان تفوتک الجنازة،
۱۱۰۵	عبد اللہ بن عباس	اذا فحنتک الجنازة،
۱۷۴۴	عبد اللہ بن عباس	حرمت النحر بعینها،
۱۷۷۹	عبد اللہ بن عباس	حرمت النحر بعینها،
۱۶۲۶	عبد اللہ بن عباس	طلقت منك بثلاث،
۱۶۲۵	عبد اللہ بن عباس	عصیت ربک و بائت منك،
۱۸۸۲	ابو ہریرہ	لا یقبض المو من حتی یری،
۱۷۷۷	انس بن مالک	ان توحا علیہ السلام نازعة،
۱۸۸۱	انس بن مالک	ان یهودیا دعا النبی ﷺ،
۱۷۹۱	انس بن مالک	فکان یشرّب منه الشرابة علی اثر،
۱۵۵۶	انس بن مالک	کان اهل بیت من الانصار،
۱۷۴۲	انس بن مالک	کان یشرّب الطلاء علی التصف،

- ۱۷۸۲ انس بن مالک کان یترزل علی ابی بکر بن ابی موسی،
۱۲۳۱ انس بن مالک هذه شعيرة من شعر رسول الله ﷺ،
۱۶۲۱ عائشه الصديقه فاستانف الناس الطلاق
۱۶۲۲ عائشه الصديقه فوقت الطلاق ثلاثا،
۱۱۴۲ عائشه الصديقه فلما دفن عمر معهم،
كان صداقه لا زواجه،
۱۵۷۶ اسماء بنت الصديق تزوجني الزبير وماله في الارض،
۱۱۱۱ حكم اذا خفت ان تفوتك الصلوة،
۱۱۱۲ الزهري اذا فجئتك الجنابة وانت،
۱۱۱۳ حسن بصری یتیم و یصلی،
۱۷۷۶ حسن بصری تطبخه حتى ذهب الثلثان،
۱۱۱۵ ابراهيم تيمى لما كفن و وضع،
۱۱۴۳ عقبه بن عامر ما ابالي في القبور قضيت حاجتي،
۱۶۰۷ ربيع بنت معوذ فجلس على فراشي كمجلسك مني،
۱۱۸۱ سلمان فارسي ان ارواح المؤمنين في
۱۲۶۴ شرحبيل بن حسنة ليس بالطوفان ولا بالرجز،
۱۴۱۱ عمار بن ياسر من صام اليوم الذي شك فيه،
۱۱۸۹ ام درداء ان الميت اذا وضع على سريريه،
۱۷۸۹ ام درداء كنت اطبخ لا بي الدرداء الطلاء،
۱۷۷۲ ابو درداء كان يشرب ما ذهب ثلثاه،
۱۶۸۷ كعب اخبار لان ازنني ثلث،
۱۷۷۳ ابو موسى اشعري كان يشرب من الطلاء
۱۲۳۲ ابو وائل كان عند علي كرم الله تعالى وجهه مسك،
۱۶۱۱ ابو مسعود اجلس اني شئت فاسمع معناه

۱۷۰۳	عبد اللہ بن سلام	الربا ثلثة و سبعون حوبا
۱۷۸۷	ابو عبيد اللہ و ابو طلحہ	كانوا يشربون من الطلاء،
۱۷۶۶	ابو عبيد اللہ و ابو طلحہ	بعہ عصيرا ممن يتخذہ،
۱۷۷۸	عمر بن العزیز	لا تشربوا من الطلاء حتى يذهب،
۱۷۴۳	ابراهيم النخعي	ما اسكر كثيره فقليله حرام خطأ،
۱۷۸۱	ابراهيم النخعي	السكر حرام من كل شراب،
۱۷۸۶	ابراهيم النخعي	القدح الاخير الذي سكر منه،
۱۷۴۱	ابراهيم النخعي	كان يشرب الطلاء قد ذهب ثلثاه،
۱۰۴۹	مجاهد	اذا مات الميت فملك قابض نفسه،
۱۰۹۰	مجاهد	اذا مات الميت فملك قابض نفسه،
۱۳۷۱	مجاهد	لوانفقت مثل ابى قبيس،
۱۷۷۵	سعد بن مسيب	اذا طبخ الطلاء على الثلث،
۱۲۲۷	سعد بن مسيب	حضرت مع ابن عمر في جنازة،
۱۰۳۵	سعد بن مسيب	حضرت مع ابن عمر في جنازة،
۱۱۸۰	سعد بن مسيب	ان سلمان الفارسي عبد الله بن سلام،
۱۷۷۱	سعد بن مسيب	الذي يطبخ حتى يذهب،
۱۷۷۴	سعد بن مسيب	لا حتى يذهب ثلثاه،
۱۰۵۱	سفيان ثوري	ان الميت يعرف كل شيء،
۱۰۹۳	سفيان ثوري	ان الميت ليعرف كل شيء،
۱۰۵۱	بكر بن عبد الله المزني	بلغني انه ما من ميت يموت،
۱۱۸۳	بكر بن عبد الله المزني	بلغني انه ما من ميت يموت،
۱۱۹۶	بكر بن عبد الله المزني	حدثت ان الميت،
۱۰۵۵	بكر بن عبد الله المزني	حدثت ان الميت،
۱۱۳۸	بكر بن عبد الله المزني	بلغني ان الموتي يعلمون،

خالد بن ولید ۱۷۹۱	ان خالد بن الولید کان یشرّب الطلاء،
عبد الرحمن بن ابی لیلی ۱۰۵۳	الروح ید الملك یمشی به،
عبد الرحمن بن ابی لیلی ۱۱۹۴	الروح ید الملك یمشی به،
عطا خراسانی	ان الملك ینطلق فیأخذ
عروہ بن الزبیر ۱۵۳۸	ان ام حبیبہ کانت،
عروہ بن الزبیر ۱۶۳۴	کان الرجل اذا طلق امرأه،
عروہ بن الزبیر ۱۲۴۶	لا والله! ما هی قدم،
ابن نجیح ۱۰۵۴	ما من میت یموت الا وروحہ،
ابن نجیح ۱۱۹۵	ما من میت یموت الا وروحہ،
عبد اللہ بن محمد بن عقیل ۱۰۶۰	ان فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا لما حضرتهَا،
داؤد بن صلح ۱۱۳۲	اقبل مروان یوما فوجد
مالک ۱۱۸۲	بلغنی ان ارواح المومنین،



فہرس اطراف الحدیث والآثار (المجلد الثالث)

﴿الف﴾

۲۱۶۱	ابو ہریرہ	ابتغوا الخیر عند حسان الوجوہ،
۲۱۶۳	عطا بن ابی رباح	ابتغوا الخیر عند الحسان الوجوہ،
۲۳۵۳	ابن عمر	ابرا البر صلة الولد و دایہ،
۲۲۹۲	داؤدی	ابغض الاسماء الى الله تعالى،
۲۳۱۴	ابن عباس	ابغض الناس الى الله تعالى،
۲۷۴۶	باقر	اتانی جبرئیل علیہ السلام فقال،
۱۹۵۴	سوید بن قیس	اتانا النبی ﷺ فساومنا،
۱۲۱۰	ابو ہریرہ	اتدرون من المفلس،
۱۲۵۶	بہز بن حکیم	اتدعون عن ذکر الفاجر،
۲۷۸۲	ابن عباس	اترون انی اذتعلقت،
۲۶۸۰	ابو ہریرہ	اترونها حمراء کنارکم،
۲۷۴۶	ابن مسعود	اثنتی عشرة رکعہ،
۱۹۵۳	ابو ہریرہ	اجل فی السفر والحضر،
۲۲۸۸	ابن عمر	احب اسماء کم الى الله تعالى،
۲۰۹۸	ابن عباس	احب الاعمال الى الله تعالى،
۲۳۵۶	ابن عمر	احفظ و دایک،
	ابن عمر	احفوا الشوارب واعفوا اللحي،
۲۰۲۰	انس	احفوا الشوارب واعفوا اللحي،
۲۰۲۶	ابن عمرو	احفوا الشوارب واعفوا اللحي،

۲۳۳۲	ابو ہریرہ	احی والدک،
۲۳۰۴	امراۃ	احتضبنی تترك احداکن،
۲۶۹۴	جابر	اخرجتک من غمرۃ جہنم،
۲۳۱۲	ام سلمہ	اخرجوا المنحثین من بیوتکم،
۲۲۹۱	ابو ہریرہ	اخنع الاسماء عند اللہ،
۲۴۹۸	ابو ہریرہ	ادع اللہ وانتم موقنون،
۲۰۷۹	انس	ادن منی فضمه الی صدرہ،
۲۱۵۷	عبد اللہ بن جراد	اذا تبغیتم المعروف،
۲۱۷۰	جابر	اذا اتاکم کریم قوم فاکرموہ،
۲۲۴	انس	اذا احب اللہ عبدالم یضرہ ذنب،
۲۴۲۷	انس	اذا احدثت دنبا فاحدث،
۲۷۸۳	ابن عباس	اذا اختلف الناس فالعدل،
۲۲۱۳	انس	اذا التقی الخلائق یوم القیامۃ،
۲۲۷۱	ابو ہریرہ	اذا بعثتم الی رجلا فابعثوہ حسن الوجه،
۲۳۶۳	انس	اذا ترک العبد الدعاء للوالدین،
۲۳۶۵	ابن عمر	اذا تصدق احدکم بصدقۃ،
۲۲۳۰	ابن عمر	اذا جاءک من هذا المال،
۲۵۸۶	عائشہ	اذا جلس احدکم فی مجلس،
۲۲۶۵	ابن عباس	اذا جلس القاضی فی مجلسہ،
۲۳۶۸	زید بن ارقم	اذا حج الرجل عن والدیہ،
۲۶۹۳	ابن عباس	اذا دخل الرجل الجنة،
۲۰۸۸	جابر	اذا دخلتم بیوتکم،
۲۴۹۵	ابو ہریرہ	اذا دعا احدکم فلیؤمن،
۲۴۹۹	انس	اذا دعا احدکم فلیعزم المسئلۃ،

۲۴۸۳	ہلال بن یساف	اذا دعا العبد بدعوة،
۲۴۸۲	ابو ہریرہ	اذا دعا الغائب لغائب۔
۲۴۱۶	ابو لیلی	اذا رأيتم منهن شيئاً في مساكنكم،
۲۴۱۶	ابن مسعود	اذا رفعتم ايديكم الى الله تعالى،
۲۵۳۸	علی	اذا زالت الافياء،
۲۵۰۱	عائشہ	اذا سأل احدكم فليكثر الدعاء،
۲۵۳۹	ابو ہریرہ	اذا سمعتم صياح الديكة،
۲۲۸۶	ابو زافع	اذا سمعتم فلا تضربوه،
۲۲۸۴	علی	اذا سمعتم الولد محمداً،
۲۳۸۷	ابو ذر	اذا صلى الرجل وليس من،
۲۱۵۹	یزید قسمی	اذا طلبتم الحاجات،
۲۴۱۵	ابو لیلی	اذا ظهرت الحية في المسكن،
۲۴۲۶	معاذ بن جبل	اذا عملت سيئة فاحذر،
۲۱۷۲	بریدہ	اذا قال الرجل للمنافق،
۲۵۶۲	عائشہ	اذا قال العبد: يا رب،
۲۶۴۴	انس	اذا كان يوم القيامة،
۲۷۰۳	ابن عمر	اذا كان يوم القيامة شفعت،
۲۶۳۶	ابی بن کعب	اذا كان يوم القيامة كنت،
۲۷۹۸	علی	اذا كانت ليلة النصف من شعبان،
۲۲۴۲	ابن عمر	اذا كذب العبد تباعد،
۲۵۴۶	ابن عمر	اذا لقيت الحاج فسلم،
۲۲۴۶	ابو مسعود	اذا لم تشح فاصنع ما شئت،
۲۷۳۱	جابر	اذا مات حامل القرآن،
۲۲۵۷	انس	اذا مدح الفاسق غضب الرب،

۲۵۹۴	انس	اذا مررتہم برياض الجنة،
۲۵۳۶	ابو امامہ	اذا نادى المنادى فتحت،
۲۶۲۳	ابو ہریرہ	اذا وسد الامر الى غير اہله،
۲۲۰۳	ابن عباس	اذکر اللہ ذکرًا یقول المنافقون،
۲۶۰۸	معاذ	اذکر اللہ عند کل شجر و حجر،
۲۵۴۳	ابن عباس	اربع دعوات لا ترد،
۲۵۴۲	وائلہ	اربع دعوتہم مستجابہ،
۱۹۷۴	ابو امامہ	اربعة لعنوا فی الدنیا و الآخرة،
۱۹۷۳	ابو امامہ	اربعة لعنہم اللہ فوق عرشہ،
۱۹۷۲	ابو ہریرہ	اربعة یصبحون فی غضب اللہ،
۲۴۹۲	ابو موسیٰ	اربعوا علی انفسکم
۲۶۹۸	علی	اربی ان تغسلہ تجنہ،
۲۳۳۴	ابن عمرو	ارجع الیہا فاضحکھا،
۲۰۹۷	ابن عمرو	ارحموا من فی الارض،
۱۹۹۰	ابو سعید	ازارة المومن الی انصاف ساقیہ،
۲۳۶۴	مالک بن زارہ	استغفار الولد لا یبہ،
۲۷۶۹	ثوبان	استقیموا لقریش ما ستقاموا،
۲۵۳۵	ابن عمر	اسرع الدعاء اجابة،
۲۳۳۶	معاذ	اطع والدیک و ان اخرجاک،
۲۱۵۸	عائشہ	اطلبوا الحاجات عند حسان الوجوہ،
۲۱۶۴	ابو مصعب	اطلبوا الحوائج الی حسان الوجوہ،
۲۱۳۳	ابو سعید	اطلبوا الحوائج الی ذوی الرحمۃ،
۲۱۵۵	عائشہ	اطلبوا الخیر عند حسان الوجوہ،
۲۱۵۶	ابن عمر	اطلبوا الخیر و الحوائج،

۲۱۳۱	ابو سعید	اطلبوا الفضل عند الرحماء من امتی،
۲۱۳۲	علی	اطلبوا المعروف عند رحماء امتی،
۱۹۵۱	جابر	اطوا ثیابکم حتی ترجع،
۲۲۷۲	ابن مسعود	اعتبروا الارض بأسمائها،
۲۱۳۹	ابن مسعود	اعتبروا الصاحب بالصاحب،
۲۶۱۵	عائشہ	اعطوا میراثہ من اهل قریثہ،
۲۶۳۵	جابر	اعطیت خمساً لم یعطھن،
۲۷۶۰	حلیس	اعطیت قریش مالاً لم یعط،
۲۵۵۹	عائشہ	اعوذ برضاک من سخطک،
۲۵۵۱	ابو درداء	اغتنموا دعوة المومن،
۲۰۳۱	بریدہ	اغزوا بسم اللہ فی سبیل اللہ،
۲۳۰۶	ام سلمہ	افعمیوا وان انتماء،
۲۵۷۵	جابر	افضل الذکر لا الہ الا اللہ،
۲۷۰۹	ابو امامہ	اقروا القرآن فانہ یأتی،
۲۵۶۹	ابن عباس	اکثر الدعاء بالعافیۃ،
۲۵۰۲	انس	اکثر من الدعاء،
۲۴۷۴	انس	اکثر من الدعاء،
۲۶۰۶	انس	اکثر من ذکر اللہ،
۲۵۰۰	ابن عباس	اکثر من الدعاء بالعافیۃ،
۲۶۰۴	اوس بن عبد اللہ	اکثروا ذکر اللہ حتی،
۲۶۰۲	ابو سعید	اکثروا ذکر اللہ حتی، یقولوا معنون،
۲۲۴۳	عبد اللہ بن ابی اوفی	اکثروا الناس ذنوباً،
۲۱۶۰	انس	التمسوا الخیر عند حسان الوجہ،
۲۵۱۵	انس	التمسوا الساعۃ امتی،

۲۱۶۵	زہری	التمسوا المعروف عند،
۲۳۴۵	طلحہ بن معاویہ	الزم رجلیہا فثم الجنة،
۲۳۴۶	معاویہ بن جاحمہ	الزم هما فان الجنة تحت،
۲۰۵۶	عثیم بن کلیب	الق عنك شعر الکفر ثم احتتن،
۲۴۳۰	ابو ہریرہ	اما تخشى ان يكون لك،
۲۳۴۸	ابو ہریرہ	امك (ثلثا)
۲۱۴۷	انس	انت مع من اجييت،
۲۳۴۲	جابر	انت و مالك لا ييك،
۲۳۴۳	جابر	انت و مالك لا ييك (وفيه قصه)
۲۷۳۷	ابن مسعود	انز القرآن على سبعة احرف،
۲۱۱۹	عائشہ	انزلوا الناس منازلهم،
۲۴۱۴	ابن حبيب	انشدكن بالعهد الذي،
۲۶۱۶	ابن عباس	انظروا له ذاقرا به،
۲۰۱۶	ابن عمر	انهكوا الشوارب و اعفوا اللحي،
۲۰۲۴	ابن عباس	اوفوا اللحي و قصوا الشوارب،
۲۷۸۷	ابن عمر	اول من اشفع له يوم القيامة،
۲۰۰۴	انس	اول من خضب بالحناء،
۱۹۵۷	ابو ہریرہ	اول من لبس سراويل ابراهيم،
۲۱۳۸	انس	اياك قرين السوء،
۲۱۱۵	ابو العاديہ	اياك وما يسوء الاذن،
۲۲۰۰	سعد بن ابی وقاص	اياك وما يعتذر منه
۱۹۶۶	عمران	اياكم والحمرة،
۲۳۰۷	عقبہ بن عامر	اياكم والدعول على النساء،
۲۱۲۴	ابن عمر	اياكم و رطانة الاعاجم،

۲۲۵۰

ابو ہریرہ

ایاکم والظن فان الظن،

﴿ب﴾

۲۰۹۵

جابر

بعثت بمداراة الناس،

۲۷۹۵

ابن عباس

بغض العرب نفاق،

۲۳۲۷

ابو ہریرہ

بینما ایوب علیہ السلام عریا ناخر،

۲۳۷۷

ابن عمر

بینما ثلثه نفر یتمشون، وفيه قصه

۲۲۱۲

انس

بینما رسول اللہ ﷺ جالس،

۲۰۷۲

اسید بن حضیر

بینما هو یحدث القوم وکان،

۲۲۴۹

ابو درداء

البذاء شوم،

﴿ت﴾

۲۰۹۹

ابو ذر

تبسمک فی وجه اخیک،

۲۱۶۷

زید بن ثابت

تحافوا عن عقوبة ذالمروءة،

۲۷۴۲

ابن عباس

تجعلوا نه شوری بین،

۲۶۷۳

ابو ہریرہ

تحتاجت النار والجنة،

۲۰۶۵

تمیم

نحية الاسم و صالح و دهم،

۲۴۶۸

جابر

تدعون الله تعالى فی لیلکم،

۲۰۱۵

ابو امامہ

تسرولوا واتزروا،

۲۰۸۶

ابو ذر

تسلیمه علی من لقیه صدقة،

۲۲۸۹

وہب حیثی

تسموا بأسماء الانبياء، ابو

۲۰۶۱

ابن عمر

تصافحوا یتذهب الغل،

۲۷۳۵

ابو موسیٰ

تعاهدوا القرآن،

۲۳۵۹

والد عبد العزیز

تعرض الاعمال يوم الاثنين،

۲۳۲۶

ابو ہریرہ

تعرف الى الله فی الرخاء،

۲۶۰۹	ابو ہریرہ	تعلموا الفرائض و علموہ،
۲۶۱۶	عقبہ	تعلموا کتاب اللہ و تعاہدوا
۲۵۲۲	عثمان بن العاص	تفتح ابواب السماء نصف اللیل،
۲۰۶۳	ابو امامہ	تمام تحیتکم بینکم المصافحۃ،
۲۲۲۵	ابو ہریرہ	تہادوا تحابوا،
۲۲۲۷	ابو ہریرہ	تہادوا تحابوا،
۲۲۲۶	عائشہ	تہادوا تزدادوا حبا،
۲۴۱۸	ابن مسعود	التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ،

﴿ث﴾

۲۵۳۳	عائشہ	ثلث ساعات للمرء المسلم،
۲۴۳۶	سلمہ بن اکوع	ثلث کیات،
۲۲۵۲	حسن بصری	ثلث لم تسلم منها،
۲۵۴۱	ابو ہریرہ	ثلاثة لا ترد دعوتهم،
۱۹۶۹	عمار بن یاسر	ثلاثة لا یدخلون الجنة،
۱۹۷۱	ابن عمر	ثلاثة لا یدخلون الجنة،
۲۳۳۸	ابن عمر	ثلاثة لا یدخلون الجنة،
۲۱۵۳	ابو امامہ	ثلاثة لا يستخف حقهم الامنافق،
۲۳۳۹	ابو امامہ	ثلاثة لا یقبل اللہ عزوجل منهم،
۱۹۸۶	ابو ذر	ثلاثة لا یکلمهم اللہ يوم القيامة،
۱۹۷۰	ابن عمر	ثلاثة لا ينظر اللہ الیہم،
۲۳۵۷	ابن عمر	ثلاثة لا ينظر اللہ الیہم،
۲۵۵۳	ابیہ بن وقاص	ثلاثة مواطن لا ترد،
۲۵۵۲	ابو موسیٰ	ثلاثة یدعون اللہ،

۲۵۳۴ سهل بن سعد نشتان لا تردان ،

(ج)

۲۰۱۷ ابوہریرہ جزوا الشوارب وارخوا اللحی ،

۲۳۱۵ ابن عمر جعل الذل والصغار علی من خالف ،

۲۶۶۸ ابو موسی جنتان من فضة ،

۲۵۲۱ ابو امامہ جوف الليل الآخر ،

۲۵۲۳ ابن عمر جوف الليل الآخر ،

۲۲۴۷ ابن عمر الجنة حرام علی کل فاحش ،

(ح)

۲۲۰۹ ابوہریرہ حتی للزرة من الزرة ،

۲۶۸۷ ابوہریرہ حفت الجنة بالمكاره ،

۲۲۰۶ معاویہ بن حیدہ حق الجار علی جاره ،

۲۶۶۴ ابن عمرو حوضی مسيرة شهر ،

۲۶۶۵ ابن عمرو حوضی مسيرة شهر ،

۲۵۴۴ ابوہریرہ الحجاج و العمار وفد الله ،

۲۰۷۱ انس الحسن والحسين وكان يقول لفاطمه ،

۲۲۴۵ عمران الحياء خیر کله ،

۲۲۴۴ جابر الحياء زينة ،

(خ)

۲۱۰۴ ثوبان خالطوا الناس بأخلاقهم ،

۲۷۳۹ حسن بصری خبر القرآن تحت العرش ،

۲۰۳۲ ابن عمر خذوا عزی فی سبیل الله ،

۲۰۲۷ عائشه خذوا من عرض الحاکم ،

۲۷۷۷	ابو ہریرہ	خرجت من افضل حسین ،
۲۱۸۷	انس	نخل عنه یاعمر ،
۲۴۰۱	ابو ہریرہ	خمس قتلہن حلال فی الحرم ،
۲۵۳۲	ابو امامہ	خمس لیال لا ترد فیہن ،
۲۳۹۸	ابن عباس	خمس من الدواب ،
۲۳۹۹	ابن عمر	خمس من الدواب ،
۲۰۴۷	ابو ہریرہ	خمس من الفطرۃ ،
۲۴۰۰	عائشہ	خمس یقتلہن محرم ،
۲۱۴۶	ابن عمرو	خیر الاصحاب عند اللہ ،
۲۴۱۹	انس	خیر الخطائین التوابون ،
۲۵۲۰	ابن عمرو	خیر الدعاء دعا یوم عرفة ،
۲۵۱۹	عمرو بن شیعب	خیر الدعاء دعا یوم عرفة ،
۲۵۹۳	سعد بن ابی وقاص	خیر الذکر الخفی ،
۲۷۲۶	عثمان بن عفان	خیر کم من تعلم القرآن ،
۲۷۷۱	علی	خیر الناس العرب ،
۲۷۷۰	ابو ہریرہ	خیر نسائکم رکن الابل ،
۲۵۱۷	ابو ہریرہ	خیر یوم طلعت علیہ الشمس ،
۲۶۳۹	ابن عمرو	خیرت بین الشفاعۃ و بین ،
۲۰۵۳	ابن عباس	الختان سنۃ للرجال ،
۲۷۴۷	عتبہ بن عبد	الخلافۃ فی قریش ،



۲۳۸۰	ابن عمر	دخلت امرأة النار فی ہرۃ ،
۲۳۸۱	جابر	دخلت امرأة النار فی ہرۃ ،

۲۵۴۷	ابن عمر	دعا المحسن الیہ للمحسن،
۲۱۱۲	ابو ہریرہ	دل الطریقۃ صدقہ،
۲۵۳۰	انس	الدعاء بین الاذان و الاقامة،
۲۴۸۵	ابو موسیٰ	الدعاء جند من اجناد اللہ،
۲۴۶۹	علی	الدعاء سلاح المومن،
۲۴۹۴	علی	الدعاء محجوب عن اللہ تعالیٰ،
۲۴۷۱	انس	الدعاء مخ العبادۃ،
۲۴۸۴	ثوبان	الدعاء یرد القضاء،
۲۴۴۴	جابر	الدنیا ملعونۃ و ملعون ما فیہا
۲۴۴۵	ابو ہریرہ	الدنیا ملعونۃ و ملعون ما فیہا،
۲۴۴۶	ابو ہریرہ	الدنیا ملعونۃ و ملعون ما فیہا،
۲۴۴۷	ابن مسعود	الدنیا ملعونۃ و ملعون ما فیہا،
۲۳۹۲	ابن عمر	الذیک یؤذن بالصلوۃ، ما فیہا،

﴿ذ﴾

۲۳۰۱	زید بن ارقم	الذهب و الحریر حل لا ناث امتی،
------	-------------	--------------------------------

﴿ر﴾

۲۰۹۴	سعید بن مسیب	رأس العقل بعد الايمان بالله،
۲۰۹۶	علی	رأس العقل بعد الايمان بالله،
۱۹۸۸	ابن عباس	رأيت رسول الله ﷺ ياتزرها،
۲۰۷۷	ابن عباس	رأيت رسول الله ﷺ واقفا مع علي،
۲۰۷۴	عائشہ	رأيت النبي ﷺ التزم عليا،
۲۰۲۸	عبد اللہ بن عبد اللہ	ربي امرني ان احفي شاربني،
۲۳۳۰	ابن عمر	رضا الرب في رضا الوالد،

۳۳۳۱

ابن عمرو

رضا الرب فی رضا الوالدین،

۲۱۴۰

ابو ہریرہ

الرجل علی دین خلیلہ،



۲۳۴۷

عائشہ

زوجہا،

۲۷۱۷

براء بن عازب

زینوا القرآن باصواتکم،



۲۲۷۸

انس

سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی،

۲۰۳۲

صفوان بن عیال

سیروا بسم اللہ فی سبیل اللہ،



۲۰۰۶

وائلہ

شرکھولکم من تشبه بشبابکم،

۲۶۴۲

ابو درداء

شفاعتی لاہل الذنوب،

۲۶۴۱

انس

شفاعتی لاہل الكبائر،

۲۶۳۸

ابو ہریرہ

شفاعتی لمن شهد،

۲۶۴۷

ابو ہریرہ

شفاعتی لمن شهد،

۲۶۴۰

ام سلمہ

شفاعتی للہالکین

۲۶۵۷

زید بن ارقم

شفاعتی یوم القیامۃ،

۲۱۹۰

جابر بن سمرہ

شهدت اکثر من مائة مرة فی المسجد،

۲۱۸۴

عائشہ

الشعر لمنزلة الکلام،

۱۹۵۰

جابر

الشیاطین یستمعون ثیابکم،

۲۰۰۲

انس

الشیب نور،

۲۱۵۰

ابو رافع

الشیخ فی اہلہ کالنبی فی امتہ،

۲۱۵۱

ابن عمر

الشیخ فی بیتہ کالنبی فی قوم،

(ص)

۲۲۳۶	ابن مسعود	صلة الرحم تزيد في العمر،
۲۲۳۹	عائشه	صلة الرحم و حسن الخلق،
۲۲۳۵	عمرو بن سهل	صلة القرابة مثراة في المال،
۲۴۹۳	زائد بن خارجہ	صلوا على واجتهدوا في الدعاء،
۲۱۰۱	انس	صنائع المعروف تقي مصارع السوء،
۲۱۰۲	ام سلمہ	صنائع المعروف تقي مصارع السوء،
۱۹۹۳	أبن عمر	الصفرة خضاب المؤمن،
۲۳۲۹	ابن مسعود	الصلوة على وقتها،
۲۳۵۴	مالك بن ربه	الصلوة عليهما،
۲۳۶۱		الصلوة عليهما، ابو اسيد،

(ط)

۲۲۹۶	عبد الله بن زبير	طوبى لمن اسكنه الله تعالى،
۲۷۲۳	سمره	طوبوا افواهكم بالسواك،

(ظ)

۲۳۶۰	ابن عمر	الظلم ظلمات يوم القيامة،
------	---------	--------------------------

(ع)

۲۰۶۶	ابو هريره	عانق النبي ﷺ الحسن،
۲۲۶۵	عثمان بن ضحاک	عبد مناف عز قريش،
۲۷۳۳	انس	عرضت على اجور امتي،
۲۰۴۶	عائشه	عشر من الفطرة قص الشارب،
۲۰۶۰	ابن مسعود	علمني التشهد وكفى بين كفيه،

۲۲۰۱ سمرہ
۲۳۷۳ ابن عباس
۲۳۵۸ ابو ہریرہ
۲۵۹۹ عمرو بن عسبہ
۲۳۸۳ ابو ہریرہ

على اليد ما اخذت حتى تردها،
عليكم عباد الله بالدعاء،
عم الرجل صنوا بيه
عن يمين الرحمن فكلتا يديه،
العجماء جبار،

﴿غ﴾

۲۵۹۵ ابن عمر
۲۲۹۴ ابو داؤد
۱۹۹۹ انس
۱۹۹۶ جابر
۲۵۴۵ ابن عمر
۲۱۹۷ ابن مسعود
۲۱۹۸ اجبر
۲۲۵۳ جابر

غنيمة مجالس اهل الذكر الجنة،
غير النبي ﷺ اسم عزيز،
غير و الشيب ولا تقربوا السواد،
غير و هذا الشيب واجتنبوا السواد،
الغازي في سبيل الله،
الغناء ينبت النفاق،
الغناء ينبت النفاق،
الغيبة اشد من الزنا،

﴿ف﴾

۲۶۶۹ انس
۲۶۱۸ بريدة بن حصيب
۲۳۳۷ ابو سعيد
۲۰۷۳ ابو ذر
۲۳۴۴ معاوية بن جاحمة
۲۷۶۱ ام هاني
۲۰۷۰ يعلى بن مرة
۲۵۵۶ عمر

فاذا كان يوم الجمعة،
فاذهب فالتمس ازديا،
فارجع اليها فاستأذنها
فالتزمني فكانت تلك اجود اجود،
فالمهما فان لجنة عند رجليهما،
فضل الله قريشا بسبع خصال،
فضمهما (الحسن و الحسين)
فمن لقيه منكم فليستغفر لكم،

۲۳۳۳	ابن عمر	فهل من والديك اهد حيي،
۲۶۸۳	ابو هريره	فهي سوداء مظلمة،
۲۵۱۸	ابو هريره	في الجمعة ساعة لا يوفقها،
۲۳۷۹	ابو هريره	في كل ذات كبد حري اجر،
۲۵۱۳	ابو هريره	فيه ساعة لا يوافقها،
۲۱۱۸	انس	الفتنة نائمة،

﴿ق﴾

۲۲۸۰	نبيط بن شرط	قال الله عزوجل و عزتي و جلالتي،
۲۶۸۹	ابو هريره	قال الله رسول الله ﷺ لعمري،
۲۸۷۸	عائشه	قال لي جبرئيل : قلبت مشارق،
۲۴۵۵	انس	قال ربكم انا اهل ان القى،
۲۲۱۸	ابو هريره	قتل الرجل صبورا كفارة
۲۲۱۷	عائشه	قتل الصبرا لا يمر بذنب الا محاه،
۲۷۵۱	علي	قدموا قبرشا ولا تقدموها،
۲۷۵۶	عمرو بن عاص	قريش خالصة الله تعالى،
۲۷۶۴	وضعين	قريش سادة العرب،
۲۷۵۵	عائشه	قريش صلاح،
	جابر	قريش على مقدمة الناس،
۲۰۱۹	ابو هريره	قصور الشوارب واعفوا للجي،م
۲۷۸۵	محمد بن مسلم	قسم الحياء عشرة اجزاء،
۲۷۱۱	ابو سعيد	قل هو الله تعدل ثلث القرآن،
۲۵۸۸	خير بن مطعم	قوة الرجل من قريش قوة رجلين،
۲۴۳۲	عمر بن اميه	قيلها وتوكل،

(ک)

۲۵۸۷	ابو ہرزہ	کان رسول اللہ ﷺ اذا جلس،
۲۵۸۸	رافع	کان رسول اللہ ﷺ اذا جلس،
۲۴۸۸	عمر	کان رسول اللہ ﷺ اذا رفع یدیه
۲۲۷۵	عائشہ	کان رسول اللہ ﷺ اذا سمع بالاسم،
۲۰۵۰	جابر	کان رسول اللہ ﷺ کثیر شعر اللحیۃ،
۲۷۴۱	ابن عباس	کان رسول اللہ ﷺ لا یعرف فصل السورۃ،
۲۲۷۳	ابن عباس	کان رسول اللہ ﷺ یتفأل ولا یتطیر،
۲۱۳۰	عائشہ	کان رسول اللہ ﷺ یحب التمین،
۲۱۸۶		کان رسول اللہ ﷺ یضع لحسان
۱۹۵۶	ابن مسعود	کان علی موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام یوم کلمہ،
۲۰۴۰	سمرہ	کان النبی ﷺ یحث علی الصدقۃ،
۲۵۷۰	عائشہ	کان النبی ﷺ یدکر اللہ علی کل،
۲۷۰۱	علی	کانت مشیۃ اللہ عزوجل،
۲۵۶۴	انس	کبری اللہ عشرا (الام سلیم)
۲۷۰۷	علی	کتاب اللہ فیہ نبأ ما قبلکم،
۲۴۲۸	ابو ہریرہ	کل امتی معا فی المجاہرین،
۲۳۴۱	ابو بکرہ	کل الذنوب یوحی اللہ تعالیٰ،
۲۱۸۲	جابر	کلک شیء لیس من ذکر اللہ،
۲۱۸۱	ابو ہریرہ	کل شیء من لہو الدنیا،
۲۴۱۷	ابو ذر داء	کل شیء یتکلم بہ ابن آدم،
۲۰۱۷۹	عقبہ	کل شیء یلہو بہ الرجل،
۲۰۲۹۵	ام سلمہ	کل قبر لا یشہد صاحبہ،
۲۷۱۳	سمرہ	کل مؤدب یحب ان یوتی،

۱۲۵	جامع الاحادیث	فہرست اطراف الحدیث والآثار / جلد سوم
۲۶۰۰	ابو ہریرہ	کل مجلس یدکر اسم اللہ،
۲۱۷۸	ابو درداء	کل لہو المسلم حرام الا،
۲۵۸۳	عمر	کل لہو کرہ الا ملاعبہ،
۲۵۸۳	ابو ہریرہ	کلمتان حییتان الی الرحمن،
۲۴۳۷	ابن عمر	کن فی الدنیا غریب،
۲۷۲۷	ابن مسعود	کنا اذا تعلمنا،
۲۷۶۳	ابو ذر	کنانۃ عز العرب،
۲۴۳۵	ابن مسعود	کیت کیتان
۲۴۵۳	یحییٰ بن کثیر	الکرم التقوی والشرف والتواضع،
۲۳۸۸	عائشہ	اسکلب الاسود البہیم الشیطان،
﴿ل﴾		
۲۳۰۲	عائشہ	لا ابایعک حتی تغیری کیفیک،
۲۰۴۳	عائشہ	لا امثل بہ فیمثل اللہ
۲۱۰۵	انس	لا تبأغضوا ولا تحاسدوا،
۲۷۵۹	علی	لا تؤموا قریشا و أتموها،
۲۳۲۴	ابو ذر	لا تحقرن من المعروف شیئا،
۲۵۰۴	جابر	لا تدعوا علی انفسکم،
۲۳۰۹	عائشہ	لا تسکنوا من الغرف،
۲۲۹۳	عبد الرحمن بن سمرہ	لا تسمہ عزیزا،
۲۱۳۵	ابو سعید	لا تصاحب الامومنا،
۲۴۶۷	انس	لا تعجزوا فی الدعاء،
۲۳۳۵	معاذ	لا تعقن والدیک و ان امراک،
۲۳۱۱	ابن عباس	لا تعلموا نسائکم الکتابۃ،
۲۳۰۱	ابن مسعود	لا تعلموا نسائکم الکتابۃ،

۲۱۲۱	بریدہ	لا تقولوا للمنافق: یا سید،
۲۱۲۱	ابن عمرو	لا تكن مثل فلان كان يقوم،
۱۹۵۹	عمر	لا تلبسوا الحریر،
۲۵۵۵	عمر	لا تنسانا یا اخی من دعاءك،
۲۹۰۸	علی	لا تنقضی عجائبه،
۲۲۰۲	علی	لا ضمان علی قصار و صباع،
۲۰۳۴	علی	لا تمثلوا بآدمی ولا بهیمة،
۲۰۳۹	حکم بن عمیر	لا تمثلوا بشئ من خلق الله،
۲۰۴۲	یعلی	لا تمثلوا بعباد الله،
۲۰۹۰	انس	لا (فی جواب الانحاء)
۲۰۵۹	انس	لا، قال فیاخذ، یدہ،
۲۲۹۹	حسن بصری	لا، ولكن اكرموا بینکم،
۲۰۲۱	ابو سعید	لا، یاخذن احدکم طول لحية،
۲۲۵۹	ابو موسی	لا یغی علی الناس الا ولد بغی،
۲۳۶۲	مالک بن ربیعه	لا یبقی للولد من الوالد الا،
۲۵۷۸	خبیب بن مسلم	لا یجتمع ملائکة،
۲۱۴۱	علی	لا یحب رجل قوما الا جعله،
۲۳۰۸	ابو هریره	لا یحل لامرأة تو من با الله،
۲۱۰۸	ابو ایوب	لا یحل للرجل ان یمجر، انحاء،
۲۱۰۹	ابو هریره	لا یحل لمؤمن ان یمجر مؤمنا،
۲۱۰۷	ابو هریره	لا یحل لمسلم ان یمجر انحاء،
۲۱۲۶	ابو حمید	لا یحل لمسلم ان یمجر مؤمنا،
۲۶۲۰	اسامہ بن زید	لا یرث المسلم الکافر فیدعو،
۲۴۷۵		لا یردو القضاء الا دعاء،

۲۶۰۵	عبد اللہ بن بشیر	لا يزال لسانك رطبا من ذكر الله ،
۲۴۲۹	مغیرہ	لا يزال العذاب مكشوفاً ،
۲۴۹۶	ابو ہریرہ	لا يزال يستجاب العبد ،
۲۲۱۹	ابو ہریرہ	لا يشكر الله من لا يشكر الناس ،
۲۱۲۸	ابو ہریرہ	لا يقل احدكم عيدي و امتي ،
۲۷۷۹	ابو امامہ	لا يقوم الرجل من مجلسه ،
۲۰۵۸	براء بن عازب	لا يلقي مسلم مسلماً ،
۲۷۶۸	جابر بن سمرہ	لا يحلى مصاحفنا الا ،
۲۹۸۴	ابن عمر	لا ينظر الله الى من حر ثوبه ،
۱۹۸۲	ابو ہریرہ	لا ينظر الله يوم القيامة ،
۲۶۱۵	فضالہ بن عیید	لله اشدا اذنا الى الرجل ،
۱۹۹۲	ام سلمہ	لَبَّ لا ليتين ،
۲۴۶۶	ابو ہریرہ	ليكثر من الدعاء ،
۲۲۰۸	ابو ہریرہ	لتودن الحقوق الى اهلها ،
۲۳۶۰	بریدہ	لعله ان يكون بطلقة واحدة ،
۲۶۹۳	ابو سعید	لعله تنفعه شفاعتي ،
۱۹۷۸	ابو ہریرہ	لعن الله الرجل يلبس لبسة ،
۲۳۸۴	ابن عمر	لعن الله من مثل بالحيوان ،
۱۹۷۷	ابن عباس	لعن الله المتشبهات من النساء ،
۲۹۷۹	ابن عباس	لعن الله المتشبهات من النساء ،
۱۹۹۷	ابن مسعود	لعن الله الواشمات و الموشمات ،
۱۹۷۵	بعض الشيوخ	لعن الله و الملائكة رجلاً تأت ،
۱۹۷۶	عائشہ	لعن رسول الله ﷺ الرجل من النساء ،
۱۹۸۴	ابو ہریرہ	لعن رسول الله ﷺ تحتى الرجال ،

۱۹۸۰	ابن عباس	لعن رسول اللہ ﷺ المختلین من الرجال،
۲۵۰۳	جابر	لقد بارک اللہ لرجل فی حاجة،
۲۵۰۹	بریدہ	لقد سال اللہ باسمہ الاعظم،
۲۵۱۱	انس	لقد سال اللہ باسمہ الاعظم،
۲۷۳۸	حسن بصری	لکل آیۃ ظہر و بطن،
۱۷۱۰	علی	لکل شیء عروس،
۲۵۲۸	ابن عمر	لکل عید صائم دعوة مستجابة،
۲۷۳۶	عبد الرحمن بن عوف	للقرآن نجاح العباد،
۲۰۷۸	عائشہ	لما اجتمع اصحاب رسول اللہ ﷺ وفیہ قصۃ، عائشہ
۲۷۷۶	ابو امامہ	لما بلغ ولد معد بن عدنان،
۲۶۹۰	مسیب	لما حضرت ابا طالب الوفاۃ،
۲۶۸۸	ابو ہریرہ	لما خلق اللہ تعالیٰ الجنۃ،
۲۱۴۸	ابن مسعود	لما وقت بنوا السرائیل فی المعاصی،
۲۲۱۹	انس	لو ان صاحب بدعة مکذبا بالقدر،
۲۷۸۱	انس	لو انی اخذت لجلقة باب الجنۃ،
۲۷۸۴	معاذ	لو کان ثابتاً علی احد،
۲۴۴۸	انس	لو کان لا بن آدم و ادم ذہب،
۲۳۰۳	عائشہ	لو کنت امرأۃ لغيرت اظفارها،
۲۲۶۶	ابو بکر الصديق	لو لم ابعث فیکم مبعث عمر،
۲۶۲۴	ام سلمہ	لیأتین علی الناس زمان،
۲۱۹۶	ابو امالک	لیکونن اقوام من امتی،
۲۱۹۱	ابو امالک	لیکونن فی امتی اقوام،
۲۴۵۰	انس	لیس بنحیر کم من ترک دنیاہ
۲۱۹۹	زید بن ارقم	لیس الخلف ان یعد الترحل،

۲۴۶۴	ابو ہریرہ	لیس شیء اکرم علی اللہ من الدعاء،
۲۲۵۵	معاویہ بن حیدہ	لیس للفاسق غیۃ،
۲۱۴۹	عبادہ	لیس من امتی من لم یبجل،
۱۹۶۷	ابن عمر	لیس منا من تشبه بالرجال،
۲۳۱۷	ابن عمر	لیس منا من بغیرنا،
۲۰۸۹	عمرو بن شعیب	لیس منا من بغیرنا
۲۳۱۶	ابن عباس	لیس منا من عمل بسنة غیرنا،
۲۲۵۸	ابو ہریرہ	لیس منا من غشنا،
۲۷۱۸	ابو ہریرہ	لیس منا من لم تیغن بالقرآن،
۲۱۷۳	ابن عمرو	لیس منا من لم یرحم صغیرنا،
۲۱۷۴	ابن عباس	لیس منا من لم یرحم صغیرنا،
۲۱۷۵	ضمیرہ	لیس منا من لم یرحم صغیرنا،
۲۰۸۰	جابر	لیتھن کل رجل الی کفوہ،



۲۲۸۲	علی	ما اجتمع قوم قط،
۲۰۰۸	ابن عباس	ما احسن هذا الخضاب الحناء،
۲۷۱۴	ابو ہریرہ	ما اذن اللہ بشیء،
۲۴۴۱	ابن عمر	ما اری الامر الا اعجل من ذلك،
۲۴۲۲	ابو بکر	ما اصبر من استغفر،
۲۱۲۷	ابن عباس	ما انت محدث قوما حدیثا لا تبلغه،
۲۶۵۹	عبد الرحمن بن ابی رافع	ما بال اقوام یزعمون ان شفاعتی،
۲۶۶۰	ابو ہریرہ	ما بال اقوام یزعمون ان قرابتی،
۲۲۰۵	عائشہ	ما زال جبرئیل یو صینی،
۲۶۳۷	انس	ما زلت اتردد علی ربی،

۱۳۰	جامع الاحادیث	فہرست اطراف الحدیث والآثار/جلد سوم
۲۲۸۳	عثمان بن عمرو	ماضی لو کان فی بیتہ،
۲۵۸۰	جابر	ما عمل آدمی عملاً،
۲۲۴۸	انس	ما کان الفحش فی شیء قط،
۲۶۹۹	انس	ما ینکح (لا بی بکر)،
۲۱۳۴	عبادہ	ما من امرء یقرأ القرآن، سعد بن
۲۲۳۸	ابو بکرہ	ما من اهل بیت يتوا صلون،
۲۵۶۸	ابو ہریرہ	ما من دعا احب الی اللہ تعالیٰ،
۲۵۷۹	معاذ	ما من شیء انجاء من عذاب
۲۷۹۷	جابر	ما من شیء بدئ یوم الاربعاء،
۲۶۷۸	انس	ما من قوم اجتمعوا ینذرون اللہ،
۲۶۰۱		ما من قوم اجتمعوا ینذرون اللہ لاحفت
۲۴۳۷	انس	ما من مسلمین التقیا فاخذ احدهما،
۲۴۳۷	انس	مثل جلیس السوء کمثل صاحب الکیر
۲۴۲۵	ابو سعید	مثل المومن و مثل الایمان،
۲۵۲۴	انس	مع کل ختمۃ دعوة مستجابة،
۲۳۴۰	ابو ہریرہ	ملعون من عق عن والديه،
۲۳۸۶	ابو ہریرہ	من اتخذ کلبا الا کلب ماشیة،
۲۲۳۳	ابو ہریرہ	من احب ان یسط له،
۲۳۷۶	ابن عمر	من احب ان یصل اباه،
۲۱۴۲	ابو قرصافہ	من احب قوما حشرہ اللہ تعالیٰ،
۲۱۰۶	ابو امامہ	من احب للہ و البغض للہ،
۲۲۶۲	ابن عمر	من اخذ من الارض،
۲۲۶۳	حکیم بن حارث	من اخذ من طریق المسلمین،
۲۲۲۰	میمونہ	من اذان دنیا ینوی،

۲۵۲۶	علی	من ادی قریضۃ،
۲۵۴۹	ابو سعید	من استغف اعفہ اللہ،
۲۴۷۹	عبادہ	من استغفر للمؤمنین،
۲۴۸۰	ابو درداء	من استغفر للمؤمنین،
۲۴۸۱	انس	من استغفر للمؤمنین،
۲۴۳۱	ابو سعید	من استغنی اغناه اللہ تعالیٰ،
۲۱۱۶	ابو ہریرہ	من اطلع فی بیت قوم،
۲۲۱۶	ابن عمرو	من اعان علی خصومة،
۲۳۱۲	جابر	من اعطی عطاء فوجد،
۲۲۶۸	انس	من اغتتب عنده اخوه،
۲۲۶۱	سعید بن زید	من اقتطع شبرا من الارض،
۲۳۸۵	ابن عمر	من اقتنی کلبا الاکلب ماشیۃ،
۲۳۲۱	جابر	من اولی معروفاً فلیجد
۲۳۷۱	عبد الرحمن بن سمرہ	من بر قسمہما وقضی دینہا،
۲۱۲۵	عائشہ	من بورك له فی شیء فلیلزمہ،
۲۲۲۱	ابو امامہ	من تداین بدین و فی نفسہ،
۲۵۳۱	عبادہ	من تعار من اللیل
۲۱۲۰	ابو سعید	من تواضع لله رفعہ اللہ،
۱۹۸۷	ابن عمر	من حجر ثوبہ خیلا،
۱۹۸۳	ابو ہریرہ	من جلس مخیلۃ،
۲۳۸۹	ابو ہریرہ	من جلس مجلسا تثر فیہ،
۲۳۶۹	جابر	من حج عن ابیہ وعن امہ،
۲۳۶۷	ابن عباس	من حج عن والدیہ،
۲۳۷۰	ابن عمر	من حج عن والدیہ،

۱۳۲	جامع الاحادیث	فہرست اطراف الحدیث والآثار جلد سوم
۱۹۹۵	ابو درداء	من خضب بالسواد،
۲۵۵۷	ابو بکر	من دعا بهذا الدعاء،
۲۲۹۶	عمیر بن سعد	من دعا رجلا بغير اسمه،
۲۳۷۲	ابو هريره	من زار قبر ابويه،
۲۳۷۳	ابو بکر،	من زار قبر ابويه،
۲۳۷۵	ابن عمر	من زار قبر ابويه،
۲۳۷۴	ابو بکر	من زار قبر والديه،
۲۶۱۱	انس	من زوى ميراثا عن،
۲۷۸۸	عمر	من سب العرب،
۲۳۰۰	امیر معاویہ	من سره ان يتمثل له الرجال
۲۵۰۷	سلمان	من سره ان يستجيب الله،
۲۵۵۰	ابو هريره	من سره ان يستجيب الله،
۲۴۵۴	ابن عباس	من سره ان يكون اكرم الناس،
۲۲۳۴	علی	من سره ان يمدله في عمره،
۲۰۰۳	ام سليم	من شاب شيبه في الاسلام،
۲۵۲۵	عریاض	من صلى صلوة فريضة،
۲۲۳۲	ابو هريره	من عرض عليه ريحان،
۲۴۲۰	معاذ	من غير اخاه بذنب،
۲۶۱۰	انس	من فر من ميراث و ارثه،
۲۴۸۷	ابن عمرو	من فتحت له ابواب الدعاء،
۲۰۱۱۹	بن عمرو	من قال انا عالم فهو جاهل،
۲۵۹۰	جیر بن مطعم	من قال سبحان الله وبحمده
۲۳۹۶	ابن مسعود	من قتل حية فكانما،
۲۴۰۵	ابن مسعود	من قتل حية فله سبع حسنة،

۲۳۹۷	ابن مسعود	من قتل حية او عقربا،
۲۷۰۴	ابن مسعود	من قرء حرفا من كتاب الله،
۲۷۲۴	علی	من قرء القرآن فاستنظهره،
۲۱۹۳	انس	من قعد الى قينة،
۲۱۹۵	حذیفہ	من قعد وسط الحلقة،
۲۱۱۱	ابن عمر	من كان في حاجة اخيه،
۲۲۵۱	بعض الصحابة	من كان يومن بالله،
۲۵۶۵	عبد الله بن ابی اوفی	من كانت له الى الله حاجة،
۲۲۰۷	ابو هريره	من كانت له مظلمة،
۲۴۴۳	ابن عمر	من كنز دنیا یرید،
۱۹۶۰	حوریه	من لبس ثوب حریر البسه،
۱۹۶۵	ابن عمر	من لبس ثوب شهرة،
۱۹۶۴	حذیفہ	من لبس حریر البسه،
۱۹۶۱	عمر	من لبسه في الدنيا،
۲۱۷۶	بریدہ	من لعب بالنرد مشیر،
۲۱۷۷	ابو موسی	من لعب بالنرد مشیر فقد عصی،
۲۴۸۶	ابو هريره	من لم یسئل الله،
۲۳۳۳	نعمان بن بشیر	من لم یشکر القلیل
۲۳۲۰	ابو سعید	من لم یشکر الناس،
۲۶۰۷	ابو هريره	من لم یكثر ذکر الله،
۲۰۳۰	ابن عمر	من مثل بالحيوان فعلیه،
۲۰۰۵	ابن عباس	من مثل بالشعر فلیس له،
۲۹۴۵	ابن عباس	من مثل بالشعر فلیس له
۲۲۶۴	اوس بن شر حیل	من مثی مع ظالم لیعیته،

۲۲۰۳	ابن عباس	من نظر فی کتاب اخیه؛
۲۲۸۵	ابن عباس	من ولد له ثلثة اولاد،
۲۲۷۹	ابو امامہ	من ولد له مولود،
۲۷۵۷	سعد بن ابی وقاص	من یرد ہوان قریش،
۲۳۵۵	انس	من البران تصل صدیق ابیک
۲۰۶۲	ابن مسعود	من تمام التحیة الاخذ بالید،
۲۰۲۹	ابو ہریرہ	من حسن اسلام المرء ترکہ،
۲۴۴۰	عائشہ	من الدنیا دار من لا دار له
۲۰۱۱	ابن عباس	من سعادة المرء خفة لحيته،
۲۰۸۴	بہیسہ	الماء قال: یانبی اللہ،
۲۷۲۵	عائشہ	الماهر بالقرآن مع السفرة،
۱۹۹۸	اسماء	المتشبع بما لم یعط کلالیس،
۲۱۴۳	ابن مسعود	المرء مع من احب،
۲۴۲۴	ابن عباس	المستغفر من الذنب وهو مقيم،

﴿ن﴾

۲۶۸۱	انس	نار جہنم سوداء
۲۳۱۸	سعد بن ابی وقاص	نظفوا افئیتکم ولا تشبهوا بالیہود،
۲۳۷۸	اسماء	نعم صل امک،
۲۰۹۲	ابو ہریرہ	الناس بنوا آدم،
۲۷۵۴	ابو ہریرہ	الناس تبع لقریش،
۲۴۲۳	ابن مسعود	الندام توبة،
۲۲۹۵	ابن مسعود	نهی رسول اللہ ﷺ ان یسمى الرجل،
۲۰۳۶	ابو سعید	نهی رسول اللہ ﷺ ان یسئل،
۲۳۸۲	ابن عباس	نهی رسول اللہ ﷺ عن التحریش بین البہائم،

۲۱۸۰۰	عبد اللہ بن مغفل مزنی	نہی رسول اللہ ﷺ عن الخذف،
۲۰۰۷	ابن عمر	نہی رسول اللہ ﷺ عن الخضاب بالسواد،
۲۰۱۳۷	عمران	نہی رسول اللہ ﷺ عن المثلة،
۲۰۳۸	علی	نہی رسول اللہ ﷺ عن المثلة ولوبا للكلب،
۲۰۳۵	عبد اللہ بن زید	نہی رسول اللہ ﷺ عن النهبة و المثلة،



۲۰۸۲	عائشہ	واللہ اما رأیتہ، عریاناً،
۲۰۲۳	ابو ہریرہ	وفروا اللحی و خذوا من الشوارب،
۲۰۴۹۰	انس	وقت لنا رسول اللہ ﷺ فی قص،
۲۱۹۴	جابر	ولکن نہیت عن صوتین احمقین،



۲۴۴۲	انس	هذا ابن آدم وهذا اجله،
۲۰۸۵	بن ابی ہالہ	ہالہ، ہالہ، ہالہ، ہالہ بن
۲۲۵۴	جابر	ہذہ ریح الذین یغتابون،
۲۵۰۸	سعد بن مالک	هل ادلکم علی اسم اللہ الاعظم،
۲۶۲۱	اسامہ	هل ترک عقیل من رباع،
۲۶۳۴	ابو ہریرہ	هل تضارون فی القمر،
۲۶۹۲	ابن عباس	هو فی ضحضاح من نار،
۲۱۴	ابو بردہ	ہی ما بین ان یجلس الامام،
۲۶۵۲	ابو ہریرہ	ہی الشفاعۃ،
۲۶۵۱	ابن عمرو	ہی الشفاعۃ،
۲۲۲۸	عصمہ بن مالک	الہدیۃ تنصب بالسمع،
۲۲۲۹	ابن عباس	الہدیۃ لغور عین الحکیم،

الہرۃ سبع،

(ی)

۲۳۹۱ ابو ہریرہ

۲۷۶۶ ابو درداء

۱۲۰۳ ابو ذر

۱۲۸۸ انس

۲۷۲۱ عییدہ ملیکی

۲۴۳۸ ام ولید بنت فاروق

۲۰۹۳ جابر

۲۷۵۲ جبر بن مطعم

۲۷۵۳ باقر

۲۴۳۳ بلال

۲۰۸۷ انس

۲۰۲۹ رویفہ

۱۹۸۹ ابن عمر

۲۵۶۶ انس

۲۶۷۸ ابو ہریرہ

۲۲۱۵ انس

۲۷۶۲ عدی بن حاتم

۲۳۵۲ ابو ہریرہ

۲۶۵۴ ابن عمر

۲۶۷۷ حذیفہ

۲۶۲۷ ابو سعید

۲۲۲۳ عبد الرحمن بن ابی بکر

۲۶۲۶ ابن مسعود

یا ابالدرداء! اذا فاحرت،

یا ابا ذر! اتق الله حیث كنت،

یا الخشبۃ! رفقاً بالقواریر

یا اهل القرآن! الا توسدوا القرآن

یا ایه الاناس! الا تستحیون

یا ایہا الناس ربکم واحد

یا ایہا الناس! لا تتقدموا قریشا،

یا ایہا الناس! لا تتقدموا قریشا،

یا بلال! الق الله فقیرا،

یا بنی! اذا دخلت علی اهلك،

یا رویفہ! لعل الحیاة ستطول بك،

یا عبدالله! ارفع اذارک،

یا علی! الا أعلمک دعاء،

یا معشر قریش! اشتروا انفسکم،

یا معشر الناس! اتانی جبرئیل،

یا معشر الناس! اجیبوا قریشا

یا نساء الملمات! لا تحقرن،

یجلسنی معہ علی السریر،

یجمع الله تعالیٰ الناس،

ینتزع الدجال فیتوبخہ،

یدعو الله تعالیٰ لصاحب الدین،

یدفعون الی رجل من اهل بیتی،

۲۵۹۸	انس	یرحم الله ابن رواحة انه يحب،
۲۰۷۵	ابن عباس	يسبح كل رجل الى صاحبه،
۲۵۴۹	ابو هريره	يستجاب لا حدكم،
۲۶۶۲	انس	يصف الناس يوم القيامة،
۲۰۷۶	جابر	يطلع عليكم رجل لم يخلق الله،
۲۲۱۶	ابو امامه	يغفر ليشهد البر الذنوب،
۲۷۸۰	ابو امامه	يقوم الرجل لا خيه،
۲۷۸۰	ابو امامه	يقول الله عزوجل لاحو خيه،
۲۶۸۵	انس	يقول الله عزوجل لاهون اهل النار،
۲۵۹۶	ابو سعيد	يقول الرب عزوجل يوم القيامة،
۲۶۲۵	ابو هريره	يكون في آخر الزمان دجالون،
۲۵۰۶	عبد الله بن مغفل	يكون في هذه الامة قوم،
۱۶۳۰	عبد الله بن مغفل	يكون في هذه الامة قوم،
۱۹۹۴	ابن عباس	يكون قوم في آخر الزمان،
۲۶۲۹	ابو بكره	يمكث ابو الدجال وامه،
۲۵۲۹	ابو هريره	ينزل ربنا كل ليلة،
۲۷۴۳	ابو سلمه	ينظر فيه العابدون،
۲۶۴۹	ابن عباس	يوضع للانبياء منابر،
		حضرت عيسى عليه الصلوة والسلام،
۲۴۶۲		طوبى لذرية المومن،

آثار الصحابة والتابعین

۲۰۴۴	ابو بکر صدیق	لا تغدر ولا تمثل ولا تجبن،
۲۱۲۳	عمر الفاروق	ایاکم ومراطنة الاعاجم،
۲۲۶۹	عمر الفاروق	عذت معاذ،
۲۶۱۹	عمر الفاروق	کل نسب توصل علیہ فی الاسلام،
۲۶۱۳	عمر الفاروق	ما اخترز الوالد،
۲۷۴۵	عمر الفاروق	تعلم البقرة،
۲۲۹۸	علی المرتضی	اسجد لله ولا تسجد لی،
۲۶۱۴	علی المرتضی	کان اذا لم یجد،
۲۷۲۹	عبد اللہ بن عمر	ان عبد اللہ بن عمر تعلم البقرة،
۲۰۱۳	عبد اللہ بن عمر	کان یقبض علی لحیته ثم یقص،
۲۰۱۳	عبد اللہ بن عمر	یقبض لحیته فیقطع،
۲۷۴۴	عبد اللہ بن مسعود	ایہا الناس! قد اتی علینا زمان،
۲۷۳۰	عبد اللہ بن مسعود	من اراد العلم فلیثور القرآن،
۲۳۰	عبد اللہ بن مسعود	المرأة عورة و اقرب ماتکون،
۲۵۶۳	عبد اللہ ابن عباس	ان اسم الله الاکبر رب رب،
۲۶۵۵	عبد اللہ ابن عباس	ان محمدا ﷺ یوم القيامة یجلس،
۲۶۹۱	عبد اللہ ابن عباس	نزلت ای انک لا تهدي من احببت،
۲۶۸۶	عبد اللہ ابن عباس	هم ذرية السومن،
۲۰۱۴	ابو هريره	کان یقبض علی لحية فیأخذ ما فضل،
۲۵۵۴	بلال بن الحارث	یا رسول الله! استسق الله لامتک،
۲۵۹۱	عبد اللہ بن عمرو بن العاص	کلمات لا یتکلم بہن احد،
۲۶۱۷	ضحاک بن قیس	کان طاعون فی الشام،

۱۹۵۵

ابو صفوان

یعت من رسول اللہ ﷺ سراویل

۲۶۵۶

عبداللہ بن سلام

ان اللہ تعالیٰ یقعدہ علی الكرسي،

۲۷۲۸

ابو عبد الرحمن بن سلمی

انہم کانوا یقترون عشر آیات ولا یأخذون

۲۰۱۰

عثمان بن عبد اللہ بن مہب

ان ام سلمة ارته احمر،

۲۰۰۹

عثمان بن عبد اللہ بن مہب

دخلت علی ام سلمة فاخرجت،

۲۲۸۷

عطاء بن ابی رباح

من اردان یكون حمل زوجته،



فہرس اطراف الحدیث والآثار (المجلد الرابع)

﴿الف﴾

۳۲۱۱	انس	اتی باب الجنة يوم القيامة،
۳۴۷۴	علی	ابو بکر و عمر خیر الاولین،
۲۸۱۴	ابن عباس	اتانی جبرئیل علیہ السلام،
۳۱۹۵	ابن عباس	اتانی جبرئیل علیہ السلام،
۳۲۲۴	ابو سعید	اتانی جبرئیل علیہ السلام،
۳۲۵۳	ابن عباس	اتانی ربی عزوجل اللیلة فی،
۲۸۱۹	ابو ہریرہ	اتخذہ اللہ ابراہیم خلیلا و موسیٰ،
۳۲۶۳	ابن عمرو	اتدرون ما هذا ان الكتابان،
۲۸۷۷	اسامہ بن زید	اتدری ماجاء بهما،
۲۹۳۵	ابن عمر	اتودین زکوۃ هذا؟
۳۵۹۵	ابو سعید	اتقوا فراسة المومن،
۲۸۶۴	ابن مسعود	اتیت بالبراق فرکبت،
۲۹۰۱	اسماء بنت زید	احذرکم المسیح و انذر کموہ،
۳۵۴۱	عمر	احفظونی 'صحابی،
۳۲۷۹	بکر بن عبد اللہ	اخبرنا عن مالک السحاب،
۳۱۷۹	جابر	اخرجتہ من غمرۃ جہنم،
۳۴۸۴	عائشہ	ادشی نی اباک و اخاک،
۳۴۷۱	سہل بن خثیمہ	اذا اتی علی ابی بکر اجلہ،
۳۵۶۱	انس	اذا احب اللہ عبدا لم یضرہ ذنب،
۳۱۷۵	عبد اللہ بن یسار	اذا اراد ان یخلفوا،

۳۵۶۹	ابن عمر	إذا اراد الله بعد خيرا،
۳۵۶۸	انس	عبدا خيرا،
۳۵۹۰	عتبه بن غزوان	إذا اضل احدكم شيئا،
۳۵۹۱	ابن مسعود	إذا نفلت دابة احدكم،
۳۶۲۰	ابن عباس	إذا جلس القاضي في مجلسه،
۳۱۷۳	ابن عباس	إذا حلف احدكم فلا يقل،
۳۵۳۷	ابن مسعود	إذا ذكر اصحابي فامسكوا،
۲۸۳۳	ابن عمرو	إذا سمعتم المودن،
۲۸۳۱	ابو هريره	إذا سئلتهم على فاسئلوا،
۳۶۳۷	ابو هريره	إذا قاتل احدكم اخاه،
۳۲۸۴	ابن مسعود	إذا كان الصيحة في رمضان،
۲۹۱۷	ابن عباس	إذا كان يوم القيامة جمع الله،
۲۸۱۰	ابي بن كعب	إذا كان يوم القيامة كنت،
۳۱۶۱	حذيفه	إذا مرب بالنظفة اثنتان،
۳۶۴۰	ابن عباس	أذهب ادع لي معاوية،
۲۹۹۱	ابن عباس	أذهب فاسعد بها،
۲۹۹۲	ابن عباس	أذهب فاسعديها،
۲۹۲۸	عبدالله بن سلامه	أرجوا ان يغنمك الله مهر،
۳۱۹۱	ابن عباس	أرسلت الى الجن والانس،
۳۰۰۰	زينت بنت ابي سلمه	أرضعته فقالت: انه ذوليحة،
۳۰۰۱	عمره بنت عبد الرحمن	أرضعته فأصنعة بعدان،
۲۸۹۰	عبد الله بن جعفر	استعمل عليهم زيد بن حارثه،
۳۶۴۲	وائله	استفتت عن قلبك،
۳۵۴۸	عقبة	استلم الناس وامن عمر،

۳۴۴۶	ابن مسعود	اشد الناس عذابا يوم القيامة،
۱۹۴۴	عمر	اصبروا و بشروا،
۳۳۷۰	سهل بن سعد	اطئن ياعم! فانك خاتم،
۲۸۳۷	ابن مسعود	اطلبوا فضلة من ماء،
۳۳۰۹	معاذ	اعتموا بهذه الصلوة،
۳۲۹۵	علی	اعطيت اربعمائة يعطهن،
۳۲۹۶	ابو امامہ	اعطيت اربعمائة يعطهن،
۳۲۹۳	انس	اعطيت ثلاث خصال
۳۲۹۴	بعض الصحابة	اعطيت ثلاثا لم يعطهن،
۳۲۹۷	ابو موسی	اعطيت خمسا لم يعطها،
۳۰۹۸	علی	اعطيت خمسا لم يعطهن،
۳۲۹۹	جابر	اعطيت خمسا لم يعطهن،
۳۲۰۰	جابر	اعطيت خمسا لم يعطهن،
۲۸۸۵	علی	اعطيت ما لم يعط احد من الانبياء،
۳۳۰۴	علی	اعطيت ما لم يعط احد من الانبياء،
۳۳۰۵	عوف بن مالك	اعطينا اربعا،
۲۸۹۶	ابو هريره	اعملوا ان الارض لله و رسوله،
۳۰۹۳	ابن عباس	اغسلوا بماء و سدر،
۲۸۳۷	ابن مسعود	اقتدوا بالذين من بعدی،
۳۴۴۷	ابن مسعود	اقتدوا بالذين من بعدی،
۳۵۴۲	انس	اکرموا الانصار،
۳۰۰۵	ابن سلمہ	الا ان الله هذا المسجد لا يحل لجنب،
۳۰۴۲	مقدام بن مکرب	الا انی اوتيت القرآن و مثله معه،
۲۸۰۸	ابن عباس	الا و انا حبيب الله،

۲۳۱۴	ابن مسعود	الا وانی ممسک بحجزکم،
۲۹۸۹	ام عطیہ	الا ال فلان،
۳۲۴۱	ابن عباس	اللهم! اجعل قلبی نوراً،
۳۵۵۳	ابو عمیر	اللهم! اجعله هادیا مهديا،
۲۹۱۵	انس	اللهم! اسقنا غيثا مغيثا،
۲۹۲۲	انس	اللهم! اسقنا،
۲۹۰۷	انس	اللهم! اشف عمی،
۳۴۹۲	عمر	اللهم! اعز الاسلام باحب،
۳۴۹۱	عائشہ	اللهم! اعز الاسلام بعمر،
۳۲۰۵	ابی بن کعب	اللهم! اغفر لامتی،
۳۴۰۵	براء بن عازب	اللهم! انضر نصرك،
۲۹۴۵	انس	اللهم! ان ابراهيم حرم مكة،
۲۹۵۰	ابو سعید	اللهم! ان ابراهيم حرم مكة،
۲۹۴۷	ابو هريره	اللهم! ان ابراهيم خليلك،
۳۳۱۸	علی	اللهم! ابهم عترة رسولك،
۲۸۷۵	انس	اللهم! انی احرم ما بین جبلها،
۲۹۱۱	عثمان بن حنیف	اللهم! انی اسئلك واتوجه،
۳۵۵۱	ابن عباس	اللهم! فقهه فی الدين
۲۸۸۱	عمر	القد ورسوله مولى من لا مولى له
۳۰۰۶	محمد بن مالك	البس ما كساك الله ورسوله،
۳۵۲۳	بعض الصحابة	الرموا مؤدتنا اهل البيت،
۲۹۹۴	ابو نعمان	اما تحسن مودة من القرآن،
۳۳۶۳	سعد بن ابی وقاص	اما ترصني ان تكون منى بمنزلة،
۳۱۷۲	حذیفہ	اما والله ان كنت لا عرفها،

۲۹۰۰	حسن بصری	اما والله انه احق ان يعاذ منه ،
۳۲۱۷	مکحول	اما انت يا معر فارضه ،
۲۹۴۱	زينب بن ابی رافع	اما حسن فان له جهني
۲۹۴۲	ابو رافع	اما الحسن فقد نحلة ،
۲۹۰۳	ابن عمرو	اما ما كان لي ولبنى عبد المطلب ،
۲۹۳۴	كعب بن مالك	امسك عكيك بعض مالك ،
۳۰۷۹	حفصه	امرا زواجه ان يحللن ،
۳۰۷۸	جابر	امر اصحابه ان يجعلوها ،
۳۰۸۲	ابن مسعود	امر بزكاة الفطر ،
۳۰۸۲	ابن عمر	امر بزكاة الفطر ،
۳۱۵۸	ابن عمر	امر بزكاة الفطر
۳۱۵۹	ابن جابر	امر بزكاة الفطر ،
۳۰۸۴	ابن عمر	امر بقتل الكلاب ،
۳۰۸۵	ام شريك	امر بقتل الوزغ ،
۳۱۶۰	جابر	امر بلعق الاصابع ،
۳۱۵۷	عبد الله بن حنظله	امر بالوضوء عند كل صلوة ،
۳۰۸۰	ابن عباس	امر الناس
۳۱۵۵	ابن عمر	امر النا بالصيام ،
۳۰۴۶	ابن عباس	امرهم بالله عز وجل ،
۳۱۶۱	جابر	امرنا ان نشترك في الابل ،
۳۱۶۲	سهل بن سعد	امرنا ان نعجل الافطار ،
۳۱۶۳	عمار بن ياسر	امرنا باقصار الخطب ،
۳۴۰۶	سيابة ابن عاصم	انا ابن العواتك ،
۳۴۰۷	قتاده	انا ابن العواتك ،

۳۱۸۲	ام سلمہ	انا اکبر منك،
۳۲۱۸	انس	انا اکثر الانبياء تبعاء،
۳۲۱۲	ابو ہریرہ	انا اول من يدخل الجنة،
۳۲۲۰	انس	انا اول من يدق باب الجنة،
۳۲۰۶	انس	انا اول الناس خروجا،
۳۲۰۹	ابو ہریرہ	انا اول الناس من تنشق،
۳۲۱۹	انس	انا اول الناس يشفع في الجنة،
۳۴۱۴	ابو ہریرہ	انا اولي بالمؤمنين من انفسهم،
۳۳۹۲	ابو ہریرہ	انا اولي الناس بعيسى بن مريم،
۳۲۲۷	ابو ہریرہ	انا دعوة ابراهيم،
۳۲۲۸	ابو سعید	انا دعوة ابراهيم،
۲۸۰۷	عائشہ	انا سيد العالمين،
۲۸۰۲	ابو ہریرہ	انا سيد الناس يوم القيامة،
۲۸۰۵	عبادہ	انا سيد الناس يوم القيامة،
۲۸۰۲	ابو سعید	انا سيد ولد آدم لا فخر،
۲۸۰۳	ابو ہریرہ	انا سيد ولد آدم يوم القيامة،
۳۳۴۳	جابر	انا قائد المرسلين ولا فخر،
۳۴۰۸	انس	انا محمد بن عبد الله،
۳۱۸۱	جبیر بن مطعم	انا محمد واحمد،
۳۳۳۰	ابو موسیٰ	انا محمد ولاحمد،
۳۳۳۱	حذیفہ	انا محمد ولاحمد،
۳۴۰۳	براء بن عازب	انا النبي لا كذب،
۳۴۰۴	شیبہ	انا النبي لا كذب،
۳۵۳۵	ہند بن ابی ہالہ	ان الله تعالى ابى لي ان اتزوج،

۳۵۴۰	انس	ان الله تعالى اختارني واختار لي اصحابا،
۳۳۴۹	ابن ام مكتوب	ان الله تعالى ادرك بي،
۳۲۱۵	عمرو بن قيس	ان الله تعالى ادرك الاجل،
۲۸۴۸	جابر	ان الله تعالى اعطى موسى الكلام،
۲۸۲۱	وهب بن منبه	ان الله تعالى اوحى في الزبور،
۲۹۲۵	وهب بن منبه	ان الله تعالى الى اوحى الى شعبيه عليه السلام،
۲۸۶۳	انس	اوتيت بدابة فوق الحمار،
۲۸۸۶	جابر	اوتيت بمقاليد الدنيا،
۲۸۸۷	ابن عمر	اوتيت مفاتيح كل شيء الا الخمس،
۳۴۳۷	انس	اوحى الله تعالى الى موسى عليه الصلوة والسلام،
۲۸۱۵	انس	اوحى الله تعالى الى موسى عليه الصلوة والسلام،
۳۸۹۴	انث عباس	اوحى الله تعالى الى عيسى عليه الصلوة والسلام،
۳۳۲۴	وهب بن منبه	اوحى الله تعالى الى شعبا عليه الصلوة والسلام،
۳۳۴۵	ابوذر	اول الرسل آدم و آخرهم محمد ﷺ،
۳۲۰۱	ابن مسعود	اول من يكسى ابراهيم،
۳۵۱۷	علي	اول من يرد على حوض،
۳۳۹۴	عائشه	اهريقوا على من سبع قرب،
۳۸۸۹	جابر	اهل بيتي امان لا متي،
۲۹۹۸	عائشه	اين المحترق آنفاه،
۳۶۵۰	حمزه بن عبد المجيد	اي ورب هذه البلدة،
۳۴۳۸	ابوذر	اي الانبياء اول،
۳۰۹۱	ابو هريره	اياكم و الظن فلان الظن،
۳۴۸۸	ابن عباس	ان الله تعالى باهى باهل عرفة،
۲۹۷۳	ابو هريره	ان الله تعالى حبس ان مكة القيل،

۳۴۲۷	اوس بن اوس	ان الله تعالى حرم على الارض ان تاكل ،
۲۹۷۲	ابن عباس	ان الله تعالى حرم مكة ،
۳۴۳۹	ابو هريره	ان الله تعالى خلق آدم على صورة ،
۲۸۰۹	عباس بن المطلب	ان الله تعالى خلق الخلق فجعلني ،
۲۸۳۴	عباده	ان الله تعالى رفعني يوم القيامة ،
۳۲۵۸	ثوبان	ان الله تعالى زوى لى الارض ،
۳۲۳۹	ابن عمر	ان الله تعالى سيخلص رجلا ،
۳۵۲۵	لفاطمة	ان الله تعالى غير معذبك ،
۲۶۳۲	ابو ثعلبه	ان الله تعالى فرض فرائض ،
۳۵۶۰	ابو هريره	ان الله تعالى قال : لا يزال عبدى ،
۳۳۰۷	ابو هريره	ان الله تعالى قال لى : يا محمدا ،
۳۴۳۳	ابى بن كعب	ان الله تعالى قد اعطاني الاسئلة ،
۳۲۵۰	ابن عمر	ان الله تعالى قد رفع لى الدنيا ،
۲۹۸۱	ابو هريره	ان الله تعالى قد فرض عليكم الحج ،
۲۹۸۲	ابن عباس	ان الله تعالى كتب عليكم الحج ،
۲۸۱۳	سلمان	ان الله تعالى كلم موسى ،
		ان الله تعالى ليدفع
۳۰۳۹	جابر	ان الله تعالى ورسوله حرم بيع الخمر ،
۳۲۷۲	انس	ان الله تعالى وكل على الرحم ،
۳۶۵۳	ابو بكره	ان الله تعالى يريد هذا الدين باقوام ،
۳۵۶۳	ابو درداء	ان الله تعالى يقول : اعطيهم من حلمى ،
۳۶۵۴	ابو وائل	ان الله تعالى يقول : ان الله يمسك ،
۳۵۷۰	انس	ان الله تعالى يقول : انى لا هم باهل ،
۳۵۶۵	ابو هريره	ان الله تعالى يقول : يوم القيامة

۳۱۹۳	سلمان	ان الله تعالى يقول: خلقت الخلق،
۳۶۱۰	ابو هريره	ان الله تعالى يقول: عبد المومن احب الى ،
۳۱۸۸	ابو هريره	ان الله تعالى ينزل المعونة،
۳۵۷۵	ابن عباس	ان الله تعالى ينصر القوم باضعفهم،
۲۹۶۱	صعب بن خيامه	ان رسول الله ﷺ حرم البقيع، ،
۲۹۵۸	شرحبيل	ان رسول الله ﷺ صيدها،
۲۹۶۸	جابر	ان رسول الله ﷺ كل دافه،
۲۹۵۵	رافع	ان رسول الله ﷺ ما بين لا بتى المدينة،
۲۹۵۹	ابو سعيد	ان رسول الله ﷺ ما بين لا بتى المدينة،
۲۹۵۷	سعد بن ابى وقاص	ان رسول الله ﷺ هذا الحرم،
۳۲۷۰	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ دخل على ام ابراهيم،
۳۳۴۶	عمر	ان رسول الله ﷺ كان فى الاصحاب،
۳۳۴۶	عمر	ان رسول الله ﷺ كان فى محفل من اصحابه
۳۴۲۵	عروه بن مسعود	ان رسول الله ﷺ كان لا يتوضأ الا ابتداء و
۳۰۱۷		ان رسول الله ﷺ كان يصلى بعد العصر وينهى عنها عائشه
۲۸۴۱	ذكوان	ان رسول الله ﷺ لم يكن يرى له،
۳۳۷۸	زيد بن ابى اوفى	ان رسول الله ﷺ لما آخى بين اصحابه،
۳۰۱۸	ابو هريره	ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة بعد العصر، ابو هريره
۳۰۲۰	عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة بعد العصر،
۲۹۰۴	جابر	ان النبى ﷺ امر الشمس،
۲۸۲۷	انس	ان النبى ﷺ بالبراق،
۳۴۲۲	انس	ان النبى ﷺ دعى بالحلاق،
۳۳۲۵	ابن عباس	ان النبى ﷺ كان يسمى،
۲۶۲۹	انس	ان النبى ﷺ كان يمتشط،

۳۶۱۵	جابر	ان ابن آدم لفی غفلة عما خلق له
۳۵۳۲	ابو بکرہ	ان ابني هذا مسيد،
۳۵۲۸	ابن عباس	ان ابنتی فاطمة آدمية حوراء
۲۹۵۲	جابر	ان ابراهيم حرم بيت الله،
۲۹۴۹	رافع	ان ابراهيم حرم مكة واني احرم،
۲۸۷۶	جابر	ان ابراهيم حرم مكة واني حرمت،
۲۹۴۶	عبد الله بن زيد	ان ابراهيم حرم مكة و دعا لا هلهما،
۳۶۱۹	ابن مسعود	ان احدكم يجمع خلقه،
۳۲۰۸	ابو هريره	ان ادنى اهل الجنة،
۳۲۰۷	انس	ان اسفل اهل الجنة
۳۶۴۶	عبادہ	ان اول ما خلق الله القلم،
۳۳۰۶	عبادہ	ان جبريل اتاني،
۳۲۰۲	عبادہ	ان جبريل بشرني،
۳۶۶۳	علی	ان ربكم تعالى ليعجب من عبده،
۲۹۰۸	حذيفه	ان ربي تبارك وتعالى استشارني،
۲۹۱۰	عثمان بن حنيف	ان رجلا ضريرا اتى،
۲۹۱۸	ابن عباس	ان سيدا بني دارا واتخذ،
۳۰۱۰	ابن عمر	ان عثمان انطلق،
۳۵۲۷	ابن مسعود	ان فاطمة احصنت،
۳۶۰۱	ابو سعيد	ان في الجنة نهرا،
۳۲۶۹	ام الفضل	انك حامل لغلام،
۳۰۰۹	عثمان بن موهب	ان لك اجر رجل،
۳۴۳۲	انس	ان لكل نبي دعوة،
۳۴۲۸	انس	ان لكل نبي يوم القيامة،

۳۶۱۸	حذیفہ	ان ملکاً مؤکلاً بالرحم،
۳۲۷۸	ابن عباس	ان ملکاً مؤکلاً بالسحاب،
۳۳۲۹	جبیر بن مطعم	ان لی اسماء،
۳۳۳۴	جابر	ان لی عند ربی عشرة اسماء
۳۳۲۲	ابو ہریرہ	ان موسیٰ علیہ السلام لما انزلت،
۳۲۸۳	ابن عباس	ان موسیٰ هو نبی بنی اسرائیل،
۳۳۲۰	ثوبان	انه سیکون فی امتی کذابون،
۳۳۵۹	ثوبان	انه سیکون فی امتی کذابون،
۳۰۰۸	محمد بن حنیفہ	انه سیولد لك بعدی، (لعلى)
۳۳۵۹	ثوبان	انه سیکون فی امتی کذابون،
۲۸۰۱	ابن عباس	انه لم یکن نبی الا له دعوة،
۲۹۶۶	سہل بن حنیف	اللہا حرم آمن،
۲۸۹۲	خولہ بن قیس	ان هذا المال خضرۃ حلوة،
۲۹۱۹	ابو ہریرہ	ان هذه القبور مملوءة،
۳۴۷۰	جبیر بن مطعم	ان لم تجدنی فأتی ابا بکر،
۳۲۲۳	ابو ہریرہ	انما انا لکم بمنزلة الوالد،
۳۳۴۲	ابو قلابہ	انما بعثت فاتحاً خاتماً،
۳۱۸۹	ابو قلابہ	انما بعثت لا تتم مکارم الا بحلاق،
۳۴۰۲	ابو قلابہ	انما بعثت لا تتم مکارم الا بحلاق،
۳۵۳۰	ابن عباس	انما سمیت فاطمة،
۳۵۲۴	ابو ہریرہ	انما سمیت فاطمة،
۳۶۳۷	ابن مسعود	انما الصرعة الذي يملك،
۳۳۷۷	عمر	انما علی بمنزلة ہارون،
۳۳۱۵	جابر	انما مثلی ومثل الانبیاء کرجل،

۳۰۳۸	ابو ہریرہ	انی احرم علیکم حق، الضعیفین،
۲۹۴۸	سعد بن ابی وقاص	انی احرم ما بین لا بتی المدينة،
۳۲۸۲	ابو ذر	انی لری ما لا ترون،
۳۲۴۷	آمنہ	انی رأیت حین خرج منی نوراً،
۳۰۵۱	انس	انی فرضت علی امتی،
۲۹۵۱	ابو قتادہ	انی قد حرمت ما بین لا بتی،
۳۰۱۱	عبید بن صحر	انی قد عرفت بلاءک، (لمعاذ)،
۲۹۰۵	عباس	انی کنت احدہ،
۳۲۶۸	مالک	انی لا نسی لا سن،
۲۸۰۶	انس	انی لا ول الناس،
۲۹۰۹	عبادہ	انی لسید الناس یوم القیامۃ،
۳۲۵۵	عریاض	انی مکتوب عند اللہ،
۳۲۵۲	معاذ	انی نعست، فاستثقلت نوماً،
۳۵۷۹	علی	ان الابدال بالشام،
۳۴۲۹	ابو ہریرہ	ان الانبیاء اخوة لعلات،
۲۹۳۱	عائشہ	ان البیت الذی فیہ الصور،
۳۳۴۹	انس	ان الرسالة و النبوة قد انقطعت،
۳۶۱۲	انس	ان العبد المؤمن لیدعو اللہ تعالیٰ،
۳۶۱۷	حذیفہ	ان النطفة تقع فی الرحم،
۳۵۲۱	ابو سعید	ان للہ عزوجل ثلث حرمان،
۳۵۶۷	ابن عمر	ان للہ عزوجل عباداً اختصہم،
۳۵۸۵	ابن مسعود	ان للہ عزوجل فی الخلق ثلثۃ،
۳۵۹۹	بعض صحابہ	ان للہ عزوجل ملائکة ترعد،
۳۶۱۳	ابو ہریرہ	ان للہ عزوجل ملائکة موکلین،

۳۶۰۵ وہب بن منبہ
۳۵۷۷ عباده
۳۵۸۰ عوف بن مالک
۳۵۷۸ علی
۳۴۳۶ انس

ان لله عزوجل نهرا في الهواء،
الا بدال في امتي ثلثون،
الابدال في اهل الشام،
الا بدال يكونون بالشام،
الانبياء، احياء في قبورهم،

(ب)

۳۶۶۰ والطاعة
۳۳۹۱ سهل بن سعد
۳۲۲۱ ابو هريره.
۳۴۹۸ شير اسلمی
۲۸۵۹ ابو سعيد
۲۸۸۴ ابو هريره
۳۴۷۶ علی

بايعنا على السمع
بعثت انا والساعة كهاتين،
بعثت من خير قرون بني آدم،
بعنيها بعين في الجنة، ب
بيننا انا قائم عشاء في المسجد،
بينما انا نائم اذ جئ بمفاتيح،
بينما انا نائم رأيتني

(ت)

۳۰۳۱ ابو امامه
۲۹۹۳ اشعاء بنت عميس
۳۱۹۲ ام سلمه
۳۲۰۴ ابو هريره

تسناكوا فان السواك،
تسلمي ثلاثا ثم اصنعى ما شئت،
تطلق هذه (ظبية)،
التقوى ههنا،

(ث)

۲۸۶۲ انس
۳۳۰۸ انس

ثم بعث له آدم فمن دونه،
ثم ردت الى خمس صلوات،

(ج)

۲۸۴۶	ابو ہریرہ	جاء جبرئیل علیہ السلام الی النبی ﷺ،
۳۰۲۸	خزیمہ بن ثابت	عل المسافر ثلثا و لومضی السائل،
۳۲۱۶	عمر	الجنة حرمت علی الانبیاء حتی ادخلها،

(ح)

۲۸۹۱	جابر	حب ابی بکر و عمر من الایمان،
۳۳۹۸	انس	حب الی من دنیا کم،
۳۰۲۲	عائشہ	حجی و اشترطی،
۳۰۲۵	جابر	حجی و اشترطی،
۳۰۲۴	ضنبا عہ نبت الزبیر	حجی و قولی،
۲۹۵۴	خبيب ہذلی	حرم شجرها ان يعتضد،
۲۹۶۰	ابراہیم بن عبد الرحمن	حرم صید ما بین لا بتيها،
۲۹۵۳	ابو ہریرہ	حرم ما بین لا بتي المدينة،
۳۵۳۴	لعلی بن مرہ	حسین منی و انا من حسین،
۳۵۵۵	شریح بن عبیدہ	حکیم امتی عویمر،
۳۳۸۹	عمرو بن شعيب	حمل برسول اللہ ﷺ فی عاشوراء،
۲۸۲۶	ابن عباس	حملت علی دابة بیضاء،
۳۳۹۷	بکر بن عبد اللہ	حیاتی خیر لکم تحدثون،
۳۳۹۶	انس	حیاتی خیر لکم و موتی،
۳۵۳۳	مقدام بن معدیکرب	الحسین منی و الحسین من علی،
۳۵۳۱	ابن عمر	الحسین و الحسین سیدا شباب،
۳۶۲۲	نعمان بن بشیر	الحلال بین و الحرام بین،
۳۶۲۶	نعمان بن بشیر	الحلال بین و الحرام بین،
۳۲۲۲	سلمان	الحلال ما احل اللہ،

(خ)

خرج ابو طالب الى الشام،

خرج معي جبرئيل لا يفوتني،

خلقت الملائكة من نور،

(د)

دع عنك معاذاً،

دع ما يريك الى ما لا يريك،

دعي هذه وقولي الذي،

الدنيا والآخرة حرام على اهل الله،

(ذ)

ذاك يوم ولدت فيه،

ذلك شيء يحدونه في صدورهم،

ذهبت انا و ابو بكر و عمر،

ذهبت النبوة فلا نبوة بعدى،

ذهبت النبوة وبقيت المبشرات،

(ر)

رأيت جعفرأ ملكا يطير،

رأيت ربي عزوجل،

رأيت عندها يعني ربه،

رأيت كائني دخلت الجنة

رأيت في الجنة يسحب،

رأينا كان النور يخرج من فيه،

۲۸۳۸ ابو موسى

۲۸۶۱ ام سلمة

۳۵۹۶ ابو ذر

۳۵۵۴ معاذ

۳۶۲۷ حسن بن علي

۳۲۶۸ ربيع بنت معوذ

۳۵۶۲ ابن عباس

۳۳۹۰ ابو قتاده

۳۶۳۵ معاوية بن حكم

۳۴۶۸ ابن عباس

۳۳۵۱ حذيفة

۳۳۵۲ ام كرز

۳۵۷۴ محمد بن عمر بن علي

۲۸۷۴ ابن عباس

۲۸۵۰ اسماء بنت الصديق

۳۵۴۶ ابن عباس

۳۲۶۲ عامر بن ربيعة

۳۲۴۶ ام ابی قرصافه

۳۴۷۸	علی	رحم اللہ ابابکر،
۳۵۵۷		رحمک اللہ یا امی بعد امی (لفاطمة بنت اسد،) انس
۳۰۸۷	زید بن ثابت	رخص ان تباع العرایا،
۳۰۸۹	ابن عباس	رخص الحائض ان تنفر،
۳۰۸۶	عائشہ	رخص الرقیۃ من کل،
۳۰۰۲	انس	رخص لعبد الرحمن، والتزیر،

﴿س﴾

۳۵۱۳	عمران	سألت ربی ان لا یدخل احدا من
۳۵۱۹	عائشہ	ستۃ لعنتهم ولعنهم اللہ،
۳۵۳۹	علی	ستكون لا صحابی زلة،
۲۸۲۵	عبد الرحمن بن غنم	سلم علیّ ملک ثم قال لی،
۳۲۵۹	علی	سلونی قبل ان تفقدونی،
۳۶۳۸	ابو ہریرہ	السفر قطعة من العذاب،
۳۲۳۶	ابو ایوب	السفل ارفق،

﴿ش﴾

۳۰۳۴	ابو ہریرہ	شرعت لنا دینا، (جہیش بن اویس،)
------	-----------	--------------------------------

﴿ض﴾

۲۹۹۷	عقبہ	ضح بہا،
۲۹۸۸	زید بن خالد	ضح بہ فضحیت،

﴿ط﴾

۳۶۳۴	ابن مسعود	الطيرة شرك،
------	-----------	-------------

﴿ع﴾

۲۸۹۸	طاؤس	عادى الارض من الله ورسوله ،
۳۶۵۷	طاؤس	عادى الارض من الله ورسوله ،
۳۲۶۱	ابو ذر	عرضت على امتى باعمالها ،
۳۲۶۲	حذیفہ	عرضت على امتى البارحة ،
۲۹۳۳	اسود بن سریع	عرف الحق لا هله ،
۳۲۶۴	انس	علمى بعد وفاتى كعلمى فى حياتى ،
۳۵۴۲	طلحه بن عبيد الله	عمرو بن العاص من صالحى القريش ،
۳۶۴۱	ابن عباس	العائد فى هبته كالكلب ،
۳۶۵۹	عائشہ	العرب للعرب اكفاء

﴿غ﴾

غفر الله تعالى لزيد بن عمرو

غفر الله تعالى لك يا عثمان

﴿ف﴾

فاطمة بضعة منى

فاخير بما هو كائن

فاخبرنا عن بدء الخلق

فاذن جبرئيل ونزلت الملائكة

فارا هم انشقاق القمر

فارسل معه رجلا من الانصار

فاسلم على انه لا يصل الا صلواتين

فاعطاني ثمنه ورده على

فابعنى على نفسك بكثرة السجود

فاسر الناس ان يتوضوا منه

۳۵۲۶ مسور بن مخرمه

۳۲۵۶ عمرو بن الخطب الانصارى

۳۲۵۷ عمر

۲۸۶۹ كعب الاحبار

۲۸۴۰ انس

۲۸۹۸ مصعب

۳۰۲۷ نصر بن عاصم

۳۴۱۵ جابر

۲۸۸۰ ربيعة بن كعب

۲۸۳۵ انس

۳۳۷۲	معاذ	فانت یعفور
۳۴۶۹	انس	فتبا لکم الدھر تبأ
۲۹۹۵	خزیمہ	فجعل شہادۃ خزیمۃ عمارہ بن
۳۰۸۳	ابن عمر	فرض صدقۃ الفطر
۲۸۶۸	ابو سعید	فصل بہم ثم اتی باناء فیہ لبن
۳۳۰۲	ابو درداء	فضلت باربع
۳۲۹۲	ابن عمر	فضلت علی آدم بنخصلتین
۳۲۰۱	ابو ہریرہ	فضلت علی الانبیاء بنخصلتین
۳۳۰۰	سائب بن یزید	فضلت علی الانبیاء بنخمس
۳۱۹۹	ابو ہریرہ	فضلت علی الانبیاء بست
۳۳۰۳	ابو ہریرہ	فضلت علی الانبیاء بستۃ
۳۳۰۱	انس	فضلت علی الناس باربع
۲۸۲۳	ابو ہریرہ	فقال ابراہیم : الحمد لله الذی
۳۴۳۴	ابو ہریرہ	فقال اللہ تبارک وتعالیٰ ، اعطیتک
۲۸۶۵	انس	فلم البث الا یسیر حتی یجتمع
۳۵۴۲	ابن عباس	فلیقل یا عباد اللہ اعینونی
۳۱۷۶	قتیلہ بنت صیفی	فمن حلف فلیحلف
۲۸۳۶	جابر	فوضع یدہ فی الركۃ
۳۳۱۹	حذیفہ	فی امتی کذابون دجالون
۳۶۰۲		فی السماء الرابعۃ نہر
		﴿ق﴾
۲۸۲۴	عائشہ	قال لی جبرئیل : قلت المشارق
۲۸۲۰	ابن مسعود	قال لی ربی عزوجل نحلّ ابراہیم
۲۸۴۹	ابن مسعود	قال لی ربی عزوجل نحلّ ابراہیم

قال الله تبارك وتعالى من عادى لى

۳۵۹۳ ابوہریرہ

قام فينا مقاما ماترك شيئا

۳۲۵۱ حذيفه

قد افلح بلال ، رأيت له كذا كذا

۲۸۶۶ ابن عباس

قد رأيتہ فی الجنة

۳۳۸۱ عامر

قد عفوت عن الخيل والرقيق

۳۰۳۶ على

قراء القرآن ثلث

۳۵۸۶ بريده

قضى ان اليمين

۳۰۷۴ ابن عباس

قضى بالشفعة

۳۰۷۵ جابر

قضى فى الجنين

۳۰۷۶ سعيد بن مسيب

قضى فيمن زنى

۳۰۷۷ ابوہریرہ

قولى : لبيك ، اللهم لبيك

۳۰۲۳ ابن عباس

(ك)

كان رسول الله ﷺ اذا صلى

۳۴۲۳ انس

كان رسول الله ﷺ اذا مشى

۳۴۱۱ جابر

كان رسول الله ﷺ لا يرد الطيب

۳۳۹۹ انس

كان رسول الله ﷺ يحب الحلوى

۳۴۱۶ عائشه

كان رسول الله ﷺ يقسم غنائم

۳۴۳۶ ابو موسى

كان رسول الله ﷺ يقضى فى مال

۳۴۸۱ سعيد بن مسيب

كان النبی ﷺ اذا سئل شيئا

۳۴۳۵ على

كان النبی ﷺ يبعث الى المطاهر

۳۴۲۴ ابن عمر

كان النبی ﷺ يتألو وجهه

۳۲۴۳ هند بن ابى هاله

كان النبی ﷺ يلبسها

۳۴۱۸ اسماء بنت الصديق

كان النبی يبعث الى قومه

۳۱۸۳ جابر

كانت بنو اسرائيل تسوسهم الانبياء

۳۳۴۸ ابوہریرہ

۲۹۳۰	سلمہ بن اکوع	کذب من قال ذک بل لہ اجرہ
۳۲۸۸	عمر	کل سبب ونعمب وصہر یقطع
۲۸۲۲	ابوہریرہ	کلکم اثنی علی ربہ
۲۹۹۹	علی	کلہ انت وعیالک فقد کفر اللہ
۳۵۵۶	انس	کم من اشعث اغبر
۲۸۳۹	عمران	کنا فی سفر مع النبی ﷺ
۳۴۱۷	عائشہ	کنت انام بین یدی رسول اللہ ﷺ
۳۳۴۱	قتادہ	کنت اول الناس فی الخلق
۳۳۴۰	ابوہریرہ	کنت اول النبین فی الخلق
۳۱۹۷	شقیق ابی الجعد	کنت نبیا و آدم بین
۲۱۹۸	میسرة القجر	کنت نبیا و آدم بین
۳۴۷۳	ابن عباس	کنت وابوبکر و ر
۳۲۸۰	ابو سعید	کیف انعم وصاحب الصور
۳۲۸۱	زید بن ارقم	کیف انعم وصاحب القرن
۳۰۰۷	حسن بصری	کیف یک اذا لبست سوارى کسرى

﴿ل﴾

۳۰۹۰	ابن مسعود	لاتباشر المرأة المرأة
۳۰۹۲	ابن عمر	لاتحروا بصلواتکم
۳۰۹۴	ابن عمر	لاتسافر المرأة ثلاثة ايام
۳۰۴۰	ابو موسیٰ	لاتشرب مسکرا
۳۰۹۶	ابن عمر	لاتصوموا حتی تزوا الهلال
۳۰۹۷	ابن عباس	لاتعذبوا بعذاب اللہ
۳۰۷۴	طفیل بن سخیرہ	لاتقولوا ماشاء اللہ و ماشاء محمد
۳۳۶۱	علاء بن زیادہ	لاتقوم الساعة حتی

۳۳۶۲	عبد اللہ بن زبیر	لا تقوم الساعة حتى
۳۳۷۶	نعیم بن مسعود	لا تقوم الساعة حتى
۲۹۹۰	اسماء بنت زید	لا تنحن
۳۰۹۹	ابو ہریرہ	لا تنکح الایم حتى
۳۲۸۵	انس	لا تواصلوا، قالوا
۳۰۱۹	ابو سید الخدری	لا صلوة بعد صلوة العصر
۳۵۰۳	بعض الصحابة	لا فتى الا على
۳۳۷۴	ابو طفیل	لا نية بعدى
۲۹۸۲	على	لا، ولو قلت نعم
۲۹۸۳	على	لا يوم من احدكم حتى اكون
۳۳۷۵	عائشہ	لا يبقى بعدى من النبوة
۳۰۹۸	ابن عمر	لا يبيع بعضكم على بيع
۳۵۸۲	ابن مسعود	لا يزال اربعون رجلا
۳۵۸۳	بن عمر	لا يزال اربعون رجلا
۳۴۴۵	ابو ہریرہ	لا يقسم ورثتي ديناراً
۳۲۷۳	سهل بن سعد	لا عطين الراية غدا رجلا
۲۹۲۳	ميمونه	ليبك لبيك لبيك
۳۶۰۳		لجبرئيل كل يوم انغماس
۳۵۷۶	انس	لعلك ترزق به
۳۰۰	ابو درداء	لقد اعطى على ثلاث خصال
۳۲۵۴	جبرئيل بن نعيم	لقد تركنا رسول الله
۳۲۰۳	ابو ہریرہ	لقد جاءكم رسول اليكم
۲۸۶۰	ابو ہریرہ	لقد رايتني في الحجر
۳۴۸۹	ابن عمر	لقد كان فيما مضى قبلكم

۳۵۶۶	ابن عباس	لکل شیء معدن
۲۹۶۷	ابو ہریرہ	لکل نبی حرم و حرمی المدینۃ
۳۴۳۱	ابو ہریرہ	لکل نبی دعوة مستجابة
۳۴۳۰	ابو ہریرہ	لکل نبی دعوة يدعوها
۳۳۵۰	ابو ہریرہ	لم یبق من النبوة الا
۳۲۴۹	ابن عباس	لم یزل اللہ ینقلنی من
۳۳۲۷	انس	لما اسرى بى
۲۸۷۰	عائشہ	لما اسرى الى السماء
۲۸۱۶	انس	لما اسرى بى قربنى ربى
۳۱۳۲	عمر	لما اقترف آدم الخطیئة
۳۳۲۱	عمر	لما اقترف آدم الخطیئة
۲۸۸۸	ابن عباس	لما خرج من بطنى نظرت اليه
۳۳۳۳	ابو ہریرہ	لما خلق اللہ آدم
۳۴۴۰	ابو ہریرہ	لما خلق اللہ آدم
۲۹۲۶	سلمان	لما خلق اللہ عز وجل العرش
۳۳۷۳	ابو منظور	لما فتح خيبر اصاب حمارا
۲۸۷۱	انس	لما فرغت مما امرنى اللہ به
۲۸۱۸	ابو ہریرہ	لما فرغت مما امرنى اللہ به
۲۸۷۲	ابو سعید	لما قسم رسول اللہ ﷺ الغنائم
۲۸۸۹	ابن عباس	لما ولد جاء رضوان خازن الجنة
۳۵۸۱	انس	لن تخلوا الارض من اربعين رجلا
۳۵۸۲	ابو ہریرہ	لن تخلوا الارض من ثلثين رجلا
۳۲۶۷	ابو وقرہ	لو اتاني مسلما لرددت عليه
۳۶۶۲	ابو ہریرہ	لو ان عبادى اطاعونى

۳۲۴۵	ربیع بنت معوذ	لو رأیتہ لقلت الشمس طالعة
۳۳۵۷	جابر	لو عاش ابراهیم لکان صدیقاً نبیاً
۳۳۵۴	عقبہ	لو کان بعدی نبی لکان عمر
۳۴۹۰	عقبہ	لو کان بعدی نبی لکان عمر
۳۵۵۹	ابو ہریرہ	لو کان العلم معلقاً بالثریا
۳۱۸۰	بنی سعد	لو کان هذا اليوم احدث رجال
۳۰۳۴	ابن عمرو،	لولا ان اشفق امتی ان امرتهم،
۲۹۷۵	زید ابن خالد،	لولا ان اشفق علی امتی لا خرت،
۲۹۷۶	ابو ہریرہ،	لولا ان اشفق علی امتی لا خرت،
۲۹۷۷	ابن عباس،	لولا ان اشفق علی امتی لا خرت،
۳۰۲۹	ابو ہریرہ،	لولا ان اشفق علی امتی لا مرتهم بالسواک،
۳۰۳۰	ابو ہریرہ،	لولا ان اشفق علی امتی لا مرتهم بالسواک،
۳۰۳۳	ابن عمرو،	لولا ان اشفق علی امتی لا مرتهم بالسواک،
۳۰۳۵	زید بن خالد،	لولا ان اشفق علی امتی لا مرتهم بالسواک،
۳۰۳۲	ابن عباس،	لولا ان اشفق علی امتی لفرضت علیهم،
۲۹۷۸	ابن عمر،	لولا ان یثقل علی امتی لصلیت،
۲۹۷۹	ابو سعید،	لولا ضعف الضعیف والسمیم،
۲۹۸۰	ابن عباس،	لولا ضعف الضعیف و سقم السمیم،
۳۵۷۱	مسافع دثلی،	لولا عباد اللہ رکع،
۳۳۳۶	سلمان،	لولاک ما خلقت الدنیا،
۳۴۸۶	ابو بکر،	لولم العبث فیکم لعبث عمر،
۳۳۳۳	ابو الطقیل	لی عشرة اسماء،
۳۳۹۳	انس،	لیس علی ابیک کرب بعد الیوم،
۳۳۱۲	سمرہ	لیس منکم الا انا ممسک،

(م)

۲۹۰۲	عمر	ما البقیت لا ھلک،
۳۴۸۰	ابن عباس	ما احد اعظم عندی یدا،
۳۶۲۴	ابن عباس	ما اجل فهو جلال،
۳۶۰۴		ما دخل رجل علی مومن سروراً،
۳۴۸۳	انس	ما اطیب مالک
۳۲۸۹	ابو ہریرہ	ما بال اقوام یزعمون ان قرابتی،
۳۲۹۰	ابو سعید	ما بال رجال یقولون ان رحم،
۲۹۷۱	عبد اللہ بن سلام	ما بین کذا و احد حرام،
۳۰۳۷	مقداد بن اسود	ما تقولون فی الزنا،
۳۶۴۹	ابو ہریرہ	ما جاء خیر منی،
۳۲۲۹	ابو ہریرہ	ما حلف اللہ بحیاء احد،
۳۴۰۱	ابن عمر	ما رأیت رسول اللہ ﷺ یطأ عقبہ،
۳۲۴۴	ابو ہریرہ	ما رأیت شیاً احسن من رسول اللہ،
۲۹۱۳	ابن عمرو	ما کان لی ولبنی عبد المطلب فهو لکم،
۳۴۷۷	ابو ہریرہ	ما لا حد عندنا ید الا وقد،
۲۸۹۳	ابو ہریرہ	ما نفعنی مال قط مانفعنی بال ابی بکر،
۳۴۷۹	ابو ہریرہ	ما نفعنی مال قط مانفعنی بال ابی بکر،
۳۸۷۳	ابو ہریرہ	ما نهیتکم فاجتنبوه،
۳۴۵۱	علی	ما ولد فی الاسلام مولود ازکی،
۲۸۷۴	ابو ہریرہ	ما ینقم ابن جمیل الا انه کان فقیراً،
۳۱۸۶	یعلیٰ بن مرہ	ما من شیء الا یعلم انی
۳۲۲۵	ابن مسعود	ما منکم من احد الا و معہ،
۲۹۲۴	ابو ہریرہ	ما من مؤمن الا و انا اولیٰ بہ،

۳۶۴۴	ابن مسعود	ما من مولود الا فی سرتہ ،
۳۶۲۳	ابو ہریرہ	ما من مولود الا وقدر ،
۳۳۱۷	ابی بن کعب	مثل فی النبیین ،
۳۳۱۸	ابو ہریرہ	مثلی و مثل الانبیاء من قبلی ،
۳۳۱۲	جابر ،	مثلی و مثلكم كمثل رجل ،
۳۳۱۶	ابو سعید	مثلی و مثل النبیین ،
۳۴۱۲	ابو امامہ	مر النبی ﷺ فی یوم
۳۶۱۴	کنانہ عدوی	ملك قابض علی ناصيتك
۳۲۳۴	علی	من آذى شعرة منی ،
۳۵۳۸	عبد اللہ بن مغفل	من آذاهم فقد آذانی ،
۳۵۲۰	عبد اللہ بن بدر خطمی	من احب ان یبارک له ،
۲۸۷۸	بریدہ	من استعملناه علی عمل
۳۵۷۳	ابو درداء	من استغفر للمومنین ،
۳۹۱۴	ابن عمر	من با یعت فقل لا خلابة ،
۳۱۸۷	طرا بن عازب	من بدا احفا ،
۳۶۴۷	انس	من بلغه عن اللہ عزوجل شیء
۳۶۵۱	ابو حمراہ انس	من بلغه عن اللہ عزوجل فضيلة ،
۲۶۴۸	ابن عمر	من بلغه عن اللہ عزوجل ،
۳۶۲۱	متاد بن انس	من حمى مومنا من منافق ،
۳۶۶۱	ابن عمر	من خلع یدا من طاعته ،
۲۶۲۸	ابو سعید	من رأى منكم منكرا ،
۲۸۴۳	ابو قتادہ	من رأى فی المنام فقد رأى الحق ،
۲۸۴۴	ابو سعید	من رأى فی المنام فقد رأى الحق ،
۲۸۴۲	انس	من رأى فی المنام فقد رأى

۲۸۴۵	ابو ہریرہ	من رآنی فی المنام فسیرانی ،
۳۵۶۴	علی	من زهد فی الدنيا علمہ اللہ ،
۲۹۹۶	خزیمہ بن ثابت	من شہد لہ خزیمہ واشہد علیہ ،
۲۹۸۵	برء بن عازب	من صلی صلاتنا واستقبل قبلتنا ،
۳۶۰۹	انس	من صلی علی تعظیما لحقی ،
۳۵۱۱	علی	من صنع الی احد من اهل یتى ،
۳۵۱۲	عثمان	من صنع صنیعة الی احد من ،
۳۵۹۴	معاذ	من عاذی اولیاء اللہ فقد بارز ،
۳۴۰۰	ابو ہریرہ	من عرض علیہ ریحان ،
۲۹۸۶	انس	من کان ذبح قبل الصلوة ،
۳۶۳۳	ابو ہریرہ	من کان لہ شعر فلیکرمہ ،
۳۲۳۷	ابن عمرو	من کذب علی متعمدا فلیتوا ،
۳۵۰۴	بریدہ	من کنت ولیہ فعلی ولیہ ،
۳۵۲۲	علی	من لم یعرف عترتی و الانصار ،
۲۹۲۹	سلمہ بن اکوع	من هذا السائق ،
۳۴۰۰	عثمان	من یشتری هذه الربعة ،
۳۱۷۰	عدی بن حاتم	من یطع اللہ و رسولہ فقد رشد ،
۳۱۷۱	ابن مسعود	من یطع اللہ و رسولہ فقد رشد ،
۳۲۷۴	ابو ہریرہ	المنحیا محباکم و الممات ،
۲۹۶۵	علی	المدينة حرم ما بین غیر ،
۲۹۶۳	انس	المدينة حرم من کذا الی کذا ،

﴿ن﴾

۲۹۴۳	ام ایمن	دخلت هذا الکبیر المہابة ، (الحسن)
۳۳۵۸	انس	نحن اهل بیت لا یقاس بنا احد ،

۳۲۱۳	ابو ہریرہ	نحن الآخرون السابقون
۳۲۳۷	ابو ہریرہ	نحن الآخرون السابقون ،
۳۳۳۸	خدیفہ	نحن الآخرون من الدنيا،
۳۴۰۹	اشعت بن قیس	نحن بنو النضر بن کنانہ ،
۳۳۲۸	ابو ہریرہ	نزل آدم بالہند ،
۳۵۳۶	حکیم بن حزام	نزل النبی ﷺ فی حفرتها (خدیجہ ،)
۲۸۶۷	ام ہانی	نشرلی رھط من الانبیاء،
۳۵۵۰	جابر	نعم عبداللہ و ابو عبداللہ ،
۳۶۳۲	ابو قتادہ	نعم و اکرامہا ،
۳۱۵۴	علی بن حسین	نہی ان تستر الجدر ،
۳۰۴۷	ابن عمر	نہی ان یباع الطعام اذا ،
۳۱۵۰	عبد اللہ بن سرجس	نہی ان ییال فی الحجر ،
۳۰۴۸	ابو سعید	نہی ان یزق الرجل بین یدیه ،
۳۰۴۹	ابو ہریرہ	نہی ان یبیع حاضر لباد
۳۱۴۵	انس	نہی ان یتباہی الناس فی المساجد ،
۳۱۴۹	ابن عمرو	نہی ان یتخلی الرجل ،
۳۱۶۶	جابر	نہی ان یتزوج المرأة ،
۳۱۴۷	جابر	نہی ان یتعاطی السیف ،
۳۱۶۹	ابن عمر	نہی ان یتناحی اثنتان ،
۳۰۵۰	ابو قتادہ	نہی ان یجمع بین التمر والزہو ،
۳۰۵۱	ابن عمر	نہی ان یسافر بالقرآن
۳۱۵۱	ابن مسعود	نہی ان یرسمی الرجل ،
۳۱۵۳	جابر	نہی ان یصافح المشرکون ،
۳۰۵۴	ابن عمر	نہی ان یصلی الرجل اعواء ،

۳۱۵۲	ابن عباس	نہی ان یضحی لیلاً،
۳۱۴۶	بریدہ	نہی ان یقعد الرجل بین،
۳۱۴۸	خدیفہ	نہی ان یقوم الامام،
۳۰۵۴	ابن عمر	نہی ان یقیم الرجل اخاه،
۳۰۵۵	ابن عمر	نہی ان یلیس الرجل مصبوغاً،
۳۰۵۶	ابو سعید	نہی عن اشتعال الصماء،
۳۱۲۷	ابو درداء	نہی عن اكل المجثمة،
۳۱۲۶	جابر	نہی عن اكل الهره،
۳۰۶۱	ابن عمر	نہی عن بيع التمار،
۳۰۶۳	ابن عمر	نہی عن بيع الثمر،
۳۰۶۶	ابن عمر	نہی عن بيع جبل الحبلہ،
۳۰۶۲	براء	نہی عن بيع الذهب،
۳۱۳۱	سمره	نہی عن بيع الشاه باللحم،
۳۱۲۸	جابر	نہی عن بيع الصبرہ،
۳۱۲۹	ابن عمر	نہی عن بيع الكالی بالكالی،
۳۱۳۲	ابن عباس	نہی عن بيع المضامين،
۳۰۶۴	ابن عباس	نہی عن بيع النخل،
۳۰۶۵	ابن عمر	نہی عن بيع الولاء،
۳۰۵۷	ابو ہریرہ	نہی عن التلقى،
۳۰۶۷	ابو حجیفہ	نہی عن ثمن الدم،
۳۰۶۸	ابن مسعود	نہی عن ثمن الكلب،
۳۱۳۳	ابن عمرو	نہی عن جلد الحد فی المساجد،
۳۱۳۴	عمر	نہی عن حلق القفا،
۳۰۶۹	ابو ہریرہ	نہی عن خاتم الذهب،

۳۱۳۶	جابر
۳۱۳۵	ابن عباس
۳۱۳۷	ابو ہریرہ
۳۰۷۰	ابو سعید
۳۱۳۸	ابن عباس
۳۱۳۹	ابو ریحانہ
۳۱۴۰	ابن عباس
۳۱۴۱	عبدالرحمن بن معاویہ
۳۰۷۱	ابن عمر
۳۰۷۲	رافع بن خدیج
۳۱۴۲	رافع بن خدیج
۳۱۴۳	ابن عمر
۳۱۴۴	عبدالرحمن بن شبل
۳۱۲۵	عمران
۳۲۰۱	ابن عمر
۳۱۰۰	معاویہ
۳۱۰۲	ابن عمر
۳۱۰۳	سمیرہ بن جندب
۳۰۵۷	ابو ہریرہ
۳۰۱۴	سعد بن ابی وقاص
۳۱۰۵	ابن مسعود
۳۱۰۶	عبداللہ بن مغفل
۳۱۰۷	حسین بن علی
۳۱۰۸	ابن عمر

نہی عن ذبیحۃ المجوس ،
نہی عن ذبیحۃ النصاری ،
نہی عن شریطۃ الشیطان ،
نہی عن صوم یوم الفطر ،
نہی عن صیام رجب کلہ ،
نہی عن عشر ،
نہی عن قتل اربع ،
نہی عن قتل الخطا طیف ،
نہی عن قتل النساء ،
نہی عن کراء الارض ،
نہی عن کسب الامۃ ،
نہی عن نسف الشیب ،
نہی عن نقرة الغراب ،
نہی عن الاجابة طعام ،
نہی عن الانحصاء ،
نہی عن الاغلو طات ،
نہی عن الاقران ،
نہی عن الاقواء والتورک ،
نہی عن التلقی ،
نہی عن التبتل ،
نہی عن التبقر ،
نہی عن الترجل الاغباء ،
نہی عن الجداد ،
نہی عن الحلالۃ ،

۳۱۰۹	معاذ بن انس	نہی عن الحیوة یوم الجمعة،
۳۱۱۰	علی	نہی عن الحکرة بالبلد،
۳۶۳۹	عبد اللہ بن مغفل	نہی عن الحذف،
۳۱۱۱	ابو ہریرہ	نہی عن الدواء الخبیث،
۳۱۱۲	معاویہ	نہی عن الركوب علی،
۳۱۱۱	ابو ہریرہ	نہی عن السدل،
۳۱۱۴	علی	نہی عن السوم،
۳۱۱۶	ابن عمر	نہی عن الشراء والبيع،
۳۱۱۵	انس	نہی عن الشرب قائما،
۳۰۵۲	ابو ہریرہ	نہی عن الشرب من فی،
۳۰۵۸	ابن عمر	نہی عن الشغار،
۳۱۱۷	انس	نہی عن الصلوة،
۳۱۱۸	انس	نہی عن الصلوة فی الحمام،
۳۱۱۹	جابر	نہی عن الضحك من الضرطة،
۳۱۲۰	عبد الواحد بن معاویہ	نہی عن الطعام الحار،
۳۰۶۰	انس	نہی عن المحاقلة،
۳۱۲۱	ابن عباس	نہی عن النفخ فی الطعام،
۳۱۲۲	زید بن ثابت	نہی عن النفخ فی سجود،
۳۱۲۳	جابر	نہی عن الوشم،
۳۱۲۴	ابو ہریرہ	نہی عن الوشم،
۳۱۶۴	جابر	نہانا ان تمسح بعظم
۳۱۶۵	جابر	نہانا ان ندخل علی معیبات،
۳۰۴۴	حذیفہ	نہانا ان نشرب فی انیة،
۳۱۶۷	جابر	نہانا ان نطرق النساء،

۳۶۳۱	بعض الصحابة	نہانا نا یمشط احدنا
۳۱۶۸	جابر	نہان عن الطروق،
۳۰۴۵	براء	نہانا عن المياثر الحمر،
۳۰۷۳	محمد بن سيرين	نہینا ان نحد اكثر من ثلاث،
۳۵۸۸	ابن عباس	النجوم امان لا هل الارض،
۳۵۷۸	ابو موسى	النجوم امنة للسماء،



۳۶۹۰	ابو هريره	و آدم بين الروح والجسد،
۳۱۹۶	ابو هريره	و آدم بين الروح والجسد،
۳۵۱۵	انس	وعدني ربي في اهل بيتي،
۲۸۰۰	ابو سعود	وانلها لله اقدر عليك،
۲۸۱۲	جابر	والذي نفسي بيده، لو بدالكم موسى،
۳۰۲۱	امير معاوية	ولقد نهى عنهما يعني الركعتين بعد العصر،
۲۹۸۴	انس	ولو قلت : نعم لوجبت،
۲۸۹۷	عبد الله بن اعور مازني	وهن شر غالب لمن غلب،
۳۲۶۰	حذيفه	وهو يحدث مجلسا وانا فيه،
۳۴۷۲	مصمہ بن مالك	ويحك اذا سات عمر،
۲۸۳۲	ابو سعيد	الوسيلة درجة عند الله،



۳۰۱۵	انس	هاء وهاء ولا خلابة،
۳۲۲۲	ان عمر	هؤلاء يقرؤون القرآن،
۳۰۱۲	حذيفه	هدايا العمال حرام كلها،
۳۰۱۳	ابو حميد ساعدي	هدايا العمال غلول،

۳۵۴۳	طلحہ بن عبید اللہ	ہذا جبرئیل یخبرنی انه ،
۳۲۷۶	انس	ہذا مصرع فلان ،
۲۹۹۷	ابو ہریرہ	هل تجدرقبة تعتقها ،
۳۵۷۴	سعد بن ابی وقاص	هل تنصرون وترزقون ،
۳۲۱۴	خدیفہ	ہم تبع لنا یوم القيامة ،
۳۱۷۷	عباس بن عبد المطلب	هو فی ضحضاح من نار ،

﴿ی﴾

۲۹۳۶	ابو لبابہ	یا ابا لبابة، ا یجزی عنک الثلث،
۲۸۱۱	جابر	یا ابن الخطاب، ا والذی نفسی بیدہ ،
۳۰۱۶	کریب	یا ابنہ ابی امیہ ! سألت عن الرکتین،
۲۹۷۴	صفیہ بنت بشیر	یا ایہا الناس! ان اللہ حرم مکة،
۳۳۵۳	ابن عباس	یا ایہا الناس، انه لم یبق من ،
۳۲۳۸	جابر	یا جابر! ان اللہ تعالیٰ خلق قبل الاشیاء،
۳۲۶۳	جابر	یا جابرا یولدہ مولود اسمہ علی ،
۳۵۴۵	ابن مسعود	یا حمزة! یا کاشف الکربات ،
۳۲۴۸	عائشہ	یا حمیراء! لم ضحك؟
۳۳۷۹	عقیل بن ابی طالب	یا عقیل! واللہ انی لاحبک
۳۳۴۶	معاذ	یا علی! اخصمک بالنبوة،
۳۵۱۶	علی	یا علی! ان اول اربعة،
۳۵۱۰	علی	یا علی! ان فیک من عیسیٰ مثلاً
۳۴۵۴	علی	یا علی! سألت اللہ ثلاثاً،
۳۰۰۳	ابو سعید	یا علی! لا یحل لاحد یجنب فی ،
۳۰۲۶	اسماء	یا عمہ! حجی،
۲۸۷۹	غیلان بن سلمہ	یا غیلان! ایئت ہاتین الاشیاء تین

۳۲۷۵	معاذ	یا معاذ! اتک عسی ان لا تلقانی ،
۲۸۷۱	عبد اللہ بن زید	یا معشر الانصار! الم اجد کم ضللا لا
۳۹۱۲	ابن عباس	یا معشر الانصار! الم تكونوا اذلة ،
۳۱۵۶	عمر	یا مر المسح علی ظهر الخف ،
۲۹۷۰	ابن مسعود	یبعث اللہ عزوجل من هذه البقیعة ،
۳۲۳۳	حذیفہ	یجمع اللہ تعالیٰ الناس فی صعيد واحد ،
۳۵۰۲	بعض الصحابہ	یزف علی بنی وبنی ابراهیم ،
۲۹۱۶	عبد اللہ بن عبد البر	ینصب لی یوم القيامة منبر ،

آثار صحابہ و تابعین

۳۴۸۵	ابوبکر الصديق	اکرہت امارتی (یعلیٰ)
۳۳۶۸	ابوبکر الصديق	بعثنی ابوبکر الی ملک الروم (عبادہ)
۳۲۷۱	ابوبکر الصديق	ذوبطن بنت خارجہ اراہا جاریہ
۳۵۵۸	عمر الفاروق	استغفر لی (لاویس القرنی)
۳۵۴۴	عمر الفاروق	اسندونی ، اسندونی
۲۹۳۸	عمر الفاروق	انت احق بالأذن من ابن عمر (للحسین)
۳۵۵۳	عمر الفاروق	اللهم! انا کنا فتوسل الیک
۳۴۹۵	عمر الفاروق	انی لارجو ان یکون ربی
۲۹۳۷	عمر الفاروق	بلغنی ان الناس قدھا بواشدتی
۴۲۳۱	عمر الفاروق	قد بلغ من فضلك
۳۳۶۶	عمر الفاروق	کتب عمر بن الخطاب الی سعد
۳۴۹۳	عمر الفاروق	ملاکم تعبد. تم الناس
۳۴۹۴	عمر الفاروق	من عبد اللہ عمر امیر المومنین الی العاص
۳۲۷۷	عمر الفاروق	واندی بعثا بالحق ما انخطوا الحدود
۲۹۴۰	عمر الفاروق	هل انبت الشعر علی رؤسنا الا ابوک

۲۹۳۹	عمر الفاروق	یا ابن اخي ا فہل انت الشعر
۳۴۶۱	علی المرتضیٰ	افضل الناس بعد رسول اللہ ﷺ
۳۴۵۶	علی المرتضیٰ	الاخبرك بخیر الامۃ
۳۴۵۹	علی المرتضیٰ	اما انك لو قلت
۳۵۰۹	علی المرتضیٰ	انا قسیم النار
۳۴۵۳	علی المرتضیٰ	ان اللہ ذم الناس کلہم ومدح ابابکر
۳۵۰۷	علی المرتضیٰ	انی لاستحی من اللہ ان یكون
۳۴۵۷	علی المرتضیٰ	ای والذي قلق الحبة وبرأ النسمة
۳۳۴۷	علی المرتضیٰ	بین کتفیه خاتم النبوة،
۳۴۴۹	علی المرتضیٰ	خیر الناس بعد رسول اللہ ﷺ،
۳۴۵۸	ابو بکر و عمر،	خیر الناس بعد الرسول اللہ ﷺ،
۳۴۹۹	علی المرتضیٰ	ذاک امرء یدعی فی الملاء الاعلیٰ،
۳۴۶۲	علی المرتضیٰ	سبق رسول اللہ ﷺ،
۳۴۴۸	علی المرتضیٰ	قال: ابوبکر، قلت، ثم: من؟
۳۴۵۵	علی المرتضیٰ	لا احد احدا فضلنی،
۳۵۰۸	علی المرتضیٰ	لا ادري ای النعمتين اعظم،
۳۵۰۶	علی المرتضیٰ	لا اسئل عن شیء دون العرش،
۳۵۰۵	علی المرتضیٰ	لا تسالونی عن شیء یكون الی يوم القيامة،
۳۴۶۰	علی المرتضیٰ	لا یفضلنی احد علی ابی بکر و عمر،
۲۸۲۸	علی المرتضیٰ	لم یبعث اللہ عزوجل نبیا آدم،
۳۳۹۵	علی المرتضیٰ	مات رسول اللہ يوم الاثنين،
۳۴۵۲	علی المرتضیٰ	هل انا الاحسن، من،
۳۴۵۰	علی المرتضیٰ	یا ایہا الناس! قد بلغنی ان اقواما،
۳۴۴۲	علی المرتضیٰ	یقول سلیمان علیہ الصلوۃ والسلام بامر اللہ،

- ۳۳۱۰ عبد اللہ بن مسعود اعطانی رسول اللہ ﷺ، ثلاثاً،
۳۴۸۷ عبد اللہ بن مسعود ان اسلام عمر کان عزة،
۳۵۹۸ عبد اللہ بن مسعود الروح ملک اعظم،
۲۸۵۵ عبد اللہ بن عباس اتعجبون ان يكون النحلة لا يراهم،
۳۲۴۲ عبد اللہ بن عباس اذا تكلم رى كالنور يخرج،
۲۸۵۳ عبد اللہ بن عباس ان ابن عمر ارسل الى ابن عباس،
۳۱۸۵ عبد اللہ بن عباس ان الله تعالى فضل محمد ﷺ،
۳۶۰۸ عبد اللہ بن عباس ان عن يمين العرش نهرا،
۲۸۵۶ عبد اللہ بن عباس ان محمداً ﷺ راي ربه مرتين،
۲۸۲۹ عبد اللہ بن عباس ثم ذكر ما اخذ عليهم،
۲۸۵۴ عبد اللہ بن عباس جعل الكلام لموسى والنحلة،
۲۸۵۲ عبد اللہ بن عباس ذاك اذا تجلى بنوره الذى،
۳۵۹۷ عبد اللہ بن عباس الروح ملك من الملائكة،
۳۲۴۰ عبد اللہ بن عباس لم يكن لرسول الله ﷺ ظل،
۳۲۸۷ عبد اللہ بن عباس ما احتلم نبي قط،
۲۸۳۰ عبد اللہ بن عباس ما خلق الله وما ذرأ وما برأ،
۳۲۳۰ عبد اللہ بن عباس ما خلق الله وما ذرأ وما برأ،
۲۵۱۴ عبد اللہ بن عباس من رضاء محمد ﷺ ان لا يدخل،
۳۶۱۱ عبد اللہ بن عباس هم الملائكة وكلوا بامور،
۳۴۲۱ انس بن مالك انخرج الينا انس بن مالك نعلين،
۲۸۵۷ انس بن مالك ان محمداً ﷺ راي ربه،
۳۳۵۶ انس بن مالك كان ابراهيم قد ملأ المهد ولوعاش،
۲۹۵۱ انس بن مالك هي حرام لا يحتلى بخلاها،
۳۴۲۰ عائشة الصديقة اعرجت كساء ملبدا

۳۴۸۲	عائشہ الصدیقہ	ان ابابکر اسلم يوم اسلم،
۳۴۴۴	عائشہ الصدیقہ	ان ازواج النبی ﷺ حين توفي،
۲۹۰۶	عائشہ الصدیقہ	ما رى ريك الايسار ع في عواك،
۳۵۲۹	عائشہ الصدیقہ	ما رأيت احدا كان اشبه سمته،
۲۸۸۳	عائشہ الصدیقہ	مكتوب في الانجيل من نعت النبی ﷺ،
۳۴۰۱	عائشہ الصدیقہ	والله ايا بن اختي،
۳۴۴۱	ابوهريره	ارسل ملك الموت الى موسى عليه السلام،
۳۴۹۷	ابوهريره	اشترى عثمان الجنة مرتين،
۲۹۲۷	عبد الله بن سلام	انا لنحد صفة رسول الله ﷺ،
۳۳۶۷	بلال بن الحارث	خرجت تاجرا الى الشام،
۲۹۱۴	اسود بن مسعود ثقفيه	انت الرسول الذي ترجى فواضله،
۲۹۲۱	عبد الله بن عبد الله	انك الذليل ورسول الله ﷺ،
۳۳۵۵	عبد الله بن ابي اوفى	لوقضى ان يكون بعد محمد ﷺ،
۳۲۳۵	اسامه بن شريك	اتيت النبی ﷺ، واصحابه حوله كان،
۳۴۱۹	عثمان بن عبد الله	فاخرجت ام سلمة شعرا من،
۳۶۵۶	كعب الاحبار	ان السماء تدور على نصب،
۳۶۵۵	كعب الاحبار	ان السماء في قطب كقطب الرجا،
۳۶۵۴	كعب الاحبار	ان السموات تدار على منكب ملك،
۲۸۵۱	كعب الاحبار	ان الله تعالى قسم رؤيته وكلامه،
۳۳۱۱	كعب الاحبار	فرايت في بعض ما انزل الله،
۲۸۸۲	كعب الاحبار	نجد محمد رسول الله ﷺ،
۳۶۹۹	كعب الاحبار	لا تقطر عين ملك منهم،
۲۹۰۲	عروه بن الزبير	انت والله الاعز والعزير،
۳۵۰۱	عروه بن الزبير	اسلم على وهو ابن ثمان،

لقد رأى محمد ﷺ

۲۸۵۸ حسن بصری

قد علم الله انه ما به اليهم حاجة ،

۳۴۱۳ حسن بصری

انا محمد ،

۳۳۳۶ مجاهد

قال رجل من المنافقين ،

۳۲۵۵ مجاهد

خلقت الملائكة من نور العزة ،

۳۶۰۶ عكرمة

ان الملائكة روح خلقت ،

۳۶۰۷ يزيد بن رومان

كان يوضع لمسلمين عليه الصلوة والسلام ،

۳۴۴۳ سعيد بن جبیر

ان الملك ينطلق فيأخذ من تراب ،

۳۶۴۵ عطا خراسانی

منزلهما الساعة وهما ضجيعاه ،

۳۴۶۳ علی بن حسین

لا نه كان افضلهم اسلاما ،

۳۴۷۶ محمد بن حنفیه

اجمع بنوا فاطمة علی ان يقولوا ،

۳۴۶۴ محمد الباقر

لهما فضل عندي من علی ،

۳۴۶۵ محمد بن عبد الله بالمحضر

انطلقت الخوارج فبرأت ،

۳۴۶۶ زید بن علی بن حسین

اقوال احبار اليهود ،

احفظوا ما اقول لكم ،

۳۳۸۸

اما انه سوف يبعث منكم ،

۳۳۸۰

قدطلع الكوكب الاحمر ،

۳۳۸۷

كان احبار يهود نبی قريظة ،

۳۳۸۵

كان النبي يبعث الى قومه ،

۳۳۸۲

كنا يهود فينا كانوا يذكرون ،

۳۳۸۴

هذا كوكب احمد قدطلع ،

۳۳۸۳

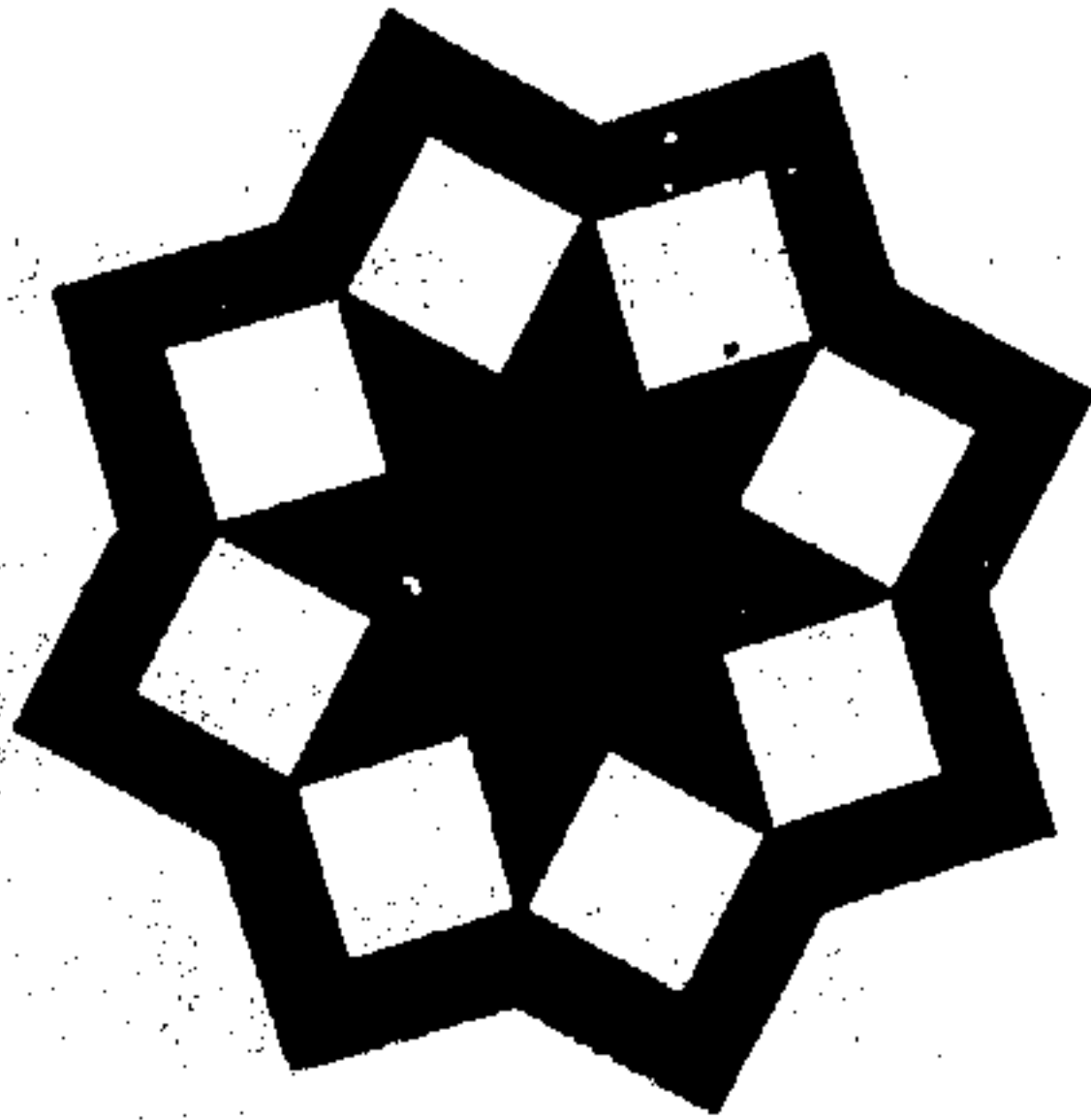
يا اهل يثرب قدذهب

۳۳۸۶



فہرست عنوانات





فہرست عنوانات جلد اول

۱۔ کتاب الایمان

۱۔ نیت

۵

۷

۷

۹

۹

۱۱

۱۲

۱۳

۲۔ توحید و صفات الہی

۱۳

۱۳

۱۵

۱۶

۱۹

۲۱

۲۳

۲۴

۲۵

۲۵

۲۶

۲۶

اعمال کا مدار نیتوں پر ہے

نیت خیر پر اجر

افادہ رضویہ

اللہ تعالیٰ نیتوں کو دیکھتا ہے

دل کا حال خدا جانتا ہے

کلمہ توحید کی فضیلت

افادہ رضویہ

کلمہ طیبہ کے تصدیق کرنے کی فضیلت

توحید پرست سب جنتی ہیں

افادہ رضویہ

غیر خدا کی عبادت حرام و کفر ہے

معاصیت خدا میں کسی کی اطاعت نہیں

وتر اللہ تعالیٰ کو پسند ہے

بعض صفات باری تعالیٰ

حقیقی مولیٰ اللہ تعالیٰ ہے

حقیقی بادشاہ اللہ تعالیٰ ہے

حقیقی سید اللہ تعالیٰ ہے

۲۶

حقیقی فیصلہ فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہے

۲۷

اللہ تعالیٰ حکیم و علیم ہے

۲۷

اللہ ملک الملوک ہے

۲۷

افادہ رضویہ

۳۱

اللہ تعالیٰ بندوں پر نہایت مہربان ہے

۳۱

اللہ تعالیٰ بندوں سے قریب ہے

۳۲

اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں تمام خزانے ہیں

۳۳

اللہ تعالیٰ کے قبضے میں زمین و آسمان ہے

۳۳

اللہ عز و جل وسیلہ بننے سے پاک ہے

۳۵

اللہ و رسول مشورہ سے بے نیاز ہیں

۳۶

۳۔ دین حق

۳۸

دین نصیحت ہے

۳۸

افادہ رضویہ

۳۹

دین آسان ہے

۴۰

دین میں آسانی بہتر ہے

۴۱

آسانی پیدا کرو دشواری نہیں

۴۲

حضور آسان دین لائے

۴۲

اللہ تعالیٰ کو دین حنیف پسند ہے

۴۲

حق کو کوئی چیز باطل نہیں کرتی

۴۳

اسلام غالب رہتا ہے

۴۳

افادہ رضویہ

۴۴

اسلام میں ضرر کی تعلیم نہیں

۴۴

اسلام تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے

۴۴

ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے

۴۵

غیب پر ایمان قوی ہے

۴۵

فضیلت کا مدار ایمان و عمل ہے

۴۶

سوادِ اعظم کی پیروی کرو

۴۶

افادہ رضویہ

۴۶

ایک جماعت ہمیشہ حق پر رہے گی

۴۷

غنی کے سامنے انکساری نقصان دین کا سبب

۴۷

افادہ رضویہ

۴۸

۴۔ سنت کی اہمیت

۴۸

سنت رسول کو لازم جانو

۵۰

افادہ رضویہ

۵۳

خلفائے راشدین کی سنت لازم ہے

۵۳

احیائے سنت پر اجر

۵۵

افادہ رضویہ

۵۵

چار چیزیں سنت میں سے ہیں

۵۶

اہل سنت حق پر ہیں

۵۶

افادہ رضویہ

۵۷

۵۔ بدعت

۵۷

بدعت و ضلالت

۵۷

بدعت کی مذمت

۵۸

بدعت کی دو قسمیں حسنہ اور سیئہ

۵۸

اچھی بات بدعت حسنہ اور جمع قرآن

۶۰

افادہ رضویہ

۶۳

بدعتی کی تعظیم حرام ہے

۶۳

بدعتی جہنمی کہتے ہیں

۶۳	بدعتی بدترین مخلوق ہیں
۶۵	گمراہ و بدعتی کی عیادت نہ کرو
۶۵	گمراہ اور بدعتی سے قطع تعلق کرو
۶۵	گمراہ اور گمراہ گر کی مجلس سے بچو
۶۶	افادہ رضویہ
۷۰	آئندہ گزشتہ سے بدتر ہے

۶۔ شرک و کفر

۷۲	ہت پرستی کی ابتداء کس طرح ہوئی
۷۳	مشرک سے میل جول منع ہے
۷۳	افادہ رضویہ
۷۴	مشرک کی صحبت بری ہے
۷۵	کفار و مشرکین کی معیت جائز نہیں
۷۵	مشرکین سے عہد و پیمان نہ کرو
۷۶	مشرک سے استعانت نہ کرو
۷۷	افادہ رضویہ
۷۹	افادہ رضویہ
۷۹	افادہ رضویہ
۸۲	ہندوؤں کے میلے میں نہ جاؤ
۸۲	افادہ رضویہ
۸۵	کافروں کے بت خانے میں نہ جاؤ
۸۶	مشرک کا ہدیہ قبول نہ کرو
۸۸	افادہ رضویہ
۸۸	کافروں سے ہدیہ لیا جاسکتا ہے

۹۲	غیر مسلم کو مذہبی امور کیلئے ملازم نہ رکھو
۹۳	افادہ رضویہ
۹۹	ذمی کافر سے برتاؤ میں نرمی کرو
۹۹	ذمی کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں
۹۹	مرتد کی سزا قتل ہے
۱۰۰	بت پرستی کس طرح شروع ہوئی
۱۰۱	افادہ رضویہ

۷۔ تکفیر

۱۰۴	کسی گناہ کی وجہ سے تکفیر مت کرو
۱۰۵	مسلمان کی تکفیر کا وبال کافر پر ہے

۸۔ فرق باطلہ

۱۰۷	فرق باطلہ کا ظہور
۱۰۸	افادہ رضویہ
۱۰۹	افادہ رضویہ
۱۱۰	بد مذہب کے ساتھ مت بیٹھو
۱۱۰	افادہ رضویہ
۱۱۲	بد مذہبوں سے ترش رو ہو کر بات کرو
۱۱۲	رافضی بد لقب فرقہ ہے
۱۱۳	افادہ رضویہ
۱۱۳	بد مذہب کی خوشنودی حاصل نہ کرو

۹۔ تقدیر و تدبیر

۱۱۵	تقدیر کا بیان
۱۱۵	مسئلہ تقدیر میں بحث منع ہے

۱۱۶

تقدیر بحر عمیق ہے

۱۱۷

افادہ رضویہ

۱۱۷

سزا و جزا کیوں؟

۱۱۹

افادہ رضویہ

۱۲۱

تقدیر پر تکیہ کر کے عمل نہ چھوڑے

۱۲۲

تذیر تقدیر سے ہے

۱۲۴

افادہ رضویہ

۱۲۵

تقدیر کا منکر ملعون ہے

۱۰۔ گناہ صغیرہ و کبیرہ

۱۲۶

گناہ صغیرہ و کبیرہ کی پہچان

۱۲۶

جھوٹی گواہی گناہ کبیرہ ہے

۱۲۷

جھوٹا گواہ جہنمی ہے

۱۲۷

گناہ وہ ہے جو دل میں کھٹکے

۱۲۸

ارتکاب کبائر سے ایمان نہیں جاتا

۱۲۹

افادہ رضویہ

۱۲۹

گناہ سے دل سیاہ ہو جاتا ہے

۱۳۰

سب کو ہلاک نہ جانو

۱۳۰

لواطت حرام ہے

۱۳۰

مدح فاسق حرام ہے

۱۳۱

مومن کی لعن طعن حرام ہے

۱۳۱

ایذائے مومن حرام ہے

۱۳۱

مسلمان کی جان و مال حرام ہے

۱۳۲

مسلمان کو گالی دینا جائز نہیں

۱۳۲

مسلمان کا مال بغیر رضائے مال جائز نہیں

۱۳۲	کسی سے جبراً کچھ لینا جائز نہیں
۱۳۳	دھوکہ دینا مذموم ہے
۱۳۳	افادہ رضویہ
۱۳۳	رشوت لینا دینا جائز ہے
۱۳۴	مجرم کو پناہ دینا جائز نہیں
۱۳۴	اسلام میں ضرر رسانی نہیں
۱۳۵	کمزور مسلمان کی مدد نہ کرنا گناہ ہے
۱۳۵	حسد ایمان کے ساتھ جمع نہیں ہوتا ہے
۱۳۶	عیب لگانے والے مستحق جہنم ہیں
۱۳۷	قتل مومن پر اعانت بدتر گناہ ہے
۱۳۷	شیطانی وسوسہ
۱۳۷	تصویر حرام ہے
۱۳۲	جہاں تصویر ہو وہاں فرشتے نہیں جاتے
۱۳۵	تصویر کو مٹانا ضروری ہے
۱۳۵	افادہ رضویہ
۱۳۶	بیت اللہ شریف کی تصاویر مٹائی گئیں
۱۳۹	تصویر بنانے والے بدترین مخلوق ہیں
۱۵۰	تصویر میں سر ہی اصل ہے
۱۵۰	افادہ رضویہ
۱۵۱	موضع اہانت میں تصویر کا حکم

۱۵۲	حقوق اللہ اور حقوق العباد
۱۵۲	مسلمان کامل کی علامت
۱۵۳	محبت رسول

حیا ایمان کا حصہ ہے

۱۲۔ صفات مومن

صفت مومن

فضیلت مومن

لعن طعن کرنے والا مومن کامل نہیں

مدح مومن و مذمت فاجر

مسلمان کی خیر خواہی ضروری ہے

مسلمان بھائی کو حتی الامکان فائدہ پہنچاؤ

مومن ایک مرتبہ ہی دھوکہ کھاتا ہے

مومن شریف اور کافر دغا باز ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ سے شرم و حیا کرو

افادہ رضویہ

اللہ و رسول کے حق کی حفاظت کرو

مومن خود اپنے کو ذلت میں نہ ڈالے

علامت محبت

مومن کو ہر چیز پر اجر ملتا ہے

پرورش اہل و عیال پر اجر

ہر زمانے میں سات مسلمان دنیا میں ضرور رہے

افادہ رضویہ

۲۔ کتاب العلم

۱۔ ضرورت علم دین

ہر مسلمان پر علم دین سیکھنا فرض ہے

۱۸۷	جامع الاحادیث	فہرست عنوانات/جلداول
۱۶۵	_____	اصل علوم تین ہیں
۱۶۶	_____	افادہ رضویہ
۱۶۹	۲۔ فضیلت علم دین	_____
۱۶۹	_____	فضیلت علم
۱۷۰	_____	علم خشیت ربانی کا سبب ہے
۱۷۱	۳۔ فضیلت علماء	_____
۱۷۱	_____	فضائل علماء
۱۷۱	_____	افادہ رضویہ
۱۷۳	_____	علماء وارثین انبیاء ہیں
۱۷۳	_____	عالم و سلطان عادل کی تعظیم
۱۷۴	_____	اعزاز علماء و سادات
۱۷۴	_____	افادہ رضویہ
۱۷۵	_____	عالم کی بے ادبی نفاق ہے
۱۷۵	_____	عالم اور جاہل کے گناہ میں فرق
۱۷۷	۴۔ فضیلت طلبہ	_____
۱۷۷	_____	طالب علم مجاہد ہے
۱۷۸	۵۔ تبلیغ و عمل	_____
۱۷۸	_____	تبلیغ دین ضروری ہے
۱۷۸	_____	افادہ رضویہ
۱۸۰	_____	تبلیغ و ہدایت پر اجر عظیم
۱۸۰	_____	افادہ رضویہ
۱۸۳	_____	تبلیغ سامعین کے حال کے مطابق کرو
۱۸۳	_____	بے عمل عالم کی مثال

ہر صدی میں ایک مجدد

معلم و متعلم کے آداب

افادہ رضویہ

استاذ سے انکساری سے پیش آؤ

استاذ آقا ہے

کثرت سوال منع ہے

افادہ رضویہ

زیادہ قیل و قال سے بچو

نا اہل کو ذمہ دار نہ بناؤ

حصول علم برائے جاہ و مال مذموم ہے

فتنوں کے ظہور کے وقت عالم پر علم ظاہر کرنا فرض ہے

افادہ رضویہ

بہت سے عالم غیر فقیہ ہوتے ہیں

افادہ رضویہ

صاحب رائے اپنے دل سے فتویٰ لے

افادہ رضویہ

لوگوں سے ان کے حال کے مطابق کلام کرو

افادہ رضویہ

کتابت کے قواعد کی تعلیم

علم دین سیکھنے کیلئے پیر کا دن

بے علم فتویٰ دینا موجب لعنت ہے

بے علم فتویٰ موجب جہنم

بے علم فتویٰ باعث گمراہی

شریعت و طریقت کا ثبوت

۱۹۷

افادہ رضویہ

۱۹۸

توسل و نماز استسقاء

۱۹۸

توسل

۱۹۸

افادہ رضویہ

۱۹۹

حضور سے توسل اور نماز حاجت

۱۹۹

افادہ رضویہ

۲۰۲

غیر خدا سے استمداد

۲۰۳

افادہ رضویہ

۲۰۹

اپنی حاجتیں رحمد لوگوں سے مانگو

۲۱۰

افادہ رضویہ

۲۱۲

افادہ رضویہ

۲۱۵

۳۔ کتاب الطہارۃ

۲۱۷

۱۔ ضرورت طہارت

۲۱۷

طہارت کے بغیر نماز مقبول نہیں

۲۱۸

۲۔ احکام آب

۲۱۸

پانی اصل میں طاہر و مطہر ہے

۲۱۹

افادہ رضویہ

۲۱۹

بڑے حوض کا پانی بے کھٹک استعمال کرو

۲۲۰

دھوپ سے گرم شدہ استعمال نہ کرو

۲۲۱

افادہ رضویہ

۲۲۱

عورت و مرد کے بچے پانی کا استعمال

۲۲۲

افادہ رضویہ

۲۲۲

جنس اور عائضہ سے متعلق پانی کے احکام

۲۲۲

افادہ رضویہ

۲۲۸

۳۔ آداب استنجاء

۲۲۸

بیت الخلاء کے آداب

۲۲۸

افادہ رضویہ

۲۲۸

بیت الخلاء جانے کی دعا

۲۲۹

دائے ہاتھ سے استنجاء ممنوع

۲۳۰

ڈھیلوں سے استنجاء جائز

۲۳۰

ڈھیلوں کے بعد پانی سے استنجاء افضل ہے

۲۳۱

کھڑے ہو کر پیشاب ممنوع

۲۳۳

افادہ رضویہ

۲۳۴

حضور نے ایک مرتبہ کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا

۲۳۷

۴۔ احکام حیض

۲۳۷

حائضہ اور جنبی قرآن شریف نہ پڑھے

۲۳۸

افادہ رضویہ

۲۳۸

حائضہ سے میل جول جائز

۲۳۹

حالت حیض میں وطی کا کفارہ

۲۴۱

افادہ رضویہ

۲۴۲

۵۔ وضو

۲۴۲

وضو کا مسنون طریقہ

۲۴۳

افادہ رضویہ

۲۴۳

قیامت میں آثار وضو چمکتے ہوں گے

۲۴۳

افادہ رضویہ

۲۴۴

ایک چلو سے کلی اور ناک میں پانی چڑھانا

۲۴۴

وضو میں ایک مرتبہ ہر عضو دھونا

۲۳۶	افادہ رضویہ
۲۳۷	وضو میں تین تین بار اعضاء دھونا
۲۳۸	وضو پر وضو باعث اجر ہے
۲۳۸	افادہ رضویہ
۲۳۹	وضو سے گناہ جھڑ جاتے ہیں
۲۵۰	افادہ رضویہ
۲۵۲	وضو میں بسم اللہ پڑھنے کی فضیلت
۲۵۲	افادہ رضویہ
۲۵۳	وضو کرتے وقت داڑھی میں خلال
۲۵۵	وضو کے بعد اعضاء پونچھنے کا بیان
۲۵۵	افادہ رضویہ
۲۶۱	وضو میں دونوں پاؤں دھونا فرض ہے
۲۶۲	افادہ رضویہ
۲۶۳	وضو میں اسراف نہ کرو
۲۶۵	افادہ رضویہ
۲۶۵	وضو میں وسوسہ شیطان کی طرف سے ہے
۲۶۶	وضو کے بعد رومالی پر چھینٹے دینا
۲۷۰	کامل طہارت کے بعد نماز کی فضیلت
۲۷۲	۶۔ تیمم
۲۷۲	آیت تیمم کا واقعہ نزول
۲۷۳	تیمم میں دو فرض ہیں
۲۷۴	مٹی سے پاکی حاصل کرو
۲۷۵	۷۔ نواقص وضو

۲۷۵ ریح خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے
۲۷۵ اونگھنے کے بعد وضو مستحب
۲۷۶ شرم گاہ چھونے کے بعد وضو مستحب
۲۷۶ ریح کے شبہ سے وضو نہیں جاتا
۲۷۸ افادہ رضویہ
۲۷۸ شیطانی وسوسہ سے وضو نہیں ٹوٹتا
۲۷۸ افادہ رضویہ
۲۸۰ سجدہ میں نیند ناقض وضو نہیں
۲۸۱ افادہ رضویہ
۲۸۲ حضور کی نیند ناقض وضو نہیں
۲۸۳ افادہ رضویہ
۲۸۳ انبیائے کرام کی نیند ناقض وضو نہیں
۲۸۳ افادہ رضویہ

۲۸۴

۸۔ مسواک

۲۸۴ مسواک کا بیان
۲۸۴ افادہ رضویہ
۲۸۴ مسواک کی اہمیت
۲۸۴ مسواک کی تاکید
۲۸۵ وضو کے شروع میں مسواک سنت ہے
۲۸۶ مسواک ضرور کریں خواہ انگلی سے
۲۸۶ افادہ رضویہ
۲۹۳ مسواک سے وضو مکمل کرو
۲۹۳ فرشتوں کو کھانے کے ریزوں سے اذیت ہوتی ہے

۲۹۵	طریقہ غسل
۲۹۵	افادہ رضویہ
۲۹۷	عورتوں کے غسل کا طریقہ
۲۹۸	غسل کے پانی کی مقدار
۲۹۹	افادہ رضویہ
۲۹۹	غسل اور وضو کے پانی کی مقدار
۲۹۹	افادہ رضویہ
۳۱۰	حالت جنابت میں ہر بال کے نیچے ناپاکی
۳۱۱	تری پائے اور احتلام یا دنہ ہو تو غسل کرے
۳۱۱	عورت کو احتلام یا دنہ ہو تو غسل کرے
۳۱۲	افادہ رضویہ
۳۱۲	مومن حقیقت میں ناپاک نہیں ہوتا
۳۱۲	تطہیر نجاسات

۴۔ کتاب الصلوٰۃ

۳۱۷	نماز وقت پر ادا کرو
۳۱۸	نماز کے وقت کی حفاظت کرو
۳۱۸	نماز کے وقت کی حفاظت محبوب عمل
۳۱۹	اوقات نماز
۳۲۵	وقت فجر
۳۲۶	نماز فجر میں تاخیر افضل

۳۹۰	افادہ رضویہ
۳۹۴	افادہ رضویہ
۴۰۰	افادہ رضویہ
۴۰۵	افادہ رضویہ
۴۰۵	افادہ رضویہ
۴۱۳	وقت نکال کر نماز پڑھنا سخت عذاب کا باعث
۴۱۴	افادہ رضویہ
۴۱۵	نماز کے اوقات مکروہہ
۴۱۶	افادہ رضویہ
۴۱۶	نماز میں وقت مکروہ تک تاخیر طریقہ منافق ہے

۴۱۸

۲۔ اذان

۴۱۸	اذان کی ابتداء
۴۱۹	خواب میں اذان کی تلقین
۴۲۱	اذان کے کلمات
۴۲۱	مؤذن اوقات کا امین ہوتا ہے
۴۲۱	اذان سن کر نماز کی تیاری کرو
۴۲۲	جس نے اذان پڑھی اقامت بھی اسی کا حق
۴۲۳	اذان و اقامت میں فرق
۴۲۴	افادہ رضویہ
۴۲۴	جلیلہ
۴۲۴	مفیدہ
۴۲۵	اذان خارج مسجد ہو
۴۲۵	افادہ رضویہ
۴۲۵	حضور نے ایک مرتبہ اذان پڑھی

۴۳۶

افادہ رضویہ

۴۳۶

اذان سنتے وقت انگوٹھے چومنا جائز ہے

۴۳۸

افادہ رضویہ

۴۴۱

۳۔ فضائل اذان

۴۴۱

اذان کی فضیلت

۴۴۲

اذان کی برکت سے آگ نکھر جاتی ہے

۴۴۲

افادہ رضویہ

۴۴۲

اذان و جہاد کے وقت دعا قبول ہوتی ہے

۴۴۳

اذان سے آسمان کے دروازے کھلتے ہیں

۴۴۳

اذان سے بستی کا عذاب ٹل جاتا ہے

۴۴۳

حضرت آدم کی وحشت اذان کے ذریعہ دور ہوئی

۴۴۴

اذان غم دور کرتی ہے

۴۴۴

افادہ رضویہ

۴۴۴

بغیر اجرت اذان دینا اجر عظیم کا سبب

۴۴۵

موذن کی فضیلت

۴۴۵

افادہ رضویہ

۴۴۶

۴۔ فضائل نماز

۴۴۶

فرضیت نماز کا ثبوت

۴۴۹

نمازیں پہلے کس نے پڑھیں؟

۴۴۹

نماز اور روزے کب فرض ہوتے ہیں؟

۴۵۰

نماز کی ادائے گی حضور کی ادا کے مطابق

۴۵۰

بچوں کو نماز کا حکم

۴۵۱

فضیلت نماز

۴۵۱	نماز عشا کی فضیلت
۴۵۲	افادہ رضویہ
۴۵۳	افادہ رضویہ
۴۵۳	نماز پنجگانہ کی فضیلت
۴۵۴	اہمیت نماز
۴۵۴	افادہ رضویہ
۴۵۷	پانچوں نمازوں کی ادائے گی کا حکم
۴۵۹	پانچوں نمازوں کی حفاظت
۴۶۰	نماز کی فضیلت
۴۶۱	باجماعت نماز کی فضیلت و اہمیت
۴۶۲	افادہ رضویہ
۴۶۳	نماز میں خشوع و خضوع
۴۶۴	اسلام میں چار فرض ہیں
۴۶۴	قبل معراج نمازوں کی کیفیت
۴۶۵	افادہ رضویہ
۴۶۶	اتفاقہ نیند عذر شرعی ہے
۴۶۶	افادہ رضویہ

۵۔ شرائط وارکان نماز

۴۶۷	جہت قبلہ
۴۶۷	قرأت نماز
۴۶۸	قرأت خلف الامام کی ممانعت
۴۶۸	افادہ رضویہ
۴۶۹	افادہ رضویہ
۴۷۰	افادہ رضویہ

۲۷۲	افادہ رضویہ
۲۷۲	افادہ رضویہ
۲۷۲	افادہ رضویہ
۲۷۳	افادہ رضویہ
۲۷۴	افادہ رضویہ
۲۷۷	عصر میں مقدار قرأت
۲۷۷	سجدہ کا بیان
۲۷۸	سجدہ کی فضیلت
۲۷۸	امام کو لقمہ دینا
۲۷۹	افادہ رضویہ
۲۸۰	حالت شک میں ایک رکعت زیادہ پڑھے
۲۸۰	افادہ رضویہ
۲۸۰	نماز میں کھیل نہ کرے
۲۸۱	نماز میں گفتگو منع
۲۸۱	تحویل قبلہ
۲۸۲	عورتوں کی نماز کا طریقہ
۲۸۲	سجدوں کے نشان قیامت میں چمکتے ہوں گے
۲۸۳	۶۔ سنن و آداب نماز
۲۸۳	نماز کیلئے اطمینان سے جاؤ
۲۸۳	نماز میں ہاتھ کہاں باندھیں
۲۸۴	افادہ رضویہ
۲۸۵	تشہد میں انگشت شہادت سے اشارہ کرنا
۲۸۶	افادہ رضویہ
۲۸۷	مسئلہ رفع یدین

۱۹۹	جامع الاحادیث	فہرست عنوانات/جلداول
۲۸۷	افادہ رضویہ
۲۸۸	افادہ رضویہ
۲۸۹	ایک کپڑے سے نماز
۲۹۰	نماز کے وقت جوتے کہاں رکھے؟
۲۹۱	افادہ رضویہ
۲۹۱	جوتے پہن کر نماز پڑھنا
۲۹۲	افادہ رضویہ
۲۹۲	نماز میں چادر وغیرہ کس طرح اوڑھے
۲۹۳	نماز میں بسم اللہ جہر سے پہلے پڑھی جائے گی
۲۹۷	افادہ رضویہ
۲۹۹	حتی الوسع اچھے کپڑوں میں نماز پڑھو
۲۹۹	رکوع میں تطبیق
۵۰۰	افادہ رضویہ
۵۰۰	نماز سے فارغ ہو کر دہنی جانب پلٹنا
۵۰۱	نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک مصلیٰ پر بیٹھنا سنت ہے

۵۰۳

۷۔ مساجد

۵۰۳	مسجد کا بیان
۵۰۳	مسجد بہتر اور بازار بدتر جگہ ہے
۵۰۳	مسجد بنانے پر اجر
۵۰۵	مسجد کی دیوار قبلہ آراستہ نہ کی جائے
۵۰۵	مسجد کی تزیینوں میں حد سے تجاوز ممنوع ہے
۵۰۶	افادہ رضویہ
۵۰۶	مسجد میں گشتہ چیز تلاش کرنا منع ہے
۵۰۷	مسجد میں خرید و فروخت کرنا منع ہے

۵۰۸	افادہ رضویہ
۵۰۸	بودار چیز کھا کر مسجد نہ جائے
۵۰۸	افادہ رضویہ
۵۰۸	مسجد میں دنیا کی بات حرام
۵۱۰	مسجدوں میں نا سمجھ بچوں کو نہ لاؤ
۵۱۱	مساجد کو پاک و صاف رکھو
۵۱۱	مسجد میں بلند آواز سے نہ بولو
۵۱۲	مسجد کا پڑوسی مسجد میں نماز پڑھے
۵۱۲	افادہ رضویہ
۵۱۲	اذان کے بعد مسجد سے نہ جائے
۵۱۳	مسجد کی پابندی کرنے والا مومن کامل ہے
۵۱۳	مسجد جانے والے بزرگ ہیں
۵۱۳	بلا عذر گھر میں فرائض پڑھنا گناہ ہے
۵۱۵	اندھیری رات میں مسجد جانا عظیم ثواب کا باعث ہے
۵۱۶	مسجد میں نماز باعث اجر ہے
۵۱۶	مساجد جنت کی کیاریاں ہیں
۵۱۷	مسجدیں ذکر خدا اور نماز کیلئے بنی ہیں
۵۱۷	گفتگو فنائے مسجد میں ہی کرو
۵۱۸	جہاں نماز پڑھی جائے وہ جگہ گواہ ہو جاتی ہے
۵۱۸	تمام زمین مسجد ہے
۵۱۹	افادہ رضویہ
۵۱۹	معذور کو گھر میں نماز کی اجازت ہے
۵۲۰	مسجد میں نمازی پر شیطان حملہ کرتا ہے
۵۲۱	مسجد نبوی کی تعمیر مراحل میں

۵۲۲	مسجد نبوی میں ایک نماز ہزار نمازوں سے افضل
۵۲۲	مسجد اقصیٰ میں نماز کی فضیلت
۵۲۳	مسجدیں بغیر مینارہ بناؤ
۵۲۳	افادہ رضویہ
۵۲۳	مسجد میں چراغ جلانا مستحسن ہے
۵۲۵	قبروں پر مسجد نہ بنائی جائے
۵۲۵	قبر کی طرف سجدہ جائز نہیں
۵۳۰	افادہ رضویہ
۵۳۱	افادہ رضویہ
۵۳۳	کتابی ذمی کافر کا مسجد میں داخلہ جائز ہے
۵۳۸	حضور ہر ہفتہ مسجد قبا تشریف لے جاتے

۵۳۹

۸۔ امامت

۵۳۹	افضل کو امام بناؤ
۵۳۹	افضل شخص کی امامت بہتر ہے
۵۴۰	افادہ رضویہ
۵۴۰	امام کے بغیر اجازت کے دوسرا نماز نہ پڑھائے
۵۴۱	ناپسندیدہ امام کی نماز مقبول نہیں
۵۴۳	افادہ رضویہ
۵۴۳	نامینا کی امامت درست ہے
۵۴۳	امام اونچی جگہ کھڑا نہ ہو
۵۴۴	فاسق و فاجر کی اقتداء بحالت مجبوری جائز ہے
۵۴۴	افادہ رضویہ
۵۴۵	عورتوں کی امام درمیان میں کھڑی ہو

۵۳۶

۹۔ جماعت

- ۵۳۶ فضیلت جماعت
- ۵۳۶ اسلام میں سب سے پہلی جماعت
- ۵۳۷ جماعت کی تاکید
- ۵۳۸ افادہ رضویہ
- ۵۵۰ افادہ رضویہ
- ۵۵۱ تکرار جماعت جائز ہے
- ۵۵۱ جماعت میں آگے ہونے میں سبقت کرو
- ۵۵۲ صحابہ کرام حضور کے تشریف لانے پر نماز کیلئے کھڑے ہوتے
- ۵۵۳ اقامت سن کر فوراً نماز کیلئے حاضر ہو

۵۵۴

۱۰۔ صفوف

- ۵۵۴ صفوف قائم کرنے کا طریقہ
- ۵۵۵ عورتوں کی صفیں پیچھے ہوں
- ۵۵۵ نماز میں صفیں سیدھی رکھو
- ۵۵۶ درمیان صف میں جگہ نہ چھوڑو
- ۵۵۷ افادہ رضویہ
- ۵۵۸ افادہ رضویہ
- ۵۵۸ صفیں سیدھی رکھو
- ۵۵۹ صف میں جگہ نہ چھوڑو
- ۵۵۹ صف میں جگہ نہ رکھنے کی فضیلت
- ۵۶۰ دیوار قبلہ اور مصلیٰ محراب کے درمیان زیادہ جگہ نہ رہے
- ۵۶۰ دیوار قبلہ اور نمازی کے درمیان سب سے کم جگہ نہ رہے
- ۵۶۰ بندہ نماز میں اللہ کے حضور رہتا ہے

۵۶۱

اگلی صف میں گردنیں پھلانگ کر نہ جائے

۵۶۱

صفوف کی ترتیب باعتبار فضیلت

۵۶۳

۱۱۔ سترہ

۵۶۳

سترہ کا بیان

۵۶۳

نماز میں سترے کا طریقہ

۵۶۵

بغیر سترہ نماز کا حکم

۵۶۵

نمازی کے سامنے سے گزرنا گناہ ہے

۵۶۶

نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو دفع کرو

۱۲۔ مساجد سے متعلق عورتوں کے احکام ۵۶۸

۵۶۸

عورتوں کو مسجد سے نہ روکو

۵۷۰

حضرت صدیقہ نے عورتوں کو مسجد سے منع فرمایا

۵۷۰

افادہ رضویہ

۵۷۳

عورت کی نماز گھر میں افضل ہے

۵۷۵

۱۳۔ وتر

۵۷۵

وتر کا بیان

۵۷۵

وتر میں پڑھی جانے والی دعا

۵۷۶

افادہ رضویہ

۵۷۶

قنوت نازلہ کا بیان

۵۷۷

افادہ رضویہ

۵۷۷

افادہ رضویہ

۵۷۹

افادہ رضویہ

۵۸۰

۱۴۔ نوافل

- ۵۸۰ سنن و نوافل
- ۵۸۰ گھر میں نوافل کی فضیلت
- ۵۸۱ پنج وقت نمازوں میں تعداد سنن
- ۵۸۲ زمانہ اقدس اور بعد کے زمانہ میں سنن و نوافل گھر میں پڑھے جائیں
- ۵۸۳ افادہ رضویہ
- ۵۸۵ امام و مقتدی کا نوافل دوسری جگہ پڑھنا افضل ہے
- ۵۸۵ مصلے پر بھی سنن و نوافل جائز
- ۵۸۶ فجر کی سنتوں کا بیان
- ۵۸۶ طلوع آفتاب کے بعد بھی سنت فجر پڑھے
- ۵۸۷ کیا طلوع آفتاب سے قبل جماعت کے بعد سنتیں پڑھی جائیں
- ۵۸۸ افادہ رضویہ
- ۵۸۹ جماعت کے وقت بھی سنت فجر پڑھی جائیں
- ۵۹۰ نوافل بیٹھ کر پڑھنے پر نصف ثواب
- ۵۹۰ افادہ رضویہ
- ۵۹۱ سنن و نوافل بیٹھ کر پڑھنا جائز ہیں
- ۵۹۵ فرائض و سنن کے درمیان دعا وغیرہ کے ذریعہ فاصلہ کرو
- ۵۹۶ تہجد وتر اور فجر کی سنتیں
- ۵۹۶ نفل بغیر فرض قبول نہیں
- ۵۹۸ تنہا نماز پڑھ لی تو اب جماعت میں شریک ہو سکتا ہے

۶۰۲

۱۵۔ قیام اللیل

- ۶۰۲ فضیلت قیام اللیل
- ۶۰۲ قیام اللیل کیلئے حضور کا مشقت برداشت کرنا

۶۰۴

وقت صلوٰۃ اللیل

۶۰۴

افادہ رضویہ

۶۰۴

تعداد رکعات صلوٰۃ اللیل

۶۰۵

قیام اللیل کی نیت کے ساتھ نیند بھی عبادت

۶۰۶

تہجد کیلئے کچھ دیر سونا ضروری ہے

۶۰۶

صلوٰۃ اللیل میں جہر سے قرأت

۶۰۷

رات کو جاگ کر عبادت کرنا

۶۰۸

افادہ رضویہ

۶۰۸

آخر رات میں عبادت بہتر ہے

۶۰۹

قیام اللیل پر مداومت کرو

۶۱۰

۱۶۔ جمعہ

۶۱۰

فضیلت یوم جمعہ

۶۱۳

جمعہ کہاں پڑھا جائے گا؟

۶۱۳

افادہ رضویہ

۶۱۴

خطبہ جمعہ خاموشی سے سنو

۶۱۵

خطیب دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھے

۶۱۵

دونوں خطبوں کے درمیان دعا

۶۱۶

خطبہ جمعہ سے قبل خطیب مقتدیوں کو سلام کرے

۶۱۶

افادہ رضویہ

۶۱۷

حالت خطبہ میں عصا پر ٹیک لگانا

۶۱۷

افادہ رضویہ

۶۱۸

افادہ رضویہ

۶۱۸

۱۷۔ عیدین

- ۶۱۹ عیدین کی نماز اور وعظ و نصیحت
- ۶۱۹ عیدین کی نماز دو رکعت ہے
- ۶۲۱ خطبہ عیدین نماز کے بعد ہو
- ۶۲۲ افادہ رضویہ
- ۶۲۲ خطبہ عیدین اور دعا بعد نماز ہو
- ۶۲۲ عید کے دن کی فضیلت
- ۶۲۳ افادہ رضویہ
- ۶۲۴ معذور اور عورتیں بھی عید کے دن دعا میں شریک ہوں
- ۶۲۴ عیدین میں دو گانہ سے پہلے اور بعد میں کھانا

۶۲۶

۱۸۔ کسوف

- ۶۲۶ سورج گرہن کی نماز

۶۳۰

۱۹۔ استسقاء

- ۶۳۰ نماز استسقاء
- ۶۳۰ افادہ رضویہ

۶۳۲

۲۰۔ سہو

- ۶۳۲ نماز میں سہو کا بیان
- ۶۳۲ افادہ رضویہ
- ۶۳۳ سجدہ سہو کی حکمت
- ۶۳۳ افادہ رضویہ

۶۳۴

۲۱۔ مکروہات

- ۶۳۴ مکروہات نماز

۶۳۵	محراب و در میں کھڑے ہونے کی ممانعت
۶۳۶	نماز میں قبلہ کی جانب تھوکتا منع ہے
۶۳۷	نمازی کے سامنے ایسی چیز نہ ہوں جس سے دل بٹے
۶۳۸	نماز میں آسمان کی طرف منہ اٹھانا منع ہے

۶۳۹ ۲۲۔ عمامہ

۶۳۹	عمامہ کی فضیلت
۶۳۹	اقادہ رضویہ
۶۴۳	اقادہ رضویہ
۶۴۴	عمامہ کی فضیلت نماز میں
۶۴۴	اقادہ رضویہ
۶۴۵	اقادہ رضویہ

۶۴۹ ۲۳۔ قضائے فوائت

۶۴۹	قضاء نماز کا بیان
-----	-------------------

۶۵۵ ۲۴۔ فضائل درود شریف

۶۵۵	فضائل درود
۶۵۵	کثرت درود کی فضیلت
۶۵۵	اقادہ رضویہ
۶۵۶	اقادہ رضویہ
۶۵۷	درود شریف اور دیدار رسول ﷺ
۶۵۷	اقادہ رضویہ
۶۵۸	درود پاک حضور کی بارگاہ میں پیش ہوتا ہے

فہرست عنوانات جلد دوم

۵۔ کتاب الجنائز

۱۔ موت

۵	مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو
۵	افادہ رضویہ
۶	رزق مکمل ہونے سے پہلے موت نہیں آتی
۶	موت سے مسلمان کے گناہ مٹتے ہیں
۷	جمعہ کی رات اور دن میں انتقال کی فضیلت
۷	روح قبض ہونے کے بعد کیا کیا جائے؟
۸	نابالغ بچوں کے مرنے پر اجر
۱۰	جو جس حال میں مرے گا وہ اسی پر اٹھے گا
۱۰	افادہ رضویہ

۲۔ تجہیز و تکفین و تدفین

۱۱	کفن دینے کا مسنون طریقہ
۱۲	کفن میں لکھ کر رکھنے کی دعا
۱۲	جنازہ میں جلد کرو
۱۲	افادہ رضویہ
۱۳	اچھا کفن دوا اور میت کا دین جلد ادا کرو
۱۳	افادہ رضویہ
۱۳	میت کے کنگھے کرنا ممنوع ہے
۱۳	جنازہ کے ساتھ کیا پڑھے

- ۱۴ میت کو قبر میں اتارے تو کیا پڑھے؟
- ۱۵ میت رکھ کر قبر میں دعا کرنا
- ۱۵ جنازہ کے ساتھ آگ نہ لے جاؤ
- ۱۶ جنازے میں عورتیں شریک نہ ہوں
- ۱۶ معظم دینی و بزرگوں کے کپڑوں سے کفن دینا بہتر ہے
- ۱۷ حضور نے حضرت علی کی والدہ کو اپنی قمیص میں کفن دیا
- ۱۷ عبداللہ بن ابی منافق کے کفن کیلئے حضور نے قمیص دی
- ۱۸ افادہ رضویہ
- ۱۹ بعد دفن دعا پڑھو
- ۱۹ بعد دفن استغفار کرو
- ۲۰ افادہ رضویہ
- ۲۱ افادہ رضویہ
- ۲۱ مردہ غسل دینے والے کو پہنچاتا ہے
- ۲۳ نیک لوگوں کے قرب میں دفن کرو
- ۲۴ انسان اپنی مٹی کی جگہ دفن ہوتا ہے
- ۲۵ حضرت فاطمہ کا وصال اور کفن دفن میں جلدی

۲۷

۳۔ نماز جنازہ

- ۲۷ ہر مسلمان کی نماز جنازہ پڑھو
- ۲۷ مومن کی نماز جنازہ پڑھنا باعث مغفرت ہے
- ۲۷ مومن کی نماز جنازہ پڑھنے پر ثواب عظیم
- ۲۹ نماز جنازہ صرف ایک بار جائز ہے
- ۳۰ افادہ رضویہ
- ۳۲ حضور کا غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا آپ کی خصوصیات سے ہے
- ۳۲ افادہ رضویہ

- ۳۳ افادہ رضویہ
- ۳۳ افادہ رضویہ
- ۳۶ افادہ رضویہ
- ۳۹ افادہ رضویہ
- ۴۱ اہل قبلہ کی نماز جنازہ پڑھو
- ۴۲ نماز جنازہ کا طریقہ اور ابتداء
- ۴۲ افادہ رضویہ
- ۴۲ حضرت خدیجہ الکبریٰ کا وصال
- ۴۳ نماز جنازہ میں تین صفیں بناؤ
- ۴۳ تین صفوں کے ذریعہ نماز جنازہ باعث مغفرت ہے
- ۴۴ افادہ رضویہ
- ۴۵ سو نمازیوں کے طفیل میت کی بخشش ہوتی ہے
- ۴۶ افادہ رضویہ
- ۴۶ مومن کے جنازے میں شریف لوگ بخش دئے جاتے ہیں
- ۴۸ چالیس نمازیوں کی دعا سے میت بخش دی جاتی ہے
- ۴۸ سو نمازیوں کے طفیل میت بخش دی جاتی ہے
- ۴۹ قبر پر نماز جنازہ پڑھنا
- ۵۰ مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں
- ۵۰ مسجد میں نماز جنازہ جائز نہیں
- ۵۱ نماز جنازہ کیلئے بوقت ضرورت تیمم جائز ہے
- ۵۳ حضور کی نماز جنازہ کس طرح پڑھی گئی
- ۵۶ ۴۔ نماز جنازہ کی دعائیں
- ۵۶ دعائے جنازہ
- ۵۶ نماز جنازہ کی دیگر مسنون دعائیں

۶۳

۵۔ زیارت قبور

۶۳

ایک سال پر قبروں کی زیارت اور عرس

۶۳

بوسہ قبر تعظیم روح کیلئے ہے

۶۴

افادہ رضویہ

۶۴

زیارت قبر سے مردہ کا دل بہلتا ہے

۶۵

اہل قبور کو سلام کرو وہ جواب دیتے ہیں

۶۵

افادہ رضویہ

۶۵

افادہ رضویہ

۶۷

افادہ رضویہ

۶۸

قبر کی زیارت سے مردہ خوش ہوتا ہے

۶۹

اہل قبور سنتے اور دیکھتے ہیں

۶۹

افادہ رضویہ

۷۰

قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت

۷۰

افادہ رضویہ

۷۱

افادہ رضویہ

۷۱

عورتوں کا قبرستان جانا جائز نہیں

۷۲

افادہ رضویہ

۷۳

قبر پر عورت کی حاضری اور جزع و فزع سے ممانعت

۷۳

کافر کی قبر سے گزر تو کیا کہو

۷۴

افادہ رضویہ

۷۵

۶۔ احترام مقابر

۷۵

مسلم کی قبر پر ہرگز نہ چلو

۷۵

قبر پر ٹیک نہ لگاؤ

۷۶

افادہ رضویہ

۷۸

قبر پر چلنے سے میت کو اذیت ہوتی ہے

۷۸

افادہ رضویہ

۷۸

قبر پر قبہ بنانا جائز ہے

۷۔ مردوں سے حسن سلوک اور ایصال ثواب

۸۲

مردوں کو بھلائی سے یاد کرو

۸۳

قبرستان میں جا کر استغفار کرو

۸۵

میت کی ہڈیاں توڑنا زندہ کی طرح ہے

۸۵

مرنے کے بعد تین چیزوں کا ثواب ملتا ہے

۸۶

والدین کی طرف صدقہ دینے سے ان کو ثواب ملتا ہے

۸۷

بعد دفن قبر پر دعا کرنا سنت ہے

۸۸

ایصال ثواب

۸۸

بیرام سعد برائے ایصال ثواب کھودا گیا

۸۹

افادہ رضویہ

۹۱

۸۔ عالم برزخ کے احوال

۹۱

عالم برزخ کی وسعت

۹۱

افادہ رضویہ

۹۱

مومن کی روح آزاد رہتی ہے

۹۲

روحیں متعلقین سے ملاقات کرتی ہیں

۹۲

مومن کی روح آزاد رہتی ہے اور کافر کی قید

۹۳

مردہ اپنے غسل دینے والے کو پہچانتا ہے

۹۴

مردہ قبرستان لے جانے والوں سے کلام کرتا ہے

۹۵

افادہ رضویہ

۹۵

مومن کو وقت انتقال ہی بشارت دیدی جاتی ہے

۹۶

مردہ سب کو دیکھتا اور آواز دیتا ہے

- ۹۸ مومن مردہ قبر کے پاس سے گزرنے والے کو پہچانتا ہے
- ۹۹ افادہ رضویہ
- ۹۹ مردہ دفن کے بعد جانے والوں کے جوتے کی آواز سنتا ہے
- ۱۰۱ مرد بے سنتے ہیں خواہ کافر ہوں
- ۱۰۳ حضور نے قبر کی آواز سنی
- ۱۰۳ حضرت فاروق اعظم نے اہل قبور کی آواز سنی
- ۱۰۴ حضرت مولیٰ علی نے اہل قبور کی آواز سنی
- ۱۰۵ افادہ رضویہ
- ۱۰۵ بے گناہ کو مٹی نہیں کھاتی

۹۔ سوگ اور نوحہ

- ۱۰۷ غم اور آنسو پر عذاب نہیں
- ۱۰۷ رونے سے مردہ کو تکلیف ہوتی ہے
- ۱۰۹ افادہ رضویہ
- ۱۱۰ مرثیہ ناجائز ہے
- ۱۱۰ افادہ رضویہ
- ۱۱۰ نوحہ جائز نہیں
- ۱۱۳ اہل میت کے یہاں کھانے کیلئے جمع ہونا سوگ ہے
- ۱۱۳ افادہ رضویہ

۱۰۔ اذان قبر

- ۱۱۴ اذان قبر کا ثبوت
- ۱۱۴ افادہ رضویہ
- ۱۱۷ ۱۰ کفن وغیرہ میں تبرکات
- ۱۱۷ تبرکات کا استعمال
- ۱۱۷ حضور کی مبارک چھتری قبر میں رکھی گئی

۱۱۸

حضور کے موئے مبارک منہ میں رکھے گئے

۱۱۸

حضور کا بچا ہوا مشک حضرت علی نے کفن میں لگوا دیا

۱۱۸

افادہ رضویہ

۱۱۸

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱۔ شہید کون؟

۱۲۰

۱۲۰

شہیدوں کی قسمیں

۱۲۳

۱۲۔ شہید کی فضیلت

۱۲۳

فضیلت شہید

۱۲۵

افادہ رضویہ

۱۲۶

شہید کی روح جسم مثالی میں رکھی جاتی ہے

۱۲۶

شہدائے احد کی تدفین اور ان کی فضیلت

۱۲۷

فاروق اعظم کا جسم اطہر ایک مدت کے بعد صحیح و سلامت تھا

۱۲۹

۱۳۔ طاعون

۱۲۹

طاعون میں مرنے والا شہید ہے

۱۲۹

طاعون مومن کیلئے شہادت ہے

۱۳۳

طاعون سے بھاگنا حرام ہے

۱۳۹

افادہ رضویہ

۱۴۱

جذامی سے میل جول

۱۴۲

جذامی سے دور بھاگو

۱۴۵

جذامی کے ساتھ قیام و طعام

۱۵۰

افادہ رضویہ

۶۔ کتاب الزکوۃ

۱۵۵

۱۵۷

۱۔ زکوۃ کی اہمیت و فرضیت

۱۵۷

فضائل زکوۃ

۱۵۸

افادہ رضویہ

۱۵۹

زکوۃ کی فرضیت

۱۵۹

حولان ح ن پر زکوۃ ادا کرنا واجب ہے

۱۶۰

زیور کی زکوۃ فرض ہے

۱۶۰

زکوۃ نہ دینے والا جہنمی ہے

۱۶۱

افادہ رضویہ

۱۶۱

زکوۃ نہ دینے پر سزا و عذاب

۱۶۳

افادہ رضویہ

۱۶۷

جس نے زکوۃ نہ دی اس کی نماز نہیں

۱۶۸

زکوۃ نہ دینے پر سزا

۱۶۸

زکوۃ کے بعد مال کنز نہیں رہتا

۱۶۹

اللہ کی راہ میں عمدہ مال خرچ کرو

۱۷۰

ضرورت اصلیہ میں زکوۃ نہیں

۱۷۱

۲۔ بنو ہاشم کیلئے زکوۃ حرام

۱۷۱

اہل بیت کیلئے زکوۃ ناجائز

۱۷۷

افادہ رضویہ

۱۷۷

بنو ہاشم کا غلام بھی زکوۃ نہیں لے سکتا

۱۷۸

۳۔ مصارف زکوۃ و صدقات

۱۷۸

اہل قرابت کو زکوٰۃ و صدقہ دینا اجر عظیم کا باعث

۱۷۹

اہل قرابت کے علاوہ کو صدقہ دینا مقبول نہیں

۱۸۱

غنیوں و تندرست کیلئے زکوٰۃ جائز نہیں

۱۸۱

۴۔ فضائل صدقہ

۱۸۱

صدقہ و خیرات کی فضیلت

۱۸۲

افادہ رضویہ

۱۸۲

پوشیدہ صدقہ افضل ہے

۱۸۲

صدقہ عمر بڑھاتا ہے

۱۸۳

صدقہ غضب الہی کو بجھاتا ہے

۱۸۳

صدقہ جہنم سے بچاتا ہے

۱۸۳

صدقہ گناہ مٹاتا ہے

۱۸۵

صدقہ بلائیں دفع کرتا ہے

۱۸۶

صدقہ کی کثرت سے روزی بڑھتی ہے

۱۸۷

بہرے کو بات سنانا صدقہ ہے

۱۸۷

خود کھانا اور دوسرے کو کھلانا صدقہ ہے

۱۸۸

ہر جاندار کو کھلانا باعث ثواب

۱۸۸

حرام کمائی سے صدقہ حرام ہے

۱۸۹

حلال کمائی ہی مقبول ہے

۱۹۲

۵۔ حیلہ شرعی

۱۹۲

حیلہ شرعی کی اصل

۱۹۲

۶۔ صدقہ فطر

۱۹۲

صدقہ فطر کی مقدار

۱۹۲

عہد رسالت میں صدقہ فطر عموماً تین چیزوں سے ادا کیا جاتا تھا

۱۹۴

افادہ رضویہ

۱۹۶

۷۔ چندہ اور اسراف

۱۹۶

چندہ کی اصل اور اجر و ثواب

۱۹۷

راہ خدا میں مال کثیر خرچ کرنا اسراف نہیں

۱۹۷

افادہ رضویہ

۱۹۸

عوام کو تمام مال راہ خدا میں خرچ کرنا جائز نہیں

۱۹۸

افادہ رضویہ

۱۹۹

۸۔ احکام سوال

۱۹۹

اللہ کے نام پر مانگنا

۲۰۰

افادہ رضویہ

۲۰۱

مال جمع کرنے کیلئے سوال درست نہیں

۲۰۲

کثرت سوال اور فضول خرچی مکروہ ہے

۲۰۳

دینے والا ہاتھ افضل ہے

۲۰۳

عزت نفس کے ذریعہ حاجت طلب کرو

۲۰۴

افادہ رضویہ

۲۰۵

۹۔ مال جمع کرنا

۲۰۵

اہل خانہ کیلئے ایک سال کا خرچ جمع کرنا جائز ہے

۲۰۵

بلا ضرورت جائیداد نہ بیچو

۲۰۷

۷۔ کتاب الصوم

۲۰۹

۱۔ روزے کی فرضیت و اہمیت

۲۰۹

فرائض اسلام چار ہیں

۲۰۹	رمضان کی فضیلت
۲۱۰	روزے کے فائدے
۲۱۰	روزہ ارکان اسلام سے ہے
۲۱۱	رمضان کا ایک روزہ تمام زندگی کے روزوں سے افضل ہے
۲۱۱	روزہ نہ رکھنے کی سزا اور وقت سے پہلے افطار پر وعید
۲۱۳	حالت جنابت میں روزہ
۲۱۴	افادہ رضویہ
۲۱۵	رویت ہلال
۲۱۵	صوم و افطار اور رویت ہلال
۲۱۶	قیامت کے قریب چاند پھولے ہوئے نکلیں گے
۲۱۶	چاند کیلئے اندازہ بیکار ہے
۲۱۷	رمضان کیلئے شعبان کے چاند کی حفاظت کرو
۲۱۷	نیا چاند دیکھ کر کیا دعا پڑھیں
۲۲۰	چاند دیکھ کر اللہ کی پناہ چاہو
۲۲۰	افادہ رضویہ
۲۲۰	یوم شک کاروزہ
۲۲۱	مہینہ ۲۹/ اور ۳۰ دن کا ہوتا ہے
۲۲۱	عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے مہینے مسلسل ۲۹ کے نہیں ہوتے
۲۲۲	افادہ رضویہ
۲۲۴	۳۔ نفلی روزے
۲۲۴	عاشورہ کاروزہ
۲۲۴	یوم عاشورہ کے ساتھ نویں محرم کاروزہ
۲۲۵	ستائیس رجب کاروزہ
۲۲۶	افادہ رضویہ

۲۲۷

شعبان کے روزے

۲۲۷

عزہ اور عشرہ ذوالحجہ کے روزے

۲۲۹

ہر ماہ ایام بیض کے روزے

۲۳۰

شوال کے چھ روزے

۲۳۰

دوشنبہ، چہار شنبہ، پنجشنبہ، جمعہ کے روزے

۲۳۲

ہفتہ کا روزہ

۲۳۳

صوم وصال منع ہے

۲۳۴

صوم داؤدی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے

۲۳۶

سحری و افطار

۲۳۶

سحری کا آخری وقت

۲۳۶

افادہ رضویہ

۲۳۶

افطار کا وقت

۲۳۷

افادہ رضویہ

۲۳۹

افطار میں جلدی مستحب ہے

۲۴۰

کھجور سے روزہ افطار کرنا افضل ہے

۲۴۱

عام طور پر لوگ جس دن افطار کریں تم بھی کرو

۲۴۲

افطار کرانے کا ثواب

۲۴۴

افطار کی دعائیں

۲۴۶

افادہ رضویہ

۲۴۷

۸۔ کتاب الحج

۲۴۹

۱۔ حج کی فرضیت و اہمیت

۲۴۹

فرضیت حج کا ثبوت

۲۳۹	حج زیارت اور عمرہ کے فضائل
۲۵۵	حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اعلان حج فرمایا
۲۵۵	افادہ رضویہ
۲۶۱	حج بیت اللہ کی برکت
۲۶۲	حج نفل
۲۶۲	حج بدل
۲۶۳	افادہ رضویہ

۲۔ مناسک کی فضیلت

۲۶۵	طواف کی فضیلت
۲۶۵	تلبیہ کے الفاظ
۲۶۶	عرفات و مزدلفہ پیدل جانے کی فضیلت
۲۶۶	افادہ رضویہ
۲۶۶	عرفات و مزدلفہ میں نمازوں کا جمع کرنا

۳۔ زیارت روضہ انور

۲۶۸	زیارت روضہ انور اور بوسہ تبرکات
۲۶۸	روضہ انور کی زیارت شفاعت کا اہم ذریعہ ہے
۲۶۹	افادہ رضویہ
۲۷۰	روضہ انور کی زیارت گویا حضور کا دیدار پر انوار ہے
۲۷۱	ثواب کی نیت سے زیارت روضہ انور باعث شفاعت ہے
۲۷۱	روضہ انور کے زائر کیلئے شفاعت واجب
۲۷۱	مسجد نبوی حضور کی زیارت کی نیت سے جانا دو حج مبرور کا ثواب ہے
۲۷۲	افادہ رضویہ
۲۷۲	حج کے ساتھ زیارت نہ کرنا ظلم ہے

صاحب استطاعت پر زیارت لازم ہے

بارگاہ رسالت میں سلام پیش کرنا سعادت دارین کا اہم ذریعہ ہے

افادہ رضویہ

۴۔ فضائل مدینہ منورہ

فضیلت مدینہ

مدینہ افضل ہے یا مکہ؟

مدینہ میں مرنے والا شفاعت کا مستحق ہے

مدینہ میں سکونت کی فضیلت

افادہ رضویہ

۵۔ فضیلت حرم

فضیلت کعبہ

حرمین میں مرنے کی فضیلت

کعبہ مقدسہ میں ایک نیکی ایک لاکھ کے برابر ہے

۹۔ کتاب النکاح

۱۔ فضیلت نکاح اور احکام

نکاح حضور کی اہم سنت ہے

نکاح کی برکت

افادہ رضویہ

تین لوگ دو گئے اجر کے مستحق ہیں

بچوں کی پرورش نکاح ثانی نہ کرنے والی عورت جنتی ہے

افادہ رضویہ

- ۲۹۵ افادہ رضویہ
- ۲۹۷ افادہ رضویہ
- ۲۹۸ جنت میں دنیوی بیوی ملے گی
- ۲۹۸ افادہ رضویہ
- ۲۹۹ افادہ رضویہ
- ۳۰۰ بالغہ کی شادی میں جلدی کرو
- ۳۰۰ افادہ رضویہ
- ۳۰۰ عاقلہ بالغہ کو اپنے نفس کا اختیار ہے
- ۳۰۱ افادہ رضویہ
- ۳۰۱ کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دو
- ۳۰۲ متعہ حرام ہے
- ۳۰۲ حضرت سیدہ فاطمہ کا نکاح
- ۳۰۵ ام المومنین حضرت عائشہ کا نکاح
- ۳۰۵ لڑکا بالغ ہو جائے تو نکاح کر دو
- ۳۰۶ افادہ رضویہ
- ۳۰۶ حضرت سلیمان علیہ السلام کی نوے یا سو بیویاں تھیں

۳۰۷

۲- مہر

- ۳۰۷ مہر کا بیان
- ۳۰۷ افادہ رضویہ
- ۳۰۹ مہر سیدہ فاطمہ
- ۳۱۱ افادہ رضویہ

۳۱۲

۳- حسن معاشرت

۳۱۲

عورتوں سے حسن سلوک

۲۲۳	جامع الاحادیث	فہرست عنوانات / جلد دوم
۳۱۴		افادہ رضویہ
۳۱۴		عورت کو حسن تدبیر سے سیدھا رکھو
۳۱۵		عورتوں کو نہ ستاؤ
۳۱۵		میاں بیوی کی محبت بے مثال چیز ہے
۳۱۵		عورت کو شوہر سے جدا کرنا حرام ہے
۳۱۶		دو بیویوں کے درمیان انصاف ضروری
۳۱۶		ازواج کے دوران باری مقرر کرنا

۴۔ شوہر کے حقوق ۳۱۷

۳۱۷		بیوی پر شوہر کا حق
۳۲۵		افادہ رضویہ
۳۲۸		افادہ رضویہ
۳۳۰		افادہ رضویہ
۳۳۱		افادہ رضویہ
۳۳۲		افادہ رضویہ
۳۳۲		افادہ رضویہ
۳۳۲		شوہر کی غیرت کا خیال بیوی پر لازم ہے
۳۳۳		اکثر عورتیں شوہر کی نافرمانی کی وجہ سے جہنمی ہیں
۳۳۶		شوہروں کی اطاعت پر اجر عظیم
۳۳۷		شوہروں کی فرمانبرداری عورتیں جتنی ہیں
۳۳۸		شوہر کی نافرمانی کی وجہ سے بیوی نکاح سے خارج ہوئی

۵۔ نسب و رضاعت ۳۳۹

۳۳۹		انجمے نسب والوں میں نکاح کرو
۳۴۰		شریف و ذلیل کا ثبوت

۳۴۱

بغیر عمل نسبی شرافت کام نہیں دیتی

۳۴۱

افادہ رضویہ

۳۴۲

افادہ رضویہ

۳۴۳

نسب بدلنا حرام

۳۴۴

افادہ رضویہ

۳۴۴

ولد الزنا پر کوئی گناہ نہیں

۳۴۵

حرامی بچہ عمو مابد خصلت ہوتا ہے

۳۴۶

افادہ رضویہ

۳۴۶

بچہ بستر والے کا اور زانی کیلئے پتھر

۳۴۷

افادہ رضویہ

۳۴۷

رشتہ ولد نسبی رشتہ کی طرح ہے

۳۴۷

افادہ رضویہ

۳۴۸

رضاعت سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے

۳۵۰

۶۔ اعلان نکاح

۳۵۰

اعلان نکاح اور مساجد میں انعقاد مسنون ہے

۳۵۰

نکاح میں لوگوں کو اطلاع ضرور چاہئے

۳۵۱

شادی میں گانے کی محفل کا حکم

۳۵۱

افادہ رضویہ

۳۵۵

افادہ رضویہ

۳۵۶

شادی سے قبل عورت کو دیکھ لینا جائز

۳۵۷

افادہ رضویہ

۳۵۸

۷۔ مباشرت

۳۵۸

بغیر غسل چند بیویوں کے پاس جاسکتا ہے

وقت جماع بڑھنگی صحیح نہیں ہے

۸۔ نکاح پر عدم قدرت

صاحب استطاعت نکاح کرے ورنہ روزہ رکھے

۱۰۔ کتاب الطلاق

۱۔ طلاق کی شرعی حیثیت

مباح چیزوں میں مبعوض تر طلاق ہے

افادہ رضویہ

کثرت نکاح و طلاق ممنوع ہے

طلاق کی قسم کھانا اور کھانا صفت نفاق ہے

زمانہ جاہلیت میں ایک مجلس کی چند طلاقوں کی کوئی حیثیت نہ تھی

طلاق مغلطہ اور حلالہ کا حکم

حلالہ کرنے والا ملعون ہے

افادہ رضویہ

طلاق مغلطہ کا حکم

ایک وقت میں تین طلاق دینے سے تین ہوں گی

افادہ رضویہ

تین طلاقوں کے بعد رجعت منسوخ ہوگئی

حالت حیض میں طلاق واقع ہو جاتی ہے

بیوی کو بہن کہنے کا حکم

افادہ رضویہ

مفقود الخیر شوہر کا حکم

افادہ رضویہ

۱۔ کتاب البیوع

۳۷۹

۳۸۱ ۱۔ کسب حلال و حرام

۳۸۱

کسب حلال کی فضیلت

۳۸۳

طلب معاش میں اچھا طریقہ اپناؤ

۳۸۳

تلاش معاش کی فضیلت

۳۸۵

تلاش معاش میں دنیا و آخرت دونوں کو پیش نظر رکھے

۳۸۵

افادہ رضویہ

۳۸۶

قوت بازو کی کمائی افضل ہے

۳۸۷

کسب حلال ضروری ہے

۳۸۸

نا جائز کمائی

۳۸۹

جس کسب سے روزی ملے اسی کو اختیار کرے

۳۹۰ ۲۔ خرید و فروخت

۳۹۰

مسلمان کے عقد پر عقد نہ کرو

۳۹۰

معدوم کی بیع جائز نہیں

۳۹۰

آدمی اپنی کمائی برباد نہ کرے

۳۹۱

بلا ضرورت جائداد نہ بیچو

۳۹۱

بیع کو قرض کی شرط سے مشروط نہ کرو

۳۹۱

افادہ رضویہ

۳۹۲

روپے کی بیع تفاضل کے ساتھ جائز ہے

۳۹۲

افادہ رضویہ

۳۹۲ ۳۔ غبن و غصب و عاریت

۳۹۴

غبن مذموم ہے

۳۹۴

غصب کا وبال

۳۹۵

عاریت کا مال واپس کرنے

۳۹۶

۴۔ اجرت و مزارعت

۳۹۶

اجرت ادا کرو

۳۹۶

تعویذ پر اجرت جائز ہے

۳۹۸

افادہ رضویہ

۳۹۸

کام ختم ہوتے ہی مزدور کی اجرت ختم کرو

۳۹۹

تعلیم قرآن پر اجرت کا حکم

۳۹۹

بٹائی پر زراعت کا حکم

۳۹۹

افادہ رضویہ

۴۰۱

۵۔ قرض و سود

۴۰۱

ہر قرض جس سے منفعت مقصود ہو وہ سود ہے

۴۰۱

سود کی لعنت

۴۰۲

سود کی مذمت

۴۰۲

افادہ رضویہ

۴۰۳

سود کھانا زنا سے بدتر کام ہے

۴۰۸

سود اور اس سے بچنے کی صورت

۴۰۹

قرض ادا کی نیت سے لوٹا کہ اللہ کی مدد شامل حال رہے

۴۱۱

قرض ادا کرتے وقت زیادہ دینا جائز ہے

۴۱۲

افادہ رضویہ

۴۱۳

قرض دار کو مہلت دینے پر اجر

۴۱۳

قرض معاف کرنے والا اجر عظیم کا مستحق

۱۲۔ کتاب الایمان والندور

۱۔ قسم و کفارہ

اچھی چیز کی قسم کھائے تو اس کو توڑنا ضروری ہے

قسم صرف خدا کے نام کی کھاؤ

ماں باپ کی قسم نہ کھاؤ

نذر اطاعت صحیح و نذر معاصیت گناہ

نذر سے تدبیر کا لکھا نہیں مٹا

افادہ رضویہ

احباب کو ایذا دینے کی قسم نہ کھاؤ

۱۳۔ کتاب الحدود والدیات

۱۔ شراب

شراب کی حرمت

شراب اور شرابی کی مذمت

افادہ رضویہ

شرابی کے سوا خاتمہ کا اندیشہ

شرابی کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں

شرابی کو جہنم کا کھولتا پانی ملے گا

شرابی دخول جنت سے محروم رہے گا

شراب و جواہ حرام ہے

۲۳۰

۲۔ نشہ آور اشیاء

۲۳۰

ہر نشہ والی رقیق چیز حرام

۲۳۱

طلا، تاڑی، سیندھی اور نبید کے احکام

۲۳۶

افادہ رضویہ

۲۳۹

افادہ رضویہ

۲۵۴

نشہ حرام ہے

۲۵۴

نشہ باز کے پاس رحمت کے فرشتے نہیں آتے

۲۵۵

۳۔ حد شرعی

۲۵۵

حدود قائم کرنے میں احتیاط

۲۵۵

زنا کی حد میں رعایت

۲۵۹

۱۴۔ کتاب البحر والجبہاد

۲۶۱

۱۔ ہجرت

۲۶۱

بہتر ہجرت کیا ہے؟

۲۶۱

دارالاسلام سے ہجرت نہ کرے

۲۶۲

ہجرت نیت کا حکم

۲۶۳

۲۔ جہاد

۲۶۳

جہاد کی فضیلت

۲۶۳

جہاد کی اہمیت

۲۶۳

افادہ رضویہ

۲۶۵

غزوہ بدر کا انجام

۲۶۶

قومی حمیت کیلئے جنگ مذموم ہے

۱۵۔ کتاب الخلافۃ

۱۔ خلافت

۲۔ قضاء

۱۶۔ کتاب الروایا

۱۔ خواب

۱۔ کتاب الاطعمۃ والاشربۃ

۴۹۷

۴۹۹

۱۔ مقدار طعام

۴۹۹

کھانے کی مسنون مقدار

۴۹۹

زیادہ کھانا مذموم ہے

۵۰۰

افادہ رضویہ

۵۰۱

۲۔ آداب طعام

۵۰۱

کھانے کے آداب

۵۰۱

افادہ رضویہ

۵۰۲

کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹ لینا چاہئے

۵۰۳

کھانے میں غیروں سے مشابہت نہ کرو

۵۰۵

غیر مسلموں کے برتنوں کا استعمال

۵۰۷

کافر کے یہاں کھانا جائز ہے

۵۰۸

جمع ہو کر کھانے کی فضیلت

۵۰۹

افادہ رضویہ

۵۱۰

۳۔ دعوت

۵۱۰

دعوت قبول کرو

۵۱۰

بلا دعوت جانا منع ہے

۵۱۰

افادہ رضویہ

۵۱۲

۴۔ کھلانے پلانے کی فضیلت

۵۱۲

کھلانا پلانا نہایت اجر کا کام ہے

۵۱۲

افادہ رضویہ

۵۱۲	پانی پلانے کی فضیلت
۵۱۳	پانی پلانے سے گناہ جھڑتے ہیں
۵۱۳	کھلانے اور پہنانے کی فضیلت
۵۱۴	کھلانا اور سلام کو رواج دینا گناہوں کا کفارہ ہے
۵۱۵	کھلانا پلانا جہنم سے دوری کا ذریعہ ہے
۵۱۵	دعوت طعام کے ذریعہ گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے
۵۱۶	فرشتے کھانا کھلانے والے پروردہ بھیجتے ہیں
۵۱۶	مہمان اپنا رزق ساتھ لاتا ہے
۵۱۶	دینی بھائی کو کھلانے کی فضیلت
۵۱۷	ریا کاری کیلئے کھلانا ممنوع ہے
۵۱۷	افادہ رضویہ
۵۱۸	پرہیز گارہی کی دعوت کرو
۵۱۸	کھاتے وقت وہم سے بچو

۱۸۔ کتاب الاضحیہ

۱۔ قربانی

۵۲۱	صاحب نصاب پر قربانی ضروری ہے
۵۸۱	قربانی کا جانور تندرست ہونا بہتر ہے
۵۸۱	حضور نے دو مینڈھوں کی قربانی کی
۵۲۲	قربانی کی دعا
۵۲۲	قربانی کس جانور کی ہو
۵۲۳	گائے کی قربانی سنت ہے
۵۲۴	گائے اور اونٹ میں سات حصے
۵۲۴	چرم قربانی کے خود مشکیزے بنائے جاسکتے ہیں

۵۲۵

قربانی کی کھال فروخت نہ کرو

۵۲۶

قربانی کا گوشت کھاؤ اور کھلاؤ

۵۲۶

قربانی کا گوشت اور کھال وغیرہ صدقہ کرو

۵۲۹

۱۹۔ کتاب الصيد والذبائح

۵۳۱

۱۔ ذبیحہ

۵۳۱

اللہ کے نام پر ذبح کرو

۵۳۲

غیر اللہ کے نام پر ذبیحہ حرام ہے

۵۳۲

مہمان کی خوشنودی کیلئے ذبیحہ باعث ثواب ہے

۵۳۳

افادہ رضویہ

۵۳۳

مجوس کا ذبیحہ ناجائز ہے

۵۳۳

افادہ رضویہ

۵۳۵

۲۔ حرام جانور

۵۳۵

مردار کھانا حرام ہے

۵۳۵

زندہ جانور کا عضو کھانا حرام ہے

۵۳۵

پالتو گدھے حرام

۵۳۶

کیلے والے درندے اور پنچے والے پرندے ممنوع ہیں

۵۳۶

حریت نامی مچھلی کا حال

۵۳۷

ماکول اللحم جانور کے سات اعضاء مکروہ ہیں

۵۳۹

۲۰۔ کتاب الطب والرقي

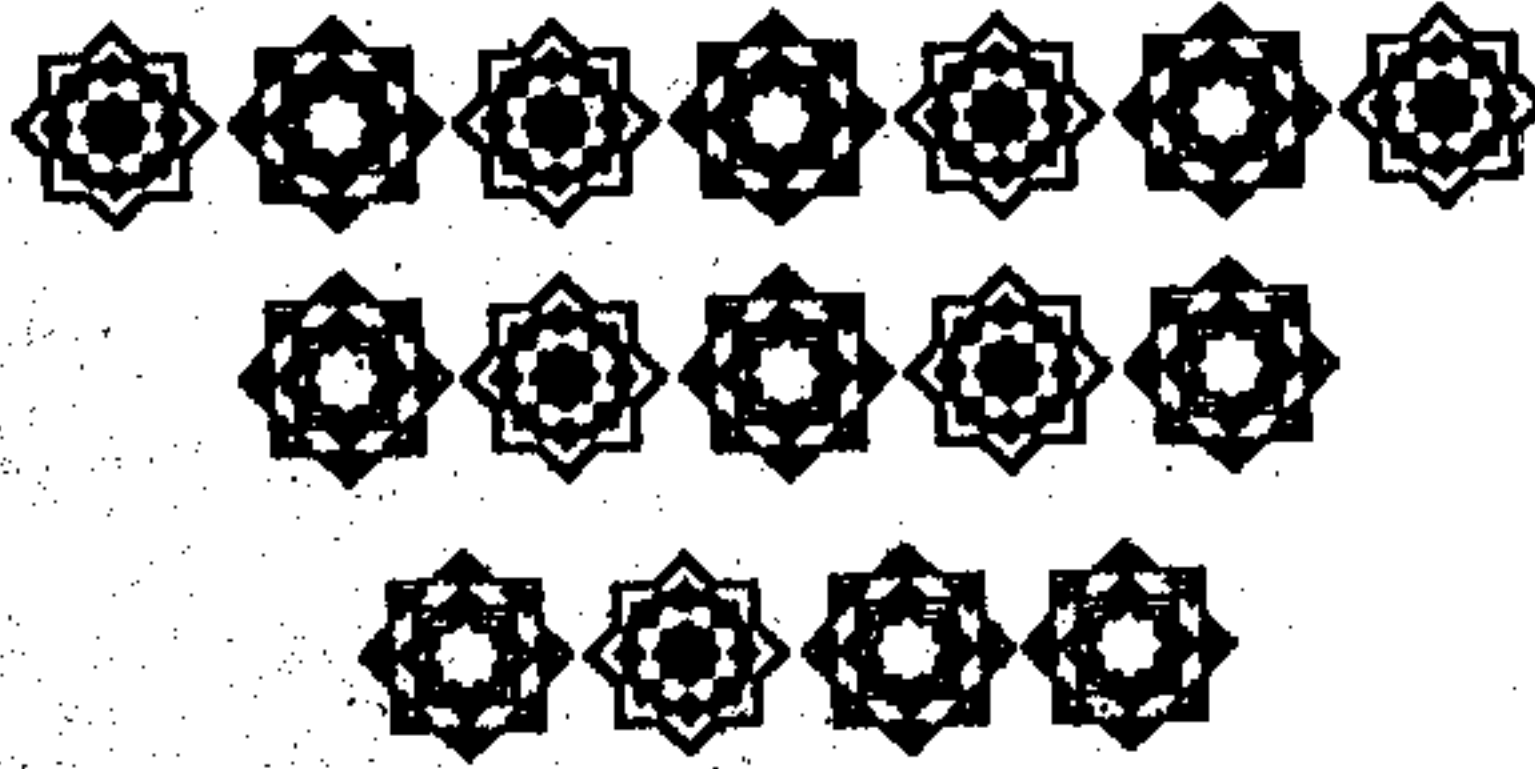
۵۴۱

۱۔ مرض ودوا

۵۴۱

ہر مرض کی دوا اللہ تعالیٰ نے اتاری ہے

- ۵۴۱ افادہ رضویہ
- ۵۴۱ بیوی کے مہر سے خریدی گئی دوا میں برکت و شفاء ہے
- ۵۴۲ حرام چیز میں شفا نہیں
- ۵۴۲ کاہن کی تصدیق حرام ہے
- ۵۴۳ کاہن تصدیق کرنے والی کی چالیس دن کی نماز غیر مقبول



فہرست عنوانات جلد سوم

۲۱۔ کتاب الادب

۱۔ لباس

۵

۵

۶

۶

۶

۷

۸

۸

۸

۹

۱۱

۱۱

۱۲

۱۲

۱۶

۱۷

۱۸

۲۰

۲۲

کپڑے اتار کر تہہ کرنے کا حکم

افادہ رضویہ

پانجامہ کا استعمال

افادہ رضویہ

اون کا لباس سنت انبیاء ہے

پانجامہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے

پانجامہ پہننے میں زیادہ ستر پوشی ہے

افادہ رضویہ

ریشم کا لباس ناجائز ہے

لباس شہرت مذموم ہے

سرخ کپڑا مرد کیلئے شیطانی لباس ہے

افادہ رضویہ

عورتوں کو مردوں سے اور مردوں کو عورتوں سے تشبہ حرام ہے

عورت مرد کا جوتا نہ پہنے

عورت کتنا نچا لباس پہنے

مخنوں کے نیچے پانجامہ وغیرہ بہ نیت تکبر ناجائز ہے

افادہ رضویہ

عورت کو کس طرح کا لباس پہننا چاہیے

اوزھنی کے استعمال کا طریقہ

افادہ رضویہ

۲۔ خضاب

سیاہ خضاب ناجائز ہے

افادہ رضویہ

افادہ رضویہ

سرخ اور زرد خضاب جائز ہے

افادہ رضویہ

۳۔ داڑھی مونچھ

داڑھی حد شرعی کے مطابق رکھو

افادہ رضویہ

داڑھی ضرور رکھو

افادہ رضویہ

داڑھی منڈانا مثلاً کرنا ہے اور یہ ناجائز ہے

افادہ رضویہ

دس چیزیں فطرت سے ہیں

افادہ رضویہ

مونچھ ناخن اور بغل وغیرہ حلق کرنے کی مدت

حضور کی مبارک داڑھی گھنی تھی

جسم کے بال صاف کرنا جائز ہے

افادہ رضویہ

۴۔ ختنہ

نو مسلم کا ختنہ کراؤ

۴۵

افادہ رضویہ

۴۵

لڑکیوں کا ختنہ ضروری نہیں

۴۷

۵۔ مصافحہ و معانقہ

۴۸

مصافحہ کا ثبوت

۴۸

افادہ رضویہ

۴۸

ملاقات و مصافحہ

۴۹

دونوں ہاتھ سے مصافحہ کا ثبوت

۵۰

مصافحہ کی برکت

۵۰

افادہ رضویہ

۵۱

سلام و مصافحہ کا باہمی تعلق

۵۱

افادہ رضویہ

۵۱

مصافحہ کے وقت مسکراہٹ

۵۲

افادہ رضویہ

۵۲

معانقہ کا ثبوت

۶۱

افادہ رضویہ

۶۴

۶۔ سلام

۶۴

سلام کرنا باعث اجر ہے

۶۴

گھر میں داخل ہو تو سلام کرو

۶۵

اسلامی سلام اور یہود و نصاریٰ کی مخالفت

۶۵

افادہ رضویہ

۶۵

ملاقات و سلام کے وقت نہ جھکے

۶۶

سلام کا جواب طہارت کیساتھ بہتر ہے

۶۷

۷۔ حسن معاشرت

۶۷

مساوات بین المسلمین

۶۷

مدارات خلق

۶۹

مسلمانوں کو خوش کرنا محبوب عمل ہے

۷۰

حسن سلوک ہلاکت سے بچاتا ہے

۷۱

لوگوں سے اچھے اخلاق کا برتاؤ کرو

۷۱

افادہ رضویہ

۷۲

آپس میں میل محبت سے رہو

۷۲

اللہ کی رضا کیلئے محبت کرو

۷۳

مسلمان سے تین دن سے زیادہ ناراض نہ ہو

۷۴

بندے کی مدد کرنے والے کی اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے

۷۵

رہنمائی کا رخیر ہے

۷۶

بے جاتشد کرنے والے ہلاکت میں ہیں

۷۶

افادہ رضویہ

۷۷

جو بات سننے میں بری لگے اس سے بچو

۷۸

کسی کے گھر میں نہ جھانکے

۷۸

فتنہ نہ اٹھاؤ

۷۸

عجب و خود پسندی بری چیز ہے

۷۸

تواضع بلندی کا سبب ہے

۷۹

نیک عمل پر مداومت کرو

۷۹

ہر چیز پر احسان کرو

۸۰

بغیر ضرورت عجمی زبان سے احتراز کرو

۸۰

افادہ رضویہ

۸۱

با برکت چیز کو لازم کر لو

۸۱

مسلمانوں کی کوئی چیز بغیر رضائے لو

۸۱	لوگوں سے ان کے حال کے مطابق گفتگو کرو
۸۲	کسی کو عبدی و امتی کہہ کر نہ پکارو
۸۲	افادہ رضویہ
۸۳	بے مقصد چیزوں میں نہ پڑو
۸۴	کام دہنی طرف سے شروع کرو
۸۳	رحم دل لوگوں کی فضیلت
۸۵	افادہ رضویہ

۸۔ صحبت صالح و طالح

۸۶	مومن متقی کی مصاحبت اختیار کرو
۸۶	نیکوں کی صحبت نیک بناتی ہے
۸۶	برے ہم نشین کی مثال
۸۷	برے ساتھی سے بچو
۸۷	دوست کو دوست سے پہچانو
۸۸	دوست کی صحبت موثر ہوتی ہے
۸۸	جس سے محبت ہوگی اسی کے ساتھ حشر ہوگا
۸۹	بدکاروں کی صحبت بدکار بنادیتی ہے
۹۰	اچھے لوگ وہ ہیں جو اپنے احباب کیلئے اچھے ہوں
۹۱	قیامت میں آدمی اپنے محبوب کیساتھ ہوگا
۹۱	بروں کے ساتھ بیٹھنا بھی موجب لعنت ہے

۹۔ عزت و تعظیم و شفقت

۹۳	بڑوں کی تعظیم کرو
۹۳	بوڑھے کی فضیلت
۹۳	بوڑھے کی عزت کرنا اللہ کی تعظیم سے ہے

۹۳	عالم اور عادل سلطان اور بوڑھے مسلمان کی تعظیم
۹۳	حافظ کی تعظیم خدا کی عظمت و جلال کا اقرار ہے
۹۳	خوبصورت اور وجیہہ لوگوں فضیلت
۹۸	افادہ رضویہ
۹۸	معزز اور شریف لوگوں کی رعایت کرو
۹۹	حسب مراتب عزت کرو
۱۰۰	افادہ رضویہ
۱۰۰	منافق کی تعظیم غضب رب کا سبب ہے
۱۰۱	افادہ رضویہ
۱۰۱	چھوٹوں سے پیار اور بڑوں کی تعظیم

۱۰۔ لہو و لعب

۱۰۳	لہو و لعب ناجائز ہے
۱۰۳	افادہ رضویہ
۱۰۵	کھیل کود کرنا جائز نہیں
۱۰۵	تین چیزوں کے علاوہ ہر دنیوی کھیل باطل ہے
۱۰۵	افادہ رضویہ

۱۱۔ شعر و شاعری

۱۰۷	شعر گوئی عیب نہیں
۱۰۷	شعر حکمت ہے
۱۰۸	نعت گو شاعر کی فضیلت
۱۰۸	افادہ رضویہ
۱۱۱	اچھے اور برے شعراء
۱۱۱	آپس میں مذاکرہ شعر جائز ہے

۱۲۔ گانا اور مزامیر ۱۱۳

- ۱۱۳ مزامیر کا استعمال ناجائز ہے
- ۱۱۳ افادہ رضویہ
- ۱۱۴ گانا اور مزامیر باعث لعنت ہے
- ۱۱۶ ناچ گانے میں شریک ہونے والا ملعون ہے
- ۱۱۸ باجے گاجے ناجائز ہے
- ۱۱۹ افادہ رضویہ
- ۱۱۹ گانا نفاق پیدا کرتا ہے

۱۳۔ وعدہ عاریت و امانت ۱۲۱

- ۱۲۱ وعدہ خلافی کیا ہے؟
- ۱۲۱ معذرت سے بچو
- ۱۲۱ عاریت کی چیز واپس کرو
- ۱۲۲ امانت ہلاک ہو جائے تو ضمان نہیں
- ۱۲۲ بغیر اجازت کسی کا خط پڑھنا جائز نہیں
- ۱۲۳ افادہ رضویہ

۱۴۔ حقوق عباد ۱۲۴

- ۱۲۴ مسلمانوں کے مسلمان پر چھ حق ہیں
- ۱۲۴ افادہ رضویہ
- ۱۲۵ پڑوسی کا حق
- ۱۲۵ افادہ رضویہ
- ۱۲۶ حقوق العباد قیامت میں دئے جائیں گے
- ۱۲۶ قیامت میں ہر حق دلایا جائے گا
- ۱۲۷ افادہ رضویہ

۱۲۷

مفلس وہ ہے جو قیامت میں مفلس ہو

۱۲۸

قیامت میں ماں باپ بھی سختی سے پیش آئیں گے

۱۲۸

افادہ رضویہ

۱۲۸

حقوق العباد خداوند قدوس اپنے فضل سے معاف فرمائے گا

۱۳۳

افادہ رضویہ

۱۵۔ ہدیہ وصلہ رحمی ۱۴۰

۱۴۰

ہدیہ محبت کا سبب ہے

۱۴۱

ہدیہ اور نذرانہ لینا جائز ہے

۱۴۱

صدقہ اور ہدیہ کا فرق

۱۴۲

خوشبو تحفہ میں ملے تو واپس نہ کرو

۱۴۲

صلہ رحمی سے رزق کشادہ ہوتا ہے

۱۴۴

صلہ رحمی کرنے والے محتاج نہیں ہوتے

۱۴۴

صلہ رحمی عمر بڑھاتا ہے

۱۶۔ صدق و کذب ۱۴۵

۱۴۵

سچ اور جھوٹ کی علامت

۱۴۵

پہلو دار بات کہنا جائز ہے

۱۴۵

جھوٹ بولنے والے پر وہاں عظیم

۱۴۶

بکواس کی مذمت

۱۷۔ حیا و فحش گوئی ۱۴۷

۱۴۷

حیا و زینت ہے

۱۴۷

حیا بہتر ہے

۱۴۷

بے حیائی کی مذمت

۱۴۸

فحش گوئی کی مذمت

۱۳۸

فحش گوئی اور حیا

۱۵۰

۱۸۔ بدگمانی اور تہمت

۱۵۰

بدگمانی سے بچو

۱۵۰

تہمت کی جگہ سے بچو

۱۵۱

حسد بدگمانی اور بدقالی بری خصلتیں ہیں

۱۵۲

۱۹۔ غیبت و دھوکہ

۱۵۲

غیبت زنا سے بدتر ہے

۱۵۲

غیبت کی بدبو

۱۵۳

فاسق کی برائی غیبت نہیں

۱۵۳

افادہ رضویہ

۱۵۳

فاسق کی تعظیم موجب غضب ہے

۱۵۳

افادہ رضویہ

۱۵۳

جس نے دھوکہ دیا وہ ہماری جماعت سے خارج

۱۵۶

۲۰۔ ظالم و مظلوم

۱۵۶

ظلم و تعدی نہ کرو

۱۵۶

ظلم قیامت میں اندھیریوں کا سبب ہوگا

۱۵۶

ظلم کسی کی زمین دبانے کا وبال

۱۵۸

ظالم کی اعانت منجانب اللہ نہیں ہوتی

۱۵۹

ناحق ایذا دینے والا مبغوض خدا ہے

۱۵۹

مظلوم کی داوری پر اجر

۱۶۰

مظلوم کی داوری اور فاروق اعظم کا عدل

۱۶۱

مجبور و بے کس شخص اللہ تعالیٰ کی حمایت میں ہے

۲۱۔ اچھے اور برے نام ۱۶۲

- ۱۶۲ اچھے ناموں کی برکت
- ۱۶۳ نام اچھے رکھنا چاہئے
- ۱۶۴ محمد اور احمد ناموں کی فضیلت
- ۱۶۵ افادہ رضویہ
- ۱۶۸ سب سے بہتر نام
- ۱۶۸ حارث و ہام ناموں کی فضیلت
- ۱۸۹ حضرت فاطمہ کے نام کی فضیلت
- ۱۶۹ بندوں کیلئے برے نام
- ۱۷۰ عزیز و حکیم نام نہ رکھو
- ۱۷۰ حرب و ولید نام منع ہے
- ۱۷۰ نام بگاڑنے کی ممانعت
- ۱۷۲ سجدہ تعظیسی
- ۱۷۲ مخلوق کو سجدہ کرنا حرام ہے
- ۱۷۲ سجدہ تعظیسی حرام
- ۱۷۳ اپنے لئے قیام کی خواہش رکھنے والا جہنمی ہے

۲۲۔ عورتوں کے احکام ۱۷۴

- ۱۷۴ زیورات اور سنگار عورتوں کیلئے ہے
- ۱۷۴ عورتیں مہندی لگائیں
- ۱۷۵ عورت اور پردہ
- ۱۷۶ افادہ رضویہ
- ۱۷۷ تانیہ سے بھی پردہ ضروری ہے
- ۱۷۸ دیور سے بھی پردہ ضروری ہے

۱۷۸

عورت بغیر محرم سفر نہ کرے

۱۷۹

اقادہ رضویہ

۱۷۹

لڑکیوں کو لکھنا نہ سکھاؤ اور بالا خانہ پر نہ رکھو

۱۸۰

اقادہ رضویہ

۱۸۲

ہجڑوں کو گھر میں نہ آنے دو

۱۸۲

احتیہ سے خلوت حرام ہے

۱۸۳

۲۳۔ تہ کفار

۱۸۳

تہ کفار سے بچو

۱۸۵

۲۴۔ شکر

۱۸۵

شکر عباد شکر خدا

۱۸۵

بھلائی کرنے والے کی تعریف کرنا شکر ہے

۱۸۶

قلیل عطا پر بھی شکریہ ادا کرو

۱۸۶

قلیل احسان کو بھی حقیر نہ سمجھو

۱۸۷

اللہ تعالیٰ کا شکر ہر حال میں کرو

۱۸۷

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت کی حفاظت کرو

۱۸۸

نعمت کا چرچا اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے

۱۸۹

۲۵۔ حقوق والدین

۱۸۹

والدین کی رضا رب کی رضا ہے

۱۹۱

والدین کی فرمانبرداری ضروری ہے

۱۹۲

ماں باپ کی اجازت کے بغیر جہاد نہ کرو

۱۹۲

ماں باپ کو ستانے والا جنت سے محروم ہے

۱۹۳

ماں باپ کو ایذا دینے والے کے فرض و نفل غیر مقبول

۱۹۳

والدین کا نافرمان ملعون ہے

۱۹۳

ماں باپ کی نافرمانی کی سزا دنیا میں بھی ملتی ہے

۱۹۴

ماں باپ کا حق اولاد پر

۱۹۴

اقادہ رضویہ

۱۹۷

ماں باپ کے قدموں میں جنت

۱۹۸

ماں کا حق باپ سے زائد ہے

۲۰۰

ماں کی نافرمانی حرام ہے

۲۰۰

بیٹے کی کمائی میں والد کا حصہ

۲۰۱

والد کے دوست سے حسن سلوک

۲۰۳

ماں باپ کو ستانے والے کی سزا

۲۰۳

چچا بجائے باپ ہوتا ہے

۲۰۳

جمعہ کے دن اولاد کے اعمال ماں باپ پر پیش ہوتے ہیں

۲۰۴

اقادہ رضویہ

۲۰۴

ماں کا عظیم حق

۲۰۵

حقوق والدین سے ہے ان کیلئے استغفار کرنا

۲۰۶

ماں باپ کی طرف سے صدقہ کرو

۲۰۷

اقادہ رضویہ

۲۰۷

ماں باپ کی طرف سے حج کرو

۲۰۹

ماں باپ کا قرض ادا کرو

۲۰۹

روز جمعہ والدین کی قبروں کی زیارت کرو

۲۱۰

اقادہ رضویہ

۲۱۱

باپ کے احباب سے حسن سلوک

۲۱۲

مشرک ماں باپ سے حسن سلوک سے پیش آؤ

۲۲۔ کتاب الحیوانات

۲۱۵

۱۔ جانوروں سے سلوک

۲۱۷

۲۱۷

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۸

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۔ جانور پالنا

۲۲۰

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۲

۲۲۲

۲۲۳

۳۔ موذی جانور

۲۲۳

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

جانوروں کے کھلانے پر اجر

جانوروں کے دانہ پانی کا خیال کھو

افادہ رضویہ

جانور بازی ناجائز ہے

جانور غیر مکلف

جانور کو مثلہ نہ کرو

کتا پالنا گناہ ہے

کالا کتا شیطان ہے

بلی گھر میں آنے جانے والا جانور ہے

بلی ناپاک نہیں

بلی درندہ ہے

مرغ پالنا اچھا ہے

سانپ کو مار ڈالو

افادہ رضویہ

سانپ مارنا باعث اجر ہے

پانچ جانوروں کو حرم میں اور حالت احرام میں قتل کرنا جائز ہے

چھوٹے لاورز ہریلے سانپ ضرور مارو

سانپ اور کچھو مادانماز میں بھی جائز ہے

سانپ مارنے پر سات نیکیاں اور چھکلی پر ایک

چھ جانور احرام اور حالت نماز میں بھی مارنا جائز ہیں

چھکلی مارنا ثواب ہے

سفید سانپ نہ مارو

جن بھی سانپ کی شکل میں آتے ہیں

افادہ رضویہ

۲۳۔ کتاب التوبہ

۱۔ فضائل توبہ

توبہ کا طریقہ

افادہ رضویہ

توبہ گناہ مٹا دیتی ہے

گنہگار کی بھلائی توبہ میں ہے

مومن کو توبہ کے بعد طعنہ نہ دے

گناہ کے بعد سچی توبہ سے دل صیقل ہو جاتا ہے

۲۔ توبہ کیا ہے؟

جس نے توبہ کی اس نے گناہ پر اصرار نہ کیا

ندامت توبہ ہے

معصیت میں جتلاؤرہ کر توبہ اللہ سے استہزاء ہے

گناہ کے فوراً بعد توبہ کرنا مومن کی شان ہے

افادہ رضویہ

۲۴۲

۳۔ توبہ کی نوعیت

۲۴۲

جیسا گناہ ویسی ہی توبہ

۲۴۲

افادہ رضویہ

۲۴۹

۲۴۔ کتاب الزہد

۲۵۱

۱۔ زہد

۲۵۱

زہد تو کل

۲۵۲

فخر کی ترغیب

۲۵۳

افادہ رضویہ

۲۵۴

دنیا سے بے رغبتی کی تعلیم

۲۵۷

مذمت دنیا

۲۵۸

دنیا کی ہوس نہیں بھرتی

۲۵۹

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کیلئے کافی ہے

۲۵۹

دنیا و آخرت دونوں پیش نظر رکھے

۲۶۰

افادہ رضویہ

۲۶۰

آزمائش کے وقت اعانت ہوتی ہے

۲۶۰

مفلس وہ ہے جو قیامت میں مفلس ہو

۲۶۱

۲۔ تقویٰ

۲۶۱

تقویٰ و تواضع کی فضیلت

۲۶۱

خوف خدا کا صلہ مغفرت

۲۶۲

صفائی قلب اصلاح اعمال کی اصل ہے

۲۶۲

قلب کی وجہ تسمیہ

۲۶۳

دل اللہ تعالیٰ کے قبضہ و تصرف میں ہے

۲۶۴

مومن متقی کی فضیلت

۲۶۵

۲۵۔ کتاب الدعوات

۲۶۷

۱۔ فضائل دعا

۲۶۷

دعا کرنے والے پر اللہ کا خاص فضل ہوتا ہے

۲۶۷

کثرت دعا کی ترغیب

۲۶۷

افادہ رضویہ

۲۶۸

کثرت دعا کی ترغیب

۲۹۰

جمعہ کی ایک ساعت میں دعا قبول ہوتی ہے

۲۹۰

مقبولیت دعا کی ساعت کونسی ہے؟

۲۹۲

افادہ رضویہ

۲۹۲

عرفہ کے دن دعا بہتر ہے

۲۹۲

نصف رات میں دعا مقبول ہوتی ہے

۲۹۶

ختم قرآن اور فرض نماز کے بعد دعا قبول ہوتی ہے

۲۹۶

افطار کے وقت دعا قبول ہوتی ہے

۲۹۷

آخری رات میں دعا کی فضیلت

۲۹۸

اذان و اقامت کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے

۲۹۸

راتوں کو جاگ کر دعا کرنا

۲۹۸

پانچ راتوں میں دعا مقبول ہے

۲۹۹

تین اوقات میں دعا کے قبولیت

۲۹۹

دو وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے

۳۰۰

غائبانہ دعا جلد قبول ہوتی ہے

- ۳۰۰ آسمان کے دروازے کھلنے پر دعا قبول ہوتی ہے
- ۳۰۰ رقت قلب کے وقت دعا مقبول ہے
- ۳۰۱ دن ڈھلے اور ہوا چلے تو دعا قبول ہے
- ۳۰۱ مرغ کی آواز پر اللہ کا فضل مانگو
- ۳۰۱ مزدلفہ میں حضور کی ایک اہم دعا قبول ہوئی

۴۔ کن لوگوں کی دعا کب اور کہاں قبول ہوتی ہے ۳۰۳

- ۳۰۳ چار اشخاص کی دعا مقبول ہے
- ۳۰۴ حاجیوں کی دعا مقبول ہے
- ۳۰۵ احسان مند کی دعا محسن کے حق میں مقبول ہے
- ۳۰۵ مسلمانوں کی اجتماعی دعا مقبول ہے
- ۳۰۶ جلدی نہ کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے
- ۳۰۶ افادہ رضویہ
- ۳۰۸ راحت میں دعا کرنا مصائب میں دعا کی قبولیت کی نشانی ہے
- ۳۰۸ تین اشخاص کی دعا مقبول نہیں
- ۳۰۹ افادہ رضویہ
- ۳۱۰ تین مقامات پر دعا مقبول ہے
- ۳۱۰ مزارات پر جا کر دعا کرنے کا ثبوت
- ۳۱۱ اپنے لئے دوسروں سے دعا کراؤ
- ۳۱۱ بزرگوں سے دعائے مغفرت کراؤ

۵۔ مسنون دعائیں ۳۱۲

- ۳۱۲ نماز کے بعد کی دعا

۲۶۔ کتاب الذکر

۱۔ فضائل ذکر

۲۔ فضیلت مجالس ذکر

۳۳۹

ذاکرین کو ملائکہ رحمت گھیرے رہتے ہیں

۳۴۰

افادہ رضویہ

۳۴۱

۳۔ ذکر کی تاکید

۳۴۱

ذکر اللہ کی کثرت کرو

۳۴۲

ہر شجر و ہجر کے پاس ذکر الہی کرو

۳۴۳

افادہ رضویہ

۳۴۵

۲۷۔ کتاب الفرائض

۳۴۷

۱۔ علم فرائض کی اہمیت

۳۴۷

علم فرائض نصف علم دین ہے

۳۴۷

میراث سے محروم نہ کرو

۳۴۸

افادہ رضویہ

۳۵۱

۲۔ میراث کی تفصیل

۳۵۱

عصبہ کو مال پہلے دیا جائے

۳۵۱

قریبی رشتہ دار کا حق میراث میں

۳۵۱

اہل قرابت کو میراث دو

۳۵۲

افادہ رضویہ

۳۵۲

ایک قبیلہ کا وارث دوسرے کو قرار دیا جاسکتا ہے

۳۵۳

افادہ رضویہ

۳۵۴

کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا

۲۸۔ کتاب الساعة

۲۵۷

۲۵۹

۱۔ علامات قیامت

۲۵۹

جاہلوں کی کثرت قیامت کی نشانی

۲۵۹

نااہلوں کو حاکم بنانا قیامت کی نشانی

۳۶۰

آخری زمانوں میں معاملہ برعکس ہوگا

۳۶۰

آخری زمانہ میں فریبی جھوٹے پیدا ہوں گے

۳۶۰

افادہ رضویہ

۳۶۱

حضرت امام مہدی کے بارے میں بشارت

۳۶۲

۲۔ دجال

۳۶۲

دجال کا خروج

۳۶۳

واقعہ ابن صیاد

۳۶۵

افادہ رضویہ

۳۶۶

تیس دجال مدعیان نبوت ہوں گے

۳۶۷

ستائیس دجال ہوں گے

۳۶۸

۳۔ میدان قیامت

۳۶۸

حساب و کتاب

۳۶۹

بل حراط جہنم کی پیٹھ پر نصب ہوگا

۳۷۲

۴۔ شفاعت

۳۷۳

شفاعت کا ثبوت

۳۷۵

شفاعت کبیرہ گناہوں کیلئے ہے

۳۷۶

حضور سب سے پہلے شفاعت فرمائیں گے

۵۔ حوض کوثر

۶۔ رویت باری تعالیٰ

۷۔ جنت

۴۰۴

جنت نہایت گراں قیمت چیز ہے

۴۰۴

زمانہ فترت کے مطیع لوگ جنتی ہیں

۴۰۴

اہل جنت کی مقبولیت

۴۰۵

مومنوں سے جنت قریب ہوگی

۴۰۷

جنتیوں میں خاندان کی رعایت ہوگی

۴۰۷

افادہ رضویہ

۴۰۸

بعض جنتیوں کے گناہ نیکیوں سے بدل جائیں گے

۴۰۹

۸۔ جہنم

۴۰۹

جہنم کی آگ نہایت سیاہ ہے

۴۱۰

ادنیٰ عذاب پانے والا دوزخی

۴۱۱

نفس امارہ اور جنت و دوزخ

۴۱۳

ابوطالب کا حال

۴۱۷

افادہ رضویہ

۴۳۲

۲۹۔ کتاب الفضائل

۴۲۵

۱۔ فضائل قرآن

۴۲۵

تلاوت قرآن کی فضیلت

۴۲۶

افادہ رضویہ

۴۲۶

عظمت قرآن

۴۲۷

افادہ رضویہ

۴۲۷

فضیلت سورۃ یقرہ و آل عمران

۴۲۸

فضیلت سورۃ رحمن

۴۲۸

فضیلت سورۃ اعلیٰ

- ۴۲۹ تلاوت قرآن اللہ تعالیٰ کی دعوت ہے۔
- ۴۳۰ تلاوت قرآن اچھی آواز سے کرو۔
- ۴۳۱ جو اچھی آواز سے قرآن نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔
- ۴۳۱ قرآن کی تلاوت میں سوز و گداز پیدا کرو۔
- ۴۳۳ تلاوت قرآن کی کثرت کرو۔
- ۴۳۳ قرآن بندوں کیلئے ہدایت ہے۔
- ۴۳۴ آداب قرآن و حدیث۔
- ۴۳۴ افادہ رضویہ۔
- ۴۳۴ فضیلت حافظ قرآن۔
- ۴۳۵ تعلیم قرآن کی فضیلت۔
- ۴۳۶ تعلیم و تعلم قرآن کا مقصد عمل ہے۔
- ۴۳۶ معنی قرآن میں غور کرو۔
- ۴۳۷ حامل قرآن اور حافظ کی فضیلت۔
- ۴۳۷ جسے کچھ قرآن یاد نہ ہو ویران گھر کی طرح ہے۔
- ۴۳۸ قرآن پڑھ کر بھول جانا گناہ ہے۔
- ۴۳۸ قرآن بھول جانے پر وعید۔
- ۴۳۸ قرآن کی حفاظت کرو۔
- ۴۳۹ قرآن بندوں کیلئے فلاح کا سبب ہے۔
- ۴۳۹ قرآن سات طریقوں پر نازل ہوا۔
- ۴۴۰ ہر آیت کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔
- ۴۴۰ بسم اللہ قرآنی سورتوں کیلئے حد فاصل ہے۔
- ۴۴۱ قرآن پاک میں ظاہری حکم نہ ملے تو اہل علم متقی عابد سے مشورہ کرو۔
- ۴۴۲ ختم قرآن کریم پہ اظہار خوشی۔

۲۲۳

۲۔ فضائل قبائل

- ۲۲۳ فضیلت قریش
- ۲۲۳ قریش کو دیگر اقوام پر فوقیت ہے
- ۲۲۷ افادہ رضویہ
- ۲۵۱ قریش، انصار اور ثقیف کی فضیلت
- ۲۵۱ قریش کی اطاعت صرف جائز چیزوں میں ہوگی
- ۲۵۲ قریشی عورتوں کی فضیلت
- ۲۵۲ فضیلت بنی ہاشم
- ۲۵۷ قبیلہ مضر کی فضیلت
- ۲۵۷ اہل عرب کی فضیلت
- ۲۵۸ اہل عرب کو علی الاطلاق گالی دینا مشرکین کا طریقہ ہے

۲۵۹

۳۔ فضائل مقامات

- ۲۶۹ فضیلت حجاز
- ۲۶۹ شیطان جزیرہ عرب میں شرک سے مایوس ہو گیا
- ۲۶۱ عرب کی فضیلت
- ۲۶۱ فضیلت عسقلان وغرہ

۲۶۳

۴۔ فضائل ایام

- ۲۶۳ بدھ کی فضیلت
- ۲۶۳ شب برأت کی فضیلت

فہرست عنوانات جلد چہارم

کتاب المناقب

۵

۱۔ حضور افضل المخلوق والانبیاء ہیں ۵

۵

حضور اولاد آدم کے سردار اور صاحب شفاعت ہیں

۱۳

حضور تمام جہان کے سردار ہیں

۱۳

حضور حبیب اللہ ہیں

۱۵

حضور تمام مخلوق سے بہتر ہیں

۱۵

قیامت میں تمام مخلوق پر حضور کی سیادت کا اظہار

۱۶

حضور افضل الانبیاء ہیں

۱۷

افادہ رضویہ

۱۹

افادہ رضویہ

۲۳

افادہ رضویہ

۳۲

افادہ رضویہ

۳۴

حضور کے لئے انبیائے کرام سے عہد و میثاق

۳۵

افادہ رضویہ

۳۶

حضور افضل خلق ہیں

۳۶

حضور کو جنت میں مقام وسیلہ عطا ہوگا

۳۷

افادہ رضویہ

۳۹

۲۔ معجزات

۳۹

انگشتان مبارک سے چشمہ جاری ہوا

۴۶

چاندکاشق ہونا

۴۶

سایہ حضور نہیں تھا

۴۶

خواب میں حضور کا دیدار واقعی ہوتا ہے

۷۳

اقادہ رضویہ

۷۳

سفر معراج کی تفصیل

۹۰

معراج میں دیدار خداوند قدوس

۹۰

اقادہ رضویہ

۹۳

اقادہ رضویہ

۹۴

اقادہ رضویہ

۹۴

اقادہ رضویہ

۹۴

اقادہ رضویہ

۹۶

معراج کی شب جنت کی سیر

۱۰۷

شب معراج تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی امامت فرمانا

۱۱۳

حضور نے شب معراج ملائکہ کی امامت فرمائی

۳۔ تصرفات و اختیارات رسول ۱۱۵

۱۱۵

اللہ و رسول کا فضل بڑا ہے

۱۱۸

اختیار مصطفیٰ علیہ التحیۃ و التمام

۱۲۰

اقادہ رضویہ

۱۲۱

حضور نعمت دیتے ہیں

۱۲۲

اقادہ رضویہ

۱۲۳

حضور رزق عطا فرماتے ہیں

۱۲۳

حضور نجات دہندہ ہیں

۱۲۵

غیر خدا سے استمداد اور اختیارات حضور

۱۲۵

اقادہ رضویہ

۱۲۷	حضور حافظ و نگہبان ہیں
۱۳۲	حضور کو تمام خزان ارض کی کنجیاں عطا ہوئیں
۱۳۳	افادہ رضویہ
۱۳۵	ساری دنیا و زمین و آسمان کی کنجیاں حضور کی مٹھی میں
۱۳۶	افادہ رضویہ
۱۳۶	حضور دنیا و آخرت میں کار ساز ہیں
۱۳۹	حضور مالک ارض ہیں
۱۴۰	افادہ رضویہ
۱۴۰	حضور تمام انسانوں کے مالک ہیں
۱۴۱	افادہ رضویہ
۱۴۲	حضور پناہ گاہ عالم ہیں
۱۴۳	افادہ رضویہ
۱۴۴	افادہ رضویہ
۱۴۵	بشمنوں کے مقابلہ میں خدا و رسول کافی ہیں
۱۴۷	افادہ رضویہ
۱۴۷	اہل خانہ کے لئے خدا و رسول بس ہیں
۱۴۸	حضور نے خود تعلیم دی کہ ہم سے مدد مانگو
۱۵۱	افادہ رضویہ
۱۵۲	ہر شی رسول کے زیر فرمان ہے
۱۵۲	افادہ رضویہ
۱۵۳	افادہ رضویہ
۱۵۵	اللہ تعالیٰ حضور کی رضا چاہتا ہے
۱۵۸	افادہ رضویہ
۱۵۹	حضور نے اپنی بارگاہ میں ندا اور استعانت کی تعلیم فرمائی

۱۶۰

افادہ رضویہ

۱۶۳

افادہ رضویہ

۱۶۳

صحابہ کرام کا عقیدہ کہ حضور ہماری جان و مال کے مالک ہیں

۱۶۴

حضور سے خلق کی امیدیں وابستہ ہیں

۱۶۶

ایک صحابی نے حضور سے بارش طلب کی

۱۶۷

افادہ رضویہ

۱۶۸

جنت و دوزخ کی کنجیاں حضور کے دست اقدس میں ہیں

۱۶۹

افادہ رضویہ

۱۷۰

حضور اپنی امت سے نار جہنم دفع فرمائیں گے

۱۷۰

افادہ رضویہ

۱۷۲

حضور کی دعا سے اندھیری قبریں روشن ہو جاتی ہیں

۱۷۳

حضور کو انصار نے عزیز کہا

۱۷۳

حضور کی دعا سے قحط جاتا رہا

۱۷۵

افادہ رضویہ

۱۷۶

حضور مدد فرماتے ہیں

۱۷۶

حضور مومنین کے والی و مالک ہیں

۱۷۷

حضور الطاف ربانی و دفع بلیات کا وسیلہ ہیں

۱۷۸

افادہ رضویہ

۱۷۹

حضور بشیرونذیر اور دافع بلیات ہیں

۱۷۹

اللہ اور اسکے رسول پر بھروسہ کرنا صحابہ کا عقیدہ تھا

۱۸۰

بارگاہ رسالت میں مغفرت و توبہ کی التجا کرنا

۱۸۵

اللہ و رسول کی طرف توبہ کرنا

۱۸۶

افادہ رضویہ

۱۸۷

اللہ و رسول کے لئے صدقہ کرنا

۱۹۹	افادہ رضویہ
۲۰۳	افادہ رضویہ
۲۰۳	حضرت عمر کا فرمان کہ عزت حضور کی عطا کردہ ہے
۲۰۵	افادہ رضویہ
۲۰۵	حضور کی بخشش و عطا کی امتیازی شان
۲۰۶	افادہ رضویہ
۲۰۸	حضور نے پیانہ رزق میں برکت عطا فرمادی
۲۰۹	مدینہ طیبہ کو حضور نے حرم کر دیا
۲۱۳	افادہ رضویہ
۲۱۷	افادہ رضویہ
۲۲۵	احکام شریعت حضور کے سپرد ہیں
۲۲۷	افادہ رضویہ
۲۳۳	افادہ رضویہ
۲۳۴	ششماہی بکری کی قربانی جائز فرمادی
۲۳۵	افادہ رضویہ
۲۳۶	افادہ رضویہ
۲۳۷	چند بیویوں کے لئے نوحہ کرنا جائز فرمادیا
۲۳۹	افادہ رضویہ
۲۳۹	حضرت اسماء کی عدت و فوات اور سوگ فقط تین دن متعین فرمایا
۲۴۰	افادہ رضویہ
۲۴۰	تعلیم قرآن کو بیوی کا مہر قرار دیدیا
۲۴۰	حضرت خزیمہ کی گواہی دوسروں کے برابر فرمادی
۲۴۲	افادہ رضویہ
۲۴۲	روزہ کا کفارہ ایک صحابی کیلئے خود کھالینا حلال فرمادیا

- ۲۴۴ افادہ رضویہ
- ۲۴۵ حضرت سالم کے لئے جوانی میں بھی حرمت رضاعت ثابت فرمادی
- ۲۴۶ ددعیہوں کے لئے ریشم کا لباس جائز کر دیا
- ۲۴۷ حضرت علی کے لئے حالت جنابت میں بھی مسجد میں داخلہ جائز
- ۲۴۸ حضرت براء کے لئے سونے کی انگٹھی جائز فرمائی
- ۲۴۹ حضرت سراقہ کو سونے کے نگین جائز کر دیئے
- ۲۵۰ حضرت علی کے نام و کنیت جمع کرنے کی رخصت
- ۲۵۱ افادہ رضویہ
- ۲۵۲ حضرت معاذ کو قاضی ہوتے ہوئے بھی ہدیہ حلال فرمادیا
- ۲۵۵ غبن کو باعث خیار قرار دیا
- ۲۵۶ افادہ رضویہ
- ۲۵۶ بعد عصر نماز نفل ممنوع لیکن ام المومنین کے لئے رخصت
- ۲۵۹ افادہ رضویہ
- ۲۶۰ حضرت ضباعہ کے لئے نیت حج کے لئے شرط کی اجازت عطا فرمادی
- ۲۶۲ افادہ رضویہ
- ۲۶۲ ایک صاحب کو دو وقت کی نماز پڑھنے کی شرط پر مسلمان کر لیا
- ۲۶۳ افادہ رضویہ
- ۲۶۳ موزوں پر سح کی مدت اور اختیار رسول
- ۲۶۳ افادہ رضویہ
- ۲۶۵ مسواک اور اختیار رسول
- ۲۶۶ افادہ رضویہ
- ۲۶۹ گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ حضور نے معاف فرمادی
- ۲۶۹ افادہ رضویہ
- ۲۶۹ اللہ و رسول نے زنا کو حرام فرمایا

- ۲۷۰ عورت اور یتیم کی حق تلفی حضور نے حرام فرمادی
- ۲۷۰ اللہ و رسول نے شراب اغرہ کی بیع حرام فرمائی
- ۲۷۱ افادہ رضویہ
- ۲۷۲ حضور کی حرام کردہ چیز اللہ کی حرام کردہ چیز کی مثل ہے
- ۲۷۲ افادہ رضویہ
- ۲۷۳ حضور شارع و بانی اسلام ہیں
- ۲۷۳ افادہ رضویہ
- ۲۷۴ حضور نے بہت چیزوں سے منع فرمایا اور بہت کا حکم دیا
- ۳۱۰ افادہ رضویہ
- ۳۱۲ خدا اور رسول کو ایک ضمیر تشبیہ میں جمع کرنے کا حکم
- ۳۱۳ افادہ رضویہ
- ۳۱۴ اللہ و رسول چاہیں تو یہ کام ہو جائے، اس قول کی تحقیق
- ۳۱۷ افادہ رضویہ
- ۳۲۵ حضور نے ابوطالب کی سزا ہلکی فرمادی
- ۳۲۶ افادہ رضویہ
- ۳۲۸ حضور اپنے رضائی باپ کو جنت میں داخل فرمائیں گے
- ۳۲۸ افادہ رضویہ
- ۳۲۹ اللہ و رسول بچوں کے محافظ و نگہبان ہیں

۲۔ حضور تمام کائنات کے نبی ہیں ۳۳۱

- ۳۳۱ حضور تمام مخلوق کے نبی ہیں
- ۳۳۲ افادہ رضویہ
- ۳۳۲ تمام مخلوق حضور کو اپنا نبی جانتی اور مانتی ہے
- ۳۳۲ افادہ رضویہ
- ۳۳۷ حضور جن و انس کے رسول ہیں

۳۳۸

افادہ رضویہ

۳۳۸

جانور بھی حضور کے مطیع اور اپنا نبی مانتے ہیں

۵۔ حضور باعث ایجاد عالم ہیں ۳۳۰

۳۳۰

حضور کی خاطر کائنات بنی

۳۳۱

افادہ رضویہ

۳۳۱

حضور تخلیق عالم سے پہلے نبی تھے

۳۳۳

۶۔ فضائل رسول

۳۳۳

حضور کی فضیلت انبیائے کرام پر

۳۳۴

افادہ رضویہ

۳۳۴

حضور نے غافل دل زندہ کئے

۳۳۵

حضور کا مقدس سینہ منبع تقویٰ ہے

۳۳۶

سب سے پہلے حضور روضہ انور سے اٹھیں گے

۳۳۷

افادہ رضویہ

۳۳۸

حضور عرش اعظم کی داہنی جانب جلوہ فرما ہوں گے

۳۳۹

پہلے حضور کے لئے ہی دروازہ جنت کھلے گا

۳۵۰

حضور سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

۳۵۰

حضور اور آپ کے امتی دنیا میں آخر لیکن قیامت میں سابق ہوں گے

۳۵۱

افادہ رضویہ

۳۵۲

حضور اور آپ کی امت جنت میں پہلے داخل ہوں گے

۳۵۲

حضور کا زمانہ سب سے افضل ہے

۳۵۵

حضور معلم کائنات ہیں

۳۵۶

ذکر مصطفیٰ کی عظمت و فضیلت

۳۵۶

حضور بے مثل بشر ہیں

۳۵۷

حضور کی محبت شرط ایمان ہے

۳۵۸

حضور دعائے ابراہیم اور بشارت عیسیٰ ہیں

۳۵۸

اللہ تعالیٰ نے صرف حضور کی حیات کی قسم یاد فرمائی

۳۵۹

حضور کی حیات اور شہر کی قسم یاد فرمائی

۳۶۰

حضور کا نام اقدس ساق عرش پر لکھا ہے

۳۶۱

افادہ رضویہ

۳۶۱

قیامت میں سب سے پہلے ندا حضور کو

۳۶۲

افادہ رضویہ

۳۶۳

۷۔ تعظیم رسول

۳۶۳

بارگاہ رسالت میں صحابہ کرام کا ادب

۳۶۳

افادہ رضویہ

۳۶۳

حضرت ابویوب انصاری کے یہاں حضور کا قیام اور ان کا ادب رسول

۳۶۳

افادہ رضویہ

۳۶۵

حضور کی جانب دانستہ جھوٹ کی نسبت اشد حرام ہے

۳۶۶

۸۔ نور مصطفیٰ

۳۶۶

حضور کے نور کی پیدائش

۳۶۷

افادہ رضویہ

۳۷۹

افادہ رضویہ

۳۸۰

حضور کا نور سب پر غالب تھا

۳۸۱

افادہ رضویہ

۳۸۵

حضور ہمیشہ پاک اصلااب میں منتقل ہوتے ہیں

۳۸۵

افادہ رضویہ

۳۸۵

افادہ رضویہ

۳۸۶

۹۔ علم غیب

۳۸۶

قیامت تک کی تمام چیزیں حضور کے پیش نظر ہیں

۳۸۶

افادہ رضویہ

۳۹۳

حضور کے لئے آسمان وزمین کی تمام چیزیں روشن ہو گئیں

۳۹۵

حضور نے ہوا میں اڑنے والے پرند کی بھی خبر دی

۳۹۵

مطلق علم غیب کا انکار کفر ہے

۳۹۶

افادہ رضویہ

۳۹۷

حضور نے قیامت تک کی اجمال خبر دی

۴۰۰

حضور نے حضرت امام باقر کی پیدائش کی خبر دی

۴۰۱

حضور بعد وصال بھی اس عالم سے باخبر ہیں

۴۰۱

حضور نے عالم برزخ کی خبر دی

۴۰۱

حضور آئندہ کے حالات سے باخبر ہیں

۴۰۳

حضور نے اپنی غیب دانی کے ذکر سے کیوں منع فرمایا

۴۰۳

افادہ رضویہ

۴۰۷

غیوب خمسہ کا ثبوت

۴۰۸

افادہ رضویہ

۴۱۱

افادہ رضویہ

۴۱۱

حضور کو اپنے وصال کا مقام و وقت خوب معلوم تھا

۴۱۲

حضور جانتے تھے کہ کون کہاں مرے گا

۴۱۳

حضور کو علم تھا کہ بارش کب ہوگی

۴۱۳

حضور کو قیامت کا علم تھا کہ کب آئے گی

۴۱۵

حضور نے آسمانوں کے چہ چہ آنے کی آواز سنی

۴۱۵

غیر خدا پر لفظ علم غیب کا اطلاق جائز ہے

۴۱۷

پندرہویں رمضان کو چنگھاڑ کی خبر حضور نے دی

۴۱۷

افادہ رضویہ

۴۱۸

۱۰۔ خصائص رسول

۴۱۸

حضور کے لئے صوم وصال جائز تھا

۴۱۸

حضور کا بھولنا سنت قائم کرنے کے لئے تھا

۴۱۸

افادہ رضویہ

۴۱۹

انبیائے کرام بد خوابی سے محفوظ رہتے ہیں

۴۲۰

افادہ رضویہ

۴۲۰

حضور کا رشتہ قیامت میں بھی قائم رہے گا

۴۲۱

انبیائے کرام کی بہ نسبت حضور کے خصائص

۴۲۷

افادہ رضویہ

۴۲۷

حضور کو آٹھ چیزیں بطور فضیلت ملی ہیں

۴۲۳

افادہ رضویہ

۴۲۶

۱۱۔ حضور خاتم الانبیاء ہیں

۴۲۶

حضور بنائے نبوت کی آخری اینٹ ہیں

۴۲۷

افادہ رضویہ

۴۵۰

حضور کے بعد کوئی نبی نہیں

۴۵۱

بریت آدم اور ختم نبوت

۴۵۱

حضرت موسیٰ اور ختم نبوت

۴۵۲

حضور اول و آخر ہیں

۴۵۲

حضور کا دین آخری دین ہے

۴۵۳

حضور کا نام پاک خاتم ہے

۴۵۳

حضور پر سلسلہ نبوت ختم ہو گیا

۲۷۰

۲۵۴

شب معراج اللہ عزوجل نے حضور کو آخری نبی فرمایا

۲۵۵

حضور اولاد آدم میں آخری نبی ہیں

۲۵۵

حضور کا نام مبارک عاقب ہے

۲۵۶

حضور کا اسم مبارک مقفی کہ سب انبیاء کے بعد آنے والے

۲۵۷

افادہ رضویہ

۲۶۲

حضور کے اسمائے مبارک ختم نبوت پر نص صریح ہیں

۲۶۳

افادہ رضویہ

۲۶۵

حضور دنیا میں پچھلے نبی ہیں

۲۶۶

افادہ رضویہ

۲۶۷

حضور سب سے پہلے نبی لیکن بعثت میں سب سے آخر

۲۶۸

حضور دنیا میں آخری نبی اور قیامت میں پہلے شفیع

۲۶۸

تخلیق آدم کے وقت بھی حضور خاتم النبیین تھے

۲۶۸

حضرت آدم پہلے نبی اور حضور آخری نبی

۲۷۰

حضور کے مقدس شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی

۲۷۰

انبیائے سابقین کے بعد دیگرے خلیفہ لیکن حضور آخری نبی

۲۷۱

نبوت و رسالت حضور پر منتہی ہو گئی

۲۷۱

نبوت سے کچھ باقی نہیں مگر اچھے خواب

۲۷۳

بالفرض حضور کے بعد نبی ہوتا تو حضرت عمر ہوتے

۲۷۳

صاحبزادہ رسول زندہ رہتے تو نبی ہوتے

۲۷۴

افادہ رضویہ

۲۷۴

افادہ رضویہ

۲۷۶

حضور کے بعد مدعی نبوت کذاب و جال ہے

۲۷۷

افادہ رضویہ

۲۷۷

حضرت علی خلیفہ رسول لیکن نبوت سے کچھ حصہ نہیں

- ۴۸۰ ختم نبوت کی گواہی حضرت کے وصی نے دی
- ۴۸۹ حضور کے نام مبارک سے ظاہر کے سب انبیاء کے بعد آئے
- ۴۸۹ حضرت عباس خاتم المہاجرین اور حضور خاتم النبیین
- ۴۹۱ چار پائے ختم نبوت کی گواہی دیتے تھے
- ۴۹۲ افادہ رضویہ
- ۴۹۳ بشارتوں کے سوا نبوت سے کچھ باقی نہیں رہا
- ۴۹۵ حضرت علی حضور کے سچے نائب لیکن نبی نہیں
- ۴۹۷ ولادت رسول سے قبل ختم نبوت کی گواہی
- ۵۰۱ احبار یہود نے ولادت سے قبل ختم نبوت کی گواہی دی
- ۵۰۲ افادہ رضویہ

۱۲۔ ولادت، بعثت، وصال ۵۱۱

- ۵۱۱ حمل مبارک و ولادت مبارکہ
- ۵۱۱ افادہ رضویہ
- ۵۱۱ حضور پیر کے دن پیدا ہوئے
- ۵۱۲ حضور کی بعثت قیامت کے قریب ہوئی
- ۵۱۲ حضور اور حضرت عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں
- ۵۱۲ حالت وصال اقدس
- ۵۱۳ افادہ رضویہ
- ۵۱۳ تاریخ وصال اقدس

۱۳۔ اخلاق، شمائل، تبرکات ۵۱۶

- ۵۱۶ خوشبو کا استعمال حضور کو پسند تھا
- ۵۱۷ حضور کی سادہ زندگی
- ۵۱۷ حضور اچھے اخلاق کی تعلیم کے لئے مبعوث ہوئے

۵۱۸	حضور نے بطور تحدیث نعمت اپنے نسب پر فخر فرمایا
۵۱۸	افادہ رضویہ
۵۱۹	افادہ رضویہ
۵۲۰	افادہ رضویہ
۵۲۱	افادہ رضویہ
۵۲۱	حضور صحابہ کرام کے پیچھے چلتے تھے
۵۲۲	حضور کا مشورہ کرنا سنت قائم کرنے کے لئے تھا
۵۲۳	افادہ رضویہ
۵۲۳	حضور مومنوں کی جانوں سے زیادہ قریب ہیں
۵۲۳	حضور کا جود و کرم
۵۲۳	افادہ رضویہ
۵۲۵	حضور کو حلوہ اور شہد پسند تھا
۵۲۵	حضور کے زمانہ میں گھروں میں چراغ نہ تھے
۵۲۵	حضور کے تبرکات
۵۲۷	افادہ رضویہ
۵۲۷	افادہ رضویہ
۵۳۰	افادہ رضویہ

۱۳۔ فضائل انبیائے کرام

۵۳۲	حیات انبیاء کا ثبوت
۵۳۲	افادہ رضویہ
۵۳۳	ہر نبی کا منبر نور ہوگا
۵۳۳	انبیائے کرام آپس میں بھائی ہیں
۵۳۳	انبیائے کرام کو ایک خاص دعا عطا ہوتی ہے
۵۳۵	انبیائے کرام کو ہر چیز کا اختیار دیا جاتا ہے

- ۵۳۷ افادہ رضویہ
- ۵۴۱ حضرت موسیٰ نے بوڑھی کو جنت اور جوانی عطا فرمائی
- ۵۴۲ افادہ رضویہ
- ۵۴۲ حضرت آدم سب سے پہلے نبی تھے
- ۵۴۲ حضرت آدم کامل صورت انسان پر پیدا ہوئے
- ۵۴۳ حضرت آدم نے حضرت داؤد کو عمر عطا کی
- ۵۴۴ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وصال کا واقعہ
- ۵۴۵ حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ڈوبا سورج پلٹ آیا
- ۵۴۶ افادہ رضویہ
- ۵۴۷ حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار کی عظمت
- ۵۴۷ انبیائے کرام کا ترکہ مالی تقسیم نہیں ہوتا
- ۵۴۸ قاتل انبیاء سخت عذاب میں مبتلا ہوگا

۵۴۹

۱۵۔ فضائل شیخین

- ۵۴۹ شیخین کی پیروی کرو
- ۵۴۹ شیخین کی فضیلت اہل بیت کی نظر میں
- ۵۵۶ افادہ رضویہ
- ۵۵۸ رافضی عموماً شیخین پر تبرا کرتے ہیں
- ۵۵۹ افادہ رضویہ
- ۵۶۳ خلافت شیخین کی طرف حضور کے خواب سے اشارہ
- ۵۶۳ فضائل شیخین اور خلافت کی طرف اشارہ
- ۵۶۶ افادہ رضویہ
- ۵۶۶ شیخین، عمار اور ابن مسعود کی فضیلت
- ۵۶۷ افادہ رضویہ

۵۶۷	فضیلت صدیق اکبر
۵۶۷	فضیلت صدیق اکبر
۵۷۰	افادہ رضویہ
۵۷۲	خلافت صدیق پر حضرت علی کی شہادت
۵۷۳	حضرت عمر کی تائید و فرشتے کرتے ہیں
۵۷۳	حضرت عمر کے اسلام سے اہل اسلام کو عزت ملی
۵۷۴	حضرت عمر صاحب الہام حق تھے
۵۷۵	حضرت عمر سے اسلام کو غلبہ حاصل ہوا
۵۷۶	حضرت عمر پر چھی پناہ گاہ مسلمین تھے
۵۷۷	حضرت عمر لوگوں کے لئے راحت رساں تھے
۵۷۸	حضرت عمر نے لوگوں کو جہنم میں گرنے سے روکا

۱۶۔ فضائل عتہین ۵۸۰

۵۸۰	حضرت عثمان کی لغزش معاف کر دی گئی
۵۸۰	حضرت عثمان نے حضور سے دو مرتبہ جنت خریدی
۵۸۱	حضرت عثمان نے جنت کا چشمہ خریدا
۵۸۱	حضرت عثمان کے لئے جنت میں محل
۵۸۲	حضرت عثمان نے جنت میں مکان خریدا
۵۸۲	افادہ رضویہ
۵۸۳	حضرت علی آٹھ سال کی عمر میں ایمان لائے
۵۸۳	فضائل حضرت علی
۵۸۳	افادہ رضویہ
۵۸۳	کائنات حضرت علی کے سامنے ہے
۵۸۵	حضرت علی قاضی الحاجات ہیں

۵۸۶

افادہ رضویہ

۵۸۶

مولیٰ علی قسیم النار ہیں

۵۸۶

افادہ رضویہ

۵۸۷

مولیٰ علی کی مدح میں افراط و تفریط نہ کرو

۵۸۸

افادہ رضویہ

۵۹۰ ۱۷۔ فضائل اہل بیت

۵۹۰

افادہ رضویہ

۵۹۱

اہل بیت جنتی ہیں

۵۹۳

اہل بیت کو ایذا دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت

۵۹۳

اہل بیت کو ایذا دینے والے کی عمر میں برکت نہیں ہوتی

۵۹۴

اہل بیت کی قدر نہ کرنے والا منافق ہے

۵۹۴

اہل بیت سے محبت دخول جنت کا سبب ہے

۵۹۵

افادہ رضویہ

۵۹۵

فضائل سیدہ فاطمہ

۵۹۶

حضرت سیدہ عورتوں کے عوارض سے پاک تھیں

۵۹۷

حضرت سیدہ چال ڈھال میں حضور کے مشابہ تھیں

۵۹۷

حضرت سیدہ سے محبت دوزخ سے آزادی کا پروانہ

۵۹۷

افادہ رضویہ

۵۹۸

فضائل حسنین کریمین

۵۹۹

فضائل امام حسن

۵۹۹

فضیلت امام حسین

۵۹۹

ازواج مطہرات اہل جنت سے ہیں

۵۹۹

افادہ رضویہ

۶۰۰

اسم المؤمنین حضرت خدیجہ کا وصال اقدس

۱۸۔ فضائل صحابہ کرام

۶۰۱

صحابہ کرام کا تذکرہ بھلائی سے کرو

۶۰۱

صحابہ کو ایذا دینا ہلاکت کا سبب ہے

۶۰۲

صحابہ پر تبراک کرنے والوں سے میل جول حرام ہے

۶۰۲

افادہ رضویہ

۶۰۳

صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت

۶۰۴

فضیلت انصار

۶۰۴

حضرت طلحہ، زبیر وغیرہما کی فضیلت

۶۰۷

حضرت امیر حمزہ کی فضیلت

۶۰۸

حضرت جعفر طیار کی فضیلت

۶۰۹

فضائل عمرو بن العاص

۶۱۰

افادہ رضویہ

۶۱۲

فضائل عبداللہ بن عباس

۶۱۲

حضرت عباس بن عبدالمطلب کی فضیلت

۶۱۳

حضرت امیر معاویہ کی فضیلت

۶۱۳

حضرت معاذ بن جبل کی فضیلت

۶۱۳

حضرت ابودرداء کی فضیلت

۶۱۴

حضرت براء بن مالک کی فضیلت

۶۱۴

افادہ رضویہ

۶۱۵

حضرت فاطمہ بن اسد کی فضیلت

۶۱۶

۱۹۔ فضائل تابعین

۶۱۶

فضیلت حضرت اونیس قرنی

۶۱۹

فضیلت امام اعظم

۶۱۹

افادہ رضویہ

۶۲۰

۲۰۔ فضائل اولیائے کرام

۶۲۰

اولیائے کرام سے قدرت الہی کا صدور

۶۲۰

خدا کا محبوب بندہ گناہوں سے محفوظ رہتا ہے

۶۲۱

اولیائے کرام کی شان عظیم

۶۲۲

محبوب بندہ کے حالات اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف نسبت فرمائے

۶۲۲

عراق کے دل تقویٰ کا خزانہ ہیں

۶۲۲

نیک بندے حاجت روائی فرماتے ہیں

۶۲۵

ضعیفوں کے سبب رزق ملتا ہے

۶۲۵

نیکیوں کی صحبت میں رہنے والوں کے طفیل رزق ملتا ہے

۶۲۶

ابدال نظام کائنات کا سبب ہیں

۶۲۹

صالحین کے طفیل بلائیں دفع ہوتی ہیں

۶۳۰

صحابہ کے دم قدم سے زمانہ میں صلاح و فلاح رہی

۶۳۱

افادہ رضویہ

۶۳۱

اولیائے کرام سے استمداد

۶۳۲

افادہ رضویہ

۶۳۳

خدا کے ولی سے دشمنی خدا سے اعلان جنگ ہے

۶۳۳

افادہ رضویہ

۶۳۴

مومن اللہ کے نور سے دیکھتا ہے

۶۳۵

۲۱۔ تخلیق ملائکہ اور فضیلت

۶۳۵

فرشتے نور سے پیدا ہوئے

۶۳۵

روح ایک عظیم فرشتہ ہے

۶۳۶

ملائکہ کی خشیت ربانی سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں

۶۳۶

جبریل کے جنتی نہر میں غوطہ لگانے سے فرشتوں کی تخلیق

۶۳۷

افادہ رضویہ

۶۳۸

مومن کو خوش کرنے سے فرشتہ پیدا ہوتا ہے

۶۳۸

فضائی نہر میں فرشتے کے غوطے سے فرشتوں کی تخلیق

۶۳۹

ملائکہ نور عزت اور ربانی روح سے پیدا ہوئے

۶۳۹

افادہ رضویہ

۶۴۰

حضرت جبریل کے نوری نہر میں غوطہ لگانے سے فرشتوں کی تخلیق

۶۴۰

درود پاک کی برکت سے فرشتوں کی تخلیق

۶۴۱

افادہ رضویہ

۶۴۵

عام مومنین بعض ملائکہ سے افضل ہیں

۶۴۶

فرشتے کاروبار دنیا کی تدبیر کرتے ہیں

۶۴۶

حضرت جبریل دعائیں قبول کرتے ہیں

۶۴۷

فرشتے رزق دینے پر مامور ہیں

۶۴۷

فرشتہ آدمی کی حفاظت کرتا ہے

۶۴۸

فرشتے بچوں کی صورت بناتے ہیں

۶۵۰

افادہ رضویہ

۶۵۱

فرشتہ قاضی شرع کی اعانت کرتا ہے

۶۵۲

فرشتہ آتش دوزخ سے نگہبان ہوتا ہے

۳۱۔ کتاب الشقی

۶۵۲

۶۵۵

حلال و حرام کا اجمالی بیان اور مسکوت عنہ معاف

۶۵۵

افادہ رضویہ

۶۵۶

افادہ رضویہ

۶۵۷

حلال و حرام کے درمیان کچھ مشتبہات ہیں

۶۵۷

افادہ رضویہ

۶۵۸

مکھوک چیزوں کو چھوڑ دو

۶۵۹

برائی اور منکر کو مٹا دو

۶۵۹

کتکھا کر ناست ہے

۶۶۰

ہردن کنگھی نہ کی جائے

۶۶۰

افادہ رضویہ

۶۶۱

کسی صورت سے ہردن کنگھی کر سکتا ہے

۶۶۱

بالوں کو سنبھالنا چاہیے

۶۶۲

بدقالی ناجائز ہے

۶۶۲

علم رمل ناجائز ہے

۶۶۲

افادہ رضویہ

۶۶۳

منہ پر طمانچہ نہ مارو

۶۶۳

بہادر وہ ہے جو غصہ پی جائے

۶۶۳

سفر سے جلد واپس آئے

۶۶۳

افادہ رضویہ

۶۶۳

کنکریاں پھینک کر ناسخ ہے

۶۶۵

بچوں سے معمولی کام لینا جائز ہے

۶۶۵

افادہ رضویہ

۶۶۵

حبہ کر کے واپس لینا برا ہے

۶۶۶

افادہ رضویہ

۶۶۶

ہر شخص کے غیر میں اس کے مدفن کی مٹی ہوتی ہے

۶۶۷

سب سے پہلے قلم کی تخلیق ہوئی

۶۶۸

فضائل میں احادیث ضعیفہ پر عمل جائز ہے

۶۶۹

افادہ رضویہ

۶۷۰

اللہ تعالیٰ فاسق کے ذریعہ بھی دین کی تائید کر لیتا ہے

۶۷۰

زمین و آسمان ساکن ہیں اور سورج چلتا ہے

۶۷۲

افادہ رضویہ

۶۷۳

افادہ زمین اللہ و رسول کی ہے

۶۷۴

عرب و موالی اپنے اپنے کفو ہیں

۶۷۵

بیعت و ارادت

۶۷۵

افادہ رضویہ

۶۷۶

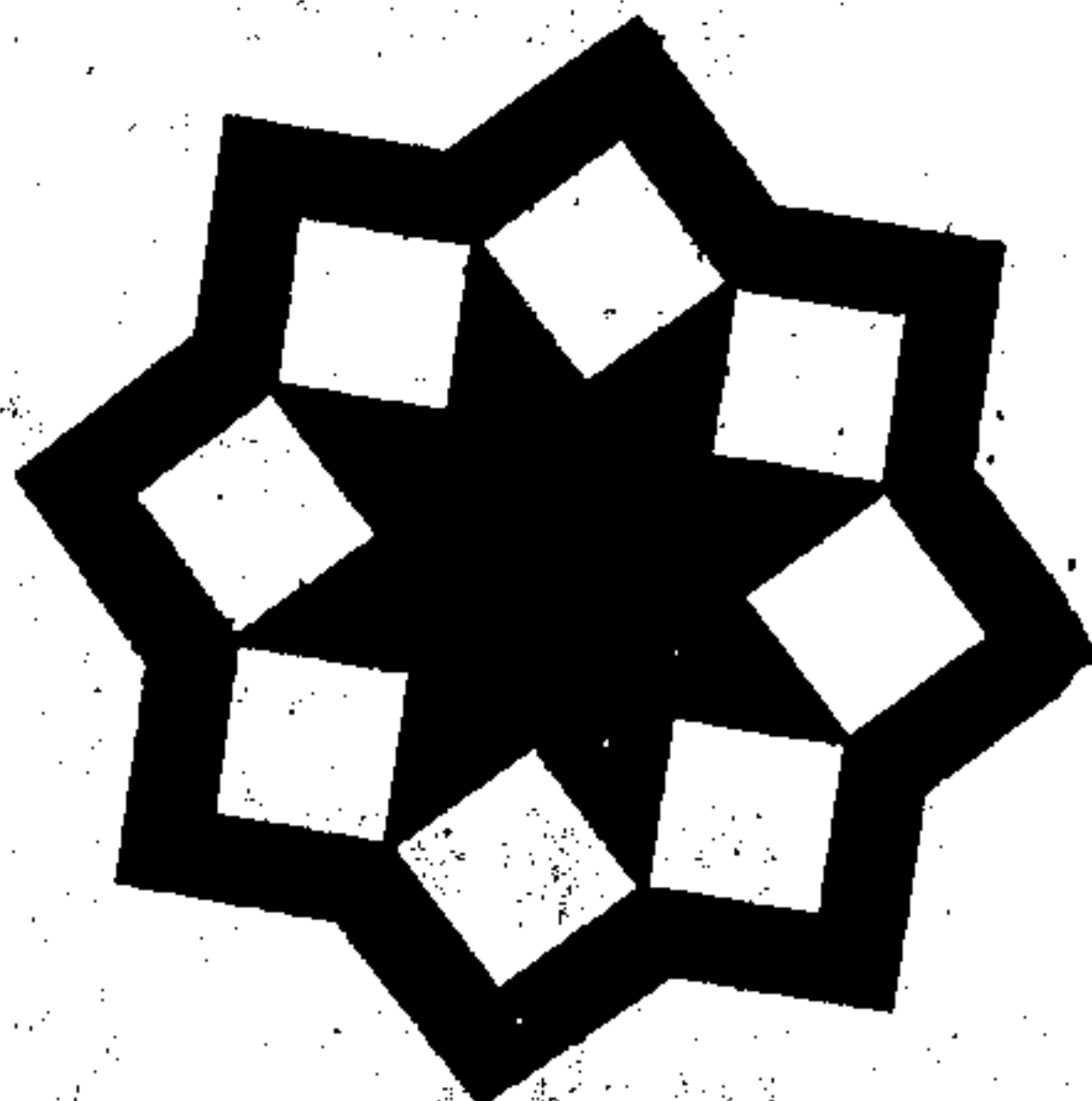
بیعت و امامت کبری

۶۷۶

اطاعت خدا و رضائے الہی



فہرست مسائل ضمنیہ



فہرست مسائل ضمیمہ جلد اول

کتاب الایمان

نیت

- ۸ حدیث نیت کی عظمت و صحت پر اجماع مسلمین ہے
- ۸ حدیث نیت کو تہائی اور چوتھائی اسلام بتایا گیا ہے
- ۸ حدیث نیت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت یحییٰ بن سعید انصاری تک خبر واحد ہے
- ۸ حضرت یحییٰ بن سعید انصاری سے حدیث نیت کے رواۃ دو سو سے زائد بتائے جاتے ہیں
- ۸ حدیث نیت مشہور صحیح ہے لیکن متواتر نہیں کہ شرائط ابتدائے سند میں مفقود رہے
- ۹ عالم نیت ایک فعل کو کئی نیکیاں کر سکتا ہے۔ اور اس کی ایک مثال
- ۱۳ امام علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیشاپور میں آمد کا واقعہ اور آپ کی روایت کردہ ایک حدیث پاک
- ۱۴ نیشاپور میں حضرت امام کا ارشاد مبارک بیس ہزار سے زائد لوگوں نے لکھا
- ۱۴ اسمائے اہل بیت کرام پر مشتمل سند حدیث کا عظیم فائدہ
- ۱۴ اسمائے اصحاب کہف کے فوائد
- ۱۴ نام مسکی کے انجائے وجود سے ایک نحو ہے
- ۱۴ امام فخر الدین رازی وغیرہ علماء کا قول ہے کہ وجود شے کی چار صورتیں ہیں
- ۱۴ وجود اعیان میں، علم میں، تلفظ میں، کتابت میں
- ۱۴ نام کا مسکی کے ساتھ اختصاص کیڑوں کے اختصاص سے زائد ہے
- ۱۷ میدان محشر میں عظمت مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کا ظہور

- ۱۹ ارتکاب کبائر سے مومن ایمان سے خارج نہیں ہوتا۔
- ۱۹ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ابوین کریمین کے اسلام کا ثبوت۔
- ۱۹ حدیث احیائے ابوین کریمین کی غایت ضعیف ہے بلکہ بقول امام ابن حجر متعدد حفاظ نے اس کی تصحیح کی ہے۔
- ۲۱ ابوین کریمین کے بارے میں بعض علمائے کرام کی ایک واجب الحفظ نصیحت بندے کے دل میں جتنی عظمت اللہ کی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اسی کے لائق اپنے یہاں اسے مرتبہ دیتا ہے۔
- ۲۷ غیر خدا کو شہنشاہ کہنا کیسا ہے؟ اس کی نفیس تحقیق۔
- جب لفظ ارادۃ و افادۃ ہر طرح شاعت سے پاک ہو تو صرف احتمال باطل اسے ممنوع نہ کرے گا۔
- ۳۰ صدر اسلام میں غیر خدا کو شہنشاہ اور سید کہنے سے ممانعت کی حکمت۔
- ۳۱ اہل اسلام اہل اللہ سے کون سی استعانت کرتے ہیں۔
- ۳۵ اہل اللہ سے استعانت کی ممانعت پر ”ایاک نستعین“ سے استدلال کا جواب۔
- ۳۶ دین حق

- ۳۸ بقدر استطاعت ہر مسلمان کی خیر خواہی فرض ہے۔
- ۳۸ نامقدور و مضربات پر مسلمانوں کو ابھارنا ان کی بدخواہی ہے۔
- ۴۰ دین میں حد سے تجاوز نہ کیا جائے۔
- ۴۱ دین میں زیادہ باریکیاں نکالنے سے بچو۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ نیک عمل محبوب ہے جس پر مداومت ہو اگرچہ وہ عمل قلیل ہو۔
- ۴۱ اہل کلمہ کے قول و فعل میں اگر کوئی ضعیف سے ضعیف تاویل حکم اسلام کی نکلے تو اسی کا لحاظ کیا جائے گا۔
- ۴۲ مسلمانوں کا بڑا اگر وہ مقلد ہے۔
- ۴۶ چار مذاہب کی تقلید درست ہونے پر اجماع مسلمین ہے۔
- ۴۶ چار مذاہب کی تقلید درست ہونے پر اجماع مسلمین ہے۔

سنت کی اہمیت

- ۴۹ رسول کا حرام کردہ ایسا ہے جیسا اللہ کا حرام کردہ
- ۴۹ پالتو گدھا اور کیلے والا جانور حرام ہے
- ۴۹ ضیافت مہمان کی اہمیت
- ۵۱ حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد کہ میں ہر سوال کا جواب قرآن سے دوں گا اور اس کا ایک نمونہ
- ۵۴ سنت رسول سے محبت، محبت رسول کی دلیل ہے
- ۵۵ ختنہ، خوشبو کا استعمال، نکاح اور مسواک انبیائے کرام کی سنت ہیں

بدعت

- ۶۰ قرون ثلاثہ کے بعد حادث ہونے والے امور خیر کو ممنوع ٹھہرانے والوں
- ۶۰ کار
- ۶۰ جو بات فی نفسہ خیر ہو، مخالف شرع نہ ہو وہ ممنوع نہیں اگرچہ قرون ثلاثہ میں اس کا وجود نہ ہو
- ۶۱ فعل تو دلیل جواز ہے لیکن عدم فعل دلیل منع نہیں
- ۶۲ اس اعتراض کا جواب کہ کیا تم صحابہ، تابعین، تبع تابعین سے محبت و تعظیم میں زیادہ ہو کہ جو انہوں نے نہ کیا تم کرتے ہو
- ۶۲ ایک دلچسپ و دل نشیں مثال
- ۶۳ چند امور محدثہ کا ذکر جو مانعین کا معمول ہیں
- ۶۵ منکرین قدر اس امت کے مجوس ہیں
- ۶۶ یہ خیال کہ مجھے بد مذہب کی صحبت کیا ضرر دے گی نفس کا بڑا دھوکہ ہے
- ۶۷ شیاطین الجن اور شیاطین الانس کون ہیں؟
- ۶۷ شیطان آدمی شیطان جن سے زیادہ سخت ہوتا ہے

۶۷

وسوسہ شیطان کا علاج

۶۸

عوام کو بیدینیوں کی بات سننا موجب ہلاکت ہے

۶۸

دشمنان اسلام کے مذہبی لیکچر سننے والوں کو نصیحت

کفر و شرک

ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر قوم نوح کے صالحین تھے ان کے وصال کے بعد صرف ان کی عقیدت میں ان کے مجسمے بنائے گئے بعد کی نسلیں پوجا کرنے لگیں

۷۲

مشرک کی ادنیٰ درجہ کی تکریم بھی ممنوع ہے

۷۳

ذی کافر کے لئے ائمہ دین کے احکام

۷۳

حدیث پاک ”لا تستھیو ایبارا لمشرکین“ سے کیا مراد ہے

۷۹

ہندوؤں کے میلوں میں جانے کے احکام

۸۴

کفار سے ہدیہ قبول کرنے کے بارے میں احکام

۸۸

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حضرت ابن عباس کو چند نصیحتیں

۹۱

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ذی کافر کو محرر نہ بنایا

۹۲

کفار سے معاملت جائز ہے موالات حرام ہے

۹۳

کسی وصف پر حکم کا مرتب ہونا اس کی علیت کا مشعر ہوتا ہے

۹۴

کافر طیب سے علاج کے احکام

۹۵

غیر خدا کی عبادت کا رواج کس طرح پڑا

۱۰۱

زمین میں سب سے پہلے کس بت کی عبادت ہوئی

۱۰۱

احکام تصویر

۱۰۱

معظم دین کی تصویر زیادہ موجب وبال و نکال ہے

۱۰۱

حضرت ابراہیم علیہ السلام نبی آخر الزماں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد

۱۰۲

افضل المخلوق ہیں

حضرت ابراہیم واسماعیل اور حضرت مریم علیہا الصلوٰۃ والسلام کی تصاویر

۱۰۲

کفار نے دیوار کعبہ پر نقش کی تھیں جو حسب ارشاد نبویؐ محو کی گئیں

۱۰۲

تصویر کی چار صورتیں اور ان کے احکام
صورت اول۔ تصویر موضع اہانت میں ہو تو جائز ہے اور مانع ملائکہ نہیں، اگرچہ

۱۰۲

بنانا اور بنوانا اس کا بھی حرام ہے

۱۰۲

صورت دوم

۱۰۲

صورت سوم

۱۰۳

صورت چہارم

فرق باطلہ

۱۰۷

آخر زمانے میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ اپنے زعم میں قرآن و حدیث سے
سند پکڑیں گے لیکن اسلام سے خارج ہوں گے

۱۰۹

وہابیہ نجدیہ، دیوبندیہ وغیرہ مقلدین پرانے خوارج کی یادگار ہیں
خارجی اپنا ظاہر اس قدر متشرع بناتے کہ عوام مسلمین انہیں نہایت پابند شرع

۱۰۹

جانتے

۱۱۰

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ کو برا کہنے والوں کے ساتھ میل
جول سے منع فرمایا

۱۱۰

فساق کے ساتھ بغض تقرب الی اللہ کا ذریعہ ہے

۱۱۱

مبتدعین فساق سے ہزار درجہ بدتر ہیں اور اس کی وجوہ

۱۱۱

تفضیلی کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے

۱۱۲

منکرین تقدیر سے رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیزار ہیں

۱۱۳

روافض کے ساتھ میل جول، شادی بیاہ، ان کی عیادت، ان کے جنازے میں
جانا سب حرام ہے

۱۱۳

جو بھی ضروریات دین میں سے کسی شے کا منکر ہو کافر و مرتد ہے اور اس کے
ساتھ کوئی بھی اسلامی برتاؤ کرنا حرام ہے

تقدیر و تدبیر

- ۱۱۵ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی تقدیریں آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے پچاس ہزار سال قبل لکھیں
- ۱۱۶ حضرت صدیق اکبر اور حضرت عمر فاروق اعظم جیسے عظیم الشان صحابہ کو مسئلہ تقدیر میں غور و خوض سے منع کیا گیا
- ۱۱۷ مسئلہ تقدیر میں حضرت مولیٰ علی کا قول فیصل
- ۱۱۷ عقیدہ اہل سنت یہ ہے کہ انسان پتھر کی طرح مجبور محض ہے نہ خود مختار ہے، بلکہ ان دونوں کے بیچ ایک حال ہے
- ۱۱۷ ایک صاحب کا سوال کہ کیا معاصی بھی بے ارادہ الہیہ واقع نہیں ہوتے؟ اور مولیٰ علی کا جواب
- ۱۱۷ عمر بن عبید معترلی پر ایک مجوسی کا مسکت الزام
- ۱۱۸ مجوسی کے الزام کا رضوی جواب
- ۱۱۸ مشیت کے بارے میں حضرت مولیٰ علی کی ایک شخص سے گفتگو
- ۱۱۹ مسئلہ تقدیر میں خلاصہ کلام
- ۱۲۱ نیک بخت کیلئے نیک بختوں کا کام آسان ہو جاتا ہے اور بد بخت کیلئے بد بختوں کا
- ۱۲۲ دوا خود بھی تقدیر سے ہے
- ۱۲۲ جس جگہ وبائی بیماری طاعون وغیرہ ہو وہاں جانے اور وہاں سے فرار کا حکم
- ۱۲۳ تدبیر منافی توکل نہیں بلکہ صلاح نیت کے ساتھ عین توکل ہے
- ۱۲۳ آدمی کا ہمہ تن تدبیر میں اسہاک اور اس کی درستی میں جاوے جا کا عدم لچا ظن موم ہے
- ۱۲۳ محرف کتاب اللہ، مکتب تقدیر، اپنی طاقت کے بل پر ولیلوں کو معزز اور شرفا کو ذلیل کرنے والا، محرمات الہیہ کو حلال ٹھہرانے والا، اہل بیت

- ۱۲۵ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال سمجھنے والا، سنت کو ہلکا جان کر چھوڑنے والا، ان سب پر خدا و رسول کی لعنت ہے۔
- گناہ صغیرہ و کبیرہ
- ۱۲۶ اصرار سے گناہ صغیرہ کبیرہ ہو جاتا ہے۔
- ۱۲۶ جھوٹی گواہی شرک کے برابر ہے۔
- ۱۲۷ شرک، نافرمانی والدین، جھوٹی گواہی، یہ گناہ اکبر کبار ہیں۔
- ۱۲۹ لا الہ الا اللہ کہنے سے مراد تصدیق جمیع ضروریات دین ہوتی ہے۔
- ۱۳۰ جو کہے کہ لوگ ہلاک ہو گئے وہ ان سب سے ہلاک ہونے والا ہے۔
- ۱۳۰ ایک شخص گناہ کرتا ہے لیکن اس کا وبال دوسروں پر بھی پڑتا ہے، عار دلانے والے، غیبت کرنے والے، اور راضی رہنے والے پر۔
- مسلمان طعن کرنے والا، بہت لعنت کرنے والا، بے حیا اور فحش گو نہیں ہوتا۔
- ۱۳۱ مسلمان کی بدخواہی کرنا، اسے ضرر پہنچانا، یا فریب دینا ان امور کی حرمت ضروریات دین سے ہے۔
- ۱۳۳ بے شک شیطان انسان کے خون دوڑنے کی رگوں میں گردش کرتا ہے۔
- ۱۳۷ دوزخیوں میں سخت عذاب والے لوگ کون ہیں؟
- ۱۴۰ جس گھر میں کتاب یا جاندار کی تصویر ہو اس میں ملائکہ رحمت و برکت داخل نہیں ہوتے۔
- ۱۴۲ قبر کو حد شرع سے اونچا کرنا مذموم ہے۔
- ۱۴۵ بلند کی قبر میں حد شرع ایک بالشت ہے۔
- ۱۴۵ تصاویر معظمین دین بھی حکم حرمت میں داخل ہیں۔
- ۱۴۶ ابتدائے بت پرستی تصویرات معظمین سے ہوئی۔
- ۱۴۶ درہ سوان، یغز، یعوق، نسر، یہ پانچ بندگان صالحین تھے لوگوں نے ان کے انتقال کے بعد باغوائے ابلیس ان کی تصاویر بنا کر ان کی مجلس میں قائم کیں۔

۱۴۶

پھر بعد کی نسلوں نے انہیں معبود سمجھ لیا

بیت اللہ شریف میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت مریم رضی اللہ تعالیٰ

۱۴۷

عنها کی تصویریں تھیں جو حسب ارشاد نبوی محو کی گئیں

۱۵۰

تصویری ذی روح اور تصویر غیر ذی روح سے کیا مراد ہے؟

شعب ایمان

۱۵۳

کامل مسلمان اور حقیقی مہاجر کون ہے؟

۱۵۴

فحش کلامی نفاق کی علامت ہے

صفات مومن

۱۵۵

مسجد میں حاضر رہنے کی عادت ایمان کی علامت ہے

آدمی کی عزت اس کا دین ہے، اس کی مروت اس کی

۱۵۵

عقل ہے اور اس کا حسب اس کا خلق

طعنہ زنی کرنے والا، بہت لعنت کرنے والا، بیہودگی سے پیش آنے والا،

۱۵۶

اور فضول گو مومن کامل نہیں

مرد و قسم کے ہیں، نیک متقی اللہ کے یہاں عزت والا، بدکار بد بخت اللہ

۱۵۶

کی بارگاہ میں ذلیل

۱۵۹

کسی کا کثرت سے ذکر کرنا اس کے ساتھ محبت کی دلیل ہے

۱۶۰

انتہائی محبت آدمی کو اندھا اور بہرا بنا دیتی ہے

دو آدمیوں کے درمیان صلح کرانا، کسی کی مدد کر کے اسکو سواری پر سوار کرنا صدقہ

۱۶۰

ہے

سواری پر سامان لدوا دینا، اچھی بات کہنا، راستہ بتانا، راستے سے تکلیف

۱۶۰

وہ چیز ہٹانا صدقہ ہے

۱۶۱

رسول کریم نایب الصلوٰۃ والتسلیم کے آباء و اہلبات کے اسلام کی ایک دلیل ہے

۱۶۲

کافر کو حسب و نسب کے اعتبار سے بھی خیر و بہتر نہیں کہا جاسکتا

کتاب العلم

ضرورت علم دین

حدیث اقدس ”طلب العلم فریضۃ الخ“ میں علم سے مراد علم دین ہے اور

۱۶۶ اسکی دلیل

۱۶۶ فرائض قلبیہ اور محرمات باطنیہ کیا ہیں؟

۱۶۶ فلسفہ، نجوم، قافیہ، عروض، نقشہ و مساحت جاننے والے کو عالم نہیں کہہ سکتے۔
فلسفہ میں منہمک رہنے والا لقب جاہل، اجہل بلکہ اس سے زیادہ کا مستحق

۱۶۸ ہے

امام شافعی کا ارشاد ہے ”قرآن و حدیث اور فقہ کے علاوہ تمام علوم ایک دنیوی

۱۶۸ مشغلہ ہیں

فضیلت علم و علماء

۱۶۹ علم عبادت سے افضل ہے

۱۷۱ حق علماء کو ہلکا جاننے والا کھلا منافق ہے

۱۷۱ عالم کو برا کہنے کا حکم

پانچ چیزیں عبادت سے ہیں، کم کھانا، مسجد میں بیٹھنا، کعبہ کو دیکھنا، مصحف کو دیکھنا،

۱۷۲ اور عالم کا چہرہ دیکھنا

۱۷۲ ماں باپ کو دیکھنا عبادت ہے

۱۷۲ زمزم کے اندر نظر کرنا عبادت ہے اور اس سے گناہ اترتے ہیں

۱۷۳ ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے بھاری ہے

۱۷۴ ہر شخص سے اس کے مرتبہ کے لائق برتاؤ کرنا چاہیے

۱۷۴ حضرت علی کا ارشاد ”لایا بی الکرمۃ الاحمار“

علمائے دین کو مجالس میں صدر مقام و مسند اکرام پر جگہ دینا سلفا و خلفا شائع

- ۱۷۴ و ذائع اور شرعاً و عرفاً مندوب و مطلوب ہے۔
- ۱۷۵ علما و سادات کو یہ ناجائز ہے کہ آپ اپنے لئے سب سے امتیاز چاہیں۔
- حضور اکرم ﷺ مقام و مجلس خورش و روش کسی امر میں اپنے بندگان بارگاہ
- ۱۷۵ سے امتیاز نہ چاہتے۔
- لوگوں سے اپنے لئے قیام چاہنا مکروہ اور لوگوں کو معظم دینی کے لئے قیام
- ۱۷۵ مندوب۔
- بوڑھا مسلمان، مسلمان بادشاہ عادل، عالم کہ مسلمانوں کو نیک بات بتائے
- ۱۷۵ انکے حق کو ہلکا جاننے والا منافق ہے۔
- ۱۷۶ عالم کا گناہ ایک گناہ ہے اور جاہل کا گناہ دو اور اسکی وجہ۔

تبلیغ و عمل

- ۱۷۸ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے احکام۔
- ۱۷۸ مرید کا پیر پر یہ حق ہے کہ اسکو بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔
- جو پیر دنیوی مفادات کے لئے مرید سے پابندی شرع کو نہ کہے وہ پیر غواہیت
- ۱۷۹ ہے شیخ ہدایت نہیں۔
- ۱۸۰ جہاد کی تین اقسام اور انکے احکام۔
- کر بلا کی لڑائی میں حضرت امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے ہرگز
- ۱۸۱ پہل نہ تھی اور اس کے دلائل۔
- فاسقوں پر ازالہ منکر میں حملہ جائز ہے اگرچہ تنہا ہو اور وہ ہزاروں، اور سلطان
- اسلام جس پر اقامت جہاد فرض ہے اسے بھی کافروں سے پہل حرام جبکہ ان
- ۱۸۲ کے مقابلہ کے قابل نہ ہو۔
- ۱۸۳ بے عمل عالم مثل شیخ ہے کہ آپ جلے اور لوگوں کو روشنی دے۔
- ۱۸۵ غیر خدا کے لئے تو اضع حرام ہے۔
- ۱۸۵ جو تو اضع انبیاء و اولیاء و علماء و مسلمین کے لئے ہو وہ تو اضع لغیر اللہ نہیں۔

۱۸۶

تواضع لغیر اللہ کی ایک صورت

قرآن و حدیث میں جن باتوں کی نہ اجازت ثابت نہ ممانعت وارد، وہ اصل

۱۸۸

جواز پر ہیں

۱۸۸

بلا وجہ قیل وقال، کثرت سوال اور ضیاع مال اللہ کو ناپسند ہے جس نے قریبی رشتہ دار کو حاکم بنایا اور لوگوں میں کوئی اس سے زیادہ اہل ہے تو

۱۸۹

اس نے خدا اور رسول اور جملہ مومنین کی خیانت کی

۱۸۹

علم دین کو محض کھانے پینے کا ذریعہ بنانے والے کی مذمت

۱۹۱

اہل فقہ مانند طبیب ہیں اور محدثین مثل عطار

امام اجل حضرت اعمش کا ارشاد "امام ابو حنیفہ فقہ و حدیث دونوں کے جامع

۱۹۱

ہیں

۱۹۲

اگر سامع کی حیثیت کے پیش نظر کوئی بات بیان نہ کی جائے تو یہ کتمان علم نہیں امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بعض مجالس میں اس بات کو چھپاتے تھے

۱۹۵

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شب معراج باری تعالیٰ کا دیدار کیا۔ حضور معلم کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹۵

کو قواعد کتابت کی تعلیم دی

۱۹۶

صبح کے کاموں میں برکت ہے

۱۹۷

دنیا سے علم دین اٹھنے کی کیا صورت ہوگی

توسل و استمداد

قحط کے وقت حضرت فاروق اعظم حضرت عباس کے وسیلہ سے بارش کی دعا کرتے

۱۹۸

۱۹۸

قضائے حاجت کی ایک مجرب دعا

۲۰۱

مانعین استمداد و نداء کے ایک بڑے عالم کی بے حیائی اور خیانت لباس کی کثرت سے مستورات کو زینت کا خیال اور باہر گھومنے کی خواہش پیدا

۲۰۳

ہوتی ہے

۲۰۴

حاجتوں کو پوشیدہ رکھ کر انکی کامیابی پر مدد چاہو

۲۰۴

سفر میں دشواری کے ازالہ کی مجرب دعا ”یا عباد اللہ اعینونی، یا عباد اللہ اعینونی،

۲۰۴

یا عباد اللہ اعینونی

۲۰۴

عتبہ بن غزو ان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں بالیقین یہ بات آزمائی ہوئی ہے

حدیث پاک میں جن بندگان خدا کو وقت حاجت پکارنے اور ان سے مدد

مانگنے کا حکم ہے وہ ابدال ہیں اور ممکن کہ ملائکہ یا مسلمان صالح جن مراد

۲۰۴

ہوں

۲۰۵

مذکورہ عالم کی ایک اور صریح خیانت

۲۰۶

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی کتابوں سے استمداد کا ثبوت

جب کسی کا جانور جنگل میں چھوٹ جائے تو یوں ندا کرے ”اے خدا کے

بندو! روک لو، اے خدا کے بندو! روک لو، اللہ کے کچھ بندے اس میں ہیں

۲۰۸

وہ اسے روک لیں گے

۲۰۸

حضرت امام نووی کے ایک استاد کا تجربہ

۲۰۸

امام نووی کا خود اپنا تجربہ

۲۰۹

رحم دل لوگ رحمت خداوندی کے مظہر ہیں

حدیث پاک ”بھلائی خوش رویوں سے مانگو“ میں خوش رویوں سے کون مراد

۲۱۰

ہے؟

۲۱۰

یہ حدیث امام سیوطی کی پرکھ میں حسن صحیح ہے

کتاب الطہارت

ضرورت طہارت و احکام آب

۲۱۰

خیانت کے مال سے صدقہ قبول نہیں

۲۱۹

پانی ذی لون ہے۔
حقیقت امر یہ ہے کہ پانی خالص سیاہ نہیں مگر اسکا رنگ سفید بھی نہیں میلا مائل

۲۱۹

بیک گونہ سواد خفیف ہے۔
گرم ملک گرم موسم میں جو پانی سونے چاندی کے سوا کسی اور دھات کے برتن
میں دھوپ سے گرم ہو جائے وہ جب تک ٹھنڈا نہ ہو جائے بدن کو کسی طرح نہیں
پہونچایا جائے کہ اس سے احتمال برص ہے۔

۲۲۱

ایک حدیث میں ہے ”مرد عورت کے اور عورت مرد کے بچے ہوئے پانی
سے غسل نہ کرے“ دوسری حدیث میں ہے کہ سرکار حضرت میمونہ کے غسل
کے بچے ہوئے پانی سے غسل فرماتے“ ان دونوں احادیث میں تطبیق
مائے مستعمل کی جامع و مانع تعریف اور چند افادات جن کے ضمن میں بہت
سے مسائل ہیں۔

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

مائے مستعمل سے نجاست حقیقیہ دھو سکتے ہیں۔
آثار بلوغ مثل احتلام حیض نہ پائے جانے کی صورت میں بلوغ کا تحقق
پورے چند رہ برس ہونے پر ہوگا۔

۲۲۵

میت اگر دریا میں ملے تو جب تک احیا اپنے قصد سے اسے پانی میں جنبش
نہ دیں انکا فرض نہ اترے گا مگر میت کے سب بدن پر پانی گزر گیا تو اسے
طہارت حاصل ہوگئی۔

۲۲۵

۲۲۶

مائے مستعمل کو قابل وضو بنانے کے دو طریقے

آداب استنجاء

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۱

۲۳۲

رفع حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کرے نہ پشت
پانی میں سانس لینا منع ہے۔
عام طور پر عذاب قبر پیشاب سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے
دو شخصوں کا ذکر جن میں ایک پیشاب سے نہ بچنے اور دوسرا
چغلا خوری کی وجہ سے عذاب قبر میں مبتلا تھا۔

- ۲۳۳ تین باتیں جفاو بے ادبی ہیں، کھڑے ہو کر پیشاب کرنا، نماز میں اپنی پیشانی سے مٹی یا پسینہ پونچھنا، سجدہ کرتے وقت زمین کو پھونکنا
- ۲۳۴ حدیث پاک ”حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا“ کا جواب
- ۲۳۵ فعل و قول میں جب تعارض ہو تو قول واجب العمل ہے کہ فعل احتمال
- ۲۳۵ خصوص وغیرہ رکھتا ہے
- ۲۳۵ صحیح و حاضر جب متعارض ہوں تو حاضر مقدم ہے
- ۲۳۵ حدیث حذیفہ میں مقلدان نصرانیت کا رد ہے

احکام حیض

- ۲۳۷ وہ آیات جو ذکر و ثنا و مناجات و دعا ہوں محض بیت دعا سے نیت تلاوت پڑھنا جب حائضہ و نفاس ہو جائز ہے
- ۲۳۸ جو پارہ آیت ایسا قلیل ہو کہ عرفا اس کے پڑھنے کو قرآن نہ سمجھیں اتنے کو بحالت جنابت و حیض و نفاس بیت قرآن پڑھنا کیسا ہے؟
- ۲۳۹ حالت حیض و نفاس میں وطی پر کفارے کے حکم کی حیثیت اور مقدار کفارہ کی تفصیل

وضو

- ۲۴۰ حضرت مولیٰ علی کی داڑھی سینہ تک خوب گھنی تھی
- ۲۴۱ اعضائے وضو کے نور کو زیادہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
- ۲۴۲ حضرت ابو حاتم کا ارشاد ہے ”ہم حدیث کو اس وقت تک نہیں پہچانتے تھے جب تک کہ اسکو ساٹھ وجوہ سے نہ لکھ لیتے“
- ۲۴۳ وضو میں اعضا کو تین تین مرتبہ دھونا کامل و اکمل وضو ہے
- ۲۴۴ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اعضائے وضو تین تین بار دھوتے تھے
- ۲۴۵ وضو پر وضو کرنے والے کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں

- ۲۵۰ اصحاب مشاہدہ اپنی آنکھوں سے وضو کے پانی سے لوگوں کے گناہوں کو دھلتا ہوا دیکھتے ہیں
- ۲۵۰ امام اعظم وضو میں استعمال شدہ پانی دیکھ کر اس میں جتنے صغائر و کبائر و مکروہات ہوتے انکو پہچان لیتے
- ۲۵۰ امام اعظم نے مائے مستعمل کے تین درجات مقرر فرمائے اس کی وجہ
- ۲۵۰ مائے مستعمل سے گرتے ہوئے گناہوں کو مشاہدہ کرنے کے سلسلہ میں امام اعظم کے چند واقعات
- ۲۵۲ بسملہ فی الوضو کی فضیلت میں حدیث ابن مسعود کے مقام و مرتبہ کی تحقیق
- ۲۵۵ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحقیق جسمیں بعد وضو ہاتھ پونچھنے کی ممانعت صریح طور پر ہے
- ۲۵۶ تولیہ سے اعضائے وضو پونچھنے میں صحابہ کرام کوئی حرج نہیں جانتے تھے لیکن عادت بنانا ناپسند فرماتے
- ۲۵۷ وضو کی طرح غسل کی تری بھی تولی جائے گی
- ۲۵۷ اعضائے وضو پونچھنے کے بارے میں تحقیق مسئلہ
- ۲۵۷ اعضائے وضو پونچھنے کی کراہت کے قائلین کا یہ استدلال درست نہیں کہ وضو کی تری تولی جائیگی اسکی دلیل
- ۲۵۷ مستحب کی خلاف ورزی مکروہ تری ہی نہیں
- ۲۵۸ جب فضائل میں حدیث ضعیف بالا جماع مقبول ہے تو اباحت میں بدرجہ اولیٰ ہوگی
- ۲۵۹ اعضائے وضو کپڑے سے صاف کرنیکے بارے میں امام اجل ابراہیم نخعی کا فتویٰ
- ۲۵۹ بعض صورتوں میں وضو و غسل کے بعد اعضا کا پونچھنا واجب ہوگا
- ۲۶۰ حضرت میمونہ سرکار کے غسل سے فارغ ہونے پر کپڑا لے کر حاضر ہوئیں تو آپ نے وہ کپڑا نہ لیا، اور ہاتھ سے پانی جھاڑا اس حدیث پاک کی تاویلات
- حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کسی فعل کو احیاناً ترک کرنا دلیل کراہت نہیں بلکہ تتر

۲۶۰

دلیل سنیت ہے

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی تابعی فرماتے ہیں ”وضو میں غسلِ رجل پر صحابہ

۲۶۲

کا اجماع ہے

۲۶۳

وضو میں مسحِ رجل سے حضرت ابن عباس کا رجوع ثابت ہے

۲۶۵

طہارت و دعائیں حد سے تجاوز مذموم ہے

۲۶۵

”لیس بخیر اور لا خیر فیہ میں فرق ہے

۲۶۶

وضو میں وسوسہ ڈالنے والے شیطان کا نام ”ولہان“ ہے

۲۶۸

رومالی پر چھینٹا دینا خاص اہل وسوسہ کیلئے نہیں بلکہ سب کے لئے سنت ہے

۲۶۸

انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو وسوسہ سے کوئی علاقہ نہیں

۲۶۹

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رومالی پر چھینٹا دینا تعلیم امت کے لیے تھا

۲۷۱

نفی وسوسہ کے واسطے رومالی پر چھینٹا دینے کے تعلق سے چند ضروری ہدایات

نواقص وضو

۲۷۸

حدت میں شک ہو تو وضو واجب نہیں

حدت سے اس وقت وضو واجب ہوگا جبکہ اس کا ایسا یقین کامل ہو کہ اس پر قسم

۲۷۸

کھا سکے

۲۷۸

یقین شک سے زائل نہیں ہوتا

۲۷۹

وسوسہ کی وقت تین حالتیں ہوتی ہیں

۲۷۹

وسوسہ سے نجات کی صورت

اس پر وضو واجب نہیں جو بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر یا سجدہ بروجہ مسنون کی حالت میں

۲۸۰

سوئے

ضعف راوی اگر غفلت کے باعث ہو نہ کہ فسق کی وجہ سے تو یہ ضعف متابعت

۲۸۱

سے ختم ہو جاتا ہے

اگر سجدے میں سویا اور سجدہ مسنون ہیئت پر نہیں تو اس صورت میں نیند ناقض

۲۸۲

وضو قراوردی جائے گی

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے ”میری آنکھیں سوتی ہیں

۲۸۳

دل نہیں سوتا

نیند سے حضور کا وضو نہ ٹوٹنے کی خصوصیت امت کی طرف نسبت کرتے ہوئے

۲۸۳

ہے، کیونکہ انبیاء کرام میں سے تو ہر نبی و رسول کی یہی شان ہے

سرکار کے قبعین میں بھی بعض حضرات ایسے گزرے ہیں کہ نیند سے ان کا دل

۲۸۳

غافل نہیں ہوتا

مسواک

مطلق مسواک کی سہیت و استحباب کی تحقیق اور اس بات کا اثبات کہ مسواک

۲۸۶

وضو کی سنت قبلہ ہے سنت داخلہ نہیں

۲۸۶

جب تصحیح مختلف ہو تو متون پر عمل لازم ہے

حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مسواک پر مداومت گویا

۲۸۶

ضروریات و بدیہیات سے ہے

۲۸۷

سنت کے لئے مواظبت درکار ہے

ان چوبیس صحابہ کرام کے اسمائے طیبہ جنہوں نے حضور سے صفت وضو قولا و

۲۲۷

فعلا نقل فرمائی لیکن کہیں وضو یا کلی کرنے میں مسواک فرمانیکا ذکر نہیں

ان احادیث کا جواب جن سے مسواک کے سنت داخلہ ہونے کا اشتباہ

۲۸۸

ہوتا ہے

۲۸۸

حدیث اول

۲۹۰

لفظ عند کا مفاد قرب و حضور ہے خواہ حسی ہو یا معنوی

لفظ عند سے جو قرب مفہوم ہے وہ عرفی ہے حقیقی نہیں اور اس میں کافی گنجائش

۲۹۰

ہے، اسکی ایک مثال

۲۹۰

حدیث دوم

۲۹۱

لفظ ”شوش“ کے معنی کی تحقیق

۲۹۲

حدیث سوم

۲۹۲

جسکی نیت نہ ہو اس کا عمل نہیں، اور جسمیں خشیت الہی نہ ہو اسکا اجر نہیں

۲۹۲

حدیث چہارم

۲۹۲

رکوع میں تسبیح طہر سنت ہے

۲۹۲

جب نمازی قراءت کرتا ہے تو فرشتہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ دیتا ہے

غسل

۲۹۵

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سر مبارک کے بال گھنے تھے

۲۹۷

عورت کے لئے غسل میں گندھے ہوئے بال کھولنا ضروری نہیں

۲۹۹

صناع، مد، رطل، استار اور مشقال کی تحقیق

۳۰۲

مکوک کی مقدار

حدیث حضرت صدیقہؓ میں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک ایسے برتن سے غسل کرتے جس میں تین مد یا اس کے قریب پانی آتا تھا کی تین

۳۰۳

توجیہات

۳۰۵

لفظ فرق کی تحقیق

۳۰۷

تنقیح طلب امور

گیہوں کی کثرت زمانہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی اس سے پہلے

۳۰۹

طعام جو تھا

عہد رسالت میں زکوٰۃ سکھجور، منقی اور جو سے ہی دی جاتی تھی، گیہوں اسوقت عام

۳۰۹

مروج نہیں تھا

۳۱۰

صاع کی مقدار کے بارے میں اعلیٰ حضرت کا تجربہ

۳۱۱

حضرت مولیٰ علی سرمنڈاتے تھے

حدیث پاک ”فہتل علی المرأة من غسل اذا ائتممت، قال نعم اذا رأت الماء“ میں

۳۱۲

روایت سے مراد روایت علمیہ اور ظن غالب ہے

۳۱۲

باتفاق اہل لغت علم اور روایت حقیقی طور پر علم کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں

۳۱۲

جسے ہونے لگی میں چوہیا گر جائے تو کیا کریں؟

۳۱۳

ہر چڑا پکانے سے پاک ہو جاتا ہے

کتاب الصلوٰۃ

اوقات نماز

۳۱۷

جب عورت کا کفول جائے تو نکاح میں تاخیر نہ کی جائے

۳۱۹

جس نے نماز کی حفاظت کر لی، اس نے دین کی حفاظت کر لی

۳۲۱

سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے

۳۲۳

دیگر انبیائے کرام کیلئے بھی نمازوں کے یہی اوقات متعین تھے

۳۲۸

فجر کو روشن کر کے پڑھنے پر صحابہ کا اتفاق تھا

نماز فجر کو اول وقت میں پڑھنا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادت شریفہ

۳۲۸

کے خلاف تھا

حضرت عبداللہ ابن مسعود کے واسطے خدمت اقدس میں آنے کے لئے استیذان

۳۲۸

معاف تھا

۳۲۸

اسفار فجر کی حکمت فقہی، تکثیر جماعت ہے

۳۲۸

امام کو تخفیف صلوٰۃ اور کبیر و ضعیف و مریض و حاجت مند کی مراعات کا حکم ہے

۳۲۸

دفع مفاسد جلب مصالح پر اہم و اقدم ہے اور اس پر ایک دلیل

۳۲۸

اسفار فجر کا ایک اور فائدہ

۳۲۹

اسفار کی حد کیا ہے؟

۳۲۹

گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہے

۳۳۰

میاں نذیر حسین دہلوی غیر مقلد کا رد

۳۳۳

حریم شریفین میں موسم تابستان میں سایہ اصلی نہایت قلیل ہوتا ہے

۳۳۳

مکہ معظمہ میں ۳۰ مئی اور ۱۳ جولائی کو سایہ اصلی مطلقاً نہیں ہوتا

صاحب مبسوط کا ایک تسامح

حضرت فاروق اعظم نے یہ فرمان نافذ فرمایا تھا کہ ایک وقت میں دو نمازیں ملانا

گناہ کبیرہ ہے۔

میاں نذیر حسین کا رد

احناف صرف عبارات شائع غیر متعلقہ بقولات میں مفہوم مخالف کی نفی کرتے

ہیں۔

صحابہ و علمائے مابعد کے کلام میں مفہوم مخالف بے خلاف معتبر ہے۔
ایک ہی حدیث کو رواۃ بالمعنی متنوع طور سے روایت کرتے ہیں کوئی ایک ٹکڑا کوئی

دوسرا، کوئی کسی طرح، کوئی کسی طرح۔

امام ابو حاتم رازی معاصر امام بخاری کا قول ہے: ہم جب تک حدیث کو ساٹھ وجہ

سے نہ لکھتے اسکی حقیقت نہ پہچانتے۔

تنوعات سے احادیث متعدد نہ ہونگیں، نہ ایک طریق دوسرے کا نافی و منافی ہوگا

میاں نذیر حسین کی فن حدیث میں نادانیاں

میاں صاحب کی تشیع ورفض کے فرق سے جہالت

میاں صاحب نے اپنی نادانی سے ایک راوی کو ضعیف اور ایک کو متشیع و صاحب

افراد قرار دیکر حدیث نسائی کو نامقبول و متروک قرار دیا۔

میاں صاحب کو ضعیف، متشیع، صاحب افراد اور متروک الحدیث میں فرق کا علم

نہیں۔

متشیع و صاحب افراد ہونا اصلاً موجب ضعف نہیں۔

صحیحین کے رواۃ میں بہت سے متشیع اور ”لہ افراد“ والے موجود ہیں۔

ضعیف اور متروک میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ضعیف کی حدیث معتبر و مکتوب

اور متابعت و شواہد میں مقبول و مطلوب ہے، بخلاف متروک کے۔

حضرت امام اعظمی کا اسم مبارک سلیمان بن مہران ہے حدیث نسائی میں سلیمان

سے یہی امام اعظمی مراد ہیں میاں صاحب نے سلیمان بن ارقم سمجھ لیا۔

تقریب میں ہے سلیمان بن مہران اعمش ثقہ ہیں، حافظ ہیں، عالم قرأت اور متقی ہیں۔

۳۵۰

۳۵۰

حدیث ہذا میں سلیمان سے مراد امام اعمش ہیں اس کی دلیل جب بھری کہیں عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص مفہوم ہوں گے اور کوئی کہے تو عبد اللہ بن مسعود۔

۳۵۰

۳۵۰

۳۵۰

رواۃ مابعد میں عبد اللہ کثیر ہیں لیکن جب سوید کہیں حدیث عبد اللہ تو ابن المبارک مراد ہوں گے۔ جب بندار کہیں عن محمد بن شعبہ تو غندر کے سوا کسی طرف ذہن نہ جائے گا۔ حدیث نسائی میں خالد سے مراد امام اجل ثقہ ثبت حافظ جلیل الشان خالد بن حارث بھری ہیں۔ جنہیں میاں جی نے خالد ابن مخلد قرار دے دیا اس پر دلیل۔

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۲

جمع صلاتین کی بحث کا خلاصہ کسی حدیث صحیح میں جمع تقدیم کا نام کو اصل پتہ نہیں جمع تاخیر میں کوئی حدیث صریح نہیں یا ضعاف و متاکیر ہیں یا محض بے علاقہ یا صاف محتمل۔

۳۵۲

۳۵۲

۳۵۲

۳۵۵

۳۵۵

۳۵۵

۳۵۵

۳۵۵

۳۵۵

۳۵۶

محتمل کو متعین کی طرف لوٹایا جائے گا۔ نماز میں رعایت وقت کی فرضیت اظہر ضروریات دین سے ہے۔ امر یقینی کے مقابل امر ظنی مضحمل ہے۔ جب حاضر و بیچ مجتمع ہوں تو حاضر مقدم ہے۔ قول فعل پر مرجع ہوتا ہے۔ اضمحلت راوی بھی وجہ ترجیح ہے۔ فضائل حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت فاروق اعظم کا ارشاد ہے، حضرت ابن مسعود ایک گھڑی ہیں علم کی امت کیلئے جو بات ابن مسعود کو پسند ہے وہ میرا کو بھی پسند ہے۔

بالفرض براہین منع اور اولہ جمع برابر ہی سہی تاہم منع کو ترجیح رہے گی کہ اس میں

۳۵۶

احتیاط زائد ہے

۳۶۲

وہ احادیث جن میں جمع صوری کا ذکر ہے

ظہرین عرفہ و عشاءین مزدلفہ کے سوا دو نمازوں کا قصد ایک وقت میں جمع کرنا
سفر اُحضراہرگز کسی طرح جائز نہیں قرآن عظیم و احادیث صحاح اس پر شاہد عدل
ہیں۔ اور یہی مذہب ہے اعظم صحابہ، اجلہ تابعین اور اکابر تبع تابعین کا۔

۳۶۳

جمع صوری کی وضاحت، بعد مرض و ضرورت سفر احناف کے نزدیک بھی اسکی

۳۶۳

رخصت ہے

۳۶۴

جمع حقیقی کی مراد اور ایک نکتہ نفسیہ

۳۶۴

جمع حقیقی کی اقسام جمع تقدیم و جمع تاخیر کی تعریفات اور حکم اور ان کے مفاسد

۳۶۵

جمع حقیقی کے باب میں اصلاً کوئی حدیث صحیح، صریح، مفسر وار نہیں

۳۶۷

حدیث جلیل سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے متعدد طرق کا ذکر

۳۶۸

امام لاندہاں کی خرافات، جہالات، تحریفات، اور خیانات کے چند لطائف

۳۶۸

لطیفہ اول

میاں صاحب کا محمد بن فضیل کو ضعیف کہنا باطل ہے وہ ثقہ اور رجال صحیح و مسلم

۳۶۸

سے ہیں

میاں صاحب کو یہ خبر نہیں کہ محاورات سلف و اصطلاح محدثین میں تشیع ورفض

۳۶۸

میں کتنا فرق ہے؟

۳۶۹

متقدمین و متاخرین کے نزدیک لفظ ”شیعہ“ کے معنی مختلف ہیں

بخاری و مسلم کے تمیز سے زیادہ راوی ایسے ہیں جنہیں اصطلاح قدما پر بلفظ

۳۶۹

تشیع ذکر کیا جاتا ہے

۳۶۹

لطیفہ دوم

۳۶۹

میاں صاحب کی ایک خیانت

۳۷۰

”فلان یغرب“ اور فلان غریب الحدیث“ میں فرق ہے

۳۷۰	لطیفہ سوم
۳۷۰	میاں صاحب کی اک تحریف شدید
۳۷۱	لطیفہ چہارم
۳۷۱	”وہی“ اور ”صدوق بیہم“ میں فرق ہے
۳۷۱	لطیفہ پنجم
۳۷۲	لطیفہ ششم
۳۷۲	لطیفہ ہفتم
۳۷۲	میاں صاحب کی خیانت
	ایک راوی مغیرہ بن زیاد کے بارے میں تقریب میں ”صدوق لہ اوہام“ تھا، میاں صاحب نے ”صدوق“ اڑا دیا اور ”لہ اوہام“ سے ”وہی“ سمجھ لیا حالانکہ ان دونوں میں فرق ہے
۳۷۲	بہت سے رجال بخاری و مسلم ہیں جن کو تقریب میں ”صدوق لہ اوہام“ کہا ہے
۳۷۲	لطیفہ ہشتم
۳۷۳	حدیث مرسل احناف و جمہور ائمہ کے نزدیک حجت ہے
۳۷۳	وہ احادیث جن میں جمع صلاتین کو میاں صاحب اور شوکانی نے بھی جمع صوری مانا ہے
۳۷۴	چند اور احادیث جو جمع صوری پر دل ہیں
۳۸۲	سرکارِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے غسلہ مبارکہ کی برکت
	میاں صاحب احادیث مذکورہ اور ان کے امثال کو صحیح مانتے ہیں لیکن بعض کو مجمل الکافیہ کہتے ہیں اس کا جواب
۳۸۵	وہ روایات جنہیں میاں صاحب اپنے زعم میں صریح نص مفسرنا قابل تاویل سمجھتے ہیں صرف چار ہیں دو جمع تقدیم میں۔ دو جمع تاخیر میں
۳۸۶	حدیث اول سے استدلال کا جواب
۳۸۷	

- حدیث معلول کے لئے ضعف راوی ضرور نہیں بلکہ باوصف وثاقت وعدالت رواۃ
- ۳۸۸ حدیث میں علت قاذبہ ہوتی ہے کہ اس کا رد واجب کرتی ہے
- ۳۸۸ ابن حزم غیر مقلد خبیث اللسان نے سیدنا ابوالطفیل صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
- مقدوح و مجروح بتایا جسے غیر مقلد شوکانی نے نقل کیا
- ۳۸۹ اسی ابن حزم نے باجہ حلال کرنے کے لئے بخاری کی صحیح و متصل حدیث کو بزعم
- تعلیق رد کیا۔ جس کا بیان امام نووی نے شرح مسلم میں کیا
- ۳۸۹ حدیث دوم سے میاں صاحب کے استدلال کا چند وجوہ سے جواب
- ۳۹۰ ”قا“ کیلئے ترتیب ذکر کافی ہے
- ۳۹۱ عدم مہلت ہر جگہ اسکے لائق ہوتی ہے۔ اسکی مثال
- ۳۹۱ ”لفظ ہاجرہ“ زوال سے عصر تک سارے وقت ظہر کو شامل ہے کمافی القاموس
- شاہ ولی اللہ صاحب تصریح فرماتے ہیں کہ حدیث مروی بالمعنی کے ”قا“ اور ”واو“
- ۳۹۱ وغیرہ اسے استدلال درست نہیں
- میاں صاحب کے استدلال کہ ”قا ترتیب بلا مہلت کیلئے ہوتا ہے“ کا ایک حدیث
- ۳۹۱ کے ذریعہ جواب
- ۳۹۳ صحابہ کرام کے دل میں غسل رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت و اہمیت
- ۳۹۴ جمع تقدیم کے بارے میں دوسری چند احادیث کے جوابات
- ۴۰۱ میاں صاحب کی تحریف کہ خود روایت صحیحین میں لفظ ”والعصر“ بڑھا دیا
- لفظ ”جمیعا“ اجتماع فی الحکم پر دلالت کرتا ہے نہ اجتماع فی الوقت پر۔ اس پر آیت
- ۴۰۱ کریمہ سے استدلال
- ۴۰۲ احادیث ابن عمرو انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے جمع تاخیر پر استدلال کے جوابات
- ۴۰۶ جواب اول
- ۴۰۶ قصہ صفیہ زوجہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم ایک ہی بار ہوا
- ۴۰۷ شک سے یقین کا معارضہ نہیں کیا جاسکتا
- ۴۰۸ جواب دوم

- عربی فارسی اردو سب کا محاورہ عامہ، شائعہ مشہورہ واضحہ ہے کہ قرب وقت کو اس وقت سے تعبیر کرتے ہیں۔ اسکی چند مثالیں
- ۴۰۸
- لفظ ”فجئہ عشاء“ کی تحقیق
- ۴۰۹
- ”معنہ مدلس“ جمہور محدثین کے مذہب مختار میں مردود ہے
- ۴۱۱
- ”مدلس“ کی وہ روایت جو ایسے لفظ سے ہو جس میں سماع کی تصریح نہ ہو مرسل ہے اور جسمیں سماع کی صراحت ہو جیسے سمعت، حدیث، خبرنا وغیرہ وہ مقبول اور قابل استدلال ہے
- ۴۱۱
- جواب سوم
- ۴۱۱
- حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مذہب میں وقت مغرب شفق احمر تک ہے اور احناف کے نزدیک شفق ابیض تک ہے
- ۴۱۲
- مذہب احناف اجلائے صحابہ، اکابر تابعین اور اعظم تبع تابعین، ائمہ لغت، اور بعض کبرائے شافعیہ سے بھی منقول ہے
- ۴۱۲
- آیت کریمہ ”الذین ہم عن صلاتہم ساهون“ سے کون لوگ مراد ہیں۔ نماز فجر و عصر کے بعد ممانعت نفل کی احادیث رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے متواتر ہیں
- ۴۱۶
- سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے
- ۴۱۷
- اذان
- خواب میں تلقین اذان کے بعد سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان پڑھی
- ۴۱۹
- اذان سن کر نماز کیلئے حاضر نہ ہونا ظلم ہے
- ۴۲۲
- اذان و اقامت میں کتنا فاصلہ ہو
- ۴۲۳
- ایک حدیث ضعیف میں آیا کہ بدھ اور ہفتہ کو پکھنہ لگوانا مورت برص ہے اور اگر بارے میں دو واقعات
- ۴۲۳
- ایک حدیث ضعیف میں بدھ کے دن ناخن کتروانے کو مورت برص بتایا گیا

۴۲۴

ہے اور اس بارے میں ایک واقعہ

۴۲۵

ضعف حدیث اس کی غلطی واقعی کو مستلزم نہیں

۴۲۵

عہد رسالت و شیخین میں اذان ثانی خطیب کے سامنے دروازہ مسجد پر ہوتی تھی

حدیث حضرت سائب بن یزید حسن و صحیح ہے اور اسکے راوی محمد ابن اسحاق قابل

۴۲۵

بھروسہ نہایت سچے اور امام ہیں

۴۲۵

محمد ابن اسحاق کی تعدیل کے بارے میں تیس ائمہ کرام کے اقوال

امام بخاری نے محمد بن اسحاق کی جرح میں امام مالک کے قول کی صحت سے

انکار کیا ہے اور حضرت علی سے ان کے بارے میں ہشام سے جو مروی ہے

۴۲۷

اس کا بھی انکار کیا ہے

امام ابن حبان نے محمد بن اسحاق کو ثقات میں شمار کیا اور فرمایا: امام مالک نے

۴۲۸

اسحاق کی جرح سے رجوع کیا

تقریب کے قول ”رمی بالتشیع“ کی بنیاد پر ابن اسحاق پر رفض کا عیب لگانا

۴۲۸

بدبودار جہالت ہے

۴۲۸

رفض و تشیع میں زمین و آسمان کا فرق ہے

۴۲۸

لفظ ”شیعی“ اور رمی بالتشیع، میں فرق ہے

۴۲۸

لفظ ”رمی“ سے شبہ نکلتا ہے اور جرح میں شبہ کی کوئی اہمیت نہیں

اصول محدثین کی رو سے بدعتی بھی اپنے مذہب نامہ مذہب کا داعی و مبلغ نہ ہو

۴۲۸

تو اس کی روایت مقبول ہے

۴۲۸

راوی جب روایت میں لفظ ”حدثنا“ بولے تو تدلیس وغیرہ کا احتمال نہیں

جب روایت میں ”عن“ کا استعمال ہو تو احتمال تدلیس ہوتا ہے مگر جب

راوی ایسے شیخ سے روایت کرے جس سے وہ کثیر الروایت ہو تو روایت

متصل ہوگی

۴۲۹

احناف، مالکیہ، حنابلہ اور جمہور علماء کے اصول پر جرح حدیث میں عنونہ کا

۴۲۹

لحاظ نہیں

۴۲۹

جمہور کے نزدیک ارسال سند کا عیب نہیں اور حدیث مرسل مقبول ہے۔
امام طبری سے منقول ہے کہ جملہ تابعین نے مراسیل قبول کرنے پر اجماع

۴۲۹

کیا ہے

۴۳۰

صحابہ کرام کی مراسیل باتفاق ائمہ مطلقاً مقبول ہیں۔
غیر صحابہ کی مراسیل کو امام ابو حنیفہ، امام مالک اور امام احمد بن حنبل مطلقاً
مقبول رکھتے ہیں، ہاں ظاہر یہ اور ۲۰۰ھ کے بعد ہونے والے جمہور محدثین
قبول نہیں کرتے

۴۳۰

۴۳۰

فصول البدائع میں ہے ”ارسال اسباب طعن سے نہیں“
امام ابو داؤد کے ہاتھ میں علم حدیث اس طرح نرم ہو گیا تھا جیسے حضرت

۴۳۰

داؤد علیہ السلام کے دست کریم میں لوہا
سنن ابی داؤد کے بارے میں علماء کی شہادت ہے کہ جس گھر میں یہ کتاب

۴۳۰

ہو اس گھر میں گویا نبی ہے جو کلام کر رہا ہے

۴۳۰

امام ابو داؤد کا کسی حدیث پر سکوت اس کے حسن ہونے کی دلیل ہے
حدیث سائب بن یزید کے بارے میں یہ کہنا جہالت ہے کہ اس کے الفاظ

۴۳۱

”خطیب کے سامنے“ اور ”مسجد کے دروازے پر“ میں تناقض ہے

۴۳۱

حدیث مذکور کے بارے میں لوگوں کی ایک عجیب و غریب تاویل

۴۳۲

حدیث ہذا پر ایک اور بے وزن کلام

۴۳۲

اسی حدیث کے بارے میں ایک اور بے کار تاویل اور اسکا رد

۴۳۲

یہ کہنا کہ عہد رسالت میں منبر کے سامنے دروازہ تھا ہی نہیں غلط ہے

۴۳۲

ابواب مسجد نبوی کی تفصیل

۴۳۳

منبر کے سامنے دروازہ ہونے کا بخاری شریف کی حدیث سے ثبوت۔

۴۳۳

ایک قابل لحاظ امر۔

۴۳۳

حدیث سائب بن یزید ابو داؤد کے علاوہ جن کتابوں میں ہے ان کے نام۔
”بین یزید“ کا حاصل صرف اس قدر ہے کہ اذان ثانی خطیب کے سامنے

۴۳۳

منبر کے آگے مواجہ میں ہو

۴۳۴

”بین ید یہ“ سمت مقابل میں منتہائے جہت تک صادق ہے

۴۳۴

نص سے جدا، تصریحات فقہ کے خلاف کس بات کا ہندیوں میں رواج پا جانا کوئی حجت نہیں

۴۳۴

بریلی شریف میں اذان ثانی میں طریقہ مسنون کا احیاء اعلیٰ حضرت کے ذریعہ ہوا اگر بانی نے مسجد بناتے وقت تمامیت مسجد سے پہلے اذان کیلئے منارہ یا کوئی محل مرتفع بنایا تو یہ جائز ہے اور یہاں اذان دینے کو تاذین فی المسجد کی کراہت عارض نہ ہوگی

۴۳۵

یہ عرف شائع ہے کہ متعلقات مسجد میں اذان ہونے کو یوں تعبیر کرتے ہیں کہ

۴۳۵

فلاں مسجد میں اذان ہوگئی

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین سے کبھی منقول نہیں کہ مسجد کے اندر اذان دلوائی ہو۔ اگر اس کی اجازت ہوتی تو بیان جواز کیلئے کبھی ایسا ضرور فرماتے

۴۳۵

اذان میں نام اقدس شکر تقبیل ابہامین پر حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۳۶

کا ارشاد فرمودہ عظیم فائدہ

۴۳۷

تقبیل ابہامین کے سلسلہ میں خواجہ شمس الدین بخاری کا بیان کردہ فائدہ

۴۳۷

تقبیل ابہامین سنت صدیقی ہے

۴۳۷

تقبیل ابہامین پر مژدہ شفاعت

۴۳۷

تقبیل ابہامین کے بارے میں سیدنا حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روایت

۴۳۸

کسی فعل کے منع پر دلیل شرعی نہ ہونا اس کے جواز کی دلیل ہے

۴۳۸

متمسک باصل محتاج دلیل نہیں

۴۳۸

کتب فقہ میں تقبیل ابہامین کے استحباب کی صاف تصریح ہے

۴۳۸

احادیث تقبیل کا درجہ

۴۳۹

کسی حدیث کی نفی صحت نفی حسن کو بھی مستلزم نہیں

۴۳۹

ائمہ فہن صراحت کرتے ہیں کہ کثرت طرق ذریعہ جبر نقصان ہے۔

۴۳۹

عمل علماء و قبول قدمائے حدیث ضعیف میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

۴۳۹

فضائل اعمال میں حدیث ضعیف بالا جماع مقبول ہے۔
جس فعل میں کسی حکم شرعی کا ازالہ نہ ہو، نہ کسی سنت ثابتہ کا خلاف اور نفع حاصل ہو تو منع باطل۔

۴۳۹

فضائل اذان

۴۴۱

مقام روحانیہ منورہ سے ۳۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔

۴۴۲

حضرت آدم علیہ السلام جنت سے ہندوستان میں اترے تھے۔

۴۴۲

ہندوستان میں سب سے پہلے حضرت جبریل امین نے اذان پڑھی۔

۴۴۲

اذان کا دافع غم ہونا حضرت مولیٰ علی اور دیگر بزرگوں کا تجربہ ہے۔
محض بہ نیت ثواب اذان دینے والے کا جسم قبر میں خراب نہیں ہوتا اور وہ

۴۴۵

قیامت میں معزز ہوگا۔

۴۴۵

مغفور کی دعا زیادہ قابل قبول و اقرب باجابت ہے۔

فضائل نماز

۴۴۷

براق خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا۔

شب معراج حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کس نبی سے کس آسمان

۴۴۷

پر ملاقات ہوئی؟

۴۴۸

بیت المعمور میں ہر دن ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں۔

۴۴۸

سدرۃ المنتہی کے اوصاف۔

۴۴۹

پانچ نمازوں پر پچاس کا ثواب ملتا ہے۔

۴۴۹

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سات سال کچھ ماہ پوشیدہ نماز پڑھتے رہے۔

۴۵۲

نماز عشاء امت محمدیہ کے ساتھ خاص ہے۔

۴۵۲

پانچوں نمازوں کا مجموعہ اس امت کے ساتھ خاص ہے۔

- ۴۵۴ بے نمازی کے بارے میں صحابہ کرام کے ارشادات
- ۴۵۷ تارک صلوٰۃ کے بارے میں صحابہ کے قول تکفیر کی تاویلات
- ۴۵۷ بے نمازی کیلئے ائمہ اربعہ کی بیان کردہ سزائیں
- ۴۵۷ یہاں اس کے ساتھ کھانا پینا، میل جول، سلام کلام ترک کریں کہ یوں ہی زجر ہو
- ۴۵۷ بنظر زجر بے نمازی کی عبادت نہ کرنے میں مضائقہ نہیں
- ۴۶۱ نماز فجر باجماعت پوری رات کی عبادت سے بہتر ہے
- ۴۶۲ بے عذر وقت اقامت تک مسجد میں حاضر نہ ہونا جرم فہج ہے
- ۴۶۳ ایجاب اجابت تا وقت اقامت موسع ہے
- امام معین اور مسجد سے اتنا قریب رہنے والا کہ آواز اقامت اس سے مخفی نہ رہے
- گی ان کے علاوہ نمازیوں کو اس وقت تک تاخیر واجب تک تقویہ جماعت کا
- ۴۶۳ خوف نہ ہو
- جو نماز غیر وقت میں بغیر کامل وضو و خشوع و خضوع اور کامل رکوع و سجود کے بغیر
- ۴۶۴ پڑھی جائے وہ نمازی کے منہ پر ماردی جاتی ہے
- اس قدر یقیناً معلوم ہے کہ معراج مبارک سے پہلے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ
- ۴۶۵ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نمازیں پڑھتے تھے
- ۴۶۵ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قبل معراج نماز شب فرض تھی
- ۴۶۵ جس وقت نبوت کریمہ ظاہر ہوئی اسی وقت آپ نے نماز پڑھی
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ظہور نبوت ہی کے دن بہ تعلیم اقدس نماز
- ۴۶۵ پڑھی اور حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ نے دوسرے دن
- ۴۶۵ ایمان کے بعد پہلی شریعت نماز ہے
- ۴۶۵ قبل معراج حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز کس طرح پڑھتے تھے؟
- ایک نماز کو یہاں تک مؤخر کرنا کہ دوسری کا وقت آجائے گناہ ہے یہ حدیث
- ۴۶۶ صریح سے ثابت ہے

شرائط اور ارکان نماز

- ۴۶۶ میں اور نہ انکے غیر میں
- ۴۶۹ حضرت عبداللہ بن مسعود کے فضائل
- ۴۷۰ ممانعت قرأت خلف الامام میں حدیث حضرت ابو وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اعلیٰ
- ۴۷۱ درجہ صحاح میں سے ہے
- ۴۷۲ حضرت علقمہ بن قیس جو کبار تابعین، اعظم مجتہدین میں سے ہیں امام کے پیچھے
- ۴۷۲ ایک حرف قرأت نہ کرتے
- ۴۷۲ سب سے پہلے جس نے خلف امام قرأت کی وہ ایک مرد متہم بے اعتبار آدمی تھا
- ۴۷۲ ممانعت قرأت خلف الامام میں احادیث نافع بن عمر غایت درجہ کی صحیح الاسناد ہیں
- ۴۷۳ حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ”مقتدی امام کے پیچھے قرأت نہ کرے۔“
- ۴۷۴ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں
- ۴۷۴ کا قول ہے کہ ”جو امام کے پیچھے قرأت کرے اس کے منہ میں انگارہ ہو۔“
- ۴۷۴ قرأت خلف الامام کا عدم جواز احادیث صحیحہ معتبرہ سے ثابت ہے۔
- ۴۷۵ قرأت خلف الامام کے بارے میں تمسکات شافعیہ کے جوابات
- ۴۷۵ حدیث صحیحین ”لا صلوة الا بفاتحة الكتاب“ کا جواب
- ۴۷۶ حدیث حضرت عبادہ بن صامت ”لا تفعلوا الا بام الكتاب“ کا جواب
- ۴۷۶ بحمد اللہ مذہب حنفی حج کافیہ سے ثابت، اور مخالفین کے پاس کوئی دلیل قاطع نہیں
- ۴۷۶ کہ انہیں معاذ اللہ باطل یا مضحکہ خیز کر سکے
- ۴۷۹ لقمہ دینے کی بعض صورتیں جن میں لقمہ دینے والے کی نماز فاسد ہو جائے گی۔
- ۴۸۰ نماز کے کمال و نقص کی صورت میں اتنی پڑھی جائے کہ کامل و زائد میں شک
- ۴۸۰ ہو جائے اس کی مثال اور حکمت
- ۴۸۱ یہ چیزیں خدائے تعالیٰ کو ناپسند ہیں نماز میں کھیل کرنا، بعد صدقہ احسان جتنا،
- ۴۸۱ روزے میں فحش گوئی، قبرستان میں ہنسنا، بحالت جنابت دخول مسجد، بے اجازت
- ۴۸۱ کسی کے گھر میں نظر ڈالنا

۴۸۲ "سیمامہم فی وجوہہم من اثر السجود" کا کیا مطلب ہے

سنن و آداب نماز

۴۸۳ جب دو مختلف احادیث میں کسی کی قبلیت کا علم نہ ہو تو ایک کو ترجیح ہوگی

۴۸۴ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا تعظیم کا معروف طریقہ ہے

۴۸۴ مردوں کی صف اول افضل ہے اور عورتوں کی آخری

۴۸۴ تعظیم ادب کے بغیر، اور ادب حیاء کے بغیر حاصل نہیں

۴۸۴ بہتر عمل وہ ہے جس میں مشقت ہو

۴۸۵ شوافع کے نزدیک عورت شکم پر ہاتھ باندھے گی

۴۸۶ تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا شیطان پر دھاردار ہتھیار سے زیادہ سخت ہے

۴۸۶ تشہد میں اشارہ بالسبابہ کے بارے میں احادیث و آثار بکثرت وارد ہیں

۴۸۶ ہمارے محققین کا یہی مذہب صحیح و معتمد علیہ ہے

۴۸۶ اس مسئلہ میں ہمارے ائمہ ثلاثہ سے روایات وارد ہیں

جس نے امام اعظم سے مسئلہ ہذا کے متعلق عدم روایت یا روایت عدم کا زعم کیا

۴۸۶ محض ناواقفی یا خطائے بشری پر مبنی ہے

۴۸۸ اصول کا قاعدہ متفق علیہا ہے کہ اعتبار عموم لفظ کا ہے نہ خصوص سبب کا

۴۸۸ حاضر میخ پر مقدم ہوتا ہے

۴۸۸ رفع یدین کے معاملہ میں ہمارے ائمہ کا عمل حدیث ترک پر ہے

۴۸۹ رفع یدین کسی کے نزدیک واجب نہیں غایت درجہ ایک امر مستحب ٹھہرے گا۔

۴۹۲ صلاۃ فی النعال میں خلاصہ تحقیق

۴۹۲ کچھ احکام اختلاف زمانہ سے بدل جاتے ہیں

تراویح میں جہر بسملہ کو حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے متواتر کہنا افتراء

۴۹۷ ہے

۴۹۷ تراویح میں جہر بسملہ احادیث سے بھی ثابت نہیں

امام دارقطنی کا اعتراف کہ دربارہ جہر بسملہ جو کچھ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۴۹۸

سے روایت کیا گیا اس میں کچھ صحیح نہیں

۴۹۸

جہر بسملہ سے متعلق احادیث کے بارے میں ائمہ دین کے اقوال

امام عینی کا ارشاد، حدیث اخفائے بسملہ صحیح و صریح اور صحاح و مسانید و سنن

۴۹۹

مشہورہ میں ثابت ہے اور احادیث جہر میں کوئی صحیح و صریح نہیں

۴۹۹

آدمی جو لباس پہن کر گھر سے باہر جانا پسند نہیں کرتا اس میں نماز پڑھنا

۵۰۰

حدیث تطبیق کے بارے میں تحقیق

مساجد

۵۰۵

صفائی مسجد کا حکم

وہ جو حضرت اسمعیل علیہ السلام کا قدیہ ہو اس کے سینگ کعبہ معظمہ کی غربی

۵۰۵

دیوار میں لگے ہوئے تھے

۵۰۵

مساجد میں زینت ظاہری کے احکام

۵۰۵

حدیث میں مباہات فی المساجد کو اشراط ساعت سے شمار فرمایا گیا

۵۰۸

ملائکہ علیہم السلام بھی اس سے ایذا پاتے ہیں جس سے انسان تکلیف پاتے ہیں

مسجد میں مٹی کا تیل جلانا، دیا سلائی جلانا حرام ہیں کچا گوشت پہنچانا بھی جائز

۵۰۸

نہیں

جہاں سے مسجد میں بو پہنچے وہاں تک ان چیزوں کے استعمال سے ممانعت

۵۰۸

ہوئی

۵۰۸

مسجد خالی ہو تب بھی اس میں کسی بو کا داخل کرنا درست نہیں

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیشین گوئی کہ آخر زمانہ میں کچھ لوگ مسجد

۵۰۹

میں دنیا کی باتیں کریں گے اللہ عز و جل کو ان سے کچھ کام نہیں

۵۰۹

مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے کی مذمت میں ائمہ دین کے اقوال

۵۱۱

مساجد کی اچھی تعمیر کا کیا مطلب ہے

۵۱۵

ترک سنت مہرکہ کو شعار بنالینا گمراہی ہے

زمین کے جس ٹکڑے پر نماز پڑھی گئی یا ذکر الہی کیا گیا اسے دوسرا ٹکڑا جسے یہ

- ۵۱۸ بات حاصل نہیں اپنے سے افضل سمجھتا ہے
- ۵۱۹ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پانچ خصائص
- ۵۲۰ حضرت عتبہ بن مالک بدری نے حصول برکت کیلئے مسجد البیت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نماز پڑھوائی
- ۵۲۳ حضرت سلیمان علیہ السلام نے تعمیر بیت المقدس سے فارغ ہو کر تین دعائیں کیں
- ۵۲۴ عہد رسالت میں مساجد کیلئے برج و کنگرے نہ تھے
- ۵۲۴ تغیر زمانہ سے قلوب عوام تعظیم باطن پر تنبیہ کیلئے تعظیم ظاہر کے محتاج ہو گئے
- ۵۲۴ مساجد کیلئے مینار بنانے کے منافع
- ۵۲۷ مزار اطہر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو احاطہ میں مخفی رکھے جانے کی حکمت
- ۵۳۱ یہود و نصاریٰ کے قبور انبیاء کو محل سجدہ ٹھہرانے کا کیا مطلب ہے؟
- ۵۳۲ علماء نے فرمایا: یہودیت سے نصرانیت بدتر ہے کہ نصاریٰ کا خلاف توحید میں بھی ہے، اور یہود کا صرف رسالت میں
- ۵۳۲ مستامن کیلئے دخول مسجد کے جواز پر اعلیٰ حضرت کا قرآن حکیم سے استنباط
- ۵۳۴ ذمی کا مسجد میں جانا جائز ہے
- ۵۳۴ مستامن جب تک دارالاسلام میں ہے بمنزلہ ذمی ہے
- ۵۳۵ امام بدرالدین عینی وغیرہ اکابر کی روایت ہے کہ مذہب امام ابوحنیفہ میں ذمیوں میں بھی دخول مسجد کا جواز صرف کتابی کیلئے ہے
- ۵۳۵ حدیث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں اصولی بحث
- ۵۳۵ مشرکوں کو مسجد میں نہ آنے دیا جائے

امامت

- ۵۳۹ بہتر شخص کے امام ہونے کی صورت میں قبول نماز کی زیادہ امید ہے
- ۵۳۹ امام مقتدیوں اور رب کے درمیان قبولیت نماز کا وسیلہ ہے

۵۴۱

تین لوگوں کی نماز مقبول نہیں

۵۴۲

تین لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے

۵۴۳

”صلوا خلف کل برو فاجر“ کی توضیح

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رمضان المبارک میں عورتوں کی امامت

۵۴۵

فرماتیں

جماعت

نماز فجر باجماعت پڑھنا اس سے افضل ہے کہ پوری رات عبادت کی جائے

۵۴۶

اور جماعت فجر ترک ہو

حدیث ”لقد هممت ان امر رجلا یصلی بالناس الخ“ سے بعض

۵۴۹

محدثین کا عدم وجوب جماعت ثابت کرنا اور اس کا جواب

صفوف

۵۵۵

ملائکہ اپنے رب کے حضور کس طرح صف بندی کرتے ہیں؟

۵۵۵

حضور اقدس ﷺ کی بے مثال بینائی

۵۵۸

ارشاد اقدس ”مسلمانوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جاؤ“ کا کیا مطلب ہے

۵۵۸

صنہیں سیدھی نہ کرنا دلوں میں اختلاف پیدا ہونے کا سبب ہے

۵۵۹

امام کو صفوں پر توجہ دینا چاہئے

۵۵۹

صف میں خلل دیکھ کر بندہ کرنے والا مستحق حرمت نہیں

۵۶۰

جو صفوں کو ملاتے ہیں فرشتے ان پر درود بھیجتے ہیں

سترہ

نمازی مرد گزرنے والے کو بذریعہ تسبیح اور عورت ہاتھ پر ہاتھ مار کر دفع

۵۶۷

کرے

مساجد سے متعلق

بعض چیزوں میں یہ امر جہالت پر مبنی ہوگا کہ اس چیز کے ساتھ استدلال کیا

۵۶۹

جائے جو صدر اول میں تھی

۵۶۹

بہت سے احکام اختلاف زمانہ سے مختلف ہو جاتے ہیں

۵۷۰

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایک پیارا طریقہ

۵۷۱

مسجد میں عورتوں کی حاضری کے بارے میں تحقیق

۵۷۱

عورت سراپا شرم کی چیز ہے

۵۷۱

عورت جب باہر نکلتی ہے تو شیطان اس پر نگاہ ڈالتا ہے

۵۷۲

حضرت ابن عمر جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے نکالتے تھے

۵۷۲

شریعت جلب مصلحت پر سلب مفسدہ کو مقدم رکھتی ہے

۵۷۲

مزارات پر عورتوں کی حاضری سے متعلق امام قاضی خاں کا فتویٰ

۵۷۲

حضرت عاتکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا واقعہ

۵۷۳

عورت کیسی ہی صالحہ ہو لیکن فاسق مردوں کی طرف سے اس پر خوف کا کیا علاج؟

وتر

جو آیات ذکر و ثنا و دعا ہوں ان کا صرف بہ نیت ذکر و دعا پڑھنا جب، حائضہ

۵۷۶

اور نفساء سب کو جائز ہے

۵۷۷

نماز صبح میں قنوت وقت مصیبت کے ساتھ خاص ہے

۵۷۹

احادیث قنوت فجر صریح نوازل میں وارد اور دیگر ان پر محمول

۵۷۹

قنوت فجر سے متعلق احناف و شوافع کے اختلاف کی نوعیت

۵۷۹

دفع طاغون و وبا کیلئے نماز فجر میں قنوت پڑھنا بلاشبہ مشروع ہے

۵۷۹

تحقیق یہ ہے کہ قنوت فجر کی دوسری رکعت میں بعد قرائت قبل رکوع پڑھی جائیگی۔

نوافل

۵۸۰

نماز نفل دو دو رکعت ہے

کسی فعل کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا احیاناً ترک کرنا منافی سنت و

۵۸۲

استحباب نہیں بلکہ اس کا مقرر و موکد ہے

- ۵۸۴ اہل بدعت کا خلاف ان کی بدعت یا شعار خاص میں کیا جائے۔ نہ یہ کہ اپنے مذہب کا کوئی امر خیر ان کے اختیار کرنیکی وجہ سے چھوڑ دیا جائے۔
- ۵۸۵ معمول کا خلاف کرنا شہرت و مکروہ ہے۔
- ۵۸۶ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نوافل میں سب سے زیادہ سنت فجر کی حفاظت فرماتے۔
- ۵۸۸ حدیث قیس بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ائمہ کرام کے ارشادات جس میں بعد جماعت فجر قبل طلوع سنت فجر پڑھنے کی اجازت منقول ہے بعد جماعت قبل طلوع سنت فجر پڑھنے کی ممانعت احادیث صحیحہ کثیرہ سے ثابت ہے۔
- ۵۸۹ یہ قاعدہ مسلم ہے کہ ”جب دلائل حلت و حرمت متعارض ہوں حرمت و ممانعت کو ترجیح ہوگی۔“
- ۵۹۱ حضور اقدس بیٹھ کر نفل پڑھیں تب بھی آپ کیلئے کامل و اکمل ثواب ہے۔
- ۵۹۲ حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد اقدس ”حضور کا خلق قرآن مجید کے مطابق تھا۔“
- ۵۹۳ ابتدا میں قیام لیل فرض تھا۔ ایک سال تک یہ رہا پھر تخفیف ہوگئی۔
- ۵۹۴ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نماز وتر کے بارے میں حضرت صدیقہ کا بیان۔
- ۵۹۵ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ جب کوئی نماز پڑھتے تو اس پر مداومت فرماتے۔
- ۵۹۶ حضرت صدیقہ کا ارشاد ”میرے علم میں نہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کبھی ایک رات میں قرآن عظیم ختم کیا ہو، نہ یہ کہ پوری رات عبادت میں گزاری ہو، نہ یہ کہ پورے ماہ روزے رکھے ہوں رمضان کے علاوہ۔“
- ۵۹۷ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک فرمان ہدایت نشان اور رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تائید۔

آخری وقت میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ

۵۹۷

عنہ کو نصیحت کہ وہ اہل جنت و اہل نار کے تذکرے کے وقت کیا کہیں

بندہ محض اللہ تعالیٰ کی مغفرت پر بھروسہ نہ کرے اور اسکی رحمت سے ناامید

۵۹۷

بھی نہ ہو۔ نصیحت حضرت صدیق اکبر

قیام لیل

۶۰۲

فرشتہ تلاوت کرنے والے کے منہ پر اپنا منہ رکھ دیتا ہے

۶۰۳

قیام لیل کی وجہ سے پائے اقدس پر ورم آ جاتا

حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت ”رات میں طول قیام کی وجہ سے

۶۰۴

پائے اقدس میں شگاف آ جاتا“

۶۰۴

شب میں نماز پڑھے خواہ مختصر ہی ہو

صلۃ لیل میں حضرت شیخین کے مختلف طریقے اور ان کے بارے میں دونوں

۶۰۷

حضرات کا بیان

۶۰۸

نیند سے وضو نہ ٹوٹنا یہ خصوصیت رسول امت کی بہ نسبت ہے

۶۰۹

قائم لیل کو اس کا ترک اچھا نہیں ہے

۶۱۰

حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق جمعہ کے دن ہوئی اور وصال بھی اسی دن

۶۱۰

زمین انبیاء کرام کے جسموں کو نہیں کھاتی۔

حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق، جنت میں داخلہ، اور وہاں سے نزول سب

۶۱۱

جمعہ کے دن ہو

جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت ہے کہ اس میں بندہ جو چیز مانگتا ہے اللہ تعالیٰ

۶۱۲

عطا فرماتا ہے جبکہ حرام کا سوال نہ ہو

۶۱۳

جمعہ کے دن درود کی کثرت کرنی چاہئے

حدیث مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ ”جمعہ اور تشریق مصر جامع ہی میں

۶۱۳

درست ہیں“ صحیح ہے

۶۱۴

مصر کی تعریف

۶۱۳

خطبہ جمعہ کے دوران کسی کا دوسرے کو نصیحت کرنا بھی ممنوع ہے۔

۶۱۵

خطبہ جمعہ کے دوران بات کرنے والے کی مذمت۔

۶۱۶

حضرت امام مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک تسامح

احناف کے نزدیک یہ سنت نہیں کہ امام جب منبر پر جائے تو قبل خطبہ لوگوں

۶۱۷

کو سلام کرے۔

۶۱۷

قاعدہ ہے کہ ”کسی معین و خاص واقعہ سے حکم عام ثابت نہیں۔“

عیدین

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک انصاری کو بکری کے بچہ کی

۶۲۰

قربانی کی اجازت دیدی۔

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد عید خطبہ میں صدقہ کا حکم فرماتے

۶۲۰

اور صدقہ وصول کیا جاتا۔

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور خلفائے ثلاثہ نماز عید کا سلام پھیر کر

۶۲۱

کچھ دیر کے بعد خطبہ شروع فرماتے۔

۶۲۱

خود رب العزت جل و علا بعد نماز عید مسلمانوں سے دعا کا تقاضا فرماتا ہے۔

نماز کسوف

سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں، یہ کسی کی موت سے گہن نہیں

۶۲۱

ہوتے۔

حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز میں جنت و

۶۲۱

دوزخ کا مشاہدہ فرمایا۔

۶۲۷

آنکڑے کے ذریعہ حایوں کی چوری کرنے والے کا عذاب

ایک عورت اس لئے مستحق جہنم ہوئی کہ اس نے بلی کو باندھ رکھا، نہ اسے کھانا

۶۲۷

دیا اور نہ چھوڑا یہاں تک کہ وہ بھوک سے مر گئی۔

نماز استسقاء

- ۶۳۰ نماز استسقاء کے بعد دعائیں ہاتھوں کی پشت آسمان کی طرف رہے۔۔۔۔۔
- ۶۳۰ استسقاء میں قلب رد اور دعائیں پشت دست جانب آسمان رکھنے کی حکمت۔۔۔
- ۶۳۰ دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا مسنون ہے اور اسکی حکمت۔۔۔۔۔

سہو

- ۶۳۲ امام نے اچھا کام کیا تو اس کا ثواب امام و مقتدی دونوں کو ملے گا۔۔۔۔۔
- حدیث حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ”لیس علی من خلف الامام سہو“ کا کیا مطلب ہے؟۔۔۔۔۔
- ۶۳۳ تعداد رکعات میں شک ہونے کی صورت میں یقین پر بنا کرے۔۔۔۔۔
- ۶۳۳ سہو کے دو سجدے شیطان کی ذلت و خواری کا سبب ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

مکروہات

- ۶۳۴ صرف پا جامہ پہن کر نما پڑھنے کی ممانعت ہے۔۔۔۔۔
- ۶۳۵ رکوع و سجدہ میں جاتے ہوئے بال اور کپڑوں کو سمیٹنا ممنوع ہے۔۔۔۔۔
- ۶۳۶ محراب و در میں قیام کی ممانعت امام سے متعلق ہے۔۔۔۔۔
- ۶۳۶ امام کا محراب و در میں کھڑا ہونا کیوں مکروہ ہے؟۔۔۔۔۔
- نمازی پر واجب ہے کہ معظمین کے سامنے کھڑے ہونے میں جس بات میں ان کی تعظیم جانتا ہے وہی ادب اپنی جانب قبلہ میں ملحوظ رکھے۔۔۔۔۔
- ۶۳۷ نماز و دعائیں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے پر وعید۔۔۔۔۔
- ۶۳۸

عمامہ

- ۶۳۹ عمامے عرب کے تاج ہیں۔۔۔۔۔
- ۶۴۰ عمامے مسلمانوں کے تاج ہیں۔۔۔۔۔
- ۶۴۰ عمامہ باندھنا زیادتِ حلم کا سبب ہے۔۔۔۔۔
- ۶۴۱ ملائکہ بھی عمامے باندھتے ہیں۔۔۔۔۔
- حضور اقدس نے اپنے دست انور سے حضرت علی کے سر پر عمامہ باندھا تو۔۔۔۔۔

شملہ پیچھے کی جانب چھوڑا دوسری روایت میں ہے آ منے سامنے دونوں

۶۴۲

طرف چھوڑا

۶۴۲

یہود و نصاریٰ عمامہ نہیں باندھتے

۶۴۳

جمعہ کے روز عمامہ والوں پر اللہ عز و جل اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں
حدیث معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ”قاذاط فله بكل حطہ خطیۃ“ کا کیا

۶۴۳

مطلب؟ اور حدیث ہذا کی حیثیت

۶۴۵

عمامہ باندھنے والے سے شیطان پیٹھ پھیرتا ہے

۶۴۵

عمامہ کے بارے میں حدیث سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحقیق
حضرت حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حدیث سالم کو موضوع کہنے پر

۶۴۵

کلام

۶۵۲

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ”ساقی بعد میں پیتا ہے“



فہرست مسائل ضمنیہ جلد دوم

کتاب الجنائز

موت

- ۵ جو نزع میں ہے وہ مجازاً مردہ ہے، اسے کلمہ اسلام سکھانے کی حاجت کہ خاتمہ کلمہ پر ہو اور فریب شیطان میں نہ آئے
- ۵ جو دفن ہو چکا حقیقتہً مردہ ہے اسے بھی کلمہ پاک سکھانے کی حاجت کہ جواب یاد ہو جائے
- ۵ کلمات اذان جواب نکرین بتاتے ہیں اسکی تفصیل
- ۶ حدیث پاک ”لقنوا موتا کم لا الہ الا اللہ“ حدیث صحیح متواتر ہے
- ۷ جمعہ کی رات یادوں میں انتقال کرنے والا عذاب قبر سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔
- ۷ جب روح قبض ہو جاتی ہے تو نگاہ پیچھے پیچھے اسے دیکھتی جاتی ہے جس مسلمان کے تین بچے نابالغی میں مریں گے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرما یگا
- ۸ کچا بچہ بھی اپنی ماں کو جنت میں لے جائے گا
- ۹ جب مسلمان اپنے بچہ کے مرنے پر صبر و شکر کرتا ہے تو اس کیلئے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے اور اس کا نام ”بیت الحمد“ رکھا جاتا ہے
- ۹ تجہیز و تکفین و تدفین
- ۱۱ سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کے کفن کیلئے اپنا تہبند دیا اور اسکو ان کے بدن سے متصل رکھنے کی تاکید فرمائی
- ۱۲ روز جمعہ پیش از جمعہ جنازہ تیار ہو گیا تو جماعت کثیرہ کے انتظار میں دیر نہ کریں

- ۱۲ بعد جمعہ دفن کرنے کے بارے میں جہال کے من گڑھت فائدے
- ۱۳ چلا کر رونے، وصیت میں تاخیر اور قطع رحم سے میت کو ایذا پہونچتی ہے
- ۱۳ مردے کو برے مسائے سے علاحدہ رکھو یعنی قبور کفار و اہل بدعت و فسق کے پاس دفن نہ کرو
- ۱۴ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جنازہ کے پیچھے چلتے ہوئے ”لا الہ الا اللہ“ پڑھتے
- ۱۵ دفن کے وقت یہ دعا کریں ”الہی اسے عذاب قبر و عذاب دوزخ اور شیطان کے شر سے پناہ دے“
- ۱۵ قبل موت حضرت عمر و ابن عاص کی اپنے بیٹے کو وصیت
- ۱۶ ایک صحابی رسول نے اپنے کفن کیلئے آپ سے تہبند طلب کیا۔ اور اسی میں کفن دئے گئے
- ۱۸ ابن ابی منافق کے کفن کیلئے حضور نے اپنی قمیص دی اسکی حکمتیں
- ۱۹ وہ دعا جو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد دفن قبر پر کھڑے ہو کر فرماتے
- ۲۰ بعد دفن دعا سنت ہے
- ۲۰ دعا بعد دفن کی ایک حکمت
- ۲۰ دعا سنت سے ثابت ہے اور اذان بھی دعا ہے لہذا وہ بھی اسی سنت ثابتہ کا ایک فرد ہے
- ۲۰ ملا علی قاری فرماتے ہیں: ہر دعا ذکر ہے اور ہر ذکر دعا ہے
- ۲۱ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حمد الہی اور خاص کلمہ ”اللہ اکبر“ کو دعا فرمایا
- ۲۲ زندوں کی طرح مردے بھی اپنے بدکار پڑوسی سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔
- ۲۲ ہر انسان کی ناف میں اس مٹی کا حصہ ہوتا ہے جس سے وہ بنایا گیا اور اسی میں دفن ہوتا ہے
- ۲۲ حضور کا ارشاد ہے کہ ”میں اور ابو بکر و عمر ایک مٹی سے بنے، اسی میں دفن ہونگے۔“

۲۵

ارشاد باری تعالیٰ ”منھا خلقنا کم و فیہا نعید کم“ کا مطلب

نماز جنازہ

۲۷

مرتب کبیرہ کی نماز جنازہ بھی واجب ہے۔ میت کو نہلانے، کفن پہنانے، خوشبو لگانے، جنازہ اٹھانے، نماز پڑھنے اور ناقص

۲۹

بات چھپانے والے کیلئے بشارت نماز جنازہ کا سبب مسلم میت ہے، جب میت متکرر ہوگی نماز متکرر ہوگی۔ مگر ایک

۳۰

ہی میت پر متکرر نہیں ہو سکتی

۳۰

اگر نماز جنازہ میں اجازت تکرار ہوتی تو کیا خرابی واقع ہوتی؟ نماز غائبانہ تین واقعات میں مروی ہے۔ واقعہ نجاشی، واقعہ معاویہ لیشی، واقعہ

۳۱

امراء موتہ

۳۱

عام طور پر نماز غائبانہ کا ترک اور صرف دو ایک بار وقوع خود اس پر دال ہے کہ کوئی خصوصیت خاصہ تھی جس کا حکم عام نہیں ہو سکتا

۳۳

حضرت عبداللہ ابن عباس کا ارشاد ہے کہ حضور نے نجاشی کے جنازے کو دیکھ کر اس پر نماز پڑھی

۳۳

حضرت نجاشی کی نماز جنازہ کے اسباب

۳۴

حضرت معاویہ لیشی کی نماز جنازہ میں حضور کے سامنے کر دیا گیا تھا جن احادیث میں حضرت معاویہ لیشی کی نماز جنازہ کا ذکر ہے ان کے مرتبہ کی تحقیق

۳۶

وہابیہ کے امام شوکانی کا ایک عجیب تماشا

۳۷

مقام موتہ کے معرکہ اور امراء کی شہادت کو حضور نے مدینہ منورہ سے مشاہدہ فرمایا

۳۸

واقعہ امراء موتہ سے نماز غائبانہ کے جواز پر استدلال کرنے والوں کا جواب

۳۹

نماز غائب جائز جانے والے شہید معرکہ پر نماز ہی نہیں مانتے

۴۰

- شوکانی کا قول ”صلاۃ بمعنی نماز حقیقت شرعیہ ہے اور بلا دلیل حقیقت سے عدول
۴۰ ناجائز ہے“ (لہذا حدیث میں صلی علیہ سے دعا مراد نہیں لے سکتے) اس کا رد۔۔۔
- ۴۰ حقیقت شرعیہ صلاۃ بمعنی ارکان مخصوصہ ہے۔ یہ معنی نماز جنازہ میں نہیں ہیں۔۔۔
- ۴۰ تحقیق یہ ہے کہ نماز جنازہ دعائے مطلق اور صلاۃ مطلقہ میں برزخ ہے۔۔۔
- ۴۰ امام عینی نے تصریح فرمائی نماز جنازہ پر اطلاق صلاۃ مجاز ہے۔۔۔
- صلاۃ کے ساتھ جب ”علی فلاں“ مذکور ہو تو ہرگز اس سے حقیقت شرعیہ مراد نہیں
۴۱ ہوتی اسکی چند امثلہ۔۔۔
- ۴۲ نماز جنازہ اسلام میں مدینہ طیبہ میں شروع ہوئی۔۔۔
- بعد ہجرت سب سے پہلے صحابی رسول اسعد بن زرارہ کا وصال ہوا اور سب سے
۴۲ پہلے آپ کی نماز جنازہ پڑھی گئی۔۔۔
- حضرت خدیجہ کا وصال دس نبوی میں ہوا اور حجوں میں دفن ہوئیں۔ اس وقت نماز
۴۳ جنازہ نہیں تھی۔۔۔
- ۴۳ نماز جنازہ میں صرف سات آدمی ہوں تو کتنی صفیں بنائیں اور کس طرح؟۔۔۔
- حضرت مالک ابن حمیرہ جب جنازے میں لوگوں کی تعداد کم دیکھتے تو ان کو تین
۴۴ صفوں میں تقسیم فرما دیتے۔۔۔
- نماز جنازہ میں چھ مقتدی ہوں تو تین اول میں دو ثانی میں ایک تیسری میں کھڑا ہو
۴۴ اور اسکی حکمت۔۔۔
- ۴۶ نماز جنازہ میں عند الشرع لوگوں کی کثرت مطلوب ہے۔۔۔
- جنتی آدمی کے جنازے کو کا نہ دھادیئے والے، نماز جنازہ پڑھنے والے بخشدیئے
۴۶ جاتے ہیں۔۔۔
- ۴۷ عالم برزخ میں مومن کو سب سے پہلا تحفہ کیا دیا جاتا ہے؟۔۔۔
- مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا
۵۰ جنازے میں شرکت کرنا، دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب دینا۔۔۔
- حضور کی نماز جنازہ اس طرح پڑھی گئی کہ لوگ گروہ در گروہ آتے اور آپ پر صلوٰۃ

نماز جنازہ کی دعائیں

حضرت ابن عمر جب ایک قبر کی مٹی برابر کرنے لگے تو آپ نے یہ دعا بھی پڑھی
الہی اسکو شیطان کے شر سے محفوظ رکھ

۶۱

زیارت قبور

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر سال شہدائے احد کے مزارات پر تشریف
لیجاتے سیدنا صدیق اکبر، فاروق اعظم اور عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بھی
یہی طریقہ تھا

۶۳

قبر اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حضرت ابویوب انصاری کو منہ رکھے
ہوئے دیکھ کر مروان کا اعتراض اور ان کا جواب

۶۴

قبر سے جدا ہو کر تعظیم روح کی برکت لینا صحابہ کرام کی سنت ہے
ارشاد رسول ”مردے سنتے ہیں لیکن جواب نہیں دیتے“ کا کیا مطلب ہے؟

۶۴

۶۵

زندوں نے کلام اموات سنا، اس کے چند واقعات
جمعہ کے دن اور اس سے پہلے اور بعد والے دن میں اموات کے علم و ادراک کو

۶۶

وسعت دیجاتی ہے

۶۷

حضرت عمرو ابن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وقت نزع اپنے بیٹے حضرت عبداللہ
کو وصیت

۶۸

حدیث صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اہل قبور کے دیکھنے اور سننے پر استدلال
حدیث پاک میں قبروں پر چراغ جلانے والوں پر لعنت اس صورت سے متعلق

۶۹

ہے کہ محض عبث بلا فائدہ قبور پر شمعیں روشن کریں ورنہ ممانعت نہیں

۷۰

قبروں کے پاس چراغ جلانے کے فائدے

۷۰

حضرت فاطمہ سے ارشاد اقدس ہوا: اگر تو ان کے ساتھ قبرستان تک جاتی تو

جنت نہ دیکھتی جب تک عبدالمطلب نہ دیکھیں“ اس کا مطلب

۷۲

احترام مقابر

- ۷۶ چند واقعات کہ اموات نے زندوں سے ایذا دینے کی شکایت کی
- ۷۷ قبروں کے درمیان جوتا پہن کر چلنا ممنوع ہے
- حضرت عبداللہ ابن مسعود کا ارشاد ”مجھے مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے سے آگ
- ۷۷ پر پاؤں رکھنا زیادہ پیارا ہے
- ۷۸ مسلمان کو بعد موت ایذا دینا ایسا ہے جیسے زندگی میں اسے تکلیف پہنچانا
- احادیث کثیرہ سے ثابت ہے کہ قبر پر بیٹھنے، پاؤں رکھنے اور اس سے تکیہ لگانے
- ۷۸ سے میت کو ایذا ہوتی ہے
- حضرت حسن مثنیٰ ابن حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی قبر پر ان کی اہلیہ نے
- ۷۹ ایک قبہ تانا جو ایک سال تک رہا پھر اٹھا لیا
- ۷۹ مزارات پر زائرین کی آسانی کیلئے گنبد، عمارت بنانا جائز ہے
- ۸۰ ”لا یرفع علیہ بناء“ کا جواب
- مفتی دارالعلوم دیوبند نے بھی مزارات پر عمارت بنانا نیکو علمائے سلف کے حوالے
- ۸۱ سے جائز بتایا ہے
- ۸۱ مزارات پر عمارت بنانے کے فوائد
- ۸۱ مزارات پر عمارت بنانے کے جواز میں علمائے متاخرین کے اقوال
- مردوں سے حسن سلوک اور ایصال ثواب
- ۸۲ مردوں کو برا نہ کہو کہ وہ اپنے کئے کو پہنچ چکے ہیں
- ۸۳ مردوں کو برائی سے یاد کرنے میں خرابی
- ۸۵ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شہدائے احد پر آٹھ سال بعد اس طرح
- ۸۵ صلوٰۃ و دعا کی جیسے سب کو رخصت فرما رہے ہوں
- ۸۶ جب کوئی صدقہ موقوفہ کا ارادہ کرے تو اپنے ماں باپ کی نیت سے دے
- ۸۷ حضور اقدس ﷺ نے حضرت طلحہ ابن براء کی قبر کے پاس ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی۔

قبرستان سے گزرتے ہوئے گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھ کر ایصال ثواب کرنیکی
فضیلت

۸۸

فاتحہ مروجہ میں کھانا مسکین کو دینے سے قبل ہی ایصال ثواب ہوتا ہے اس پر
اعتراض کا جواب

۸۹

عالم برزخ کے احوال

دنیا کو برزخ سے وہی نسبت ہے جو رحم مادر کو دنیا سے، پھر برزخ کو آخرت سے
ایسی نسبت ہے جو دنیا کو برزخ سے ہے

۹۰

برزخ و دنیا کے علوم میں وہی نسبت ہے جو علم جنین اور علم اہل دنیا میں ہے
دنیا کافر کی بہشت اور مسلمان کا قید خانہ ہے

۹۱

۹۱

۹۲

۹۲

موت کے بعد مسلمان کی راہ کھول دی جاتی ہے جہاں چاہے جائے
مومنوں کی روحمیں آزاد ہیں جہاں چاہتی ہیں جاتی ہیں
نیک مردہ کہتا ہے مجھے آگے بڑھاؤ، اور بد کہتا ہے ہائے خرابی اسکی کہاں لیجاتے
ہو۔

۹۵

۹۵

نصوص ہمیشہ ظاہر پر محمول ہونگے جب تک کہ اس میں محذور نہ ہو
حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چاہ بدر میں پڑے ہوئے مردہ کفار سے کلام
کیا

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۴

۱۰۵

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جنگ بدر سے پہلے ہی کفار کی قتل گاہیں دکھائیں
مسجد میں جھاڑو دینے کی فضیلت
حضرت فاروق اعظم کی بات کا اہل بقیع نے جواب دیا جو اپنے سنا
حضرت مولیٰ علی کا اہل قبور سے کلام اور انکا جواب
ایک جوان عابد کی خدا ترسی کا واقعہ اور اس کی موت کے بعد فاروق اعظم کا اس
سے کلام کرنا اور اس کا جواب دینا

سوگ اور نوحہ

- زندوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہونے کے بارے میں حضرت صدیقہ کا ارشاد
- ۱۰۹
- ایک جماعت کے نزدیک زندوں کے چلائیکی وجہ سے مردے کو صدمہ ہوتا ہے
- ۱۰۹
- ذکر واقعات شہادت کا کیا حکم ہے؟
- ۱۱۰
- نسب پر طعن اور میت پر نوحہ کی مذمت
- ۱۱۱
- دوا وازوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے، نعمت کے وقت باجا، اور مصیبت کے وقت چلاتا
- ۱۱۲
- چلا کر رونے والی اگر بے توبہ مر جائے تو قیامت کے دن یوں کھڑی کی جائیگی کہ اس پر گندھک کا کرتا ہوگا اور کھجلی کا دوپٹہ
- ۱۱۲
- نوحہ کرنے والی عورتیں جہنم میں کیتوں کی طرح بھونکیں گی
- ۱۱۲
- اہل میت کے یہاں کھانے کیلئے جمع ہونے کی حرمت پر متواتر حدیثیں ناطق ہیں
- ۱۱۳

اذان قبر

- حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت سعد ابن معاذ پر قبر تک ہونے کی وجہ سے سبحان اللہ اور اللہ اکبر کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ تنگی دور ہوئی اور قبر کشادہ ہو گئی
- ۱۱۴
- تبلیہ کے تعلق سے ہدایہ میں ہے: ان کلمات میں کمی نہ کی جائے کہ یہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔ تو ان سے گھٹائے نہیں، بڑھائے تو جائز ہے
- ۱۱۵
- کلمات اذان جواب نکیرین بتاتے ہیں، اسکی تفصیل
- ۱۱۵
- بعد دفن اذان دینے میں حدیث متواتر ”لقنوا موتاکم لا الہ الا اللہ“ کی تفصیل ہے
- ۱۱۶
- اذان کی برکت سے مردہ شیطان کی خلل اندازی سے محفوظ ہو جاتا ہے
- ۱۱۶

کفن وغیرہ میں تبرکات

ایک وفد نے حضور سے غسلہ وضو طلب کیا تا کہ وہ اس جگہ چھڑک دیں جہاں

۱۱۷

مسجد بنانا ہے

حضور اقدس کی مبارک چھتری حضرت انس کے سینہ پر قمیص کے نیچے ان کے ساتھ

۱۱۸

دفن کی گئی

حضرت انس کی وصیت کے مطابق انہیں اس طرح دفن کیا گیا کہ موئے مبارک انکی

۱۱۸

زبان کے نیچے تھا

حضرت امیر معاویہ نے وصیت فرمائی کہ جب میں مر جاؤں تو رسول کی قمیص اقدس

کو میرے بدن سے متصل رکھ دینا اور موئے مبارک اور ناخنہائے مقدسہ کو میرے

۱۱۹

منہ آنکھوں اور پیشانی وغیرہ موضع سجود پر رکھ دینا

۱۱۹

کفن پر کتابت آیات وغیرہ کے بارے میں ایک اعتراض کا جواب

شہید کون؟

۱۲۰

مال، جان، دین، اور اپنے گھر والوں کو بچانے میں مارے جانے والے شہید ہیں

شہید پانچ ہیں، طاعون زدہ، پیٹ کی بیماری میں، ڈوب کر، دیوار کے نیچے دب

۱۲۱

کر مرنے والے اور جو جہاد میں شہید ہوا

جہاد میں قتل ہونا، طاعون سے مرنا، عورت کا زچگی کی حالت میں مرنا، ڈوب کر مرنا

۱۲۲

پسلی کے مرض میں مرنا یہ سب شہادت ہیں

شہید کی فضیلت

۱۲۲

شہید کی شفاعت اس کے ستر اقربا کے بارے میں قبول ہوگی

پہلی بار بدن سے جو خون نکلتا ہے اسی کے ساتھ شہید کی مغفرت ہو جاتی ہے اور

۱۲۳

روح نکلتے ہی حوریں خدمت میں آ جاتی ہیں

۱۲۴

شہید کے لئے سات کرا متیں ہیں

۱۲۴

قرض کے علاوہ شہید کے تمام گناہ محو کر دیئے جاتے ہیں

خشکی میں شہید ہونے والے کے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر حقوق عباد،
اور دریا میں شہید ہونے والے کے تمام گناہ اور حقوق عباد سب معاف ہو
جاتے ہیں۔

۱۲۵

۱۲۵

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۷

آدمی کا بوجہ صبر مارا جانا تمام گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہے۔
شہید صبر اور شہید جہاد میں فرق۔
بد مذہب منکر تقدیر خیر و شر کی مذمت۔
شہدائے احد و دوا ایک کپڑے میں کفن دیئے گئے۔ اور قبر میں بھی دو دو دفنائے
گئے۔
ولید ابن عبد الملک کے زمانے میں جب دیوار گری تو حضرت فاروق اعظم کا
قدم ظاہر ہو گیا۔

طاعون

۱۲۹

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۳

۱۳۵

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۸

۱۳۸

طاعون پہلے عذاب تھا اس امت کیلئے اسے رحمت کر دیا گیا۔
طاعون امت مسلمہ کیلئے شہادت و رحمت ہے اور کافروں پر عذاب۔
طاعون سے بھاگنے والا ایسا ہے جیسے کفار کو پیٹھ دیکر جہاد سے بھاگنے والا۔
طاعون دشمن جنوں کا چوکا ہے اور وہ اہل ایمان کیلئے شہادت ہے۔
طاعون والی بستی میں نہ جائے اور جو اس بستی میں ہو وہاں سے راہ فرار اختیار نہ
کرے۔
جو طاعون میں صبر کرے بیٹھا رہے اس کیلئے شہید کا ثواب ہے۔
طاعون میں ٹھہرنے والا جہاد میں صبر و استقلال کرنے والے کی طرح ہے۔
طاعون کے تعلق سے حضرت فاروق اعظم اور حضرت ابو عبیدہ کی ایک گفتگو۔
جہاں طاعون ہو وہاں سے بھاگنا گناہ کبیرہ ہے۔ اور اسکی ایک حکمت۔
بیرون شہر جا بڑنا بلکہ محلہ مریضوں چھوڑ کر محلہ صحیحوں میں جا بسنا یہ بھی حرام ہے۔
جو حکم طاعون کیلئے ہے وہی حکم ہر وبا کا ہے۔
سنہ صدیق اکبر شام کو جانے والوں سے دشمنوں کے نیزوں اور طاعون

۱۳۹ سے نہ بھاگنے کا عہد لیتے اسکی وجہ

۱۳۹ مسلمانوں کو فرار عن الطاعون کی ترغیب دینے والا ان کا خیر خواہ نہیں، ایسے لوگوں کیلئے ایک عمدہ مثال

۱۴۰ طاعون کو آگ اور زلزلہ پر قیاس کرنا باطل ہے

۱۴۰ جہاں طاعون ہو وہاں سے بھاگنا بھی گناہ اور وہاں جانا بھی گناہ ہے

۱۴۰ طاعون سے فرار یا اس سے مقابلہ کی نیت نہ ہو تو شہر طاعون سے نکلنا یا دوسری جگہ سے اس میں جانا فی نفسہ کیسا ہے؟ اس میں دو صورتیں ہیں۔ ان کا بیان اور حکم

۱۴۱ احکام کی بنا کثیر و غالب پر ہے

۱۴۱ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جزامی کو اپنے ساتھ کھلایا

۱۴۲ چھوت کی بیماری، بدشگونی، الو کا جاہلانہ تصور، صفر کی جاہلانہ کاروائی کوئی چیز نہیں

۱۴۳ جزامی سے اس طرح بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو

۱۴۳ جزامی سے گفتگو دور رہ کر کرو

۱۴۴ مجذوموں کی طرف نگاہ جما کر نہ دیکھو

۱۴۴ قد ثقیف کے ایک جزامی مرد کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہلا بھیجا

۱۴۴ جاؤ تم سے ہم نے بیعت کر لی

۱۴۴ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مجذوم کو آتے دیکھا تو حضرت انس کو بچھونا

۱۴۵ لٹنے کا حکم دیا

۱۴۵ حضرت فاروق اعظم نے ایک جزامی عورت کو طواف کعبہ سے ممانعت فرمائی

۱۴۵ حضرت فاروق اعظم نے ایک دعوت میں حضرت معقیب صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سب کے ساتھ کھانے میں شریک کیا حالانکہ آپ کو یہ مرض تھا

۱۴۸ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مجذوم کو اپنے ساتھ کھانا کھلایا

۱۴۸ بیماری اڑ کر نہیں لگتی، جسے پہلے ہوئی اسے کس کی اڑ کر لگی

۱۴۹ حدیث جلیل ”لا عدوی“ بیماری اڑ کر نہیں لگتی صحیح مشہور بلکہ متواتر ہے

۱۵۰ رشاد اقدس ”من اعدی الاول“ (اسے کس کی اڑ کر لگی) کا حاصل

۱۵۰

اپنے کو بلا کیلئے پیش کرنا شرع ہرگز روا نہیں رکھتی

۱۵۰

جن احادیث میں مجذوموں سے دور و نفور رہنے کا حکم ہے ان کا مقام

۱۵۱

جذامیوں کی طرف نگاہ جما کر نہ دیکھو اس حکم کی حکمتیں

وفد ثقیف کے ایک شخص کو حضور نے فرمایا: پلٹ جاؤ تمہاری بیعت ہوگئی، اس

۱۵۱

میں متعدد وجوہ ہیں

۱۵۲

واقعہ حال محل صد گونہ احتمال ہوتا ہے، حجت عام نہیں ہو سکتا

۱۵۲

ایک حدیث میں مجذوم کو آتا دیکھ کر بچھونا لٹنے کو فرمایا، اسکی وجہ

۱۵۲

حضرت فاروق اعظم کے مجزومہ خاتون کو طواف کعبہ سے روکنے کی وجہ

۱۵۳

مجذوم سے دوری اور فرار کے حکم کی حکمت

مذہب معتمد و صحیح و ریح یہ ہے کہ کوئی بیماری ایک کی دوسرے کو اڑنکر نہیں لگتی یہ

۱۵۳

بے اصل اوہام ہیں

۱۵۴

دور رہنے کا حکم، حکم احتیاطی استنبابی ہے۔

مجذوم کے اولاد و اقارب و زوجہ سب احتیاط کے باعث اس سے دور بھاگیں،

۱۵۴

اور اسے تنہا اور ضائع چھوڑ دیں یہ ہرگز حلال نہیں

۱۵۴

زوجہ جذامی اسے ہم بستری سے منع نہیں کر سکتی

علماء کا اتفاق ہے کہ مجذوم کے پاس بیٹھنا اٹھنا مباح ہے اور اسکی خدمت گزاری

۱۵۴

موجب ثواب ہے

کتاب الزکوٰۃ

زکوٰۃ کی اہمیت و فرضیت

۱۵۷

مال زکوٰۃ جس مال میں ملا ہوگا اسے برباد کر دیگا

۱۵۷

جو مال تلف ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ سے تلف ہوتا ہے

۱۵۷

زکوٰۃ کی برکت سے مال کا شرا سے دور کر دیا جاتا ہے

۱۵۸

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کیلئے مضبوط قلعہ ہے

۱۵۸

زکوٰۃ نہ دینے والوں کو تنبیہ

۱۶۰

جنت اور جہنم میں پہلے جانے والے لوگ

۱۶۱

ان لوگوں کیلئے نصیحت جو خیرات دیں اور زکوٰۃ ادا نہ کریں

قیامت کے دن محتاج رب کے حضور میں زکوٰۃ نہ دینے والے مالداروں کی

۱۶۶

شکایت کریں گے

آیت کریمہ ”والذین یکتزون الذهب الخ“ کے نزول پر صحابہ کی پریشانی

۱۶۹

حضرت فاروق اعظم کا بارگاہ رسالت میں پریشانی کا ذکر اور آپ کا ارشاد گرامی

۱۶۹

اللہ تعالیٰ پاک چیز قبول فرماتا ہے

۱۷۰

غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں

بنو ہاشم کیلئے زکوٰۃ حرام ہے

۱۷۱

زکوٰۃ لوگوں کا میل کچیل ہے، لہذا رسول و آل رسول کیلئے حلال نہیں

حضرت امام حسن نے بچپن میں صدقہ کی ایک کھجور منہ میں رکھ لی تو حضور اکرم

۱۷۱

نے فوراً منہ سے نکال دی

۱۷۲

کسی قوم کا غلام اسی قوم سے شمار ہوتا ہے

۱۷۷

بنو ہاشم کیلئے تحریم زکوٰۃ کی علت ان حضرات عالیہ کی عزت و کرامت ہے

مصارف زکوٰۃ و صدقات

۱۷۹

مسکین کو دینا اکبر اصدقہ ہے اور رشتہ دار کو دینا دوہرا، ایک تصدق ایک صلہ رحم

۱۷۹

جو شخص اپنے ضرورتمند رشتہ دار کو چھوڑ کر اوروں پر تصدق کرے اسکی مذمت۔

صدقہ کے فضائل

۱۸۱

راہ خدا میں دیئے ہوئے مال کو اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہے

صدقہ اور صلہ رحم دونوں سے اللہ تعالیٰ عمر بڑھاتا ہے اور بڑی موت دفع فرماتا

۱۸۳

- ۱۸۵ صدقہ ستر قسم کی بلائیں دور فرماتا ہے جن کی آسان تر بدن بگڑنا اور سپید داغ ہیں
- ۱۸۹ حرام کما کر اس سے غلام آزاد کرنا اور صلہ رحم کرنا بھی وبال ہے
- ۱۹۰ اللہ تعالیٰ بدی کو بدی کے ذریعہ نہیں بلکہ بدی کو نیکی کے ذریعہ محو فرماتا ہے
- ۱۹۰ حرام مال حرام کی خباثت کو محو نہیں کرتا
- حرام مال سے خیرات قبول نہ ہوگی۔ اور جو بچ رہیگا وہ صاحب مال کیلئے توشہ
- ۱۹۱ جہنم ہوگا

صدقہ فطر

- ۱۹۲ گندم کا استعمال حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں عام ہوا۔
- عہد رسالت میں صدقہ فطر کھجور، متقی اور جو سے دیا جاتا تھا اس وقت گہوں
- ۱۹۲ عام نہ تھا
- ۱۹۲ نیم صاع سے متعلق اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا ایک تجربہ

چندہ اور اسراف

- حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چند پریشان حال حضرات کیلئے صحابہ کو صدقہ
- ۱۹۶ کی ترغیب دی
- ۱۹۷ نافرمانی میں ایک صاع خرچ کرنا بھی اسراف ہے
- ۱۹۷ حضرات صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مثالی تصدق کا واقعہ
- ۱۹۸ آدمی اپنا پورا مال صدقہ کر دے پھر بھیک مانگے یہ درست نہیں
- ۱۹۸ بہتر صدقہ وہ ہے کہ جس کے بعد آدمی محتاج نہ ہو جائے

احکام سوال

- ۲۰۰ خدا کا واسطہ دیکر مانگنے اور ایسے شخص کو دینے کے احکام
- ۲۰۱ بے ضرورت سوال کرنے والے کی مذمت
- ۲۰۱ جو زیادتی مال کیلئے سوال کرتا ہے وہ جہنم کی آگ کا ٹکڑا مانگتا ہے
- ۲۰۲ بے حاجت شرعی سوال کرنے والا آتش جہنم کھاتا ہے

۲۰۳

دینے والا ہاتھ اونچا اور مانگنے والا نیچا ہے۔

مومن یوں زندگی بسر کرے کہ دست درکار و دل بایار، تدبیر میں ہاتھ اور دل تقدیر

۲۰۴

کے ساتھ ظاہر میں ادھر باطن میں ادھر، اسباب کا نام اور مسبب سے کام۔

تقدیر کو بھولنا یا حق نہ ماننا یا تدبیر کو اصلاً مہمل جاننا دونوں معاذ اللہ گمراہی یا جنون

۲۰۴

و سفاہت ہیں۔

اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں: اگر محنت کیجائے تو باب تدبیر میں دس ہزار سے زائد

۲۰۴

آیات و حدیث ہو سکتی ہیں۔

مال جمع کرنا

۲۰۵

موروٹی جائیداد کی فروخت سے حاصل شدہ رقم تلف ہو کر رہتی ہے۔

کتاب الصوم

روزے کی فرضیت

نماز روزہ زکوٰۃ اور حج ان میں سے ایک کو بھی چھوڑے گا تو دوسری اس کے

۲۰۹

کام کی نہیں۔

۲۱۰

روزہ مفید صحت ہے۔

۲۱۲

کچھ گناہوں کی سزا کا بیان۔

۲۱۳

حالت جنابت میں روزے کا آغاز ہو اس سے روزے میں کوئی نقص نہیں آتا۔

رویت ہلال

۲۱۵

چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔

۲۱۵

مطلع ابر آلود ہونے کی صورت میں تیس کی گنتی پوری کرو۔

۲۱۷

چاند دیکھنے کی ادعیہ ماثورہ۔

۲۲۰

ارشاد قرآن ”ومن شر غاسق“ سے مراد چاند ہے۔

حدیث پاک، دونوں عید کے مہینے ناقص نہیں ہوتے اس کے معنی کے بارے

نفل روزے

عرفہ کا روزہ رکھنے والے کے ایک سال بعد کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

عاشورہ کے روزے کی برکت سے ایک سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

بعثت نبوی ۲۷ رجب کو ہوئی۔

۲۷ رجب کا روزہ رکھنے والے کو ساٹھ مہینے تک روزوں کا ثواب ملتا ہے۔

حضرت جبریل حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے ۲۷ رجب کے دن

میں وحی لیکر نازل ہوئے۔

تعیین مقدار اجر کے بارے میں حدیث موقوف مثل مرفوع ہے۔

رمضان کے بعد سب سے افضل شعبان کے روزے ہیں تعظیم رمضان کیلئے۔

عرفہ کا روزہ سال گذشتہ اور سال آئندہ کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

عرفہ کا روزہ ہزار روزوں کے برابر ہے۔

جس نے ہر ماہ ۱۳/۱۴/۱۵ تاریخوں کے روزے رکھے اسے ہمیشہ روزہ دار

رہنے کا ثواب ملے گا۔

جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھے اس کے پورے سال کے روزے

ہو گئے۔

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ سے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔

صوم داؤدی یہ ہے کہ ایک دن روزہ رکھا جائے ایک دن نہ رکھا جائے۔

صحیح

سحری و افطار

حضرت حذیفہ کا بیان ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے

ساتھ دن میں سحری کھائی مگر سورج نہ نکلا تھا، اس کا عمدہ محل

ارشاد اقدس ”اذا اقبل الليل من ههنا وادبر النهار عن ههنا الخ“ کی تشریح۔

افطار میں جلدی کرنے والے خدا کے محبوب ہیں۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بحالت روزہ کھجور ہاتھ میں لیکر غروب آفتاب

کا انتظار فرماتے اور غروب ہوتے ہی فوراً منہ میں ڈال لیتے
آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تر کھجوروں سے وہ نہ ہوتیں تو خشک کھجوروں سے

ورنہ پانی سے افطار فرماتے

رمضان میں روزہ دار کو افطار کرانا مغفرت اور دوزخ سے آزادی کا ذریعہ ہے۔

افطار کرانے والے کو روزہ دار کے برابر ثواب ملیگا اور اس کے ثواب میں کمی

نہ ہوگی

رمضان میں حلال کمائی سے افطار کرانے والے کیلئے شبہائے رمضان میں فرشتے

دعائے مغفرت کرتے ہیں اور جبریل امین شب قدر میں اس سے مصافحہ کرتے

ہیں

کتاب الحج

حج کی فرضیت و اہمیت

استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے والے کے لئے وعید

حاجی کے گزشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں جبکہ فحش گوئی اور فسق و فجور میں مبتلا نہ ہو

چار سو عزیزوں قریبوں کے حق میں حاجی کی شفاعت قبول ہوگی

حج اور عمرہ دونوں محتاجی اور گناہوں کو دوزخ کرنے والے ہیں

حج مقبول کا ثواب جنت ہی ہے

فرشتے سواری پر حج کو جانے والوں سے مصافحہ اور پیدل چل کر جانے والوں سے

معاف کرتے ہیں

حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادہ سے نکلا پھر راہ میں موت آگئی اسے مجاہد، حاجی اور عمرہ

کرنے والے کی طرح تا قیامت ثواب ملتا رہیگا

ایمان و جہاد کے بعد افضل عمل حج مقبول ہے

- ۲۵۳ ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے
- ۲۵۴ بوڑھے، بچے، کمزور اور عورت کا جہاد حج و عمرہ ہیں
- ۲۵۴ حاجی اور مجاہد کو زاد راہ دینے والے، ان کے پیچھے ان کے گھر والوں کی مدد کرنے والے، اور روزہ دار کو افطار کرانے والے کو ان کے برابر ثواب ملے گا
- ۲۵۵ میدان عرفات کی وجہ تسمیہ
- ۲۵۵ رمی جمار شروع ہونے کی وجہ
- ۲۵۶ اعلان حج منی شریف کے پہاڑ سے ہوا
- ۲۵۶ وہابیہ کے قول کہ اعلان مسجد حرام میں ہوا اور اس سے اذان ثانی اندرون مسجد ہونے پر استدلال کا جواب
- ۲۶۰ گزشتہ شرائع کے احکام ہمارے لئے دلیل نہیں جب تک قرآن و حدیث میں اس کا بیان بلا انکار نہ ہو
- ۲۶۲ حج کی برکت سے غنا حاصل ہوتا ہے
- ۲۶۳ جب آدمی اپنے والدین کی طرف سے حج کرے وہ تینوں کی طرف سے قبول کیا جائے
- ۲۶۴ ماں باپ کی طرف سے حج کرنے والا اللہ تعالیٰ کے نزدیک نیک سلوک کرنے والا جائے گا

مناسک کی فضیلت

- ۲۶۵ جس نے بیت اللہ شریف کا بیچاس مرتبہ طواف کیا وہ گناہوں سے پاک ہو گیا
- ۲۶۶ مکہ سے پیدل حج کرنے والے کو مکہ واپس آنے تک ہر قدم پر سات سونکیاں ملتی ہیں
- ۲۶۶ حضرت محمدؐ بریلوی کا حساب کہ آنے جانے میں کل کتنی نیکیاں ہوں گی

زیارت روضہ انور

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ اپنے ہاتھ منبر کے اس مقام پر رکھتے جہاں حضور تشریف

۲۶۸

فرما ہوتے اور اپنے چہرے پر پھیر لیتے۔

امام ابن ہمام کا قول ہے میرے نزدیک افضل یہ ہے کہ سفر خاص بقصد زیارت کرے۔

۲۶۹

۲۶۹

امام زین الدین عراقی اور ایک حنبلی کا واقعہ۔

۲۷۰

جوموسن حرمین شریفین میں انتقال کرے روز قیامت امن والوں میں اٹھایا جائیگا زیارت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اعظم قربات و افضل طاعات اور برآرندہ

۲۷۲

مقاصد و حاجات ہے قریب بدرجہ موکدہ و اجبات ہے۔

۲۷۲

بعض علماء نے زیارت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وجوب کی تصریح فرمائی

۲۷۲

عمر میں ایک بار درود شریف پڑھنا بالاجماع فرض قطعی ہے۔

۲۷۴

علمائے آیت مقدسہ ”ولو انهم اذ ظلموا انفسهم الخ“ سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حال حیات و حال وفات دونوں حالتوں کا شمول سمجھا بوقت حاضری مزار پر انوار پر آیت ”ولو انهم اذ ظلموا انفسهم الخ“ کی تلاوت آداب زیارت سے ہے۔

۲۷۴

۲۷۵

حدیث حسن اگرچہ لغیرہ ہو محل احتیاج میں کافی ہے۔

۲۷۶

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک رقت انگیز واقعہ۔

۲۷۷

فقہاء میں اس واجب کو بھی سنت بولتے ہیں جو سنت یعنی حدیث سے ثابت ہو

۲۷۷

باوجود قدرت تارک زیارت روضہ انور قطعاً محروم و ملوم، بد بخت و مشوم، آثم

۲۷۷

و گنہ گار اور ظالم و جفا کار ہے۔

زیارت اقدس کا مانع یا منکر فضیلت گمراہ بدوین، فارق اجماع مسلمین، مستحق

۲۷۸

و عید شدید ہے۔

قبر اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت اور اسکی طرف سفر کو ابن

۲۷۹

تیمیمہ اور اس کے اتباع نے منع کیا

مزار اقدس کے حضور ستر ہزار فرشتے رات میں حاضر رہتے ہیں اور ستر ہزار دن

۲۸۰

میں اور درود سلام پیش کرتے ہیں

فضائل مدینہ منورہ

۲۸۱

ایمان مدینے کی طرف سمٹے گا جیسے سانپ اپنی بانی کی طرف

۲۸۱

جو مدینہ کو میثرب کہے اس پر توبہ واجب ہے

۲۸۲

اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طابہ رکھا

ارشاد نبوی کہ میں نے مدینہ کے سنگلاخ علاقہ کے درمیان کانٹے دار درخت

۲۸۳

کانٹے اور شکار کرنے کو حرام کر دیا ہے

حضرت رافع بن خدیج کا بیان کہ میں نے بلاشبہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ

۲۸۳

وسلم کو فرماتے سنا: مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے افضل ہے

۲۸۴

مدینہ کی سختی اور شدت پر صبر کرنے والے کیلئے مزدہ شفاعت ہے

جن چیزوں میں وعدہ شفاعت فرمایا گیا وہ بجز اللہ حسن خاتمہ کی بشارت جمیلہ

۲۸۵

ہیں اور اس کی دلیل

سختی مدینہ پر صابر، حضور پر نور کا زائر، مدینہ طیبہ میں مرنے والا، اور حضور کیلئے

۲۸۵

سوال وسیلہ کرنے والا ایمان پر خاتمہ پائے گا

فضیلت حرم

۲۸۶

روز قیامت کعبہ ولہن کی طرح اٹھایا جائیگا

کتاب النکاح

فضیلت نکاح و احکام

۲۹۲

حضور کا ارشاد گرامی ہے ”جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں

۲۹۲

جس نے نکاح کیا اس نے اپنا آدھا دین مکمل کر لیا

نکاح فرض، واجب، سنت، مباح، مکروہ اور حرام سب کچھ ہے۔ صور و احکام

۲۹۲

کی تفصیل

۲۹۵

اپنے بچہ پر مہربانی اور شوہر کے مال کی حفاظت یہ عورت کی عظیم خوبی ہے

۲۹۵

حضور اقدس ﷺ کے ساتھ حضرت ام سلمہ کے نکاح کا واقعہ۔
ام المومنین حضرت ام سلمہ کا وصال ۶۰ھ یا ۶۱ھ یا ۶۲ھ میں ہوا۔ عمر

۲۹۶

شریف چوراسی برس ہوئی۔
حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ سے آخر شوال ۶۲ھ

۲۹۶

میں نکاح فرمایا۔

۲۹۶

جو عورت اپنی اولاد کی وجہ سے نکاح ثانی نہ کرے اسکی فضیلت۔
میاں بیوی دونوں جنتی ہوں۔ اور عورت وفات شوہر کے بعد نکاح نہ کرے

۲۹۸

تو اللہ تعالیٰ دونوں کو جنت میں جمع فرمائے گا۔

۲۹۹

وہ عورت جلد جنت میں پہونچگی جسکا شوہر میدان جنگ میں جوہر شجاعت
دکھا کر شہید ہوا ہو۔

۲۹۹

حضرت ام رباب زوجہ امام عالی مقام نے آپ کی شہادت کے بعد نکاح نہ
کیا اور پیغام دینے والوں کو جواب دیا میں وہ نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے بعد کسی کو اپنا بکاؤں۔

۳۰۰

تورات شریف میں ہے: بارہ برس کی لڑکی کا نکاح نہ کیا پھر لڑکی گناہ میں مبتلا
ہوئی تو اس کا گناہ باپ پر بھی ہے۔

۳۰۱

دوشیزہ کا سکوت بھی اذن ہے، مگر یہ اسی وقت ہے جبکہ ولی اقرب اذن لے

۳۰۲

کوئی شخص اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ لگائے۔

۳۰۳

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن متعہ اور گوشت خر سے
منع فرمایا۔

۳۰۴

متعہ ابتدائے اسلام میں جائز تھا آیت کریمہ ”الا علیٰ ازواجہم او ما
ملکت ایمانہم“ کے نزول کے بعد سے دو کے سوا تمام شرمگاہیں حرام
ہو گئیں۔

۳۰۴

غزوہ تبوک کے موقع پر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے متعہ کا حرام
ہونا بیان فرمایا۔

۳۰۵

حضرت فاطمہ کا جہیز ایک بنی ہوئی چار پائی، ایک تکیہ جس میں کھجور کی جھال بھری تیار کیا گیا

۳۰۶

وصال اقدس رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقت حضرت صدیقہ اٹھارہ سال کی تھیں

۳۰۶

بچہ کا اچھا نام رکھے، اچھا ادب دے، جب بالغ ہو جائے اس کا نکاح کر دے۔
لڑکے کے بالغ ہونے پر اس کا نکاح نہ کیا اور اس سے کوئی گناہ صادر ہوا تو اس کا گناہ لڑکے کے ساتھ باپ پر بھی ہے

۳۰۶

مہر

۳۰۷

حضرت ام حبیبہ کے علاوہ ازواج مطہرات کا مہر بارہ اوقیہ چاندی یعنی تقریباً پانچ سو درہم تھا

۳۰۷

حضرت ام حبیبہ کا مہر ایک روایت میں چار ہزار درہم اور دوسری میں چار ہزار دینار تھا اور یہ شاہ حبشہ حضرت نجاشی کی طرف سے تھا

۳۰۸

حضرت بتول زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مہر اقدس چار سو مثقال چاندی تھا

۳۰۸

درہم شرعی کا وزن ۳/۵ ماشہ، ۵۱۔ اسرخ چاندی ہے

۳۰۸

دینار ایک مثقال یعنی چار ماشہ سونا ہے

۳۰۸

سات مثقال، وزن میں دس درہم کے برابر ہوتے ہیں

۳۰۸

باعتبار قیمت ایک دینار شرعی دس درہم کا تھا

۳۰۸

”نیش“ نصف اوقیہ کو کہتے ہیں

۳۱۱

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا کے نکاح میں ایک طبق کھجوریں منگائیں اور فرمایا لوٹ لو، صحابہ کرام نے وہ کھجوریں لوٹ لیں سرکار نے حضرت علی کو دعا دی: اللہ تعالیٰ تم دونوں کی چادر کو جمع فرمائے، تمہارے خاندان کو عزت دے، تم میں برکت رکھے، اور تم سے خیر کثیر کو عالم میں پھیلانے حضرت انس کا بیان ہے سرکار کی یہ دعا ایسی قبول ہوئی کہ دونوں پاک ہستیوں نے اللہ تعالیٰ نے خیر کثیر کو عالم میں خوب خوب عام فرمایا

۳۱۱

حضرت سیدہ فاطمہ کے مہر اقدس کے بارے میں بظاہر مختلف روایات اور ان میں تطبیق

۳۱۲

حسن معاشرت

۳۱۳

مومن کامل وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہو

۳۱۴

جو اپنے اہل و عیال کے ساتھ بہتر سلوک کرے وہ لوگوں میں بہتر ہے

۳۱۴

عورت کو بے وجہ شرعی ایذا دینا جائز نہیں

۳۱۴

عورت کے ساتھ نرمی، خوش خلقی، اس کی بد خوئی پر صبر اس کی دل جوئی شارع کو پسند ہے

۳۱۴

کھلانے پہنانے وغیرہ امور اختیار یہ میں چند بیویوں کو برابر رکھنا واجب ہے

۳۱۴

عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے

۳۱۵

عورتوں کو ایذا دینے والے بہتر لوگ نہیں ہیں

شوہر کے حقوق

۳۱۷

اگر کسی بشر کے لئے دوسرے بشر کو سجدہ کرنا لایق ہوتا تو عورت کو حکم دیا جاتا کہ وہ شوہر کو سجدہ کرے

۳۱۹

اونٹ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سجدہ کیا

۳۲۰

بکریوں نے بارگاہ رسالت میں سجدہ کیا

۳۲۶

حضور اقدس کی عادت شریفہ تھی کہ رفع حاجت کیلئے دور لوگوں کی نگاہوں سے غائب تشریف فرما ہوتے

۳۲۶

حکم اقدس پر درخت نے بارگاہ رسالت میں حاضری دی

۳۲۸

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کو سر اقدس اور دونوں مبارک پاؤں کو بوسہ دینے کی اجازت عطا فرمائی

۳۲۸

کوئی عورت ایمان کی حلاوت اس وقت تک نہیں پائے گی جب تک اپنے شوہر کا حکم نہ بجالائے

۳۲۹

- ۳۳۰ حضرت معاذ نے شام سے لوٹ کر بارگاہ اقدس میں سجدہ کیا، ممانعت فرمادی گئی، پھر دوبارہ یمن سے لوٹ کر اجازت سجدہ چاہی، اس پر ایک سوال مقدر کا جواب
- ۳۳۲ عورت نفلی روزہ بے اجازت شوہر نہ رکھے، اگر رکھ لے گی روزہ قبول نہ ہوگا۔
- ۳۳۴ ایک خاتون نے حقوق شوہر بن کر بارگاہ اقدس میں نکاح نہ کر نیکی قسم کھائی اس پر حضور نہ ناراض ہوئے، نہ اعتراض کیا۔
- ۳۳۵ حضرت اسمائیت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور اپنے شوہر حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غیرت کا پاس۔
- ۳۳۵ حضرت زبیر صحابہ کرام میں نہایت غیرت مند صحابی تھے، رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین
- ۳۳۷ عورتوں کیلئے شوہروں کی اطاعت اور حق شناسی ثواب میں جہاد کے برابر ہے۔

نسب و رضاعت

- ۳۳۹ کفو میں بیاہو اور کفو سے بیاہ کر لاؤ۔
- ۳۴۰ عورتیں اپنے ہی کفو کے مشابہ جنتی ہیں۔
- ۳۴۰ سونے چاندی کی مختلف کانیں ہوتی ہیں، یونہی آدمیوں کی
- حدیث پاک ”من ابطا بہ عملہ، لم یسرع بہ نسبہ“ میں نفی نفع مطلق ہے نہ نفی مطلق
- ۳۴۱ فضیلت تقوے کی بنیاد پر ہوتی ہے۔
- ۳۴۲ شرع مطہرہ میں نسب باپ سے لیا جاتا ہے۔
- ۳۴۴ امامین کریمین اور ان کے حقیقی بھائی بہنوں کی یہ فضیلت خاص ہے کہ وہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے کہلائے۔
- ۳۴۶ ولد الزنا کی مذمت میں جو احادیث ہیں ان کا مطلب۔
- ۳۴۷ شوہر والی عورت کا حمل شوہر ہی کا قرار پائے گا خواہ وہ حمل زنا سے ہو۔
- ۳۴۷ جو شخص جس کے ہاتھ پر مسلمان ہوا، اسکی ولایت اسی کیلئے ہے۔
- ۳۴۸ جس کی ولایت جس قوم کیلئے ہو وہ اسی میں گنا جاتا ہے۔

اعلان نکاح

- ۳۵۱ شادی بیاہ کے موقع پر گانے باجے کے احکام
- ۳۵۵ ولیمہ نکاح اور نکاح کے موقع پر دف بجانے اور نبدوق چھوڑنے کے احکام
- ۳۵۵ خالص خیر خواہی کی نیت سے کسی کا عیب دوسروں سے بیان کرنا جائز ہے
- نکاح پر قدرت نہ ہو تو کیا کرے
- ۳۵۹ روزہ خواہشات نفسانی کو توڑتا ہے
- ۳۶۰ نکاح پریشان نظری و بدکاری سے روکنے کا بہترین طریقہ ہے

کتاب الطلاق

- ۳۶۳ طلاق دینے کی صورت میں مہر سے متعلق احکام
- ۳۶۵ زمانہ جاہلیت میں لوگ جتنی چاہتے طلاق دیتے اور عدت میں رجعت کر لیتے
- ارشاد قرآنی ”الطلاق مرتان ، فامساک بمعروف او تسریح باحسان“
- ۳۶۵ کا شان نزول
- تین طلاق کی صورت میں زوج اول سے نکاح کیلئے زوج ثانی کا عورت کے
- ۳۶۷ ساتھ جماع ضروری ہے
- ۳۶۷ حلالہ کرنے والے پر لعنت کس صورت میں ہے؟
- حضرت ابن عباس نے تین طلاق دینے والے سے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ سے نہیں
- ڈرا، تیرے لئے کوئی راستہ نہیں، تو نے رب کی نافرمانی کی اور تیری بیوی جدا
- ۳۶۸ ہو گئی
- ۳۶۸ جو تین سے زیادہ طلاق دیتا ہے وہ گویا آیات الہی کے ساتھ مذاق کرتا ہے۔
- تین طلاق سے زیادہ طلاقیں ظلم اور حد سے تجاوز ہے اللہ تعالیٰ چاہیگا تو عذاب
- ۳۶۹ فرمائیگا اور چائے گا تو مغفرت فرمادیگا
- ایک بار تین طلاق دینے سے نہ صرف نزد حنفیہ بلکہ باجماع مذاہب اربعہ تین

۳۷۰

طلاق مغلطہ ہو جاتی ہیں

۳۷۱

ایک ساتھ تین طلاق دینا گناہ ہے

بیوی کو بہن کہہ دینا ظہار نہیں۔ ہاں اس میں قباحت ہے کہ بے مصلحت و ضرورت

۳۷۶

حلال شے کو حرام نام سے تعبیر کرنا ہے

مصلحتاً بیوی کو بہن کہنے میں قباحت نہیں جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت

۳۷۶

سارہ کو اپنی بہن فرمایا

۳۷۷

زوجہ مفقود کے بارے میں امام مالک و جمہور ائمہ کرام کا مذہب

کتاب البیوع

۳۸۱

طلب حلال ہر مسلمان پر واجب ہے

۳۸۱

حضرت داؤد علیہ السلام اپنی دستکاری کی اجرت سے کھاتے تھے

۳۸۳

دنیا جسکے مقدر میں جتنی لکھی ہے ضرور اسکے سامان مہیا پائے گا

۳۸۳

کوئی جان دنیا سے نہ جائیگی جب تک اپنا رزق پورا نہ کر لے

رزق کی درنگی تم میں سے کسی کو اس پر نہ لائے کہ نافرمانی خدا سے اسے طلب

۳۸۴

کرے

کچھ گناہوں کا کفارہ وہ پریشانیاں ہوتی ہیں جو آدمی کو تلاش معاش حلال میں

۳۸۴

پہنچتی ہیں

جو شخص کمائی کو نکلے کہ سوال وغیرہ کی ذلت سے بچے تو اسکی یہ کوشش اللہ کی راہ

۳۸۵

میں ہے

۳۸۵

تلاش حلال، فکر معاش اور تعاطی اسباب ہرگز منافی توکل نہیں

۳۸۷

نیک تاجروں کے ساتھ اللہ کی مدد ہے

۳۸۸

منہ میں خاک بھر لینا حرام نوالہ سے بہتر ہے

کتنے کی قیمت لینا ناجائز، زنا کی خرچی حرام اور پچھنے لگانے والے کی کمائی ناجائز

۳۸۸

ہے

خرید و فروخت

- ۳۹۱ مووروٹی جائیداد کو بیچ کر حاصل شدہ رقم تلف ہو کر ہی رہتی ہے
- ۳۹۲ روپے کا نوٹ پندرہ آنے کو بیچنا، خریدنا مطلقاً جائز ہے جبکہ باہم رضامندی سے
- ۳۹۲ ہو اور کوئی مانع شرعی عارض نہ ہو
- ۳۹۲ بیع عینیہ کا حکم

اجرت و تزارعت

- ۳۹۷ ایک صحابی رسول نے کچھ بکریوں کے بدلہ سورہ فاتحہ دم کر کے مارگزیدہ کا علاج کیا
- ۴۰۰ اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو جائز رکھا
- ۴۰۰ صاحبین نے بوجہ تعالٰیٰ بٹائی کی اجازت دی اور اسی پر فتویٰ قرار پایا

قرض و سود

- ۴۰۲ سودی قرض لینے کا حکم
- ۴۰۳ جس کا گوشت حرام سے بڑھے تو نار جہنم اسکی زیادہ مستحق ہے
- ۴۱۱ وہ لوگوں میں بہتر ہے جو قرض کی ادائیگی اچھے طور پر کرتا ہے
- ۴۱۲ قرض پر زیادہ دینا لفظاً موعود، نہ عادیۃ معہود، تو معنی رباً یقیناً مفقود
- ۴۱۲ قرض پر زیادتی کس صورت میں درست ہے اور کس صورت میں نادرست
- ۴۱۳ اگلی امتوں کے ایک قرض معاف کر دینے والے گنہگار کو اللہ نے بخشید یا اور فرمایا:
- ۴۱۳ جب وہ معاف کر دیا کرتا تھا تو میں اس سے زیادہ حقدار ہوں
- ۴۱۳ عورت اپنا مہر معاف کر دے تو بیشک یہ نیک کام ہے اور اس پر اجر عظیم کی امید ہے

کتاب الایمان والندور

قسم و کفارہ

- ۴۱۸ قریش کو باپ دادا کی قسم کھانے سے ممانعت کی گئی

۴۱۹

جو کسی گناہ کی منت مانے وہ باز رہے۔

۴۲۰

ارشاد نبوی ”نذر مت مانو“ کس نذر کیلئے ہے۔

کتاب الحدود والدیات

شراب

۴۲۵

شراب پیتے وقت شرابی کا ایمان ٹھیک نہیں رہتا۔

شرابی، قریبی رشتہ داروں سے بدسلوکی کرنے والا، اور جادو کی تصدیق کرنے

۴۲۷

والا جنت میں نہ جائیں گے۔

بے توبہ مرنے والے شرابی کو دوزخ میں فاحشہ عورتوں کی بری جگہ سے بہنے والا

۴۲۷

خون اور پیپ پلایا جائے گا۔

جو اس حال میں مرے کہ اس کے پیٹ میں شراب کا ایک ذرہ بھی ہو تو جنت اس

۴۲۸

پر حرام کر دی جائے گی۔

۴۲۹

دیوث، مردانی وضع بنانے والی عورت اور شرابی کبھی جنت میں نہ جائیں گے۔

۴۲۹

ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

نشہ آور اشیاء

۴۳۰

جس چیز کی کثرت نشہ لائے اسکی قلیل بھی حرام ہے۔

انگور کا وہ رس پینا جائز ہے جو پکا کر دو تہائی ختم کر دیا گیا ہو اور ایک تہائی باقی ہو

۴۳۲

اور نشہ آور نہ ہو۔

۴۳۶

خمر کی حرمت بعینہ ہے باقی دوسری چیزوں میں علت حرمت نشہ ہے۔

۴۳۹

نبذ شدید اگر قلیل ہو تو مباح، اور اس کا نشہ حرام ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام اور شیطان مردود کے درمیان درخت انگور کے بارے

۴۴۷

میں ایک نزاع۔

۴۴۸

خمر مطلقاً حرام ہے خواہ قلیل ہو یا کثیر، اور ہر پینے والی چیز کا نشہ حرام ہے۔

جنسی، مدہوش اور خلوق استعمال کرنے والے کے پاس فرشتے نہیں آتے۔

حد شرعی

امام کا معافی میں خطا کرنا عقوبت میں خطا کرنے سے بہتر ہے۔

ایک صاحب کو حد زنا میں سوشاخوں والی ایک کھجور کی ٹہنی ماری گئی۔

کتاب البحرۃ والجہاد

ہجرت

اگر کسی جگہ عذر خاص کے سبب کوئی شخص اقامت فرائض سے مجبور ہو تو اسے جگہ

کا بدلنا واجب ہے۔

ہر شخص کو وہی چیز حاصل ہوگی جیسی اسکی نیت ہے۔

جہاد

جہاد کرو غنیمت پاؤ گے، روزہ رکھو تندرست ہو جاؤ گے اور سیر کرو غنی ہو جاؤ گے۔

حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ”اذا تبايعتم بالعينة الخ“ کی تحقیق۔

مجتہد جب کسی حدیث سے استدلال کرے تو وہ اس حدیث کی صحت کا حکم ہے۔

حدیث شریف ”اذا تبايعتم بالعينة الخ“ میں بیع عینہ کی ممانعت پر کوئی دلالت

نہیں۔

سرکار کی عادت کریمہ تھی کہ جو مقام فتح فرماتے وہاں تین شب قیام فرماتے۔

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غزوہ تبوک کیلئے جمعرات کو تشریف لے

گئے۔

کتاب الخلاف

امامت و خلافت

حضرت مولا علی نے فرمایا: رب العزت جل وعلا نے ہم میں بھلائی جانی پس ابو بکر

۴۷۱

کو ہمارا والی فرمایا۔

۴۷۲

قریش سے بیر رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ منہ کے بل جہنم میں اوندھا کر دیگا۔

۴۷۷

مذہب اہل سنت میں خلافت شرعیہ کیلئے ضرور قرشیت شرط ہے۔

خلافت کیلئے قرشیت کی ضرورت کے بارے میں متواتر حدیثیں ہیں اس پر صحابہ

۴۷۷

تابعین اور اہل سنت کا اجماع ہے۔

شرعاً خلیفہ یا امیر المومنین اسی کو کہیں گے جو ساتوں شرائط خلافت کا جامع ہو کر تمام

۴۷۷

مسلمانوں کا فرمان روائے اعظم ہو۔

حدیث مسلم ”اس امت میں بنو اسرائیل کے نقبا کی تعداد کے مطابق بارہ خلفا

۴۷۹

ہونگے“ کے معنی کے بارے میں اقوال اور تحقیق

حضرت عمر ابن عبدالعزیز نے یزید کو امیر المومنین کہنے پر ایک شخص کو بیس تازیانے

۴۸۱

لگوائے۔

۴۸۱

عصمت، انبیاء و ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سوا کسی کیلئے نہیں

قضا

۴۸۳

گواہ مدعی پر لازم ہے اور قسم انکار کرنے والے پر

کتاب الروایا

خواب

۴۹۱

اپنا خواب کسی ذی ہوش عقل مند ماہر تعبیر یا دوست سے بیان کیا جائے۔

- ۴۹۱ مومن کا خواب نبوت کے حصوں میں سے ایک حصہ ہے
- ۴۹۲ آیت کریمہ ”لھم البشری فی الحیاۃ الدنیا و فی الاخرۃ“ سے کیا مراد ہے
- ۴۹۳ نبوت کے سلسلے سے صرف بشارتیں باقی ہیں اور وہ اچھے خواب ہیں
- ۴۹۴ اچھا خواب دیکھ کر حمد الہی بجالائے

کتاب الاطعمہ والاشربہ

مقدار طعام

- ۱۴۹۹ آدمی نے کوئی برتن پیٹ سے بدتر نہ بھرا
- ۵۰۰ بہت کھانا منحوس ہے
- ۵۰۰ پیٹ بھر کر قیام لیل کا شوق رکھنا بانجھ سے بچہ مانگنا ہے

آداب طعام

- کھانا کھاتے وقت جوتے اتار لے کہ اس میں پاؤں کیلئے زیادہ آرام ہے اور
- ۵۰۱ یہ اچھی سنت ہے
- ۵۰۱ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کھانا زمین پر رکھ کر کھاتے
- ۵۰۳ جو کھانا کھا کر پیالہ چاٹ لے تو وہ پیالہ اس کیلئے استغفار اور دعا کریگا
- ۵۰۴ جس نے پیالہ اور انگلیاں چائیں اللہ تعالیٰ اسکو دنیا و آخرت میں شکم سیر فرما یگا
- ۵۰۴ ہرگز اس کھانے کی طرف رغبت نہ کیجائے جس میں نصرانیت سے مشابہت ہو
- ۵۰۷ حتی الامکان غیر مسلموں کے برتنوں سے احتراز برتنا جائے
- ۵۰۸ برکت تین چیزوں میں ہے، اجتماع مسلمین، طعام شہید اور طعام سحری میں
- ۵۰۹ سب کھانوں میں زیادہ پیارا اللہ عزوجل کو وہ کھانا ہے جس پر ہاتھ بہت سے ہوں

دعوت

- ۵۱۰ جو دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ و رسول کی نافرمانی کی
- ۵۱۰ جو بغیر دعوت گیا وہ چور بن کر داخل ہوا اور لٹیرا بن کر نکلا

۵۱۰

وہ صورتیں جن میں آدمی کسی کو اپنے ساتھ دعوت میں لیجائے تو حرج نہیں

۵۱۱

غزوہ خندق کے موقع پر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت کا واقعہ

کھلانے پلانے کی فضیلت

۵۱۲

لنگر لٹانا کیسا ہے؟

بہت علمائے رویوں پیسوں کا لٹانا جس طرح دلہن دولہا کی پنچھاور میں معمول

۵۱۲

ہے منع فرمایا

جو اپنے مسلمان بھائی کو اسکی چاہت کی چیز کھلائے اللہ تعالیٰ اسے دوزخ پر حرام

۵۱۳

کردے

۵۱۳

غریب مسلمان کو کھانا کھلانا رحمت الہی واجب کرنے والی چیزوں میں ہے

کھانا کھلانا، سلام ظاہر کرنا، اور شب کو لوگوں کے سوتے میں نماز پڑھنا گناہ

۵۱۵

مٹانے والے ہیں

۵۱۶

مہمان کھلانے والوں کے گناہ لیکر جاتا ہے

۵۱۷

مسلمان پر بدگمانی حرام ہے

کتاب الاضحیہ

قربانی

استطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والے سے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ

۵۲۱

وسلم کی بیزاری

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ازواج مطہرات کی طرف سے گائے کی

۵۲۳

قربانی کی

۵۲۳

قربانی کے جانور سے اجرت کے طور پر قصاب کو کچھ نہ دیا جائے

۵۲۸

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے جانوروں کی جھولیں صدقہ کر دیتے

کتاب الصيد والذباح

ذبیحہ

۵۳۱

دھاردار پتھر یا لاشی کی ناک سے بھی ذبح کیا جاسکتا ہے

۵۳۲

دانت اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے

کتاب الطب والرقي

مرض ودوا

۵۳۱

ہر مرض کی دوا ہے مگر بڑھاپے کی کوئی دوا نہیں

خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دوا استعمال فرمانا اور امت مرحومہ کو صدمہ

۵۳۱

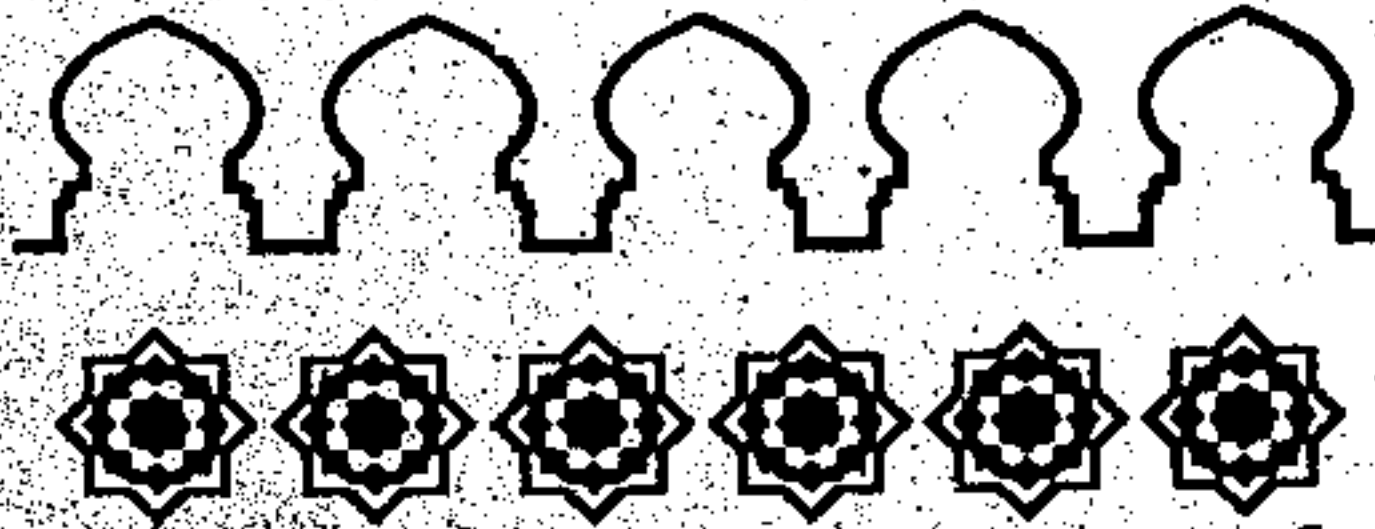
امراض کا علاج بتانا بکثرت احادیث میں مذکور

کاہن کے پاس جانے اور اسکی بات سچی سمجھنے والا، حالت حیض میں قربت کرنے

والا، دوسری طرف دخول کرنے والا، اس چیز سے بیزار ہے جو محمد صلی اللہ تعالیٰ

۵۳۳

علیہ وسلم پر اتاری گئی



فہرست مسائل ضمنیہ جلد سوم

کتاب الادب

لباس

- ۵ شیطان تہہ کئے ہوئے کپڑے نہیں پہنتا
- ۵ شیطان جس کپڑے کو پھیلا ہوا پاتا ہے اسے پہنتا ہے
- ۵ جس بستر پر کوئی سوتا نہ ہو اس پر شیطان سوتا ہے
- ۶ نماز پڑھکر مصلی پلٹ دینا بہتر ہے
- ۶ حضور کا پا جامہ خریدنا حدیث صحیح سے ثابت ہے
- ۷ صحابہ کرام زمانہ اقدس میں پا جامہ پہنتے تھے
- ۹ جو دنیا میں ریشم پہنے گا آخرت میں اس کے بدلے آگ کا لباس ملے گا
- ۱۰ ریشم دسونا مردوں کیلئے حرام ہیں
- ۱۱ لباس شہرت کا بدلہ روز قیامت ذلت کا لباس ہوگا
- ۱۲ ماتم کی وجہ سے سیاہ لباس حرام ہے
- ۱۲ عشرہ محرم میں سیاہ و سرخ لباس ناجائز ہیں
- ۱۳ خطرہ کی حالت میں جنگل کا تنہا سفر ممنوع ہے
- ۱۳ دیوث اور والدین کا نافرمان اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور رہیں گے
- ۱۴ دیوث، مردانی وضع عورت اور ماں باپ کا نافرمان جنت سے محروم ہے
- زنانی وضع مرد، مردانی وضع عورت، اغلامی اور چوپائے سے جماع کرنے والے
- ۱۴ صبح و شام اللہ کے غضب میں ہیں
- ۱۵ بلا وجہ عورتوں سے علیحدگی اور شادی نہ کرنا سخت ناجائز ہے
- مردانی وضع عورت، زنانی وضع مرد، لوگوں کی مذاق اڑانے والے اور ایام قحط میں

۱۵

شکم سیر پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے

۱۷

زنخوں کو گھروں میں نہ آنے دو

۱۸

عورت ٹخنوں سے نیچا لباس پہنے

۱۸

مرد کو براہ تکبر ٹخنوں سے نیچا لباس نا جائز ہے

ٹخنوں سے نیچا لباس پہننے والا، احسان جتانے والا جھوٹی قسمیں کھا کر سامان

۱۹

فروخت کرنے والا اللہ کی رحمت سے دور ہے

۲۰

حضور سید عالم ﷺ کے تہبند کا اگلا حصہ کچھ نیچا ہوتا تھا

۲۱

نصف پنڈلیوں تک تہبند وغیرہ باندھنے کا حکم ہے البتہ ٹخنوں تک بلا کراہت جائز ہے

۲۲

عورتیں دوپٹہ وغیرہ میں حفاظت کیلئے سر پر صرف ایک پیچ دیں

۲۳

پیرا اور سرخ خضاب جائز ہے

۲۳

سیاہ خضاب والے کار و زحشر منہ کالا ہوگا

۲۴

بال کٹانے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے

۲۵

سیاہ خضاب والا مکرو فریب کا لباس پہننے والا ہے

۲۶

سپیدی نور ہے لہذا اسکو سیاہ خضاب سے زائل نہ کرو

۲۷

حنّا اور کتم کا خضاب حضرت خلیل اللہ کی سنت اور سیاہ خضاب فرعون کا طریقہ ہے

۳۱

ایک مشمت سے داڑھی مونچھ زیادہ ہو جائے تو اسکو تراش دینا سنت ہے

۳۱

لبیں پست اور داڑھیاں دراز رکھو

حضور کا فرمان کہ مجھے میرے رب نے داڑھی بڑھانے اور مونچھیں پست کرنے کا

۳۵

حکم دیا اور اسکے پس منظر میں سگ ایران خسرو پرویز کا واقعہ

۳۶

حضرت رومیؒ کی طویل حیات کی خبر حضور نے دی

۳۶

داڑھی منڈانا مجوسیوں مچھندروں کی صورت بنانا ہے

۳۸

مشکہ کرنا، بد عہدی، خیانت اور بچوں کا قتل نا جائز ہے

۳۹

کسی بھی جاندار کا مشکہ کرنا جائز نہیں

۴۱

داڑھی منڈانا بالوں کا مشکہ کرنا ہے اور یہ حرام ہے

۴۲

ختنہ کرانا بھی خصال فطرت سے ہے

۴۳

جسم کے بالوں کو صاف کرنے کیلئے نورہ کا استعمال سنت ہے

ختنہ

۴۵

نو مسلم کا ختنہ ضرور کرایا جائے خواہ حجام کے ذریعہ ہی ہو

۴۶

لڑکیوں کا ختنہ نہ کرایا جائے

مصافی و معانقہ

۴۷

مصافی کرنے سے گناہ جھڑتے ہیں

۴۸

مقام ترغیب و ترہیب میں غالباً ادنیٰ کو ذکر کیا جاتا ہے

۴۹

مصافی کیلئے بھٹکانا جائز نہیں

۴۹

صحیح بخاری کی حدیث سے دونوں ہاتھوں کا مصافی ثابت ہے

۵۰

مصافی کے ذریعہ دل کے کپنے نکل جاتے ہیں

۵۲

معانقہ کا رواج حضرت خلیل اللہ کے زمانہ سے ہے

۵۳

حضور نے حسنین کریمین اور حضرت ابن عباس سے معانقہ فرمایا

۵۴

حضرت اسید بن خفیر نے حضور سے معانقہ کیا

۵۵

حضرت ابوذر غفاری سے حضور نے معانقہ فرمایا

۵۶

حضور نے صدیق اکبر کو گلے لگایا

۵۷

حضرت صدیق اکبر کا بارگاہ رسالت میں مقام و مرتبہ

۵۸

حضرت صدیق اکبر نے سب سے پہلے حضور کی موجودگی میں اعلان حق فرمایا

۵۹

حضرت صدیق اکبر اور عشق رسول کا عظیم واقعہ

۶۰

حضرت عثمان غنی سے حضور نے معانقہ فرمایا اور آپ کی فضیلت

۶۱

سفر و حضر ہر جگہ معانقہ سنت ہے

۶۱

حضرت زید بن حارثہ کو حضور نے گلے لگایا

۶۲

حضرت جعفر طیار سے حضور نے معانقہ فرمایا

- ۶۲ حضرت بھیسہ اور حضرت ہالہ کو حضور نے گلے لگایا۔
۶۲ پانی اور نمک وغیرہ ضروری چیزوں سے لوگوں کی معاونت کرتے رہو۔

سلام

- ۶۲ گھر والوں کو سلام کرو کہ گھر میں برکت ہوتی ہے۔
۶۳ گھر والوں کو سلام کرو کہ شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا۔
۶۵ بوقت ملاقات جھکنا جائز نہیں۔
۶۶ سلام کا جواب دینے کیلئے بہتر ہے کہ آدمی تیمم کر لے۔
۶۷ اللہ تعالیٰ کے یہاں بزرگی تقویٰ کی بنیاد پر ہوتی ہے۔
۷۰ پوشیدہ خیرات رب کا غضب بجھاتی ہے۔
۷۰ نیک برتاؤ کرنے والے جلد جنت میں جائیں گے۔
۷۱ کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً کوئی نیکی ضرور کرو۔
۷۱ لوگوں کے رسم و رواج میں اگر صریح نہی نہ آئی ہو تو انکے خلاف نہ کرو۔
۷۵ جو کسی مسلمان کی حاجت روائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی پریشانی دور فرماتا ہے۔
۷۶ مسلمانوں کو بے وجہ کافر و مشرک ٹھہرانا سخت جرم ہے۔
۸۰ فارسی اور اردو عربی زبان کی خادم ہیں۔
۸۲ عبد بمعنی غلام قرآن و حدیث میں آیا ہے۔
۸۳ رحم دل اور نرم دل مسلمانوں سے اپنی حاجتیں مانگو۔
۸۵ نیک لوگوں سے استعانت کا ثبوت۔

صحبت صالح و طالح

- ۸۶ پرہیزگار لوگوں کو ہی کھانا کھلاؤ۔
۸۶ مشک والے سے مشک ورنہ خوشبو تو مل ہی جائے گی۔
۸۷ دھونکنی والے سے سیاہی نہیں تو دھواں ضرور پہونچے گا۔
۸۸ کسی کو دوست سوچ سمجھ کر بناؤ۔

۹۰

بدوں کی سنگت بھی کبھی غضب الہی کا موجب ہوتی ہے

تعظیم و شفقت

۹۵

بوڑھے مسلمان کی تعظیم اللہ رب العزت کی عظمت کا اظہار ہے

۹۵

خوبصورت اور وجیہ لوگوں سے اپنی حاجت روائی کے طالب رہو

۹۸

اس معنی کی احادیث حد تو اتر پر ہیں

۹۹

کسی قوم کا معزز اور شریف آدمی آئے تو اسکی رعایت کرو

۱۰۰

ام المؤمنین نے اس فرمان پر عمل فرمایا

لہو و لعب

۱۰۳

چوسر کھیلنا ناجائز ہے

۱۰۴

بعض علما نے شطرنج کو چار شرطوں کے ساتھ جائز قرار دیا ہے

۱۰۴

تحقیق یہ ہے کہ مطلقاً منع ہے

۱۰۵

تین کھیل جائز ہیں

شعر و شاعری

۱۰۷

بعض اشعار حکمت اور بعض بیان جادو کا اثر رکھتے ہیں

۱۰۸

وعظ کے اشعار جو منکرات سے خالی ہوں جائز ہیں

۱۰۸

موسیقی کے اوزان مقررہ وغیرہ سب معیوب و ناجائز ہیں

۱۰۹

محمود اشعار اور حدی خوانی کے اشعار جائز ہیں

۱۰۹

حدی خوانی کے چند واقعات

گانا و زامیر

۱۱۳

قوالی حرام ہے

۱۱۳

قوالی سارنگی اور ڈھول وغیرہ کا گناہ تمام حاضرین و سامعین پر ہوتا ہے

۱۱۳

قوالی کے جواز میں بعض ضعیف قصوں کا کوئی اعتبار نہیں

- ۱۱۴ مروجہ قوالی کے خلاف خلیفہ محبوب الہی کا فیصلہ
- ۱۱۶ مزامیر کی آواز شیطانی آواز ہے
- ۱۱۶ مزامیر میں اہل سماع اور ناہل کافرق ہرگز معتبر نہیں
- ۱۱۷ جلسہ سماع کے شرائط
- ۱۱۸ غذائے روح وہ ہے جسکی طرف شریعت بلاتی ہے
- ۱۱۹ زنا اور غنا پر جو مال حاصل کیا جاتا ہے اسکا حکم

وعدہ، عاریت اور امانت

وعدہ کرتے وقت نیت پورا کرنے کی ہو اور پھر کسی مجبوری سے نہ کر سکے تو یہ وعدہ

۱۲۱ خلائی نہیں

۱۲۳ خط مکتوب الیہ کی ملک اس وقت ہوتا ہے جب کاتب اسی پر جواب نہ چاہے

۱۲۳ پڑوسی کے حقوق سے یہ بھی ہے کہ اسکی پردہ پوشی کرو

۱۲۵ اپنے گھر کے خوشبودار کھانوں سے پڑوسی کو ایذا نہ دو

۱۲۶ قیامت میں منڈی بکری بھی سینگ والی بکری سے بدلہ لے گی

۱۲۹ قیامت کے حالات حضور کے پیش نظر ہیں

۱۳۰ قیامت میں حقدار ایک دوسرے سے معافی تلافی کریں گے

۱۳۱ اللہ رب العزت پانچ بندوں کے آپسی حقوق معاف فر دیتا ہے

۱۳۱ اول۔ حاجی کہ، پاک کمائی اور پاک نیت سے حج کرے

۱۳۲ دوم۔ شہید بھر کہ خاص اللہ عز وجل کی رضا چاہے

۱۳۳ سوم۔ شہید صبر یعنی وہ سنی مسلمان جسکو ظالم نے بیگسی و مجبوری کی حالت میں قتل کیا۔

..... چہارم۔ مدیون جس نے بحاجت شرعیہ دین لیا اور اسکی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ

۱۳۴ کی اور آخر کار موت آگئی

۱۳۶ پنجم۔ اولیائے کرام کہ بعض قطعی قرآن مجید روز قیامت ہر خوف و غم سے محفوظ ہیں

۱۳۷ صحابہ کرام کی لغزشیں معاف ہیں

۱۳۷ حضرت عثمان غنی کیلئے بشارت کہ ان پر کوئی مواخذہ نہیں

- ۱۳۷ اللہ جل جلالہ جب کسی کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے تو کوئی گناہ اسے نقصان نہیں دیتا۔
کلمہ توحید کے معنی عوام، خواص، اہل ہدایت اور اخص الخواص کے نزدیک مختلف
۱۳۸ ہیں، اور ارباب نہایت کے نزدیک ”لا موجود الا اللہ“ ہیں۔

ہدیہ وصلہ رحمی

- ۱۴۱ ہدیہ آدمی کو اہل ہذا اور بہرا کر دیتا ہے۔
۱۴۳ صلہ رحمی سے عمر دراز ہوتی ہے۔

غیبت و دھوکہ

- ۱۵۳ فاسق کی غیبت اسکے فسق میں جائز ہے۔
۱۵۳ بد مذہب کی برائیاں ضرور بیان کرو۔
۱۵۴ ترک موالات ہر کافر سے ضرور ہے۔
۱۵۴ نان کو آپریشن جو بعض لیڈروں نے نکالا تھا وہ محض بے بنیاد تھا۔

ظالم و مظلوم

- ۱۵۹ اللہ تعالیٰ حضرت عمر کی دو فرشتوں کے ذریعہ مدد فرماتا ہے۔
۱۶۰ فاروق اعظم نے ایک عام مصری کو ایک امیر زادے سے انصاف دلوایا۔

اچھے اور برے نام

- ۱۶۲ حضور نیک قال لیتے تھے لیکن بدشگونی نہیں مانتے تھے۔
۱۶۳ اچھے نام سے حضور خوش ہوتے اور برے نام تبدیل فرما دیتے۔
۱۶۵ حضور کے نام پر کسی کا نام ہو تو وہ جہنمی عذاب سے محفوظ رہے گا۔
۱۶۶ مشورہ میں محمد نام کے اشخاص کو ضرور شریک کرو۔
۱۶۶ بچے کا نام محمد رکھو اور اسکی عزت بھی کرو۔
۱۶۷ اپنے بچوں میں کسی کا نام محمد ضرور رکھو۔
۱۶۷ محمد نام کی برکت اسی وقت ہے جب سنی صحیح العقیدہ ہو۔

۱۶۹

بندوں میں کسی کا نام ملک الا ملاک نہ رکھا جائے

سجدہ تعظیمی

۱۷۲

سجدہ خاص حق خدا ہے

عورتوں کے احکام

۱۷۶

قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت

۱۷۶

حضرت زبیر نے حسن تدبیر سے اپنی اہلیہ کو مسجد جانے سے روکا

۱۷۶

دور فاروقی تک عورتوں کا مسجد جانا تاکیداً ممنوع نہ تھا

۱۷۹

عورت حج کو جائے تو کسی محرم کے ساتھ ہی جائے

۱۷۹

جس کا محرم نہ ہو وہ حج کی ادائیگی کیلئے نکاح کرے

۱۸۰

عورتوں کو لکھنا سکھانا شرعاً ممنوع ہے

حقوق والدین

۱۹۱

والدین کی خدمت کو حضور نے جہاد پر مقدم رکھا

۱۹۲

ماں باپ کی اطاعت کرو خواہ وہ تجھے مال سے جدا کر دیں

۱۹۳

ماں باپ کو ستانے والا جنت سے محروم رہے گا

۱۹۴

مال کیلئے باپ سے مخاصمت بے حیائی و بے باکی ہے

لیک ضعیف باپ کا حضور کی بارگاہ میں شکوہ اور دردناک اشعار سنکر حضور کا گریہ

۱۹۵

فرمانا

۱۹۶

قضاء باپ بیٹے کی ملک جدا ہے

۱۹۶

باپ بیٹے کے مال سے بقدر ضرورت لے سکتا ہے

۱۹۸

تین حق ماں کے اور ایک باپ کا ہوتا ہے

۱۹۹

خدمت کرنے میں ماں کو باپ پر ترجیح دے

۱۹۹

ماں اگر چاہے کہ بیٹا باپ کی نافرمانی یا اسکو ایذا پہونچائے تو بیٹا ہرگز نہ مارے۔

۲۰۲

ماں باپ کے انتقال کے بعد بھی انکے حقوق باقی رہتے ہیں

۲۰۲

باپ کے دوست سے بھی حسن سلوک کرو

۲۰۴

والدین کے حقوق سے اولاد عہدہ برآ نہیں سکتی

۲۰۷

ماں باپ کے انتقال کے بعد کس طرح انکے ساتھ نیک سلوک کرے
والدین کی طرف سے حج بدل کرے تو والدین کی روحیں آسمانوں میں خوش ہوتی

۲۰۸

ہیں

۲۰۸

ماں باپ کی طرف سے حج بدل کرنے پر دس حج کا ثواب ملتا ہے

۲۰۹

ماں باپ کا قرض ادا نہ کرنے والا نافرمان لکھا جاتا ہے
ماں باپ کی یادوں میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرنے والا حج مقبول کا

۲۱۰

ثواب پاتا ہے
ایک واقعہ جس میں باپ کی قبر سے آواز آئی اور اس نے اپنے بیٹے سے زیارت قبر

۲۱۰

نہ کرنے کی شکایت فرمائی

۲۱۲

وہ تین شخص جنکی بھلائیوں کی برکت سے انکو غار سے نجات ملی

جانوروں سے سلوک

۲۱۸

بلی کو قید رکھنے کے سبب ایک عورت جہنم میں گئی

۲۱۸

جانور پر ظلم کا فرزی سے سخت تر ہے

جانور پالنا

۲۲۰

کتا پالنے سے ہر دن ایک قیراط ثواب کم ہوتا رہتا ہے

۲۲۱

کالا کتا شیطان ہے

۲۲۲

سفید مرغ پالنے کی برکت سے شیطان، جادوگر اور کاہن کی برائیوں سے آدمی
محفوظ ہو جاتا ہے

موذی جانور

۲۲۳

ذوالطفین اور اتر سانپ کی دو خبیث تر قسمیں ہیں

۲۲۳

ذوالطفین کی دم چھوٹی اور پشت پر دو سفید دھاریاں ہوتی ہیں

- ۲۲۳۔ ابتر کی دم چھوٹی اور رنگ نیلا ہوتا ہے۔
- ۲۲۴۔ جس نے سانپ مارا گویا اس نے ایک کافر مارا۔
- ۲۲۵۔ کوا، سانپ، بچھو، چوہا اور بورایا ہوا کتا حرم میں بھی مارا جائے۔
- ۲۲۵۔ کوا، چیل، بچھو، چوہا اور بورایا ہوا کتا حرم میں بھی قتل کیا جائے۔
- ۲۳۱۔ گھر میں ساکن سانیوں کو تین دن کی مہلت دو پھر بھی ظاہر ہوں تو مارا ڈالو۔
- ۲۳۲۔ سپید رنگ سانپ جو سپیدھا چلتا ہے اسکو انداز و تحذیر سے قبل مارنا ممنوع ہے۔
- ۲۳۳۔ انداز کے طریقے پانچ ہیں۔

کتاب التوبہ

فضائل توبہ

- ۲۳۷۔ آدمی کی ہر بات کراما کا تبین لکھتے ہیں۔
- ۲۳۷۔ توبہ کیلئے بلندی پر جانے کی حکمت۔
- ۲۳۸۔ علانیہ گناہ میں علانیہ توبہ کی حکمتیں بظاہر پانچ ہیں۔
- ۲۳۹۔ بد مذہب توبہ کرے تو صلاح حال تک اسکا انتظار کریں۔

کتاب الزہد

- ۲۵۱۔ جو اخلاص کے ساتھ پارسا بنے گا اللہ تعالیٰ اسے پارسا بنا دے گا۔
- ۲۵۲۔ اہل انقطاع و اصحاب تجرید نے اپنے رب سے کچھ نہ رکھنے کا عہد باندھا ہے۔
- ۲۵۲۔ دنیا میں یوں رہ کہ تو مسافر ہے۔
- ۲۵۶۔ دنیا بے گھروں کا گھر ہے اور اس کیلئے جو جمع کرے وہ بے عقل ہے۔
- ۲۵۹۔ ابن آدم کا پیٹ نہیں بھرتی مگر خاک۔
- ۲۶۰۔ تلاش حلال اور فکر معاش و تعاطی اسباب ہرگز منافی توکل نہیں۔

کتاب الدعوات

فضائل دعا

- ۲۶۷ اللہ تعالیٰ کا علم و قدرت سے ساتھ ہونا ہر شی کیلئے ہے
- ۲۶۷ اللہ تعالیٰ کے یہاں کوئی چیز دعا سے بزرگ تر نہیں
- ۲۶۹ دعا دین کا ستون اور زمین و آسمان کا نور ہے
- ۲۷۳ دعا کرنے والوں کی دعا قبول ہوتی ہے اور اسکی برکت سے خلق کو روزی ملتی ہے۔
- ۲۷۴ ملائکہ اہل زمین کیلئے دعائے استغفار کرتے ہیں
- ۲۷۵ قضائے معلق کی قسمیں
- ۲۷۶ احکام شرعیہ ظاہریہ بھی اسکی نظیر ہیں

آداب دعا

- خدائے تعالیٰ ہاتھ خالی نہیں پھیلتا
- ۲۸۰ دعا طائر ہے اور درود شہہ پر، طائر بے پر کیا اڑ سکتا ہے
- ۲۸۳ رب قدیر سے بڑی چیز مانگے
- ۲۸۶ آیت کریمہ کا ختم تمام مومنین کیلئے بشارت ہے
- ۲۸۷ اسم اعظم پر مشتمل دو آیتیں
- ۲۸۸ اسم اعظم پر مشتمل دعا

قبولیت دعا کے اوقات

- ۲۹۰ جمعہ کے دن وہ کنسی ساعت ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے؟
- ۲۹۳ اس سلسلہ میں چالیس اقوال ہیں مگر درراج اور قوی ہیں
- ۲۹۵ فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے
- ۳۰۰ اذان، جہاد اور بارش کے وقت دعا قبول ہوتی ہے

کن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے

- ۳۰۴ منصف بادشاہ، مومن کیلئے پیٹھ پیچھے، مظلوم اور والدین کیلئے دعا قبول ہوتی ہے
- ۳۰۵ حاجی سے واپسی پر گھر میں داخل ہونے سے پہلے دعا کراؤ
- ۳۰۹ عورت ٹیڑھی پسلی سے بنی ہے
- ۳۱۹ دن میں ایک نیت سے چار رکعت سے زیادہ نہ پڑھے

کتاب الذکر

- ۳۲۵ فرشتوں کی جماعت مجالس ذکر کو ڈھونڈ کر شریک ہوتی ہے
- ۳۳۳ کسی مجلس سے اٹھو تو اللہ کا ذکر کرتے اٹھو
- ۳۴۰ ہر محبوب خدا کا ذکر محل نزول رحمت ہے

کتاب الفرائض

- ۳۴۸ اقرار وصیت کے چند طریقے
- ۳۵۰ وارثین کیلئے اتنا چھوڑ جانا بہتر ہے کہ جس کو سب سے کم ملے وہ چار ہزار درہم پائے
- ۳۵۲ درہم و دینار میں انبیاء کرام کسی کو اپنا وارث نہیں بناتے

کتاب الساعة

- ۳۶۳ دجال کے حکم پر جس مومن کو دو ٹکڑے کیا جائیگا وہ سب سے بڑا شہید ہے
- ۳۶۴ دجال کی افکار فاسدہ سوتے وقت بھی اسکا پیچھا نہیں چھوڑیں گی
- ۳۶۵ دجال اور ابن صیاد میں مماثلت
- ۳۶۶ ولی کامل کا دل بیدار رہتا ہے
- ۳۶۹ میزان عدل میں کلمہ شریف کا کاغذ نانوے رجسروں پر بھاری ہوگا
- ۳۷۰ قیامت میں خداوند قدوس کا دیدار پر انوار ہوگا

۳۷۱

بل صراط دوزخ کی پیٹھ پر نصب ہوگا
بعض مسلمان جو دوزخ میں جائیگے انکے سجدوں کے نشانات کو دوزخ کی آگ نہیں

۳۷۱

جلائے گی

۳۷۲

ایک دوزخی کا واقعہ جو تدریج جنت میں داخل ہوگا

۳۸۹

عرش اعظم پر حضور جلوس فرمائیں گے

۳۸۹

امام واحدی پر امام احمد رضا کا رد

۳۹۱

حدیث ”لا اغنی عنکم الخ“ میں نفی اغنائے ذاتی کی ہے نہ کہ عطائی کی

۳۹۶

حوض کوثر ایک ماہ کی مسافت کے برابر لمبا ہے

۳۹۶

حوض کوثر مربع ہے اور اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید ہے

جنت کو ایسی چیزوں سے گھیر دیا گیا ہے جو نفس کو ناگوار ہیں اور دوزخ کو ایسی چیزوں

۴۱۲

سے جو نفس کو مرغوب ہیں

۴۱۴

ابوطالب نے آخر وقت تک کلمہ نہیں پڑھا

۴۱۵

ابوطالب کا عذاب حضور کے طفیل ہلکا کر دیا گیا

۴۱۶

دوزخیوں میں سب سے ہلکا عذاب ابوطالب پر ہے

۴۱۷

حضرت فاطمہ بنت اسد کیلئے حضور نے اپنے دست اقدس سے لحد کھودی

۴۱۹

صدیق اکبر کے والد کا شرف بہ اسلام ہونے کا واقعہ

۴۲۱

ابولہب کو حضور کے طفیل عذاب میں تخفیف ملی

کتاب الفصائل

۴۲۵

تلاوت قرآن پر ثواب کی ایک جھلک

۴۲۶

قرآن کریم میں ہر چیز کا بیان ہے

۴۲۷

صحابہ میں سب سے زیادہ علم والے صدیق اکبر تھے

۴۲۷

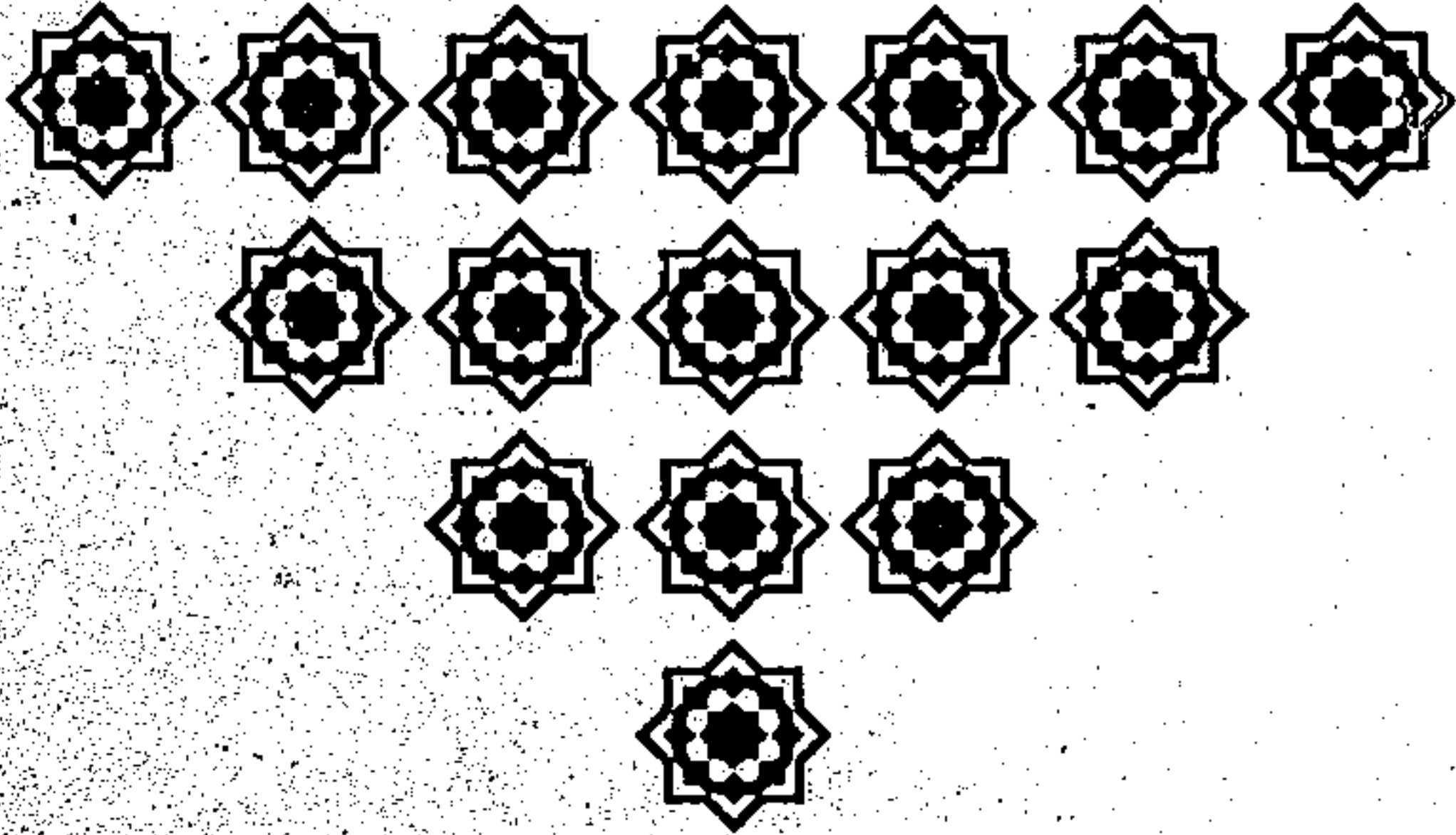
حضرت عمر علم کے نوحے لے گئے

۴۲۸

سورہ بقرہ وآل عمران جو تلاوت کریگا اسکی شفاعت یہ دونوں قیامت میں کریں گی

تلاوت کے وقت پان وغیرہ کھانا بے ادبی ہے

حامل قرآن کو مٹی قبر میں نہیں کھاتی



فہرست مسائل ضمنیہ جلد چہارم

کتاب المناقب

حضور افضل المخلوق

- ۵ ہر نبی کے واسطے ایک دعا تھی، جو وہ دنیا میں کر چکے، اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی دعا قیامت کے لئے اٹھا رکھی ہے
- ۵ سب سے پہلے حضور اقدس ﷺ مرقد انور سے اٹھیں گے
- ۵ حضرت آدم علیہ السلام اور آپ کے، سوا سب حضور اقدس ﷺ کے زیر نشان ہونگے
- ۶ قیامت کے دن امت مصطفوی اثر و ضو سے درخشندہ رخ، تابندہ اعضا ہوگی
- ۷ اہل محشر کا شفاعت کے لئے انبیائے کرام کے حضور جانا اور ان کا انکار اور حضور اقدس ﷺ کا باب شفاعت کھولنا
- ۹ جنت کے دروازوں کی چوڑائی کتنی ہے؟
- ۱۵ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس ﷺ کو بہتر مخلوق، بہتر جماعت، بہتر قبیلہ اور بہتر خاندان میں رکھا
- ۱۶ یہود و نصاریٰ کی دینی باتیں سننے میں کیا خرابی ہے؟
- ۱۷ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بوقت نزول بآئندہ بدستور منصب رسالت پر ہونگے حضور سید المرسلین ﷺ کے امتی بن کر رہیں گے
- ۱۸ حضور اقدس ﷺ کا اسم گرامی آفرینش خلق سے دو ہزار برس پہلے پیدا کیا گیا
- ۱۸ اللہ تعالیٰ نے اہل دنیا کو اس لئے پیدا فرمایا کہ ان پر اپنے حبیب کی قدر و منزلت ظاہر فرمائے
- ۱۹ آدم و عالم سب حضور اکرم ﷺ کے طفیل ہیں

۲۰ حضرت کلیم اللہ علیہ السلام نے حضور اقدس ﷺ کی امت میں ہونے کی دعا فرمائی
۲۳ زبور مقدس میں فضائل رسول ﷺ

۲۷ امت محمدی علی صاحبہا التحیۃ والثناء زمانے میں موخر اور مرتبہ میں مقدم ہے۔
پہاڑ اور پرندے حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے
۲۹ تھے۔

۳۲ براق کے قدم حدنگاہ پر پڑتے تھے۔
حضرت ابراہیم و عیسیٰ روز قیامت نبی آخر الزماں کی امت میں ہونگے علیہم الصلوٰۃ
۳۳ والسلام۔

۳۴ حضور اکرم ﷺ کے اول و آخر، ظاہر و باطن ہونے کی وضاحت
۳۴ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس کی جان کے سوا کسی جان کی قسم یاد نہ فرمائی
۳۶ ”وسیلہ“ کیا ہے؟

۳۷ خدا و رسول جس بات کو بکلمہ امید و ترجی بیان فرمائیں وہ یقینی الوقوع ہے۔
۳۷ بعد اذان درود پاک پڑھی جائے، پھر دعائے وسیلہ کی جائے۔
۳۷ ایک بار درود پاک پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
۳۷ جو حضور اکرم ﷺ کے لئے دعائے وسیلہ کریگا اس پر آپ کی شفاعت اترے گی

معجزات

۴۰ حدیبیہ میں صحابہ کرام کی تعداد پندرہ سو تھی، رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔
حضور اکرم ﷺ نے اپنی انگشتان مبارک سے اپنے والے پانی کے لئے فرمایا:
۴۰ پاک پانی کی طرف آؤ، جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبارک و برکت والا ہے۔
۴۱ بحیرہ راہب کا واقعہ۔

ان اکابر ائمہ کے اسمائے گرامی جنہوں نے اپنی تصانیف میں حضور اقدس ﷺ
۴۶ کا سایہ نہ ہونے کی صراحت فرمائی اور ان کی عبارات
۴۷ حضور پر نور کا سایہ نہ ہونے پر خصائص کبریٰ کی عبارت
۴۷ ”انموذج الملیب“ کی عبارت

۴۷	شفائ شریف کی عبارت
۴۷	نسیم الریاض کی عبارت
۴۸	مثنوی شریف کا شعر اور اس پر حضرت بحر العلوم کی تشریح
۴۹	مواہب لدنیہ کی عبارت
۴۹	ایک یہودی کی خباثت کا واقعہ
۴۹	زرقانی کی عبارت
۵۰	تفسیر مدارک کی عبارت
۵۰	افضل القرئی کی عبارت
۵۱	فتوحات احمدیہ کی عبارت
۵۱	اسعاف الراغبین کی عبارت
۵۲	مجمع البحار کی عبارت
۵۲	مدارج النبوة کی عبارت
۵۲	مکتوبات شیخ مجدد الف ثانی کی عبارات
۵۲	تفسیر عزیزی کی عبارت
۵۲	دلیل شکل اول سے سایہ نہ ہونے کا اثبات اور اس کے مقدمات کی تثبیت
۵۵	حضور رحمت عالم ﷺ نے پیدا ہو کر سجدہ کیا اور ”رب ہب لی امتی“ فرمایا۔
۵۵	جب آنحضرت ﷺ کو قبر شریف میں اتارا تو آپ آہستہ آہستہ ”امتی، امتی“ فرما رہے تھے
۵۵	فضائل رسول کے بارے میں امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسلمانوں کو درود
۵۵	مندانہ و پرتا شیر، نصیحت
۵۷	معجزات و کمالات رسول ﷺ کے بارے میں ائمہ دین کا و طیرہ
۵۷	فائدہ جلیلیہ
۵۷	جسم اقدس و لباس انفس پر کبھی نہ بیٹھتی تھی
۵۸	جون اور چمھر آپ ﷺ کو ایذا نہ دیتے تھے

۵۸

کلمہ ”محمد رسول اللہ“ کے سب حروف بے نقطہ ہیں، اس پر ایک لطیفہ
جس جانور پر رسول اللہ ﷺ سوار ہوتے، عمر بھر ویسا ہی رہتا آپ کی برکت سے

۶۰

بوڑھا نہ ہوتا

۶۰

حضور انور ﷺ جیسا روشنی میں دیکھتے ویسا ہی تاریکی میں دیکھتے

۶۱

ابوین کریمین حضور اقدس ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے زندہ فرمایا اور وہ ایمان لائے

۶۲

حضور افضل المخلوق ﷺ بشر ہیں مگر عالم علوی سے لاکھ درجہ اشرف و احسن ہیں

۶۲

آپ ﷺ انسان ہیں مگر ارواح و ملائکہ سے ہزار درجہ الطف ہیں

۶۳

مقدمہ اولیٰ جس میں وجود اقدس کا سایہ نہ ہونے کے بارے میں اس خدشہ کا

۶۳

جواب ہے کہ ”اگر ایسا ہوتا تو مثل حدیث ”ستون چنانہ“ مشہور و مستفیض ہوتا“

۶۳

حضور رسالت میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا ادب

۶۴

حضرت مسلم ابن یسار تابعی کا نماز میں کمال انہماک کا واقعہ

۶۴

صحابہ کرام پر رسول اللہ ﷺ کے رعب و ہیبت کی جو کیفیت طاری تھی ہماری عقول

۶۵

ناقصہ اس کی مقدار کے ادراک سے عاجز ہیں

۶۵

مرور زمان و تکرر حضور کی وجہ سے صحابہ کرام کی حالت میں کمی نہ ہوئی بلکہ زیادتی

۶۵

ہوتی رہی

۶۵

بارگاہ رسالت کے لئے قرآن عزیز کے سکھائے ہوئے آداب

۶۶

ایمان حضور اقدس ﷺ کی تعظیم و محبت کا نام ہے

۶۶

مقدمہ ثانیہ

۶۷

حضور اقدس ﷺ غالب اوقات صحابہ کرام کو آگے چلنے کا حکم فرماتے

۶۸

مقدمہ ثالثہ

۶۸

اکثر احادیث حلیہ شریفہ حضرت ہند ابن ابی ہالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشتہر ہوئیں

۶۸

نہ اکابر صحابہ سے

۶۸

حضرت ہند ابن ابی ہالہ حضرت فاطمہ کے اخیانی بھائی اور حضرات حسین کریمین

۶۸

کے ناموں تھے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

۶۸

۶۹

مقدمہ رابعہ

سفر میں صحابہ کرام حضور کے لئے سایہ دار پیڑ چھوڑ دیتے اور جو کہیں سایہ نہ ملتا تو

۶۹

کپڑے وغیرہ کا سایہ کر لیتے

یہ تسلیم نہیں کہ مجرد خرق عادت باعث توفرو داعی نقل اکثر حاضرین ہو، اور اسکی چند

۷۰

امثلہ

۷۰

غزوہ خیبر میں مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے لئے ڈوبا ہوا سورج پلٹ آیا

تورات میں اس امت کا وصف ”رعاة الشمس“ کے ساتھ وارد ہوا، یعنی آفتاب

۷۰

کے نگہبان، کہ بغرض نماز اس کے تبدیل احوال کے جو یاں رہتے ہیں

۷۰

لشکر خیبر کی تعداد سولہ سو تھی

۷۲

شیطان حضور اکرم ﷺ کی صورت اختیار نہیں کر سکتا

۷۳

حالت خواب میں حضور اکرم ﷺ سے سنی ہوئی بات کے بارے میں ضابطہ

۸۱

مجاہدین کی فضیلت

۸۲

سفر معراج میں حضور اکرم ﷺ کو چند گناہوں کے عذاب دکھائے گئے

۸۳

بارگاہ خداوندی میں جنت کی عرض اور خداوند قدوس کا اسکو جواب

۸۳

دوزخ کی عرض اور خداے قہار و جبار کا اسکو جواب

شب معراج انبیائے کرام کا رب تعالیٰ کی حمد و ثنائیاں کرنا اور سب کے بعد حضور

۸۵

خاتم الانبیاء کا حمد الہی فرمانا

۸۶

سفر معراج میں صاحب معراج کی کس آسمان پر کس نبی سے ملاقات ہوئی؟

۸۶

حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ علیہما الصلوٰۃ والسلام خالہ زاد بھائی ہیں

۸۷

دنیا میں سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی داڑھی کھچڑی ہوئی

۸۷

سدرۃ المنتہی کے اوصاف

۸۸

رسول اکرم ﷺ کے اوصاف

۸۹

خصوصاً ان رسول ﷺ

۸۹

پچاس نمازوں کی فرضیت اور ان میں تخفیف

- ۹۴ شب معراج رویت الہی کے بارے میں ائمہ دین کے ارشادات
- ۱۰۲ عالم مثال میں کچھ گنہ گاروں کے عذاب
- ۱۰۴ بیت المعمور میں ہر روز ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں اور کوئی فرشتہ دوبارہ نہیں آتا
- ۱۰۴ سدرۃ المنتہی کا بیان
- ۱۰۵ جنت کی نعمتوں کا ذکر
- ۱۰۵ ارادہ نیکی پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور عمل کرنے پر دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے
- ۱۰۵ صرف ارادہ گناہ پر کوئی مواخذہ نہیں اور عمل کرنے پر صرف ایک گناہ لکھا جاتا ہے
- ۱۰۶ معراج سے واپسی پر آپ کا عجائب و غرائب بیان کرنا اور بیت المقدس کے بارے میں ایک مشرک کے آپ سے سوالات اور آپ کے جوابات
- ۱۰۷ حضرت موسیٰ علیہ السلام قد وقامت میں میانہ تن و توش کے گٹھے ہوئے جسم والے تھے
- ۱۰۷ شب معراج حضور اقدس ﷺ نے حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا
- ۱۰۸ حضور اکرم ﷺ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ تھے
- ۱۰۸ شب معراج حضور اکرم ﷺ نے امامت فرمائی اور تمام انبیائے کرام نے آپ کی اقتدا فرمائی
- ۱۰۸ آپ ﷺ نے سفر معراج کے دوران سرزمین طیبہ، مقام طور سینا اور مقام بیت اللحم مولد حضرت عیسیٰ میں نمازیں ادا فرمائیں
- ۱۱۰ حضور ﷺ نے شب معراج جنت میں حضرت بلال کی آہٹ سنی
- ۱۱۲ حضور ﷺ نے شب معراج آسمانوں پر ملائکہ کی امامت فرمائی
- ۱۱۲ حضرات انصار کے فضائل
- ۱۱۸ کثرت سوالات امر خوب نہیں ہے
- ۱۱۸ حضور ﷺ نے غنا کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی کہ فرمایا: اے اللہ و رسول نے غنی کر دیا
- ۱۱۹

۱۲۰

حضور اکرم ﷺ نے مسینہ منورہ کو حرم فرمادیا

۱۲۱

حضور ﷺ کو اپنے اہل میں زیادہ محبوب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں
حضور ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید ہی کو خدا اور رسول کا منعم علیہ کیوں فرمایا حالانکہ

۱۲۲

تمام صحابہ کرام ایسے ہیں؟

۱۲۳

اونٹوں نے بارگاہ رسالت میں سجدہ کیا

۱۲۵

صحابہ کرام نے حضور ﷺ کو پناہ دینے والا اور نجات دہندہ کہا
حضور والہ اللہ ﷺ کا حضرت ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مطلقاً ”سل“ فرمانا صاف

۱۲۵

بتاتا ہے کہ آپ ہر قسم کی حاجت روائی فرما سکتے ہیں

۱۳۰

توریت و زبور سے اوصاف رسول ﷺ کا ذکر
جو ہر حال میں حضور ﷺ کو اپنا والی اور خود کو آپ کی ملک نہ جانے وہ حلاوت سنت

۱۳۱

نہ پائے گا

توریت شریف کے بیان کردہ اوصاف، حضور اکرم ﷺ نہ درشت خو ہیں نہ سخت
گو، نہ بازاروں میں چلانے والے، انہیں کنجیاں دی گئیں، ہر مظلوم کی مدد فرمائیں

۱۳۲

گے

۱۳۵

حضور ﷺ کو غیوب خمسہ کا علم بھی عطا ہوا

۱۳۸

صحابہ کو برا کہنے والے پر اللہ کی لعنت ہے

۱۴۳

حضرت حارث نے حضور ﷺ کی پناہ مانگی

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام نے پٹتے ہوئے حضور کی دہائی

۱۴۳

دی

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدا کی دہائی شکر غلام کو مارنے سے نہ رکے۔

۱۴۳

اور نبی ﷺ کی دہائی شکر فوراً ہاتھ روک لیا۔ اس پر ایک سوال مقدر کا جواب

۱۴۴

حدیث ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روشنی میں شہید لیلیٰ نجد کی ہفوات کا رد

۱۴۶

مسج دجال کی نشانیاں

۱۴۷

دجال حرمین شریفین میں داخل نہ ہو سکے گا

۱۴۸

حضرت ابو بکر صدیق نے حضور اقدس ﷺ کے حکم تصدق پر اپنا سارا مال حاضر بارگاہ اقدس کر دیا

۱۵۱

جو بات غیر خدا کے لئے شرک ٹھہر چکی اس میں حیات و موت، قرب و بعد و غیرہ کا تفرقہ کیسا؟

۱۵۲

حضور اکرم ﷺ جب دودھ پیتے تھے گہوارے میں چاندان کی غلامی بجالاتا

۱۵۷

امت مرحومہ کبھی مستقل قحط میں مبتلا نہ ہوگی

۱۵۸

دو عالم خدا کی رضا چاہتے ہیں۔ خدا چاہتا ہے رضائے محمد (ﷺ)

۱۵۸

آفتاب طلوع نہیں کرتا جب تک حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر سلام عرض نہ کرے

۱۵۹

ہر نیا سال، نیا ہفتہ اور نیا دن بارگاہ غوثیت میں سلام پیش کرتے ہیں اور آئندہ ہونے والے حالات کی خبر دیتے ہیں

۱۶۹

تمام شقی و سعیر حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں

۱۵۹

لوح محفوظ آپ کے پیش نظر ہے

۱۶۱

قضائے حاجات کی ایک مجرب دعا

۱۶۷

ایک اعرابی نے خدمت اقدس میں عرض کیا: ہمارا حضور کے سوا کون ہے جس کے پاس مصیبت میں بھاگ کر جائیں

۱۶۷

حضور اکرم ﷺ نے خود اپنے نعتیہ اشعار سننے کی خواہش فرمائی

۱۷۰

حضور ﷺ کا نام قرآن میں محمد، انجیل میں احمد اور تورات میں احید ہے

۱۷۰

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ اہل عرب سے دل سے محبت کھو

۱۷۱

ایک لطیفہ

۱۷۱

جو شفاعت پر یقین نہ لائے وہ شفاعت کے لائق نہیں

۱۷۵

زمانہ اقدس حضور سید عالم ﷺ میں صرف ایک اذان ہوتی تھی بوقت خطبہ

زمانہ اقدس میں مسجد نبوی کے تین دروازے تھے۔ ایک مشرق میں، دو شہر مغرب

۱۷۵

میں، تیسرا شمال میں جو منبر اطہر کے ٹھیک سامنے تھا، اسی پر اذان جمعہ ہوتی تھی۔
آج اذان خطبہ سے پہلے جو اذان ہوتی ہے وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷۵

نے دلوانی شروع کی

۱۷۵

اندرون مسجد اذان کا ہونا ائمہ نے منع فرمایا اور مکروہ لکھا ہے اور خلاف سنت ہے
اندرون مسجد اذان نہ عہد اقدس میں تھی نہ دور خلفائے راشدین میں نہ کسی صحابی

۱۷۵

کی خلافت میں

اسکی تحقیق نہیں کہ اندرون مسجد اذان کی بدعت کب سے ایجاد ہوئی، بعض کا قول

۱۷۵

ہے کہ ہشام بن عبد الملک مروانی بادشاہ ظالم کی ایجاد ہے

۱۷۷

پیدائش عرش کے بعد اس پر قلم نور سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، لکھا گیا
امت محمدیہ علی صاحبہا التحیۃ والتمائم سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ

۱۷۷

تعالیٰ عنہ ہیں

۱۷۸

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا تمام لینا دینا سب محمد رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے ہے۔
عالم جس طرح ابتدائے آفرینش میں حضور ﷺ کا محتاج تھا یونہی بقا میں بھی آپ کا

۱۷۸

محتاج ہے

۱۷۹

توریت شریف میں اوصاف رسول ﷺ

۱۸۱

فتح خیبر کے دن حضور اقدس ﷺ نے ہمارا ہلی کے گوشت کی ممانعت فرمادی۔
حضور ﷺ جب بھی کسی شخص خاص کے لئے دعائے مغفرت فرماتے تو وہ شہادت

۱۸۳

سے سرفراز ہوتے

حضور اکرم ﷺ نے مولیٰ علی کی دکھتی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا تو وہ شفا یاب
ہو گئے

۱۸۳

تصاویر بنانے والے روز قیامت گرفتار عذاب ہونگے

۱۸۵

تصویر والے گھر میں ملائکہ رحمت نہیں آتے

۱۸۶

جبر و قدر میں بحث کرنے کے سبب صدیق و فاروق جیسے اعظم صحابہ پر بھی حضور

۱۸۶

ﷺ نے اظہار ناراضگی فرمایا

- ۱۹۲ حضرت کعب بن مالک کی توبہ کا واقعہ جو عبرت و موعظت کا ایک دفتر ہے۔
- ۱۹۳ حضور ﷺ جب بھی سفر سے تشریف لاتے تو پہلے مسجد نبوی میں داخل ہوتے اور دو رکعت پڑھ کر کچھ دیر مسجد میں تشریف رکھتے۔
- ۱۹۷ حضرت کعب اور ان کے دو ساتھیوں کی توبہ کی قبولیت اور معافی کے بارے میں آیات۔
- ۲۰۰ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود کو اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سرکارِ دو عالم ﷺ کا بندہ کہا۔
- ۲۰۱ حضرت عمر منبر پر وہاں بیٹھے جہاں صدیق اکبر قدم مبارک رکھتے تھے اور فرمایا: مجھے کافی ہے کہ صدیق کے قدموں کی جگہ بیٹھوں۔
- ۲۰۲ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خطبہ۔
- ۲۰۲ حضرت عمر جیسے اشد الناس فی امر اللہ نے برسر منبر اپنے آپ کو حضور ﷺ کا بندہ بتایا۔
- ۲۰۲ حضرت فاروق اعظم اور خدمتِ خلق۔
- ۲۰۶ حضور ﷺ نے حضرت حسن کو ہیت و حلم و سرداری بخشی اور حضرت حسین کو جرأت و کرم اور محبت و رضا عطا فرمائی۔
- ۲۰۸ حضور ﷺ اللہ عز و جل کے خلیفہ اعظم ہیں۔ اس نے اپنے کرم کے خزانے، نعمتوں کے خوان سب ان کے ارادے کے زیر فرمان کر دئے۔
- ۲۰۸ اجتماعی طور پر کھانے میں برکت ہوتی ہے۔
- ۲۰۸ مدینہ منورہ کی سختی پر صابر قیامت میں مستحق شفاعت ہوگا۔
- ۲۰۹ سولہ احادیث کا ذکر جن کی پہلی آٹھ میں خود حضور نے مدینہ طیبہ کو حرم کرنے کی نسبت اپنی جانب فرمائی اور پچھلی آٹھ میں یہی نسبت صحابہ نے آپ کی طرف کی۔
- ۲۱۵ مذکورہ سولہ احادیث کے علاوہ اور احادیث جن سے مدینہ کا حرم ہونا ثابت ہے۔
- ۲۱۷ مدینہ منورہ کے حرم ہونے پر احادیث حد تو اتنی ہیں۔
- ۲۱۸ حضور ﷺ نے دشت طیبہ کا بتا کید نام وہی ادب مقرر فرمایا جو مکہ معظمہ کے جنگل کا ہے۔

۲۱۸

امام الوہابیہ کے خبیث اقوال
احکام الہیہ کی دو قسمیں ہیں اول تکوینہ، جیسے احیاء امانت قضائے حاجت دفع
مصیبت وغیرہ عالم کے بند و بست۔ دوم تشریعیہ، کسی فعل کو فرض یا حرام یا واجب

۲۱۹

یا مکروہ یا مستحب یا مباح کر دینا

۲۲۰

اسماعیل دہلوی کے اقوال اور ابن کارو

۲۲۲

ان آیات کا ذکر جن میں احکام تکوینیہ کی نسبت غیر اللہ کی طرف ہے
حضور اقدس ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عرض پر حرم کی اذخر

۲۲۵

گھاس کا کاٹنا جائز فرما دیا
یمن کے باشندے ابو شاہ نے فتح مکہ کے موقع پر حضور ﷺ کا ارشاد فرمودہ

۲۲۶

خطبہ لکھوایا

۲۲۶

مکہ مکرمہ آسمان وزمین کی پیدائش ہی کے دن سے حرم محترم ہے

۲۲۷

ائمہ محققین تصریح فرماتے ہیں کہ احکام شریعت حضور ﷺ کے سپرد ہیں

۲۲۷

احکام شرع حضور ﷺ کے سپرد ہونے کا قرآن مجید سے ثبوت

۲۲۷

حضرت زید ابن حارثہ کا حضرت زینب بنت جحش کے ساتھ نکاح کا واقعہ

۲۲۸

آیت کریمہ ”ماکان لعومن ولا مومنة“ سے معلوم ہوا کہ حکم رسول دینے سے

۲۲۸

کام فرض ہو جاتا ہے اگر چہ فی نفسہ خدا کا فرض نہ تھا

۲۲۸

امام شعرانی کا قول اللہ تعالیٰ کے ساتھ امام اعظم کا ادب بہ نسبت اور ائمہ کے

۲۲۸

زائد ہے

۲۲۸

میزان الشریعہ الکبریٰ میں ہے کہ حضور کو یہ منصب ملا ہے کہ شریعت میں جو حکم

۲۲۸

چاہیں اپنی طرف سے مقرر فرمادیں۔ جس طرح حرم مکہ کی اذخر گھاس کا کاٹنا جائز

۲۲۸

فرما دیا

۲۲۹

اونگھنے سے وضو نہیں جاتا

۲۳۱

نماز کا انتظار کرنے والا نماز ہی میں ہے

۲۳۲

کثرت سوالات ناپسندیدہ امر ہے

حضور اکرم ﷺ نے جس بات کا حکم دیا نہ منع کیا وہ مباح و بلا حرج ہے۔

جو بات شرع میں ممنوع نہیں، اس کا منع کرنا خدا و رسول پر افترا ہے۔

یہ بات سید عالم ﷺ کے خصائص میں سے ہے کہ شریعت کے عام حکم سے جسے

چاہتے مستثنیٰ فرما دیتے۔

شریعت کی دوسری قسم کی وضاحت اور چند امثال

احکام شرع میں حضور ﷺ کے صاحب اختیار ہونے کے ثبوت میں ۲۲/

واقعات کا ذکر

ششماہی بکری کی قربانی سے متعلق احادیث کے بارے میں ایک اشکال کا دفع

عورت کو شوہر پر چار مہینے دس دن سوگ واجب ہے۔

حضور ﷺ نے قرآن عظیم کے حکم عام ”واشهدوا ذوی عدل منکم“ سے

حضرت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مستثنیٰ فرما دیا۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت زبیر بن العوام کو خارش کی وجہ سے ریشم

پہننے کی اجازت تھی۔

حضرت مولا علی کی تین باتوں پر حضرت فاروق اعظم کا رشک، رضی اللہ تعالیٰ عنہما

دور فاروقی میں جب ایران فتح ہوا تو امیر المومنین نے حضرت سراقہ کو کسری کے

کنگن پہنائے۔

حضرت فاروق اعظم نے حضرت سراقہ کو کنگن پہنائے پھر اتار کر مال غنیمت میں

شامل فرما دیئے۔

حضرت سراقہ کے کنگن پہننے کے بارے میں حضرت امام زرقانی کا ارشاد اور اس

پر کلام

حضور اکرم ﷺ نے حضرت علی کو حضرت محمد بن حنفیہ کی ولادت کی خوشخبری دی

اور فرمایا: میں نے اسے اپنا نام اور کنیت دونوں بخشے۔

قول صحیح یہ ہے کہ حضور کے نام پر نام رکھنا مستحب ہے لیکن کثرت درست نہیں۔

نام و کنیت جمع کرنا بطریق اولیٰ ممنوع ہے۔

- ۲۵۱ نام اقدس و کنیت مبارکہ کو جمع کرنے کے بارے میں حکم جواز کی توجیہ اور اسکا رد۔
- ۲۵۳ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ایک مصری کے کچھ شبہات اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی جانب سے ان کا ازالہ۔
- ۲۵۳ غزوہ بدر کے موقع پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ مطہرہ حضرت رقیہ بنت رسول اللہ بیمار تھیں، ان کی تیمارداری کی وجہ سے آپ اس غزوہ میں شریک نہ ہو سکے۔
- ۲۵۴ عاملوں کو رعایا سے ہدیہ لینا حرام ہے۔
- ۲۵۶ غبن باعث خیار نہیں۔
- ۲۵۸ بعد نماز عصر غروب آفتاب تک اور بعد نماز فجر طلوع تک نفل نماز ممنوع ہے۔
- ۲۶۰ حضور اقدس ﷺ کی چچا زاد بہن حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب حضرت مقداد بن اسود کے نکاح میں تھیں۔
- ۲۶۲ مسخ خفین کی مدت کے بارے میں حدیث حضرت خزیمہ بن ثابت کی صحت کے متعلق ارشادات ائمہ حدیث۔
- ۲۶۴ مذہب جمہور یہی ہے کہ فقط معاشرت ہی اتصال سند کے لئے کافی ہے۔
- ۲۶۴ ابن حزم جرح و تنقید میں دو اندھوں یعنی سیلاب و آتش زدگی کی طرح ہے۔
- ۲۶۴ امام احمد بن حنبل اور یحییٰ بن معین امام جدلی کو ثقہ مانتے ہیں، علامہ ابن حجر نے بھی ان کو ثقہ فرمایا۔
- ۲۶۵ حدیث خزیمہ ابن ثابت حضور ﷺ کی تفویض و اختیار میں نص صریح ہے۔
- ۲۶۵ حضرت خزیمہ کے نزدیک احکام سپرد و اختیار سید الانام علیہ السلام ہیں۔
- ۲۶۶ یہ حدیث کہ ”امت پر دشواری کا لحاظ نہ ہوتا تو میں ان پر ہر نماز کے وقت وضو اور ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کو فرض کر دیتا“ متواتر ہے۔
- ۲۶۶ امر کی دو قسمیں ہیں، حتمی اور ندبی، اور ان کا حاصل۔
- ۲۶۶ امر حتمی کی بھی دو قسمیں ہیں، ظنی اور قطعی، اور ان کے مقتضیات۔
- ۲۶۶ حضور سید عالم ﷺ کے علوم سب قطعی یقینی ہیں۔

۲۶۶

واجب اصطلاحی حضور ﷺ کے حق میں متحقق نہیں

۲۶۷

مسواک منہ کو پاکیزہ اور رب عز وجل کو راضی کرتی ہے

۲۷۰

شراب مردار، سورا اور بتوں کی بیع حرام ہے

عند محققین کسی حدیث کی موضوعیت محض کسی کذاب کے سند میں ہونے سے نہیں

۲۷۱

ہو جاتی جب تک دوسرے قرائن اسکی وضع کا فیصلہ نہ کریں

۲۷۱

بعض قرائن وضع کا ذکر

۲۷۱

حدیث ضعیف غیر موضوع پر فضائل میں عمل کرنا جائز ہے

پالتو گدھا، کیلے والا درندہ اور ذمی کافر کا گرا پڑا مال اٹھانا حرام ہے جب تک وہ اس

۲۷۲

سے مستغنی نہ ہو

۲۷۲

حرام کی دو قسمیں ہیں: خدا کا حرام کیا ہوا۔ رسول کا حرام کیا ہوا

۲۷۳

حضور ﷺ کو ”شارع“ کہنا قدیم سے علمائے کرام کا عرف ہے

۲۷۴

وہ احادیث جن میں حضور کی طرف ”امرو نہی وقضا“ کی اسناد ہے

۲۷۴

ریشم و دیبا کا لباس پہننا اور اس پر بیٹھنا ممنوع ہے

۲۷۶

ایک مسلمان کی بیع پر دوسرے مسلمان کو بیع کرنا ممنوع ہے

۲۷۶

مسلمان بھائی کے پیغام پر پیغام نکاح دینا ممنوع ہے

۲۷۶

ایک عورت کا دوسری کو طلاق دلوانا کہ خود اس کے شوہر سے نکاح کرے گناہ ہے۔

۲۷۶

دار الحرب میں قرآن کریم لیجانے کی ممانعت ہے

۲۷۷

مشک کے منہ سے پانی پینا ممنوع ہے

۲۷۷

نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنا منع ہے

۲۷۷

کسی کو اسکی جگہ سے ہٹا کر خود بیٹھنا ممنوع ہے

۲۷۸

پوری طرح کپڑے میں لیٹنے سے ممانعت فرمائی گئی

۲۷۸

شہر کے باہر ہی چیز خرید لینا اور بازار میں نہ پہنچنے دینا منع ہے

۲۷۸

اپنی مسلمان بہن کی طلاق کی شرط پر نکاح کرنا ممنوع ہے

۲۷۸

مسلمان بھائی کے بھاؤ پر، بھاؤ کرنا ممنوع ہے

- ۲۷۸ جانوروں کی فروخت کیلئے ان کے تھنوں میں دودھ چھوڑے رکھنا منع ہے۔
- ۲۷۹ نکاح شغار کسے کہتے ہیں؟
- ۲۷۹ حضور اکرم ﷺ نے فتح خیبر کے سال متعہ اور پالتو گدھے کا گوشت حرام فرما دیا۔
- ۲۷۹ بیع محاقہ، محاضرہ، مزابنہ، ملا مسہ اور منابذہ کی تعریفات و احکام
- ۲۸۰ قابل نفع ہونے سے پہلے پھلوں کی خرید و فروخت منع ہے۔
- ۲۸۰ سونے کو چاندی کے بدلے یا چاندی کو سونے کے عوض ادھار بیع کرنا ممنوع ہے۔
- ۲۸۱ ”ولا“ کی بیع و ہبہ ممنوع ہے۔
- ۲۸۱ ”بیع جبل الحبلہ“ کی تعریف اور حکم
- ۲۸۲ خون اور کتے کی قیمت، بدن گوشت گدوانا اور کاہن کی اجرت کے احکام
- ۲۸۲ سونے کی انگٹھی مردوں کے لئے ممنوع ہے۔
- ۲۸۳ عید الفطر اور ایام نحر کے روزوں کی ممانعت ہے۔
- ۲۸۳ حضور اقدس ﷺ نے قتل نسا و صبیان سے ممانعت فرمائی۔
- ۲۸۳ عورت کو شوہر کے علاوہ کسی اور پر تین دن سے زیادہ سوگ ممنوع ہے۔
- ۲۸۳ قسم مدعی علیہ پر ہوتی ہے۔
- ۲۸۳ حق شفعہ کہاں اور کب تک رہتا ہے۔
- حضور اقدس ﷺ نے غیر شادی شدہ زانی کے لئے ایک سال تک شہر بدر کرنے اور حد جاری کرنے کا فیصلہ فرمایا۔
- ۲۸۵
- ۲۸۷ گرگٹ اور چھکلی کو ماڈالنے کا حکم ہے۔
- ۲۸۷ گرگٹ آتش نمرود بھڑکانے کے لئے پھونک مارتا تھا۔
- ۲۸۸ زہریلے جانور کے کاٹے پر دم کرنا۔
- حضور اقدس ﷺ نے بدگمانی، عیب چینی، تجسس، بغض و عناد اور قطع تعلق سے ممانعت فرمائی۔
- ۲۸۹
- ۲۹۰ عورت کے لئے بغیر محرم کے سفر شرعی کرنا گناہ ہے۔
- ۲۹۰ عورت کو بے اذن شوہر صوم نفل کی اجازت نہیں۔

- ۲۹۲ نکاح کے لئے باکرہ کا سکوت بھی اذن ہے لیکن بیوہ کی ضرورت اجازت ضروری ہے
- ۲۹۲ مسائل مبہمہ بیان کرنا کیسا ہے؟
- ۲۹۲ خصی ہونا گناہ ہے
- ۲۹۲ مشترکہ کھجوریں ساتھی کی اجازت کے بغیر کھانا منع ہے
- ۲۹۳ نماز میں اثناء و تورک منع ہیں
- ۲۹۴ رات کو کھجور توڑنے اور کھیتی کاٹنے سے منع فرمایا گیا ہے
- ۲۹۴ جمعہ کے دن بوقت خطبہ لوگوں کی گردنیں پھلانگنا ممنوع ہے
- ۲۹۵ احتکار، زہر کا استعمال اور چیتے کی کھال پر بیٹھنا ممنوع ہے
- ۲۹۶ نماز میں سدل ثوب اور ڈھانٹا لگانا منع ہے
- قبل طلوع آفتاب خرید و فروخت اور دودھ دیتے جانوروں کو ذبح کرنے سے منع فرمایا گیا
- ۲۹۶ کھڑے ہو کر کھانا پینا منع ہے
- ۲۹۶ مسجد میں خرید و فروخت، گم شدہ چیز کی تلاش، شعر گوئی اور قبل جمعہ حلقہ بندی سے ممانعت کی گئی
- ۲۹۶ قبروں پر نماز پڑھنا گناہ ہے
- ۲۹۷ حمام میں نماز پڑھنا اور ننگے شخص کو سلام کرنا منع ہے
- ۲۹۷ خروج ریح پر ہنسنا منع ہے
- ۲۹۷ گرم گرم کھانا نہیں کھانا چاہیے
- ۲۹۸ کھانے اور پینے کی چیز میں پھونک مارنے کی ممانعت ہے
- ۲۹۸ سجدے میں جاتے وقت زمین پر اور پانی میں پھونک مارنا منع ہے
- ۲۹۸ بھسمہ لگانے اور چہرے پر مارنے کی ممانعت ہے
- ۲۹۸ گودنا منع ہے
- ۲۹۸ بدکاروں کی دعوت کا حکم
- ۲۹۹ بلی کے گوشت اور اسکی قیمت کا حکم

- ۳۰۰ پیٹ کے بچہ کی بیع ممنوع ہے
- ۳۰۱ مساجد میں حد جاری کرنے کی ممانعت ہے
- ۳۰۱ مجوسی کا ذبیحہ اور اس کے کتے اور پرند کا شکار ناجائز ہے
- ۳۰۱ ”شریطۃ الشیطان“ کی تشریح اور حکم
- ۳۰۳ باندی کی کمائی کا حکم
- ۳۰۳ سفید بال اکھیڑنا منع ہے
- نماز میں کوئے کی طرح ٹھونگ مارنا، درندے کی طرح چہارزا نو بیٹھنا اور مسجد میں اپنے لئے ایک جگہ خاص کر لینا منع ہے
- ۳۰۴ مساجد میں فخر و ریا؟
- ۳۰۴ آدھا سایہ میں اور آدھا دھوپ میں بیٹھنا منع ہے
- ۳۰۴ کسی کو تنگی تلوار دینا منع ہے
- ۳۰۵ اسکی ممانعت ہے کہ امام اوپچی جگہ پر ہو اور مقتدی اس کے پیچھے نیچی جگہ پر
- ۳۰۵ پھل دار درخت کے نیچے اور نہر جاری کے کنارے رفع حاجت منع ہے
- ۳۰۵ سوراخ میں پیشاب کرنا منع ہے
- ۳۰۵ حرب، ولید، مرہ، حکم، ابوالحکم، ارجح، نجج، یسار، نافع اور رباح ناموں کی ممانعت ہے
- ۳۰۶ رات میں قربانی کرنا؟
- ۳۰۶ مشرکین سے مصافحہ، تعظیم کے لئے ان کو کنیت سے پکارنا اور مرحبا کہنا منع ہے
- ۳۰۷ موزے پر مسح اس کے اوپری حصہ پر کیا جائے گا
- ۳۰۷ ہر نماز کے لئے تازہ وضو بہتر ہے
- ۳۰۸ کھانے کے آخر میں انگلیاں اور پلیٹ چاٹنا سنت ہے
- ۳۰۸ افطار میں تعجیل کا حکم
- ۳۰۸ خطبہ مختصر ہونا چاہیے
- ۳۰۹ گوبر اور مینگی سے استنجاء ممنوع ہے
- ۳۰۹ ان عورتوں کے پاس جانا ممنوع ہے جن کے شوہر گھروں پر نہ ہوں

- پھوپھی کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بیٹی سے اور خالہ کے ہوتے ہوئے
اس کی بھانجی سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ ۳۰۹
- سفر سے واپسی کے وقت گھر میں رات کو نہیں آنا چاہیے۔ ۳۰۹
- اس بات کی ممانعت ہے کہ تین آدمیوں میں سے دو چپکے چپکے باتیں کریں اور تیسرا
علیحدہ رہے۔ ۳۱۰
- حضور اقدس ﷺ کی طرف امر نہیں اور قضا کی نسبت اتنی احادیث میں وارد ہے
کہ ان کے جمع کو مجلد کبیر بھی نا کافی ہے۔ ۳۱۰
- حضور اقدس ﷺ کو احکام شرعیہ سے فقط آگاہی کی نسبت نہیں بلکہ آپ حاکم ہیں،
صاحب فرمان مالک افتراض ہیں اور والی تحریم ہیں۔ ۳۱۱
- تقویۃ الایمان کا رد۔ ۳۱۱
- قصیدہ بردہ شریف کے شعر ”نبینا الامرا لبح“ کی تشریح۔ ۳۱۱
- اللہ و رسول کو ایک ضمیر تشبیہ میں جمع کرنے کے بارے میں حضور کی ناپسندیدگی کی
حکمت و توجیہ۔ ۳۱۲
- حضرت انیس نووی کی بیان کردہ توجیہ پر کلام۔ ۳۱۳
- اضمار کو اظہار مقصود میں وہاں مغل سمجھا جاتا ہے جہاں خوف التباس ہو۔ ۳۱۳
- صاحب تقویہ کے خانہ ساز شریکیات۔ ۳۱۴
- امام الطائفہ کی سخت عیاری و مکاری۔ ۳۱۴
- اللہ و رسول چاہیں تو یہ کام ہو جائے، امام الطائفہ کے اس کلمہ کو شرک کہنے کا رد۔ ۳۱۸
- حقیقت امر یہ ہے کہ مشیت حقیقہ ذاتیہ مستقلہ اللہ عز و جل کے ساتھ خاص ہے
اور مشیت عطائیہ تابعہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو عطا کی ہے۔ ۳۲۰
- حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی نسبت امت مرحومہ کا اعتقاد۔ ۳۲۱
- ”واو“ مطلق جمع کے لئے ہے نہ مساوات و معیت کے واسطے اور اسکے شواہد۔ ۳۲۱
- اسماعیل دہلوی کی ذکر کردہ روایت منقطعہ کا جواب۔ ۳۲۳
- اس روایت سے متعلق شیخ محقق کا بیان کردہ نکتہ۔ ۳۲۴

۳۲۴

علامہ طیبی کا ایک توجیہ لطیف و دقیق کی طرف اشارہ اور اسکی تقریر

۳۲۵

علامہ طیبی کی توجیہ پر علامہ علی قاری کا نقض اور اس کا جواب

۳۲۶

ابو الطالب کو کفر کے باوجود حضور کی حمایت کرنے کا فائدہ پہنچا

اس اعتراض کا جواب کہ کفار اعمال نیک کا آخرت میں کوئی ثواب نہ پائیں گے

۳۲۷

تو ابو طالب کو نفع کیسے پہنچا؟

۳۲۸

حضور اقدس ﷺ محمد، احمد، حاشر، ماجی، خاتم اور عاقب ہیں

۳۲۸

کفر بدترین بلا ہے

۳۲۹

وہابیہ ادعائے علم و ایمان کے باوجود شان خدا کے معنی نہ سمجھے

۳۲۹

وہ شان جس سے خدائی لازم آئے نبی کے لئے نہیں ہو سکتی

بھٹائے رحمانی دفع بلا، سماع ندا، فریاد رسی وغیرہ امور نزاعیہ کا لزوم الوہیت سے

۳۲۹

کوئی تعلق نہیں

حضور تمام کائنات کے نبی ہیں

۳۳۱

پہلے نبی خاص قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے

۳۳۲

حضور سید عالم ﷺ کی رسالت کا تمام جن و انس کو شامل ہونا اجماعی ہے

۳۳۲

محققین کے نزدیک خاتم رسل کی رسالت ملائکہ کو بھی شامل ہے

آیت کریمہ ”وما رسلناک الا کافۃ للناس“ کی روشنی میں متعدد وجوہ سے

۳۳۲

حضور ﷺ کی افضلیت مطلقہ کا بیان

انبیائے سابقین ایک شہر کے ناظم ہوتے تھے اور حضور پر نور سلطان مہفت کشور ہیں

۳۳۲

علیہم الصلوٰۃ والسلام

۳۳۳

اجر اور قدر بقدر مشقت و خدمت ہوتے ہیں

۳۳۳

حضور ﷺ کے علوم و معارف جمیع انبیاء سے اکثر و اولیٰ ہونے کی ایک دلیل

انبیاء کو ادائے امانت و ابلاغ رسالت میں جن باتوں کی حاجت ہوتی ہے ان کا

۳۳۳

بیان اور آیات قرآنیہ سے استدلال

۳۳۳

یہ آدمی کی جبلت ہے کہ اپنے محسن سے محبت کرتا ہے

- ۳۳۲ نادانوں اور جاہلوں کو فیض پہونچانے کے لئے عفو و مغفرت ضروری ہے۔
- ۳۳۳ کمال عقل اصل فضائل و منبع فوائدِ فضل ہے۔
- ۳۳۴ اہل بادیہ و سکانِ دہ کی طینت میں جفا و غلظت ہوتی ہے۔
- ۳۳۴ عورت اور اہل بادیہ و سکانِ دہ کو نبوت نہ ملی۔
- ۳۳۵ سعونت بقدرِ مومنّت اور صبر بقدرِ بلا دیا جاتا ہے۔
- ۳۳۶ حضور اکرم ﷺ اخلاقِ حسنہ کی تکمیل کے لئے مبعوث ہوئے۔
- تمام اہل جہان کی عقل حضور ﷺ کی عقل کے آگے ایسی ہے جیسے تمام ریگستان دنیا کے آگے ریت کا ایک دانہ۔
- ۳۳۶ حضور ﷺ اس وقت بھی نبی تھے جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسد کے درمیان تھے۔
- ۳۳۶ جس کا خدا خالق ہے محمد ﷺ اس کے رسول ہیں۔
- ۳۳۸ رسول کا اپنی امت سے افضل ہونا بدیہی ہے۔
- حضور ﷺ کے خصائص شریفہ پر مشتمل ایک حدیث، جس کے بارے میں امام احمد رضا کا ارشاد ہے کہ ”مسلمان پر لازم ہے کہ اس نفیس حدیث شریف کو یاد کر لے۔“

فضائل رسول ﷺ

- ۳۳۴ خصائصِ نبوی کے بارے میں مختلف روایات باہم متعارض نہیں ہیں۔
- ابتداءً ایک ہی طریقہ سے حکمِ قراءت تھا، پھر دعائے نبوی سے دو قراتوں پھر سات قراتوں کی اجازت ملی۔
- ۳۳۶ ع۔ ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی۔
- ۳۳۶ ارشاد اقدس ”میرے گرد و پیش ہزار خادم دوڑتے ہوئے“ کی توجیہ رضوی اور امام زرقانی علیہ الرحمہ کی توجیہ پر کلام اور اس بات کا ذکر کہ انہیں اس توجیہ کی کیوں ضرورت پڑی۔
- ۳۳۷ ارشاد نبوی ”اختصر لی اختصاراً“ کے بارہ معانی۔
- ۳۵۱

۳۵۴

روز قیامت امت محمدی تمام انبیاء کی امتوں سے زیادہ ہوگی
حضور اکرم نے حلقہ تلاوت و دعا اور حلقہ تعلیم دین میں سے دونوں کو خیر فرمایا

۳۵۵

لیکن تشریف فرما دوسرے حلقہ میں ہوئے

۳۵۶

اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کا ذکر کیسے بلند کیا؟

۳۵۷

ہر ایک کے ساتھ ایک ہمزاد فرشتہ اور ایک شیطان جن رہتا ہے

۳۵۸

مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ دعائے خلیل و نوید عیسیٰ علیہما السلام ہیں

اللہ رب العزت خاک پائے رسول کی قسم یاد فرماتا ہے، اس جملہ کے بارے میں

۳۵۹

حضرت شیخ محقق کا ارشاد

حضرت آدم علیہ السلام نے حضور صاحب لولاک ﷺ کے صدقہ میں مغفرت

۳۶۰

کی دعا فرمائی

تعظیم رسول ﷺ

۳۶۱

صحابہ کرام مجلس حضور میں سر جھکائے گردنیں خم کئے بے حس و حرکت رہتے

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس چھت پر رہنا گوارہ نہ کیا

۳۶۲

جس کے پیچھے سر کا ردو عالم ﷺ قیام فرماتے

حضرت ابو ایوب انصاری بچا ہوا کھانا وہیں سے اٹھاتے جہاں سے سر کار نے

۳۶۳

کھایا ہوتا

نور مصطفیٰ ﷺ

۳۶۷

حدیث نور عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تلقی امت بالقبول حاصل ہے۔

۳۶۷

تلقی علماء بالقبول وہ عظیم شئی ہے جس کے بعد ملاحظہ سند کی حاجت نہیں

۳۶۸

عراق عام میں نور کے کہتے ہیں؟

۳۶۹

عند المحققین نور وہ ہے کہ خود ظاہر ہو اور دوسروں کا مظہر ہو

۳۶۹

حضور پر نور ﷺ اللہ تعالیٰ کے نور ذاتی سے پیدا ہیں

اللہ عزوجل حصے اور ٹکڑے اور کسی کے ساتھ متحد ہو جانے یا کسی شے میں حلول

۳۷۰

فرمانے سے پاک ہے۔

حضور اللہ کے نور سے پیدا ہوئے اور ساری مخلوق نور نبی سے، اسکی تفہیم کے لئے

۳۷۰

مبسوط و شرح کلام

۳۸۰

۳۷۴

اس شبہ کا دفع کہ کفار و مشرکین کی محض ظلمت اور نا پاک ہیں نور پاک سے کیونکر بنے
مرتبہ وجود میں صرف ایک ذات خدا ہے یونہی مرتبہ ایجاد میں صرف ایک ذات
مصطفیٰ ہے۔

۳۷۵

عالم جس طرح ابتدائے وجود میں حضور کا محتاج تھا یونہی بقا میں آپ کا دست نگر

۳۷۵

ہے۔
بلا واسطہ خدا سے حضور ہی مدد لیتے ہیں، اور تمام عالم مدد الہی حضور کی وساطت
سے لیتا ہے۔

۳۷۷

۳۷۸

حدیث نور کے لفظ ”نور نَبِیک“ میں اضافت بیانیہ ہے۔

۳۷۸

”نور نَبِیک“ میں اضافت بیانیہ مراد نہ لینے میں کیا خرابی ہے۔

۳۷۸

علامہ زرقانی کا ایک قول اور اس کا رد

اس اعتراض کا جواب کہ ”آخرت میں وزن اعمال ہوگا اور یہ اعراض و صفات
ہیں تو ان کا قیام بنفسہ کیسے ہو گیا کہ ان کو وزن کیا جائے گا۔

۳۷۸

۳۸۰

حدیث نور کا حاصل

”حضور اکرم ﷺ کا نور اقدس چراغ و خورشید پر غالب آتا“ اس سے کیا مراد
ہے؟

۳۸۱

۳۸۳

نور رخ اقدس سے حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سوزن گم شدہ ملنے کا واقعہ

۳۸۴

کان بجنے کا کیا سبب ہے؟

۳۸۵

ایمان و توحید آبا ئے کرام حضور سید الانام علیہ السلام کی ایک دلیل

علم غیب

۳۸۸

رسول اللہ ﷺ کی حیات دنیوی اور اس وقت کی حالت میں کچھ فرق نہیں۔

۳۸۹

علم الہی اور علم رسول میں عظیم تفرقوں کا ذکر

جن آیات و احادیث میں علم غیب کے خاصہ خدا تعالیٰ بتایا گیا ہے منکرین کے ان

۳۹۱

سے استدلال کا رد۔

۳۹۲

کفارات و درجات کیا ہیں؟

۳۹۵

نماز کے بعد پڑھنے کی ایک دعا

۳۹۶

”ولئن سالتہم ليقولن انما کننا نحوض الخ“ کا شان نزول

نبی کی شان میں بے ادبی کا لفظ کلمہ کفر ہے اور اس کا قائل کافر ہے اگرچہ مدعی

۳۹۶

اسلام ہو

ایک منافق نے حضور کی شان میں کہا ”وہ غیب کیا جانیں“ اللہ تعالیٰ نے اسے کافر

۳۹۶

قرار دیا

۳۹۶

علم غیب شان نبوت ہے

۳۹۶

بے خدا کے بتائے کسی کو ذرہ بھر علم ماننا ضرور کفر ہے

۳۹۹

راستہ سے اذیت ناک چیز ہٹانا نیکی ہے

۴۰۳

امام الوہابیہ کے نزدیک نبی ﷺ کی طرف آئندہ باتیں جاننے کی اسناد کرنا مطلقاً

۴۰۴

شُرک ہے اگرچہ بھٹائے الہی ہو

۴۰۴

انبیائے کرام کے لئے اطلاع علی الغیب کا مرتبہ قرآن مجید سے ثابت ہے

۴۰۴

آیت مقدسہ میں ”لا یظہر غیبہ علی احد“ نہ فرمایا بلکہ ”لا یظہر علی غیبہ

۴۰۵

احداً“ فرمایا ان دونوں میں فرق

۴۰۵

امام الوہابیہ کے دو فتراءات

۴۰۶

”حدیث ربیع بنت معوذ بن عمرو“ جس سے امام الوہابیہ نبی کی طرف اطلاع علی

۴۰۶

الغیب کی نسبت کو شرک ثابت کرنا چاہتا ہے، خود اس سے ظاہر ہے کہ یہ نسبت ہرگز

۴۰۶

شرک نہیں

۴۰۶

وقت حاجت بیان حکم فرض ہے اور تاخیر اصلاً روا نہیں

۴۰۶

منع لفظ بطلان معنی ہی میں منحصر نہیں بلکہ اس کے لئے اور وجوہ بھی ہو سکتی ہیں

۴۰۶

عقل و نقل کا قاعدہ مسلمہ ہے ”اذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال“

۴۰۶

سرکار اقدس ﷺ نے بچیوں کو ”وینا نبی یعلم ما فی غد“ کہنے سے کیوں روکا؟

۴۰۷

نبی اکرم ﷺ نے حضرت ام الفضل سے فرمایا: تو حاملہ ہے تیرے پیٹ میں لڑکا ہے۔ جب لڑکے کی ولادت ہوئی تو آپ نے ان کا نام عبداللہ رکھا اور انہیں خلفا کا باپ فرمایا۔ اور فرمایا: انہیں میں سفاح ہے، انہیں میں مہدی ہے

۴۰۸

حضور اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہ تھے

۴۰۹

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بوقت وصال اپنی بیٹی ام کلثوم کی ولادت کی پیشین گوئی فرمائی

۴۱۲

نبی اکرم ﷺ نے جنگ بدر سے پہلے ہی اطلاع دی کہ فلاں کافر یہاں مرے گا اور فلاں کافر یہاں، اور جس کے لئے جو جگہ بتائی وہ بالکل اسی جگہ مرا

خصائص رسول

۴۱۸

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں

۴۱۸

انبیائے کرام کے افعال بشری اقامت سنت اور تعلیم امت کے لئے تھے

۴۱۹

حضور اکرم ﷺ کا ظاہر صورت بشری اور باطن ملکی ہے

۴۲۰

احتمال شیطانی وساوس کی بنیاد ہی پر ہوتا ہے

۴۲۰

اس روایت کی تحقیق کہ ”یا جوج ماجوج نطفۃ احتلام سیدنا آدم علیہ السلام سے بہنے ہیں“

۴۲۲

صف بندی کے ساتھ نماز، سلام، اور آمین خصائص رسول سے ہیں۔ ہاں صرف

۴۲۳

حضرت ہارون نے حضرت موسیٰ علیہما السلام کی دعا پر آمین کہی

۴۲۳

حضور ﷺ کی امت خیر الامم ہے

۴۲۳

حضور اکرم ﷺ کو ”جوامع الکلم“ عطا ہوئے

آیات قرآنیہ کی روشنی میں حضور اکرم ﷺ کی شان کا جملہ انبیائے کرام سے بلند

۴۳۰

ہونے کا ثبوت

۴۳۸

بنی اسرائیل پر دو ہی وقت کی نماز فرض تھی، دو رکعت صبح اور دو رکعت شام

۴۳۹

امت مسلمہ کے علاوہ کسی اور امت کے لئے پانچ نمازیں جمع نہ کی گئیں

۴۳۹

نماز عشا امت محمدیہ کے ساتھ خاص ہے، کسی دوسری امت نے یہ نماز نہ پڑھی

اس بات کی تحقیق کہ کیا ہمارے نبی ﷺ کے سوا کسی اور نبی کو بھی یہ پانچوں

۴۳۹

نمازیں نہ ملیں

حضور خاتم الانبیاء ہیں

حضور ﷺ کا بعثت میں آخر جمیع انبیاء بلا تاویل و تخصیص ہونا ضروریات دین سے

۴۴۸

ہے، جو اس میں ادنیٰ شک و شبہ بھی کرنے کا فرو مرتد ہے

۴۵۰

امت دعوت میں ستائیس دجال کذاب ہونگے ان میں سے چار عورتیں ہیں

۴۵۱

حضرت آدم علیہ السلام نے حضور ﷺ کے توسل سے دعائے مغفرت کی

اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیا علیہ السلام پر وحی بھیجی اور اس میں حضور خاتم الانبیاء ﷺ

۴۵۳

کے فضائل کا ذکر فرمایا

۴۵۳

حضور ﷺ کا ایک اسم گرامی ”نبی ملاحم“ بھی ہے۔ (یعنی جہادوں کے نبی)

اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کو اس لئے بنایا کہ حضور ﷺ کی عزت و مرتبہ اس پر ظاہر

۴۵۴

فرمائے

۴۵۵

حضرت آدم علیہ السلام جنت سے ہند میں اترے

حضرت آدم علیہ السلام دنیا میں آکر گھبرائے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے اتر

۴۵۵

کر اذان دی

۴۵۵

حضور اکرم ﷺ کے اسم مبارک ”نبی التوبہ“ کی سترہ توجہیں ہیں

۴۵۷

حضور اکرم ﷺ کے دست اقدس پر سب سے زیادہ بندگانِ خدا نے توبہ کی

۴۵۷

اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں اسی (۸۰) امت محمدی کی ہونگی

امت مرحومہ کی توبہ میں مجرد ندامت، ترک فی الحال، اور عزم اعتناع پر کفایت کی گئی، انگلوں کی توبہ سخت سخت شرائط سے مشروط کی جاتی تھی

۴۵۸

حضور سید المعصومین ﷺ ہر روز سو بار استغفار فرماتے

۴۵۸

ہر ایک کی توبہ اس کے لائق ہوتی ہے، حضور ﷺ کی توبہ کس چیز سے تھی؟

۴۵۸

حضرت کعب ابن زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نعتیہ قصیدے ”بانت سعاد“ کے

۴۵۸

دو شعر

۴۵۹

بندوں کو حکم خداوندی ہے کہ بارگاہ حبیب خدا میں حاضر ہو کر توبہ کریں

جہاں حاضری روضہ اقدس میسر نہ ہو وہاں آیت کریمہ ”ولو انهم اذ ظلموا

۴۶۰

انفسهم جاؤك“ پر عمل کی کیا صورت ہے؟

۴۶۰

روح نبی ﷺ ہر مسلمان کے گھر میں جلوہ گر ہے

۴۶۳

”میں لوگوں کو اپنے قدموں پر حشر دوں گا“ اس کا کیا مطلب ہے؟

۴۶۳

حضور ﷺ کے دس اسمائے طیبہ

حضور ﷺ کی پکار پر سو سمارنے زندہ ہو کر آپ کے رسول اور خاتم ہونے کی

۴۷۰

گواہی دی

حدیث پاک ”لو عاش ابراہیم لکان صدیقاً نبیاً“ پر امام نووی علیہ الرحمہ کا

۴۷۴

ایک اشتباہ اور اس کا جواب

۴۷۵

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”ہم اہل بیت نبوت پر دوسرے کو قیاس نہ کیا جائے

تیس دجال مدعیان نبوت میں سے مسیلمہ کذاب، اسود غسی اور مختار ثقفی ہے

۴۷۷

یہ تینوں غبیث کتے، شیران اسلام کے ہاتھوں مارے گئے

شاہ روم ہرقل نے صحابہ کرام کو انبیائے کرام کی تصویریں دکھائیں۔ ان کے

۴۸۶

ذریعہ انبیائے کرام کے حلیوں کا بیان

۴۸۸

یہ تصاویر ہرقل کے پاس کہاں سے آئیں؟

ان احادیث کی تحقیق جن میں اعرابی کی گوہ اور دراز گوش کے ساتھ حضور ﷺ

۴۹۲

کا کلام کرنا مذکور ہے

- ۴۹۷ محمد ابن عدی ابن ربیعہ کے باپ نے دور جاہلیت میں ان کا نام محمد کیوں رکھا؟

۴۹۸ زید بن عمرو بن نفیل موحدان و مومنان عہد جاہلیت سے تھے

۴۹۹ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے زید کو جنت میں دامن کشاں دیکھا

۵۰۱ اسکندریہ کے ایک بڑے پادری کا بیان کہ ”کہ احمد ﷺ سب انبیاء سے پچھلے ہیں وہ نبی امی عربی ہیں، ان کو وہ خصائص ملیں گے جو کسی نبی کو نہ ملے

۵۰۲ مدینہ کے ایک یہودی کا اعلان کہ ”یہ احمد کے ستارے نے طلاع کیا اور اب سوائے احمد کے کوئی نبی نہیں ﷺ

۵۰۳ یہود اس بات کا ذکر کرتے تھے کہ ایک نبی کے ظہور کا وقت قریب ہے جس کا نام احمد ہے اور وہ آخری نبی ہیں

۵۰۴ حضرت کعب احبار کے باپ نے جو علم توراۃ تھے مرتے وقت انکو دو اوراق کی نشاندہی کی، جن میں لکھا تھا محمد رسول اللہ خاتم النبیین، لا نبی بعدہ مولدہ بمکہ و مہاجرہ طیبہ

۵۰۵ حضور ﷺ کے اول و آخر، ظاہر و باطن ہونے کی تشریح

۵۰۶ سورۃ ”اذا جاء نصر اللہ“ حضور ﷺ کے مرض وصال میں پنجشنبہ کو نازل ہوئی

۵۰۷ حبیب خدا ﷺ کی مدینہ طیبہ میں تشریف آوری کا روح پرور ذکر اور مجلس وصیت آخری کا پروردگار پر اثر بیان

۵۰۸ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو برس کی سخت محنت و مشقت سے صرف پچاس اشخاص ہدایت یافتہ ہوئے

۵۰۸ سیر المعصومین ﷺ بعد نماز فجر پاؤں بدلنے سے پہلے ۷۰ بار فرماتے سبحان اللہ و بحمدہ، استغفر اللہ، ان اللہ تو ابا

۵۰۹ حضرت ابن مل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک خواب اور حضور ﷺ کی بیان فرمودہ تعبیر

ولادت، بعثت، وصال

صحیح یہ ہے کہ نور محمدی کی امانت حضرت عبداللہ سے حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف مامعج کی بارہویں تاریخ کو منتقل ہوئی اور اسکی تائید میں حدیث پاک

۵۱۲

حضور اکرم ﷺ پر نزول قرآن کی ابتدا پیر کے دن ہوئی
وصال نبی ﷺ پر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کلمات اور اس بات کا بیان

۵۱۳

کہ ان کلمات سے نوحہ کا جواز ثابت نہیں ہوتا
حضور اقدس ﷺ کا ارشاد میری حیات اور وصال دونوں تمہارے لئے خیر ہیں

۵۱۴

اور اس کی وجہ

اخلاق، شائل، تبرکات

۵۱۶

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ”میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے“

۵۱۶

سرکار اقدس ﷺ خوشبو کی چیز رد نہ فرماتے

۵۱۷

خوشبو کی چیز کو رد نہیں کرنا چاہیے

۵۱۷

اہل بیت نبی ﷺ دو دو ماہ تک چھوڑے اور پانی پر گزارہ فرماتے

حضور سید المرسلین ﷺ نے جنگ حنین کے دن ایک مٹھی خاک کفار کی طرف
پھینکی وہ خاک ان ہزاروں کافروں پر ایک ایک کی آنکھ میں پہونچی

۵۱۹

۵۲۰

حضور ﷺ کی ۹ یا ۱۲ یا ۱۴ جدات کا نام عاتکہ تھا

مشورے کا فائدہ یہ ہے کہ تلاحق انظار و افکار سے بارہا وہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ
صاحب رائے کی نظر میں نہ تھی

۵۲۳

حضور سرور عالم ﷺ نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اونٹ خریدا پھر قیمت

۵۲۴

بھی عطا فرمائی اور اونٹ بھی نہ لیا

یہ بات جائز ہے کہ بائع کوئی چیز بیچے اور اس مجلس خواہ دوسری مجلس میں کل ضمن
یا بعض مشتری کو معاف کر دے

۵۲۴

حضرت اسماء بنت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رسول اللہ ﷺ کا ایک

۵۲۶

جبہ تھا جس کے دھوون سے مریض شفا حاصل کرتے

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس سرکار اقدس ﷺ کا موئے
مبارک تھا

۵۲۶

حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور انور ﷺ کی ایک رضائی یا کمبل اور ایک تہہ بند کی زیارت کرائی۔ جو بوقت وصال

۵۲۶

آپ کے استعمال میں تھے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حضور ﷺ کے نعلین مبارک ت

۵۲۷

تھے

حضور اکرم ﷺ نے سر مبارک کی داہنی جانب کے منڈے ہوئے سب بال حضرت ابوطیہ کو عطا فرمائے اور بائیں جانب کے بال انہیں دیکر فرمایا انہیں

۵۲۷

لوگوں میں تقسیم کر دو

حضور ﷺ کی تعظیم کا ایک جز یہ بھی ہے کہ جس چیز کو حضور سے کچھ علاقہ ہو اسکی تعظیم کی جائے

۵۲۸

۵۲۸

حضرت خالد بن ولید اور موئے مبارک حضور ﷺ کی عظمت و محبت منبر اطہر میں جو جگہ جلوس اقدس کی تھی حضرت عبداللہ بن عمر اسے ہاتھ سے مس کرتے اور ہاتھ منہ پر پھیر لیتے

۵۲۸

اہل مدینہ حصول برکت کے لئے اپنے برتنوں میں پانی لیکر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوتے اور آقا ﷺ ہر برتن میں اپنا دست اقدس ڈبوتے

۵۲۸

۵۲۹

آثار صالحین سے تحصیل برکت کے جواز پر چند عبارات ائمہ و علما حضور سید المبارکین ﷺ مسلمانوں کے وضو کرنے کی جگہوں مثل حوض وغیرہ سے پانی منگا کر نوش فرماتے اور اس سے مسلمانوں کے ہاتھوں کی برکت لینا چاہتے

۵۳۰

۵۳۰

حضور ﷺ کا وضو گاہوں سے پانی منگا کر نوش فرمانا تعلیم امت کیلئے تھا

فضائل انبیائے کرام

۵۳۲

انبیائے کرام زندہ ہیں، اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں

۵۳۲

زمین انبیائے کرام کے جسموں کو نہیں کھا سکتی

جاری ایسے ہیں جنہیں اب تک لائق موت اصلاً نہ ہوا عیسیٰ و ادریس علیہما السلام

۵۳۳

آسمان پر اور الیاس و خضر علیہما السلام زمین میں

۵۳۳

مقام سیدنا مسیح علیہ السلام آسمان دوم ہے اور مشہور چہارم

حضور رحمت عالم ﷺ نے اپنی خاص طور پر ملی ہوئی دعائے مقبول کو برائے

۵۳۴

شفاعت امت قیامت کے دن کے لئے اٹھا رکھا ہے

۵۳۵

بروز قیامت حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کو بھی حضور ﷺ کی ضرورت ہوگی

۵۳۶

حضور ﷺ سوال کے جواب میں ”نہ“ نہیں فرماتے تھے

۵۳۶

حضور ﷺ نے اعرابی سے فرمایا: جو تیرا جی چاہے ہم سے مانگ لے

ایک بوڑھی کا واقعہ جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جنت میں ان کی مرافقت

۵۳۷

مانگی

حدیث مولیٰ علی کی روشنی میں (جس میں بارگاہ رسالت میں ایک اعرابی کے سوال

کا ذکر ہے) انبیائے کرام کے خدا داد اختیارات کا اثبات اور امام الوہابیہ کے

۵۳۷

تفویہ الایمانی اقوال کا ردِ بلغ

۵۳۰

روافض کے بارے میں ایک لطیفہ

۵۳۴

حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ہزار برس ہوئی اور حضرت داؤد علیہ السلام کی سو برس

۵۳۶

حضور ﷺ جو چاہتے ہیں خدا وہی چاہتا ہے کہ یہ وہی چاہتے ہیں جو خدا چاہتا ہے

۵۳۷

حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں تین لاکھ کرسیاں تھیں

فضائل شیخین

حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے اپنے کو صدیق و فاروق رضی اللہ

۵۵۱

تعالیٰ عنہما پر فضیلت دینے والوں کو مفتری قرار دیا

حضرت مولیٰ علی نے حضور ﷺ کے بعد سب سے افضل حضرت ابوبکر کو بتایا پھر

۵۵۱

حضرت عمر پھر حضرت عثمان پھر اپنے آپ کو۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم

۵۵۲

حضرت مولیٰ علی فرماتے ہیں ابوبکر چار وجہ سے مجھ سے سبقت لے گئے

حضور ﷺ کے بعد سب سے پہلے جنت میں صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما

۵۵۳

جائیں گے

کسی مومن کے دل میں حضرت علی کی محبت اور ابو بکر و عمر کی عداوت جمع نہیں ہو سکتی

۵۵۴

اور نہ اسکے برعکس ہو سکتا ہے

حضرت امام محمد بن عبد اللہ محض رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشاد، ابو بکر و عمر دونوں میرے

۵۵۸

نزدیک بلاشبہ مولیٰ علی سے افضل ہیں

۵۵۸

حضرت امام محمد بن عبد اللہ محض کا تعارف

حضرت سیدنا میر عبد الواحد بلگرامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ کی تصنیف ”سبع

۵۵۹

سناہل شریف“ کا بارگاہ رسالت میں مقام اور مسئلہ تفصیل میں آپ کا ارشاد

مخدوم قاضی شہاب الدین فرماتے ہیں اے عزیز اگرچہ ”شیخین“ کی ”حقین“

پر فضیلت کا کامل اعتقاد رکھنا چاہیے لیکن اس طرح نہیں کہ حضرت عثمان و علی

۵۶۲

کے فضائل کے بارے میں تیرے دل میں کوئی کمی واقع ہو

۵۶۶

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردار دو جہاں ☆ اے مرتضیٰ! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو

حضرت علیؑ نے حضرت علی سے یہ کیوں فرمایا: کہ یہ بات ابو بکر و فاروق رضی اللہ

۵۶۶

تعالیٰ عنہما کو نہ بتانا

حضرت ابو بکر جس دن ایمان لائے ان کے پاس چالیس ہزار دینار یاد رہم تھے

۵۶۹

سب حضور ﷺ پر خرچ کر دیے

تفصیل شیخین کے بارے میں شیعی عالم عبد الرزاق محدث، صاحب ”مصنف“

۵۷۲

کا قول

حضرت علی کی طرف سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی بیعت میں

۵۷۳

تاخیر کی وجہ

حضرت عمر کے اسلام لانے کے بعد مسلمانوں نے اعلانیہ کعبہ معظمہ میں نماز ادا کی

۵۷۴

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انصاف کا ایک واقعہ

۵۷۶

فضائل عثمان و علی

غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دس ہزار اشرفیاں

۵۸۰

بارگاہ رسالت میں حاضر کیں

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ نے بیرومہ ۳۵ / ہزار روپے میں خرید کر مسلمانوں

۵۸۱

پر وقف فرمایا

حضرت علی فرماتے ہیں: میرے معاملہ میں دو شخص ہلاک ہو گئے ایک میری

۵۸۸

تعریف میں حد سے بڑھنے والا، اور ایک دشمن مفتری

۵۸۸

حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک ارشاد

۵۹۵

سید کی بے توقیری و تحقیر کے احکام

سب کی اولادیں اپنے باپ کی طرف منسوب ہوتی ہیں لیکن اولاد فاطمہ رضی اللہ

۵۹۶

تعالیٰ عنہا کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ حضور اکرم ﷺ کی طرف منسوب ہوتی ہیں

جب حضرت فاطمہ خدمت اقدس میں حاضر ہوتیں تو حضور اکرم ﷺ قیام

۵۹۷

فرماتے اور ہاتھ پکڑ کر بوسہ دیتے اور اپنی جگہ بٹھاتے

۵۹۷

حضرت سیدہ کے اسم مبارک فاطمہ کی وجہ تسمیہ

۵۹۸

حسین کریمین جو انان جنت کے سردار ہیں

۶۰۰

حضور ﷺ کے ابوین کریمین کے اسلام کی ایک دلیل

حضرت غدیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا وصال دس نبوی میں ہوا، جون میں دفن ہوئیں

۶۰۰

اس وقت نماز جنازہ مشروع نہیں ہوئی تھی

۶۰۲

روافض کے احکام

حضور ﷺ نے حضرت جعفر ابن ابی طالب کو جنت میں بشکل فرشتہ اپنے پروں

۶۰۹

سے اڑتے ہوئے دیکھا

۶۱۰

حضرت عمرو ابن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر طعن کرنے والوں کا رد

حضور ﷺ نے دعا فرمائی الہی عبد اللہ (ابن عباس) کو دین کی سمجھ عطا فرما اور اپنی

۶۱۱

کتاب کی تفسیر

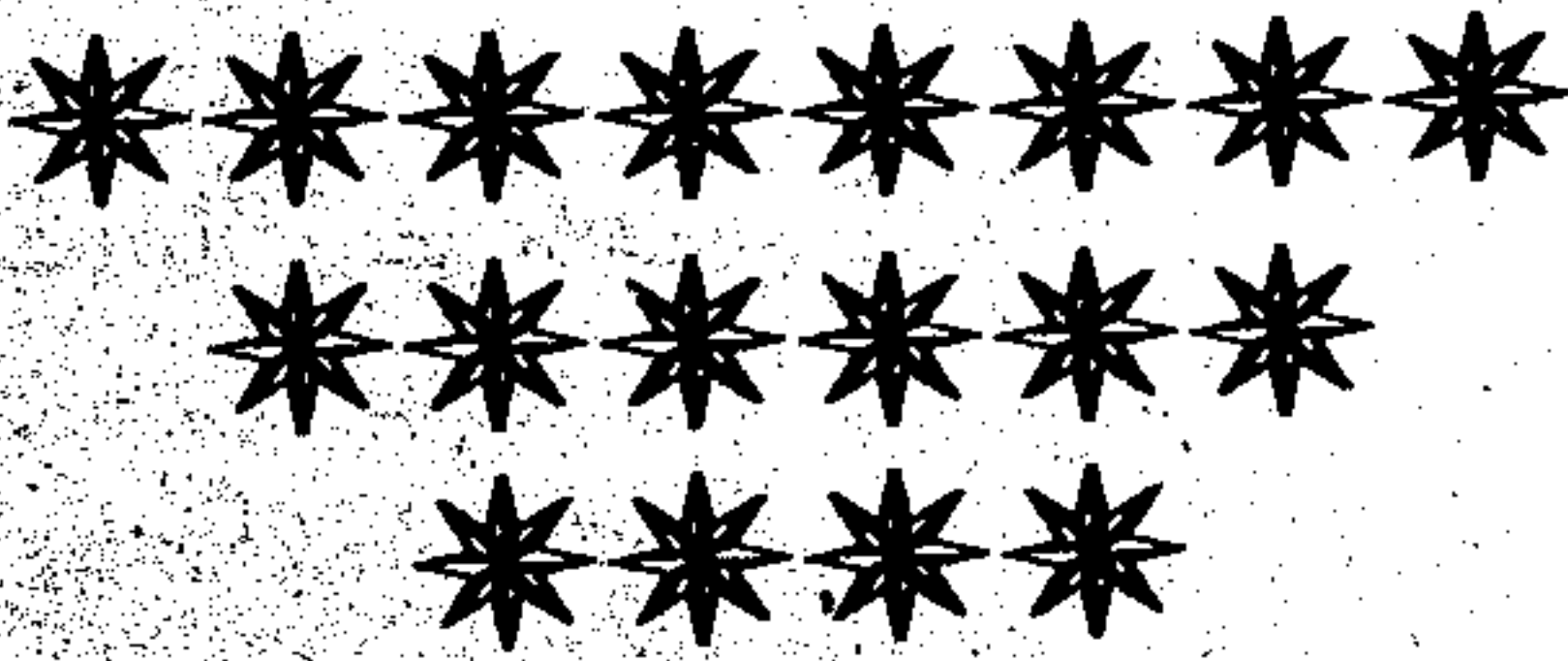
عہد فاروقی میں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے توسل سے مارش کی دعا کی

۶۱۲

جاتی اور سیرابی حاصل ہوتی

- ۶۱۳ حضور ﷺ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے دعا کی: الہی!
- ۶۱۳ معاویہ کو راہ نما، راہ یاب کر اور اس کے ذریعہ لوگوں کو ہدایت دے
- ۶۱۳ حضور ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل کے بارے میں فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کے
- ۶۱۳ بارے میں فرشتوں سے مباہات فرماتا ہے
- ۶۱۳ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوذر داء امت کے حکیم ہیں
- ۶۱۴ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا واقعہ
- ۶۱۵ والدہ علی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لئے حضور انور کی دعا
- ۶۲۴ نیکوں کی ہمسائیگی کی برکت
- ۶۲۴ مسلمین و مسلمات کے لئے ہر روز ۲ بار استغفار کر نیوالے کی فضیلت
- ۶۲۶ ابدال شام میں رہتے ہیں۔ اور ان کی تعداد میں یا چالیس ہے
- ۶۲۷ ابدال حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا پرتو ہوتے ہیں
- ۶۲۹ مقامات اولیا کا بیان
- ۶۳۰ قاریان قرآن کی تین اقسام کا بیان
- ۶۳۱ اہل بیت کرام امت کیلئے امان ہیں
- ۶۳۲ مدد کی ضرورت ہو اور کوئی ہمد نہ ہو یا جنگل میں جانور بھاگ جائے تو کیا کرے؟
- ۶۳۳ عداوت ولی سخت باعث ایذائے رب ہے
- ۶۳۳ مسلمان کے لئے نار، نارِ تطہیر ہے نہ نارِ لعنت و ابعاد و تذلیل و تحقیر
- ۶۳۴ ملائکہ کی پیدائش روزانہ جاری ہے
- ۶۳۴ ملائکہ تذکیر و تانیث اور سلسلہ توالد سے منزہ و پاک ہیں
- ۶۳۳ صحیح و معتمد یہی ہے کہ ملائکہ کرام کے لئے بھی موت ہے
- ۶۳۳ فرشتوں میں سب سے پیچھے ملک الموت فنا ہونگے
- ۶۳۳ سب کے فنا ہونے کے بعد جبریل و میکائیل و ملک الموت باقی رہیں گے۔ پھر
- ۶۳۳ ان کو بھی موت آئیگی۔ ان کی موت کی کیفیت
- ۶۳۵ ظاہر یہی ہے کہ ملائکہ کے لئے قیامت سے پہلے موت نہیں

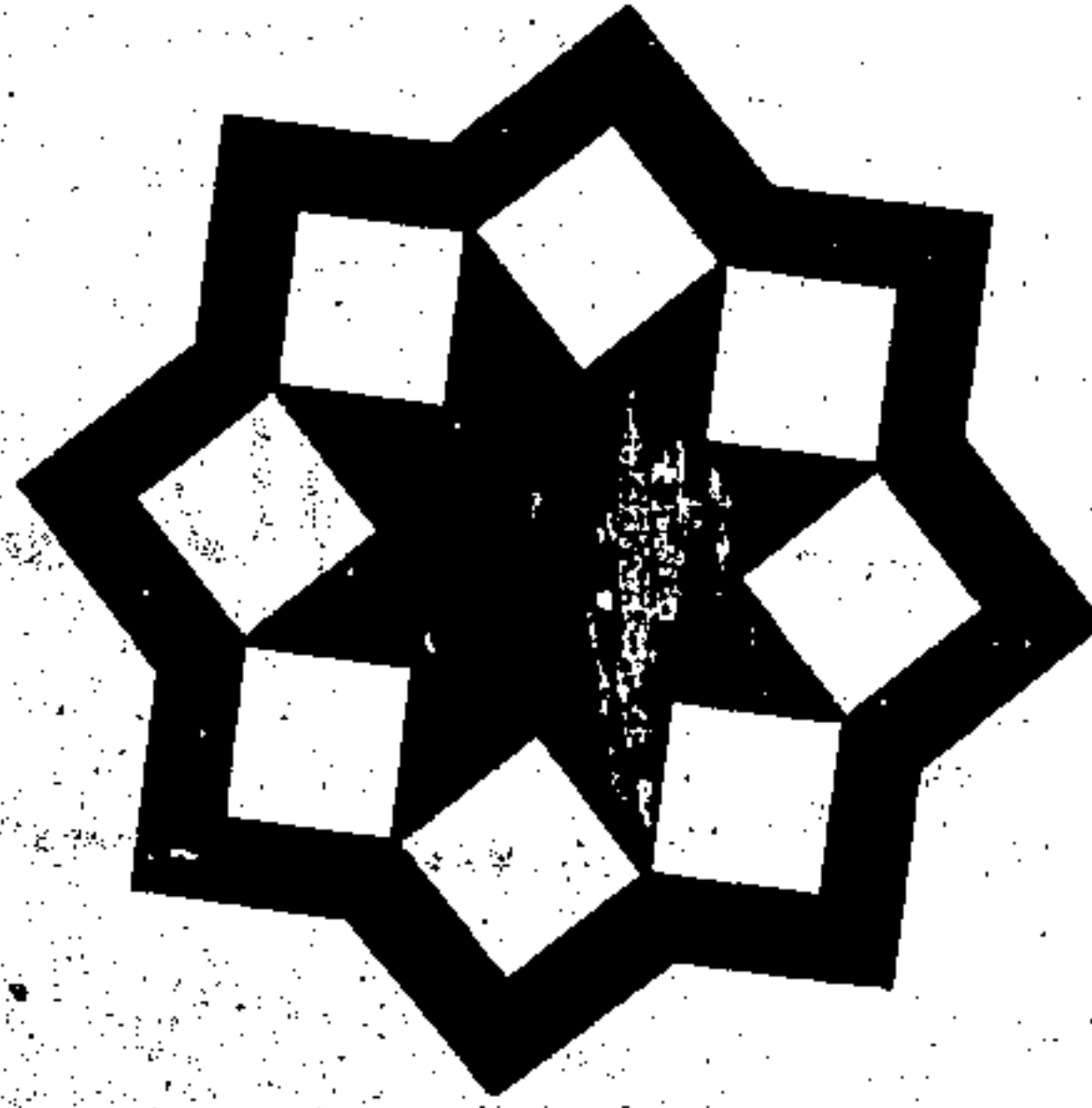
- ۶۴۶ چار فرشتے جبریل، میکائیل، عزرائیل اور اسرافیل علیہم السلام دنیا میں کاموں کی تدبیر کرتے ہیں اور ان کے کاموں کی تفصیل
- ۶۴۹ نطفہ پر چالیس راتیں گزر جاتی ہیں تب اس کے اعضا بنائے جاتے ہیں۔ اس شخص کی فضیلت جو اپنے اس مسلمان بھائی کی حمایت کرے جس کو پیچھے برا کہا جا رہا ہو۔
- ۶۵۲ آیت کریمہ ”یا ایہا الذین امنوا! لاتسلوا عن اشیاء الخ“ سے معلوم ہوا کہ جن باتوں کا ذکر قرآن و حدیث میں نہ نکلے وہ ہرگز منع نہیں
- ۶۵۶ جو مشتبہ امور کو اختیار کرتا ہے وہ کھلے گناہ میں ملوث ہو سکتا ہے
- ۶۵۷ حلال و حرام و مشتبہ کی دل نشیں تمثیل اور دردمندانہ نصیحت
- ۶۵۸ ”حمی“ کسے کہتے ہیں؟
- ۶۵۹ صدق موجب اطمینان اور کذب موجب قلق ہے





حالات راویان حدیث





حالات راویان حدیث

ابواسحاق

آپ ابواسحاق سلمی، ہمدانی، کوفی ہیں اور تابعی، بہت صحابہ سے آپ کی ملاقات ہے، شہادت عثمان سے دو سال پہلے پیدا ہوئے، اور ۱۲۹ھ میں وفات پائی، بڑے متقی عالم بڑے محدث ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۴۵۲

ابوامامہ باہلی

آپ ابوامامہ عدی بن عجلان باہلی ہیں، اولاً مصر میں پھر حمص میں رہے وہاں ہی وفات پائی، آپ شام کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین شام صحابہ سے خالی ہوگئی۔ ۹۱ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۳-۲۱۶-۲۳۸-۲۳۹-۲۵۶-۲۳۲-۲۵۵-۶۲۳-۸۰۳
۸۳۸-۹۰۰-۱۰۱۳

جلد دوم: ۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۲۳۹-۱۳۳۸-۱۳۹۲-۱۴۳۱-۱۵۷۹-۱۶۰۱
۱۶۵۳-۱۷۰۹-۱۷۲۹-۱۷۳۰-۱۷۹۹

جلد سوم: ۱۹۷۳-۱۹۷۴-۲۰۱۵-۲۰۶۳-۲۱۰۶-۲۱۵۳-۲۲۱۶-۲۲۲۱
۲۷۴۰-۲۷۷۶-۲۷۷۹-۲۷۸۰

جلد چہارم: ۳۰۳۱-۳۲۹۶-۳۳۱۲

ابوامامہ بن اسہل بن حنیف

ابوامامہ کا نام سعد ہے، علماء تابعین سے ہیں، حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات شریف سے دو سال پہلے ولادت ہوئی، خود حضور نے ان کا نام اور کنیت تجویز فرمائی

بہت لڑکپن کی وجہ سے زیارت نہ کر سکے، اپنے والد سہل اور ابوسعید خدری سے روایت لی ۱۰۰ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلداول: ۲۸۲۔

ابوالیوب انصاری

آپ کا نام خالد بن زید ہے، آپ انصاری خزرجی ہیں۔ تمام جنگوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہے، آپ کی وفات قسطنطنیہ میں ہوئی جسے اب استنبول کہتے ہیں، ۵۱ھ میں آپ کی وفات ہے۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں جب یزید ابن معاویہ کی سرکردگی میں قسطنطنیہ پر حملہ کیا تو آپ اس لشکر میں تھے، بیمار ہو گئے۔ جب مرض زیادہ ہوا تو وصیت کی کہ جب میں وفات پا جاؤں تو میری میت اپنے ساتھ رکھنا، جب تم دشمن کے مقابل صف آرا ہو تو مجھے اپنے قدموں کے نیچے دفن کرنا، چنانچہ ایسا ہی کیا گیا، آپ کی قبر قسطنطنیہ کے شہر پناہ کے پاس اب تک مشہور ہے، اس قبر کا اب تک بہت بڑا احترام ہے، لوگ آپ کی قبر کی برکت سے شفا حاصل کرتے ہیں انہیں شفا ملتی ہے، آپ سے بہت حضرات نے احادیث روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول: ۵۶-۳۲۲-۳۷۰-۲۳۲-۲۳۳-۲۴۳-۹۱۲۔

جلد سوم: ۲۱۰۹-۲۲۰۴۔

جلد چہارم: ۳۲۳۶۔

ابوبردہ

آپ کا نام عامر بن عبد اللہ بن قیس ہے یعنی ابوموسیٰ اشعری کے بیٹے ہیں، کہ عبد اللہ بن قیس ابوموسیٰ اشعری کا نام ہے، آپ حضرت علی کے ساتھ رہے، قاضی شریح کے بعد کوفہ کے قاضی رہے، حجاج بن یوسف نے آپ کو معذول کیا، اپنے والد اور حضرت علی سے احادیث نقل کیں۔

جلد دوم: ۱۲۵۳۔

جلد سوم: ۲۵۱۴

جلد چہارم: ۳۲۹۱-۳۲۲۰

البویرزہ

آپ کا نام فضلہ بن عبید ہے، اسلمی ہیں، پرانے مسلمان ہیں، عبد اللہ بن حنظل کو حضور کے حکم سے آپ نے قتل کیا تھا۔ حضور انور کی وفات تک ہر غزوہ میں حضور کے ساتھ رہے پھر بصرہ چلے گئے۔ خراسان کے غزوہ میں شریک ہوئے، مقام مرو میں آپ کی وفات ۶۰ھ ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم :- ۲۸۵۷

ابوبکر صدیق

آپ کا نام شریف عبد اللہ بن عثمان (ابو قحافہ) ابن عامر ابن عمرو بن کعب ابن سعد بن تیم بن مرہ ہے، یعنی ساتویں والد مرہ میں حضور سے ملتے ہیں، آپ کا لقب صدیق بھی ہے عتیق بھی، حضور نے فرمایا کہ جسے آتش دوزخ سے عتیق دیکھنا ہو وہ ابو بکر کو دیکھے، حضور انور کے ساتھ تمام غزوات میں شریک ہوئے، زمانہ جاہلیت اور اسلام میں بھی کبھی حضور انور سے الگ نہ ہوئے۔ آپ سب سے پہلے مومن ہیں، قدرت خدا ہے کہ آپ کی کنیت ابو بکر ہے، یعنی اولیت والے، آپ ایمان، ہجرت، بعد رسول وفات وغیرہ سب میں اول ہی رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۶۸-۶۱۵-۱۰۱۶

جلد دوم: ۱۸۲۲-۱۳۲۲

جلد سوم :- ۲۲۶۹-۲۳۷۳-۲۳۷۴-۲۳۷۵-۲۳۷۶

جلد چہارم : ۳۲۸۶

ابوبکر بن سلمان بن ابی حشمہ

آپ کا نام عبداللہ بن حذیفہ ہے، عدوی مدنی ہیں، ثقہ اور انساب کے عارف تھے۔ اوساط تابعین میں شمار ہوتے ہیں، صحاح ستہ میں آپ کی روایات مذکور ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۶۵۵-۸۲۰

ابوبکرہ

آپ کا نام نقیج بن حارث بن کلدہ ثقفی ہے، طائف کے رہنے والے تھے، جب حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے طائف کا محاصرہ کیا تو آپ نے اپنے کو طائف کے قلعہ سے ایک پیرونی کنویں کی چرخی پر ڈال دیا اور اس طرح وہاں سے نکل کر حضور کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اسلام لے آئے، آپ کا نام ابو بکرہ یعنی چرخی والے، بکرہ چرخی کو کہتے ہیں، بعد میں بصرہ مقیم ہو گئے، ۹۳ھ میں وہاں ہی وفات پائی اور وہاں ہی دفن ہوئے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۴۱

جلد دوم: ۱۴۱۳-۱۵۹۰

جلد سوم: ۲۲۳۷-۲۲۳۸-۲۲۳۹-۲۶۲۹-۲۶۳۰

جلد چہارم: ۳۵۳۲-۳۶۵۳

ابو تمیمہ

آپ کا نام طریف بن خالد جمحی ہے یمن کے باشندے تھے۔ پھر بصرہ میں رہے۔ آپ نے بہت صحابہ سے ملاقات کی ہے، ۹۵ھ میں وفات پائی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۶۴۴

ابو ثعلبہ

آپ اپنی کنیت میں مشہور ہیں، قبیلہ حُشن سے ہیں، بیعتہ الرضوان میں شریک ہوئے،

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو اپنی قوم کا مبلغ بنا کر بھیجا، آپ کی تبلیغ سے وہ سب مسلمان ہو گئے، آپ کا قیام شام میں رہا، ۵۷ھ میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۸۸۰-۱۸۷۹-۱۸۷۴-۱۸۷۳

جلد چہارم: ۳۶۲۳

ابو جحیفہ

آپ کا نام وہب بن عبد اللہ عامری ہے، آپ بہت نو عمر صحابی ہیں، حضور کی وفات کے وقت آپ نابالغ تھے، ۷۴ھ کوفہ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۹-۵۶۵-۵۶۷-۵۶۹

جلد دوم: ۱۸۳۰

جلد چہارم: ۳۰۶۷-۳۳۵۶-۳۳۸۵

ابو جعفر بن مہلب

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۱۱۲

ابو جھیم

آپ کا نام ابو جھیم ہے بعض نے فرمایا کہ عبد اللہ بن حارث بن صمہ ہے صحابی ہیں

انصاری ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۸۵۹

ابو حازم

ابو حازم غفاری مدنی ہیں، ابو رہم دینار غفاری کے آزاد کردہ ہیں، اوساط تابعین سے

ہیں، اور محمد بن عمرو بن علقمہ، عباد بن ابی علی، محمد بن عبد الرحمن، بن دؤیب سے روایت کرتے ہیں، ابن عبد البر اور حبان نے انکوشات میں شمار کیا ہے۔
ان سے صرف یہ ایک حدیث اس مجموعہ میں ذکر کی گئی ہے۔
جلد چہارم: ۳۴۶۳

ابو حاصر

ابو حاصر عثمان بن حاضر حمیری ازدی ہیں، تابعین میں شمار ہوتے ہیں، ابن عباس، ابن زبیر، اور بن عمر سے روایت کرتے ہیں، امام بغوی اور ابن حبان نے صحابہ میں شمار کیا ہے۔ اور حدیث مندرجہ ذیل اپنے موقف کی تائید میں پیش کی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۲۹

ابو جحیرہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۳۶۳

ابو حذیفہ

ابو حذیفہ ثقفی ہیں، بیعت رضوان میں شریک تھے۔ غیاث بن مالک کی اولاد سے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۳۷

ابو حمید ساعدی

آپ کا نام عبد الرحمن یا کچھ اور ہے، قبیلہ بنی ساعدہ سے ہیں، اپنے گاؤں میں رہتے تھے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے آتے رہتے تھے۔ اسی لئے اس موقع پر صحابہ نے بطور تعجب پوچھا کہ اے ابو حمید تم کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحبت زیادہ میسر نہ ہوئی تم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نماز سے زیادہ واقف کیسے ہو گئے، جیسا کہ ابو داؤد

کی روایت میں ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۶۵۳

جلد سوم: ۲۱۲۷

جلد چہارم: ۳۰۱۳

ابو حصیفہ

یہ عبداللہ بن یزید ہیں، امام طبرانی نے انکو صحابہ میں شمار کیا۔ بعض نے عبداللہ بن سعید بن شامہ کنذی کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۰۱

جلد سوم: ۲۱۶۲

ابوداؤد

حالات محدثین کے تذکرہ میں ملاحظہ ہوں۔

ان سے اس مجموعہ میں ایک حدیث براہ راست بغیر اسناد مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۹۴

ابودرداء

آپ کا نام عویمیر بن عامر ہے، انصاری خزرجی ہیں، اپنی کنیت میں مشہور ہیں، درداء آپ کی بیٹی کا نام ہے اپنے گھر والوں کے بعد ایمان لائے۔ آپ بڑے فقیہ عالم ہیں، شام میں قیام رہا۔ دمشق میں آپ کی قبر انور ہے، ۳۲ھ میں وفات پائی،

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں

جلد اول: ۱۱۶-۱۶۶-۱۶۷-۲۲۰-۲۳۱-۲۳۸-۲۴۵-۲۴۶-۹۲۳-۹۳۴

۹۹۵

جلد دوم: ۱۲۳۵-۱۳۵۲-۱۴۴۶-۱۵۱۵-۱۸۹۳-۱۹۰۱

جلد سوم: ۱۹۹۵-۲۱۷۸-۲۲۲۹-۲۲۷۷-۲۳۱۷-۲۳۲۶-۲۳۸۰-۲۵۵۱-

۲۷۶۶-۲۷۷۲-

جلد چہارم: ۳۱۲۷-۳۲۵۴-۳۳۰۲-۳۵۶۳-۳۵۷۳-

ابو ذر غفاری

آپ کا نام جندب بن جنادہ ہے، عظیم الشان صحابی ہیں، حضور کی ہجرت سے پہلے مکہ معظمہ آکر ایمان لائے، آپ پانچویں مومن ہیں، پھر اپنی قوم میں واپس گئے، پھر غزوہ خندق کے بعد حضور انور کی خدمت میں مدینہ منورہ حاضر ہوئے۔ پھر خلافت عثمانیہ میں مقام ربذہ میں رہے۔ وہاں ہی وفات پائی۔ ۳۲ھ میں آپ کی وفات ہے، آپ اسلام سے پہلے بھی موحد تھے۔ ایک اللہ کی عبادت کرتے تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹-۷۹-۱۱۹-۱۲۲-۵۰۳-۵۰۶-۳۹۲-۹۱۱-

جلد دوم: ۱۲۶۹-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۳۱۲-۱۳۲۸-۱۵۸۹-

جلد سوم: ۱۹۸۶-۲۰۷۳-۲۰۸۶-۲۰۹۹-۲۱۰۳-۲۱۱۷-۲۳۲۲-۲۶۸۷-

۲۷۶۳-۲۷۷۹-

جلد چہارم: ۳۲۶۱-۳۲۸۲-۳۳۲۵-۳۳۳۸-۳۵۹۶-

ابو رافع

آپ کا نام مصعب یا ابراہیم ہے، کنیت ابو رافع ہے، آپ پہلے حضرت عباس کے غلام تھے۔ کسی قبیلے نے آپ کو عطیہ دیا تھا حضرت عباس نے بطور نذر حضور کو انکا مالک بنا دیا۔ بدر سے کچھ پہلے ایمان لائے مگر بدر میں حاضر نہ ہو سکے۔ جب انہوں نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضرت عباس کے ایمان لانے کی خبر دی تو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خوش ہو کر انہیں آزاد کر دیا۔ اکمال میں ہے کہ آپ کا انتقال شہادت حضرت عثمان سے کچھ پہلے ہوا ہے مگر بعض مورخین فرماتے ہیں، کہ آپ کا انتقال خلافت مرتضوی میں ہوا۔ آپ آزاد

ہونے کے بعد بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ہی رہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۵۱-۲۳۸-۶۳۱

جلد دوم:- ۱۳۲۳-۱۷۶۴

جلد سوم:- ۲۱۵۰-۲۲۸۶

جلد چہارم:- ۲۹۴۲

ابو الریح

آپ عبد اللہ بن ثابت انصاری ہیں، ابو الریح کنیت اور بنو ظفر بن خزرج کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے ظفری بھی کہلاتے ہیں، عہد نبوی میں وصال ہے، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کی عیادت فرمائی، اور بعد انتقال اپنی قمیص مبارک میں کفن دیا، صحیحین میں آپ کی روایات مذکور ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۳۰۲

جلد دوم:- ۱۲۱۸

ابورزین عقیلی

آپ کا نام لقیط ابن عامر بن صبرہ ہے، اور کنیت ابورزین ہے، عقیلی سے مشہور ہیں اور صحابی ہیں، اہل طائف سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۸۴۳

ابور مشہ

آپ ابن رفاعہ بن یثربی ہیں، اور تمیمی ہیں، القیس بن زید بن مناة بن تمیم کی اولاد سے ہیں، آپ کے نام میں بہت اختلاف ہے، عمارہ نام ہے یا کچھ اور، اور آپ اپنے والد کے ساتھ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہوتا ہے،

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۹۰۴۔

ابوریحانہ

آپ شعون بن یزید کے بیٹے ہیں قرظی ہیں، یعنی بنی قریظہ کے حلیف ہیں، اور انصاری ہیں، آپ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادم ہیں، آپ کی بیٹی کا نام ریحانہ ہے۔ بڑے عالم زاہد تارک الدنیا تھے، آخر میں شام میں قیام رہا۔ آپ سے اس مجموعہ میں فقط ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۱۳۹۔

ابوالزناد

آپ کا نام عبداللہ بن ذکوان ہے، قرشی مدنی ہیں، ثقہ اور فقیہ ہیں طبقہ خامسہ سے ہیں اور موطا امام مالک کے رجال سے۔ حضرت انس، سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر وغیرہم سے روایت کرتے۔ ۶۶ سال کی عمر ہوئی اور ۱۳۰ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۲۵۳۔

ابوسعید خدری

آپ کا نام مبارک سعد بن مالک انصاری ہے، خدرہ انصار کا ایک قبیلہ ہے جس کی طرف آپ کی نسبت ہے۔ بڑے عالم احادیث کے ماہر صحابی ہیں، غزوہ خندق اور بارہ غزوں میں آپ حضور کے ساتھ شریک رہے، آپ نے ۸۴ سال کی عمر شریف پا کر ۶۴ھ میں وفات پائی جنت البقیع میں مدفون ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۶-۲۰-۱۳-۱۲۲-۱۶۱-۲۸۲-۲۹۳-۲۹۵-۳۱۳-۳۱۸-۴۷۱۔

۴۷۳-۴۳۹-۵۶۱-۵۶۲-۵۹۶-۶۶۴-۷۱۶-۷۲۹-۷۶۱-۷۹۷-۸۲۷۔

۸۲۸-۸۶۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۶۸۔

جلد دوم:- ۷۰۱۷-۱۱۸۴-۱۱۸۷-۱۳۷۶-۱۳۶۹-۱۳۱۵-۱۳۳۸-۱۵۷۴-

۱۵۸۵-۱۶۷۹-۱۷۰۴-۱۸۴۱-۱۸۵۵-۱۹۰۵-۱۹۲۲-

جلد سوم:- ۱۹۹۰-۲۰۲۱-۲۰۳۶-۲۱۲۰-۲۱۳۱-۲۱۳۳-۲۱۳۵-۲۳۲۰-

۲۳۳۷-۲۴۰۹-۲۴۱۰-۲۴۱۱-۲۴۲۵-۲۴۳۱-۲۴۳۹-۲۴۴۹-۲۵۸۵-

۲۵۹۶-۲۶۰۲-۲۶۲۷-۲۶۷۶-۲۶۹۳-۲۷۰۵-۲۷۱۱-

جلد چہارم:- ۲۷۰۴-۲۸۴۴-۲۸۵۹-۲۸۶۸-۲۸۷۲-۲۹۵۰-۲۹۵۹-۲۹۷۹-

۳۰۰۳-۳۰۱۹-۳۰۲۸-۳۰۵۶-۳۰۷۰-۳۲۲۴-۳۲۸۰-۳۲۹۰-۳۳۱۶-

۳۳۳۰-۳۳۸۷-۳۵۲۱-۳۵۹۵-۳۶۰۱-۳۶۲۸-

ابوسلامہ

بعض نے انکو ابوسلمہ سلمی کہا ہے۔ نام خداش یا خراش ہے صحابی ہیں، اور صحیحین میں آپ سے روایت آئی۔ صرف ایک حدیث ہی آپ سے مروی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:- ۲۳۳۹

ابوسلمہ

عبداللہ بن الاسد بن ہلال مخزومی ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی اور پھوپھی زاد بھائی، سابقین اولین سے ہیں اور بدری صحابی ہیں، عہد نبوی میں وصال ہوا۔ آپ کی بیوہ ام سلمہ سے حضور نے نکاح فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:- ۲۷۴۳

ابوشریح

آپ کا نام خویلد بن عمرو کعمی عدوی خزاعی ہے، کنیت ابوشریح، صحابی ہیں، فتح مکہ سے قبل ایمان لائے۔ ۶۸ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ اپنی کنیت میں مشہور ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۱۹

جلد دوم:- ۲۷۲۳

جلد سوم:- ۲۹۶۲

ابوالشعثاء

جابر بن زید از دی بصری ہیں، کنیت سے مشہور ہیں، طبقہ ثالثہ میں شمار ہوتے ہیں۔
۹۳ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:- ۷۵۹

ابوضمرہ

آپ کا نام انس بن عیاض بن ضمرہ ہے۔ بعض نے عبدالرحمن کہا ہے، لیشی مدنی ہیں۔
ثقة ہیں۔ دو سو ہجری میں وصال ہے۔ ہشام بن عروہ، سہل بن ابی صالح اور صالح بن کیسان
وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ کے تلامذہ میں امام شافعی اور امام احمد بن حنبل جیسے ائمہ
ہیں، طبقہ ثامنہ میں شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:- ۷۶۹

ابوصفوان

آپ کا نام سوید بن قیس ہے۔ آپ کو ابو مرحب بھی کہا جاتا ہے، کوفہ میں رہے
اور صحابی ہیں، آپ کا واقعہ مشہور ہے جو اس حدیث میں مذکور ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:- ۱۹۵۵

ابوالطفیل عامر

آپ کا نام عامر بن وائلہ ہے، لیشی کنعانی ہیں، حضور انور کی صحبت پاک میں آٹھ
سال رہے۔ ۱۰۲ھ میں وفات ہوئی، آپ آخری صحابی ہیں۔ کہ آپ کی وفات سے زمین صحابہ

سے خالی ہوگئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم:- ۱۳۵۷

ابو طلحہ

آپ کا نام زید بن سہل ہے، انصاری نجاری ہیں، اپنی کنیت میں مشہور ہیں۔
حضرت انس کے سوتیلے والد اور اعلیٰ درجہ کے تیر انداز تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ
لشکر میں ابو طلحہ کی صرف آواز بڑی جماعت سے بہتر ہے۔ ۷۷ سال عمر پائی۔ ۳۱ھ میں وفات
ہوئی۔ بیعت عقبہ میں ۷۰ انصاریوں کے ساتھ آپ آئے تھے۔ پھر غزوہ بدر وغیرہ میں تمام
غزوات میں شامل ہوئے۔ آپ سے ایک جماعت نے روایات کیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۱۵۸

جلد دوم:- ۱۸۰۷

ابو عبد الرحمن سلمی

آپ کا نام عبد اللہ بن حبیب بن ربیعہ ہے۔ تابعی کوفی مقری ہیں، اور کنیت سے مشہور
ہیں۔ آپ کے والد صحابی۔ ثقہ ثبت ہیں اور طبقہ ثانیہ میں شمار ہے۔ ۷۰ھ میں وصال ہوا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:- ۲۷۳۸

ابو عثمان

آپ نہدی بھری ہیں، زمانہ جاہلیت پایا ہے، حضور انور کا زمانہ پایا مگر زیارت نہ کر
سکے۔ ساٹھ سال جاہلیت میں اور ساٹھ سال اسلام میں گزارے۔ قریباً ایک سو تیس سال عمر
ہوئی۔ ۹۵ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۵۳۳

ابو عسیب

آپ حضور انور کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ آپ کا نام احمد ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۲۵۲-۱۲۶۷

ابو عمیرہ

ابو عمیرہ ازدی مصری ہیں۔ اور صحابیت کا شرف بھی حاصل ہے
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۵۵۳

ابو عوام بصری

نام عبدالعزیز بن الربیع باہلی ہیں ثقہ اور طبقہ سابعہ سے ہیں، امام بخاری نے آپ
سے روایت لی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۴۱

ابوالغادیہ

ان کا نام یسار بن سبع ہے۔ بعض نے جھنی کہا اور بعض مزنی کہتے ہیں۔ امام بخاری
نے انکو صحابی مانتا ہے۔ امام مسلم فرماتے ہیں۔ یہ ہی عمار بن یاسر کے قاتل ہیں کہ جنگ صفین
میں یہ واقعہ پیش آیا۔ بعض حضرات نے ابوالغادیہ کو جھنی اور مزنی کے علاوہ تیسرا شخص قرار
دیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۱۱۵

ابو غطفان ہذلی

انکو بعض نے غطفان اور غطفیف بھی کہا ہے۔ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔ امام

ابو زرعه کہتے ہیں، ان کا نام معلوم نہ ہو سکا۔ ابن یونس نے کہا: یہ حاطب بن ابی بلتعہ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۳۶۱۔

ابوقنادہ

آپ کا نام حارث بن ربیع ہے۔ حضور انور کے پیادہ سپاہیوں میں سے ہیں۔ ۵۴ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ بعض نے فرمایا کہ خلافت حیدری میں کوفہ میں فوت ہوئے۔ ستر سال عمر ہوئی۔ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۲۴-۳۲۵-۵۱۷-۶۶۱-۶۶۵-۸۲۹-۹۲۵-۱۰۰۲-۱۰۰۸۔

۱۴۲۵۔

جلد سوم: ۲۳۹۰-۲۳۹۱۔

جلد چہارم: ۲۸۴۳-۲۹۵۱-۳۰۵۰-۳۳۹۰-۳۶۳۲۔

ابوقرصافہ

نام جند رہ بن خیشہ ہے۔ کنعانی ہیں۔ صحابی ہیں اور شام میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ پھر عسقلان کو وطن بنایا اور یہاں ہی وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۴۳۔

جلد سوم: ۲۱۴۲۔

ابوقلابہ

آپ کا نام عبداللہ بن زید ہے جرمی ہیں مشہور تابعی ہیں، حضرت انس وغیرہ سے ملاقات ہے، شام کے علماء میں سے ہیں۔ ایک سو چھ میں شام میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۳۳۴۲۔

ابولبابہ

آپ کا نام رفاعہ بن عبدالمند رہے، اوسی انصاری ہیں، بیعت عقبہ، غزوہ بدر اور تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ بعض نے کہا کہ بدر میں شریک نہیں ہوئے، کیونکہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حکم سے مدینہ منورہ میں انتظام کیلئے رہے، مگر آپ کو غنیمت سے حصہ دیا گیا۔ حضرت علی کی خلافت میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۳۲

جلد چہارم: ۲۹۳۲

ابولیلی انصاری

آپ کا نام بلال ہے، اور بعض نے بلبل کہا ہے۔ اسکے علاوہ بھی کافی اختلاف ہے۔ احد میں شریک رہے۔ پھر کوفہ کو مسکن بنا لیا تھا۔ حضرت علی کے ساتھ جنگوں میں شریک رہے۔ کہتے ہیں کہ صفین میں شہید ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۳۲۵

جلد سوم: ۲۳۱۵-۲۳۱۶

ابوما لک اشعری

آپ کا نام کعب بن عاصم ہے اشعری ہیں، خلافت فاروقی میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۲۲-۱۲۲۳

جلد سوم: ۱۲۹۱-۲۱۹۶

ابومحذورہ

آپ کا نام سمرہ بن مغیرہ ہے یا اوس بن مغیرہ۔ حضور انور کی طرف سے مکہ معظمہ میں موزن تھے۔ ۵۹ھ میں وفات پائی۔ آپ نے مکہ معظمہ سے ہجرت نہیں کی وہاں ہی رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:- ۶۰۵

ابو مرشد غنوی

آپ کا نام کناز بن حصین ہے غنوی ہیں اپنی کنیت میں مشہور ہیں۔ آپ اور آپ کے بیٹے مرشد غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ ۱۲ھ میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول:- ۷۸۴-۸۰۵

ابو مسعود انصاری

آپ کا نام عقبہ بن عمرو بن ثعلبہ ہے، دوسری بیعت عقبہ میں شریک تھے۔ کوفہ میں قیام رہا، اکتالیس ہجری یا بیالیس ہجری میں وفات ہوئی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول:- ۷۰۶-۸۱۵
جلد دوم:- ۱۷۵۵
جلد سوم:- ۲۲۴۶
جلد چہارم:- ۲۸۹۹

ابو مصعب انصاری

تابعی ہیں اور مرسل احادیث ذکر کرتے ہیں۔ لیکن ابو نعیم نے انکو صحابہ میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:- ۳۱۶۴

ابو منظور

ان کے حالات نہیں ملے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۷۳

ابوموسیٰ اشعری

آپ کا نام عبداللہ بن قیس ہے مکہ معظمہ میں ایمان لائے۔ پھر حبشہ ہجرت کر گئے۔ پھر کشتی والوں کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچے، راہ میں خیبر میں حضور سے ملاقات ہو گئی۔ حضرت عمر فاروق اعظم نے آپ کو بیس ہجری میں بصرہ کا حاکم بنایا۔ آپ نے ابوازا کا علاقہ فتح کیا۔ شروع خلافت عثمانیہ تک آپ بصرہ کے حاکم رہے۔ پھر حضرت عثمان نے آپ کو معذول کر کے کوفہ کا حاکم بنا دیا۔ آپ حضرت عثمان کی شہادت تک کوفہ کے حاکم رہے۔ حضرت علی نے آپ کو امیر معاویہ کے مقابلہ میں اپنا بیچ مقرر کیا تھا۔ اسکے بعد آپ مکہ معظمہ چلے گئے۔ وہاں ہی ۵۲ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۳-۲۵-۲۳۹-۲۸۷-۶۸۱-۹۳۳

جلد دوم: ۱۰۲۵-۱۰۴۷-۱۲۲۵-۱۲۵۳-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۷۳-۱۲۶۳

۱۵۱۸-۱۵۹۶-۱۶۱۹-۱۷۱۶-۱۷۲۷-۱۷۵۷-۱۷۷۳-۱۸۱۹-۱۸۲۱

جلد سوم: ۲۱۳۶-۲۱۵۲-۲۱۵۳-۲۱۵۷-۲۱۷۷-۲۲۵۹-۲۲۵۷-۲۲۸۵

۲۳۹۲-۲۵۵۲-۲۶۶۸-۲۷۳۵-۲۷۸۶-۲۸۰۰

جلد چہارم: ۲۸۳۸-۳۰۴۰-۳۲۹۷-۳۳۳۶-۳۵۸۷

ابونضرہ عبدی

ابن مالک آپ عبدی ہیں۔ بہت صحابہ سے ملاقات ہے بھری ہیں حسن بھری سے

کچھ پہلے وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۵۸۸

ابونعامة

ان کا نام عبد ربہ ہے، بعض نے عمرو کہا ہے۔ تابعین سے ہیں۔ عبد اللہ بن صامت اور ابو عثمان نہدی وغیرہما سے روایت کرتے ہیں۔ ایک جماعت نے انکو ثقہ کہا ہے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:- ۳۸۸

ابونعمان ازدی

امام طبرانی کے جد اعلیٰ ہیں۔ اور آپ نے صحابہ میں شمار کیا ہے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:- ۲۹۹۴

ابو واقد لیشی

آپ کا نام حارث بن عوف ہے، ابو واقد کنیت ہے، قبلیہ بنی لیث سے ہیں۔ قدیم الاسلام ہیں بدر میں حاضر ہوئے۔ بعد میں مکہ معظمہ میں رہے۔ وہاں ہی ۶۸ھ میں وفات ہوئی۔
۵۷ سال عمر پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:- ۱۴۸۱-۱۹۳۷

جلد چہارم:- ۲۸۹۸

ابو وائل

آپ کا نام شفیق بن سلمہ ہے، کنیت ابو وائل کوئی ہیں، مخضرمی ہیں، جلیل القدر صحابی ہیں خلفائے راشدین سے احادیث لی ہیں، ۹۹ھ میں وفات ہوئی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۶۷

جلد دوم:- ۱۲۳۱

جلد چہارم: ۳۶۵۴

ابو وفرہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۲۷۶

ابو وہب جشمی

صحابی ہیں، شام میں مقیم رہے۔ دو حدیثیں آپ سے مروی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۸۹

ابو ہریرہ

آپ کے نام اور نسب میں بہت ہی اختلاف ہے۔ زمانہ جاہلیت میں آپ کا نام عبد الشمس یا عبد عمرو تھا۔ اسلام میں آپ کا نام عبد اللہ یا عبد الرحمن ہوا۔ قوی یہ ہے کہ آپ دو ہی ہیں، حاکم اور ابو احمد کہتے ہیں: کہ آپ کا نام عبد الرحمن بن صخر ہے مگر نام گم ہو کر رہ گیا۔ خیبر کی فتح کے سال ایمان لائے اور غزوہ خیبر میں شریک ہوئے۔ پھر حضور کیساتھ سایہ کی طرح رہے۔ علم کا بہت شوق تھا۔ ہر دم حضور کیساتھ رہتے تھے۔ اللہ نے آپ کو غضب کا حافظہ دیا تھا آپ نے ایک بار حضور انور کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میں حضور کے فرمان بھول جاتا ہوں، فرمایا: اپنی چادر پھیلاؤ۔ آپ نے پھیلائی حضور انور نے کچھ پڑھ کر دم فرمایا آپ نے چادر سینے سے لگائی پھر حافظہ بہت قوی ہو گیا۔ امام بخاری کہتے ہیں کہ آپ سے آٹھ سو حضرات سے زیادہ روایات لیں۔ حتیٰ کے حضرت ابن عباس، ابن عمر، جابر، اور انس نے بھی۔ آپ کی عمر ۸۷ سال ہوئی ۵۷ھ یا ۵۸ھ میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۵-۱۷-۲۱-۲۶-۳۲-۳۳-۳۸-۴۵-۶۷-۷۸-۱۱۸-۱۲۹-

۱۲۶-۱۳۷-۱۵۳-۱۴۵-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۸-۱۷۲-۱۷۵-۱۸۲-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۵-

۳۵۸_۳۵۰_۳۱۹_۳۰۳_۲۹۷_۲۸۵_۲۹۳_۲۷۹_۲۷۶_۲۱۵_۲۱۴_۲۰۹_۲۰۷
۲۷۸_۲۷۷_۲۳۶_۲۱۹_۲۰۹_۳۹۹_۳۹۴_۳۹۲_۳۷۵_۳۷۱_۳۶۶_۳۶۴
۵۹۷_۵۵۶_۵۰۴_۴۹۱_۴۶۱_۴۵۷_۴۵۴_۴۵۳_۴۵۲_۴۳۶_۴۳۵_۴۲۸_۴۲۱
۷۰۰_۶۸۷_۶۸۲_۶۶۲_۶۵۷_۶۴۰_۶۳۷_۶۳۶_۶۲۵_۶۲۰_۶۱۹_۶۱۷_۶۰۶
۷۷۵_۷۷۰_۷۶۸_۷۶۷_۷۶۰_۷۵۷_۷۴۸_۷۴۷_۷۱۹_۷۱۴_۷۱۳
۸۶۶_۸۶۳_۸۵۹_۸۵۴_۸۳۰_۸۲۶_۸۲۴_۸۲۲_۸۱۷_۷۹۶_۷۹۰_۷۷۷
۱۰۰۴_۹۸۰_۹۶۹_۹۳۱_۹۲۶_۹۱۷_۸۹۴_۸۷۹_۸۷۴

جلد دوم: ۱۰۵۶_۱۰۶۱_۱۰۶۳_۱۰۷۰_۱۰۷۵_۱۰۹۰_۱۱۰۲_۱۱۰۴_۱۱۱۷_۱۱۲۲

۱۲۲۴_۱۲۲۰_۱۲۰۳_۱۲۰۱_۱۱۹۷_۱۱۸۸_۱۱۶۹_۱۱۵۳_۱۱۴۹_۱۱۳۶_۱۱۳۴_۱۱۲۴
۱۲۲۱_۱۲۵۹_۱۲۵۵_۱۲۳۷_۱۲۸۷_۱۲۷۱_۱۲۷۰_۱۲۴۸_۱۲۴۱_۱۲۳۶_۱۲۳۴
۱۲۷۵_۱۲۷۴_۱۲۷۳_۱۲۷۰_۱۲۶۸_۱۲۶۲_۱۲۵۰_۱۲۴۴_۱۲۴۰_۱۲۳۱_۱۲۲۴
۱۵۵۱_۱۵۵۰_۱۵۴۷_۱۵۴۵_۱۵۲۷_۱۵۱۰_۱۵۰۵_۱۵۰۳_۱۵۹۲_۱۴۸۴_۱۴۷۸
۱۶۶۳_۱۶۵۵_۱۶۱۲_۱۵۹۵_۱۵۹۳_۱۵۸۷_۱۵۷۳_۱۵۷۱_۱۵۵۵_۱۵۵۴_۱۵۵۳
۱۷۱۵_۱۷۱۳_۱۷۱۲_۱۷۱۱_۱۷۰۶_۱۷۰۵_۱۶۹۴_۱۶۹۳_۱۶۸۱_۱۶۷۷_۱۶۶۶
۱۸۳۹_۱۸۲۵_۱۸۲۴_۱۸۰۹_۱۸۰۸_۱۸۰۵_۱۷۸۸_۱۷۲۶_۱۷۲۴_۱۷۲۲_۱۷۲۱
۱۹۱۹_۱۹۱۱_۱۹۱۰_۱۹۰۹_۱۹۰۷_۱۸۹۷_۱۸۹۴_۱۸۸۷_۱۸۶۲_۱۸۵۶_۱۸۵۳
۱۹۴۷_۱۹۴۶

جلد سوم: ۱۹۵۳_۱۹۵۷_۱۹۶۸_۱۹۷۲_۱۹۷۸_۱۹۸۲_۱۹۸۵_۲۰۱۳_۲۰۰۰

۲۰۱۷_۲۰۱۹_۲۰۲۳_۲۰۲۷_۲۰۴۷_۲۰۶۶_۲۰۶۷_۲۰۹۴_۲۱۰۷_۲۱۰۹_۲۱۱۲_۲۱۱۶
۲۲۲۵_۲۲۱۸_۲۲۱۰_۲۲۰۹_۲۲۰۸_۲۲۰۷_۲۱۸۹_۲۱۸۱_۲۱۶۱_۲۱۴۰_۲۱۲۹_۲۱۲۸
۲۳۲۶_۲۳۲۵_۲۳۱۹_۲۳۰۸_۲۲۹۱_۲۲۷۱_۲۲۵۸_۲۲۵۰_۲۲۳۴_۲۲۳۲_۲۲۲۷
۲۳۰۴_۲۳۰۱_۲۲۹۱_۲۲۸۶_۲۲۵۳_۲۲۷۹_۲۲۷۲_۲۲۵۸_۲۲۴۸_۲۲۴۰_۲۲۲۷
۲۲۸۷_۲۲۸۶_۲۲۸۴_۲۲۶۶_۲۲۶۷_۲۲۶۳_۲۲۵۲_۲۲۵۱_۲۲۴۵_۲۲۴۰_۲۲۲۱
۲۵۲۲_۲۵۲۱_۲۵۲۹_۲۵۲۹_۲۵۱۸_۲۵۱۷_۲۵۱۳_۲۴۹۸_۲۴۹۷_۲۴۹۶_۲۴۹۵

۹-۲۶۰۷-۲۶۰۱-۲۶۰۰-۲۵۸۹-۲۵۸۲-۲۵۷۶-۲۵۷۲-۲۵۷۱-۲۵۶۸-۲۵۵۰-۲۵۴
-۲۶۶۰-۲۶۵۸-۲۶۴۷-۲۶۴۵-۲۶۴۸-۲۶۴۴-۲۶۴۸-۲۶۴۵-۲۶۴۳-۲۶۰
-۲۷۰۶-۲۶۸۹-۲۶۸۸-۲۶۸۷-۲۶۸۴-۲۶۸۰-۲۶۷۵-۲۶۴۷-۲۶۴۳-۲۶۷۱
-۲۷۷۷-۲۷۷۰-۲۷۶۷-۲۷۱۸-۲۷۱۴

جلد چہارم: ۲۸۰۲-۲۸۰۳-۲۸۱۸-۲۸۱۹-۲۸۲۲-۲۸۲۳-۲۸۳۱-۲۸۳۵

۲۸۳۶-۲۸۶۰-۲۸۷۳-۲۸۷۴-۲۸۸۴-۲۸۹۳-۲۸۹۶-۲۹۱۹-۲۹۲۴-۲۹۴۷-۲۹۵۴
۳۰۴۹-۳۰۴۳-۳۰۳۸-۳۰۳۰-۳۰۲۹-۳۰۰۴-۲۹۹۷-۲۹۸۱-۲۹۷۳-۲۹۶۴
-۳۱۱۳-۳۱۱۱-۳۰۹۹-۳۰۹۵-۳۰۹۱-۳۰۷۷-۳۰۶۹-۳۰۵۷-۳۰۵۳-۳۰۵۲
۳۲۰۹-۳۲۰۸-۳۲۰۴-۳۲۰۱-۳۱۹۹-۳۱۹۶-۳۱۹۰-۳۱۸۹-۳۱۴۷-۳۱۴۴
-۳۳۰۷-۳۳۰۳-۳۲۸۹-۳۲۴۷-۳۲۴۴-۳۲۴۹-۳۲۴۳-۳۲۴۱-۳۲۱۳-۳۲۱۲
-۳۳۹۲-۳۳۵۹-۳۳۵۰-۳۳۴۸-۳۳۴۰-۳۳۳۷-۳۳۲۸-۳۳۲۳-۳۳۲۲
-۳۴۴۱-۳۴۴۰-۳۴۳۹-۳۴۳۴-۳۴۳۱-۳۴۳۰-۳۴۲۹-۳۴۱۴-۳۴۰۲-۳۴۰۰
-۳۵۶۰-۳۵۵۹-۳۵۴۴-۳۴۹۷-۳۴۸۹-۳۴۷۹-۳۴۷۷-۳۴۶۷-۳۴۴۵
۳۶۴۸-۳۶۴۶-۳۶۴۳-۳۶۱۳-۳۶۱۰-۳۶۰۲-۳۵۹۳-۳۵۸۲-۳۵۶۵
-۳۶۶۲-۳۶۴۹-۳۶۴۳-

ابوہیانج اسدی

آپ کا نام حبان بن حصین ہے، کوئی ہیں ثقہ ہیں اوساط تابعین میں شمار ہوتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۱۸۸۔

ام ابی قرصافہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۲۴۶۔

ام ایمن

آپ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آزاد کردہ ہیں، آپ کا نام برکت ہے، حبشیہ ہیں، قدیم الاسلام ہیں، حبشہ اور پھر مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کی۔ حضور فرماتے ہیں کہ یہ میری ماں ہیں میری حقیقی ماں کے بعد۔ بچپن سے حضور کی پرورش آپ ہی کہ ہاتھوں سے ہوئی۔ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے انتقال کے بعد آپ ہی مکہ لیکر آئیں۔ اور پرورش میں مصروف رہیں۔

حضور نے آپ کا نکاح اپنے محبوب خادم زید بن حارثہ کے ساتھ کر دیا تھا۔ انہیں سے حضرت اسامہ پیدا ہوئے۔ حضور کے وصال کے پانچ ماہ بعد آپ کا بھی وصال ہو گیا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۹۴۳

ام المؤمنین ام حبیبہ

آپ کا نام رملہ بنت ابوسفیان ہے۔ کنیت ابو حبیبہ امیر معاویہ کی بہن ہیں۔ آپ کی والدہ صفیہ بنت عاص یعنی حضرت عثمان غنی کی پھوپھی ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کا نکاح نجاشی شاہ حبشہ نے کیا۔ ۴۴ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۳۸

ام درداء

آپ کا نام خیرہ بنت ابی الحدردا سلمیٰ ہے۔ اور ام درداء کبریٰ سے مشہور ہیں۔ حضرت ابو درداء کی زوجہ محترمہ ہیں۔ آپ سے طلحہ بن عبید اللہ اور معاذ بن انس اور میمون بن مہران نے روایات لیں۔ نہایت فاضلہ عاقلہ تھیں اور عابدہ زاہدہ۔ خلافت عثمانی میں شام میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۱۸۹-۱۷۷۹

جلد چہارم: ۲۸۸۲

ام سعد بنت زید بن ثابت انصاری

آپ حضرت سعد بن عبادہ کی والدہ ہیں۔ اور زید بن ثابت کی بیٹی۔ پیرام سعد کا واقعہ انہیں سے متعلق ہے، عہد نبوی میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۴۶۹

ام المؤمنین ام سلمہ

آپ کا نام ہند بنت ابی امیہ ہے، پہلے حضرت ابوسلمہ کے نکاح میں تھیں۔ ۴۷ھ میں جب ابوسلمی کا انتقال ہو گیا تو حضور انور کے نکاح میں آئیں۔ اسی سال شوال کے مہینہ میں نکاح ہوا۔ آپ کی عمر ۸۴ سال ہوئی۔ ۵۹ھ میں وفات ہوئی۔ آپ سے آپ کی بیٹی زینب اور حائشہ صدیقہ وغیرہم نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۳۸-۷۷۹

جلد دوم: ۱۰۲۱-۱۰۳۱-۱۳۱۵-۱۵۲۳-۱۵۵۲-۱۷۳۲-۱۸۳۷-۱۹۴۵

جلد سوم: ۱۹۸۱-۱۹۹۲-۲۰۵۱-۲۱۰۲-۲۳۰۶-۲۳۱۲-۲۶۲۳-۲۶۹۵

جلد چہارم: ۲۸۶۱-۳۰۰۵-۳۱۸۲-۳۱۹۲

ام سلیم

آپ ملحان کی بیٹی ہیں آپ کا نام سہیلہ یا رمانہ یا ملیکہ یا غمیصہ یا رمیصہ ہے۔ آپ کا نکاح مالک بن نضر سے ہوا جو حضرت انس کے والد ہیں۔ حضرت انس مالک بن نضر کے بیٹے ہیں آپ کے شکم سے۔ پھر مالک مشرک ہو کر ہی قتل ہوئے۔ آپ ایمان لائیں ابو طلحہ نے آپ کو نکاح کا پیغام دیا۔ آپ بولیں کہ اگر تم مسلمان ہو جاؤ تو تم سے نکاح کر لوں گی۔ اور سوا اسلام کے کوئی مہر نہ لوں گی۔ چنانچہ ابو طلحہ ایمان لائے اور آپ سے نکاح کیا۔ ایک مخلوق

نے آپ سے احادیث روایت کیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد سوم: ۲۰۰۳-۲۶۰۶

ام شریک

آپ انصاریہ ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ام شریک عتبہ انصاری کی زوجہ ہیں۔
خیال رہے کہ ایک ام شریک قرشیہ بھی ہیں، جو لوی ابن غالب کی اولاد ہیں یہ انصاریہ ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۰۸۵

ام عطیہ

آپ کا نام نسیم بنت کعب ہے، کنیت ام عطیہ، اکثر غزوات میں حضور اکرم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کیساتھ رہیں۔ بیماروں کی دوا، زخموں کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔ بصرہ ہی میں
رہیں اور وہاں ہی انتقال فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۶۸-۸۷۰-۹۵۸

جلد دوم: ۱۰۲۷

جلد چہارم: ۲۹۸۹

ام عمارہ

آپ کا نام نسیم بنت کعب ہے انصاریہ ہیں بیعت عقبہ میں شریک ہوئیں، پھر
اپنے خاوند زید بن عاصم کے ساتھ غزوہ احد میں شریک ہوئیں۔ پھر بیعت الرضوان میں غزوہ
یمامہ میں خود جہاد کیا حتیٰ کہ آپ کا ایک ہاتھ کٹ گیا اور جسم پر بارہ زخم نیزوں تلواروں کے
کھائے بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۵۷-۲۵۸

ام الفضل

آپ کا نام لبابہ بنت حارث ہے۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب کی زوجہ ہیں عامریہ ہیں۔ ام المومنین میمونہ کی بہن ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ جناب خدیجہ الکبریٰ کے بعد عورتوں میں آپ ہی ایمان لائیں، آپ سے بہت احادیث مروی ہیں حضور انور کی چچی ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۲۶۹

ام کرز کعبیہ

آپ ام کرز خزاعیہ مکہ ہیں، چند احادیث آپ سے مروی ہیں۔ خصوصاً عقیقہ کی حدیث۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۸۵۱

جلد چہارم: ۳۳۵۲

ام ہانی

آپ کا نام فاختہ یا عاتکہ ہے۔ ابوطالب کی بیٹی جناب علی مرتضیٰ کی بہن حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی چچا زاد بہن ہیں۔ انہیں کے گھر سے حضور کو معراج ہوئی۔ فتح مکہ کے دن ایمان لائیں۔ حضرت امیر معاویہ کے زمانہ میں ۵۱ھ میں وفات پائی۔ آپ سے حضرت علی اور عباس اور بہت تابعین نے روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۵۲۰

جلد سوم: ۲۲۱۴

جلد چہارم: ۲۸۶۷

ابن ابی ملیکہ

آپ کا نام عبداللہ ابن ابی عبداللہ ہے۔

ابن ابی نجیح

آپ کا نام عبداللہ ہے۔ مکی ثقفی ہیں۔ تدلیس کرتے ہیں۔ طبقہ سادسہ میں شمار ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۵۴-۱۱۹۴

ابن امرأۃ عبادہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۱۵

ابن شہاب زہری

آپ کا نام محمد بن مسلم ہے اور زہرہ بن کلاب پر جا کر آپ کا نسب حضور سے مل جاتا ہے لہذا قریشی ہیں۔ کنیت ابو بکر ہے اور ابن شہاب زہری سے مشہور ہیں۔

۵۸ھ میں ولادت ہوئی۔ ۸۸ھ میں قرآن حفظ کیا، سعید بن مسیب کی خدمت میں آٹھ سال رہے۔ محدثین و فقہاء کی خدمت میں حاضر ہوتے تو قلم و قرطاس ساتھ ہوتا اور جو کچھ سنتے لکھتے جاتے۔ اس محنت و لگن کی بدولت تمام ہم عصروں پر فائق ہوئے۔

خلیفہ عبدالملک بن مروان کے عہد میں دمشق پہونچے اور دربار خلافت میں نہایت معظم و مکرم رہے۔ تدوین حدیث میں نمایاں کردار ادا کیا۔ خلیفہ راشد عمر بن عبدالعزیز آپ کو نہایت عزت دیتے اور تدوین حدیث کیلئے آپ ہی نے ان کو معمور فرمایا تھا۔ حفظ و ضبط میں انفرادی شان رکھتے تھے۔

ایک مرتبہ ہشام بن عبدالملک نے آپ سے اپنے بیٹے کیلئے چار سو احادیث کا مجموعہ لکھوایا، پھر اس نوشتہ کو محدثین پر پیش کیا جو بالکل صحیح تھا۔ ایک سال کے بعد ہشام نے یوں ہی کہہ دیا کہ وہ نوشتہ تو ضائع ہو گیا ہے اب کیا ہو، فرمایا: کوئی حرج نہیں لاؤ انہیں احادیث پر مشتمل دوسرا لکھے دیتے ہیں: آپ نے جب تیار کر کے دیا تو ہشام نے پہلا نسخہ منگا کر جو دراصل ضائع

نہیں ہوا تھا بلکہ آپ کے حفظ کا امتحان لینا تھا، جب مقابلہ کرایا گیا تو بالکل درست تھا، ایک حرف بھی نہیں چھوٹا تھا۔

عمر بن عبدالعزیز فرماتے تھے:-

میں نے امام زہری سے بہتر کوئی عالم بالسنہ نہ دیکھا۔

امام احمد اور امام نسائی نے کہا:-

سب سے بہتر سند حدیث امام زہری کی ہیں۔

امام لیث بن سعد کہتے ہیں:-

میں نے آپ سے زیادہ جامع علم کسی کو نہ دیکھا۔

امام مکحول سے کسی نے پوچھا: آپ نے سب سے بڑا عالم کسے پایا، فرمایا: امام زہری کو،

عرض کیا: پھر، فرمایا: زہری کو، عرض کیا: پھر، فرمایا: زہری کو۔

آپ کا وصال ماہ رمضان ۱۲۴ھ میں ہوا۔ شارع عام کے کنارے آپ کو دفن کیا گیا

تاکہ گزرنے والے آپ کے لئے دعائے خیر کرتے رہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۳۸۷۔

جلد دوم:- ۱۱۱۲۔

جلد سوم:- ۲۱۶۵۔

آمنہ والدہ ماجدہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

آپ حضرت وہب بن مناف کی بیٹی ہیں۔ اور ہمارے حضور سرور کونین صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ، حضور کی عمر مبارک چھ سال تھی کہ مدینہ منورہ سے واپسی میں

انتقال فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۲۴۷۔

ابراہیم اشہلی

یہ ابراہیم بن اسمعیل بن حبیبہ انصاری اشہلی ہیں۔ ابواسمعیل کنیت ہے۔ مدنی ہیں اور طبقہ سابعہ میں شمار ہوتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۲۸

ابراہیم بن عبد الرحمن

آپ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے ہیں۔ بعض نے آپ کو صحابی کہا ہے اور حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ سے آپ نے سماعت حدیث کی ہے۔ ۹۵ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۶۰

ابراہیم نخعی

ابو عمران، ابراہیم بن یزید بن قیس بن نخعی اور کوئی فقیہ عراق ہیں اور مشہور تابعی۔ ام المومنین عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس وقت بچے تھے۔
تلامذہ: حماد بن سلیمان فقیہ، سماک بن حرب، حکم بن عقبہ بن عون اعمش منصور اور ایک جماعت نے آپ سے روایت کی۔
حضرت مغیرہ بن مقیم صفی کہتے ہیں: ہمارے قلوب پر انکار عب چھایا رہتا ہے جیسے امراء و حکام کا۔

امام اعمش نے کہا: بارہا میں نے انکو نماز پڑھتے دیکھا، پھر اسکے بعد ملاقات ہوتی تو گویا میں انکو مریض پاتا۔ یعنی عبادت میں مشغولیت انکو تو انا رکھتی اور اسکے بغیر ان پر آثار علالت و مرض نمایاں رہتے کہ اصل غذا انکی عبادت تھی۔ شہرت سے پرہیز رکھتے تھے۔
امام اعظم نے فرمایا: میں نے حجاج بن یوسف ظالم و جابر حاکم کی موت کی خبر جب

آپ کو سنائی تو آپ نے سجدہ شکر ادا کیا اور خوشی سے آپ کے آنسو نکل پڑے۔
عبدالملک بن ابی سلمان کہتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر کو کہتے سنا کہ تم لوگ مجھ
سے فتویٰ پوچھتے ہو حالانکہ تم میں ابراہیم موجود ہیں۔

آپ کی زوجہ محترمہ بہیدہ فرماتی ہیں۔

صوم داؤدی رکھتے تھے کہ ایک دن روزہ اور دوسرے دن افطار۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۰۲-۶۶۹-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۷۰۹-۷۳۱-۷۳۲-۸۱۸-۹۰۶

جلد سوم: ۱۱۰۸-۱۷۴۰-۱۷۴۱-۱۷۴۲-۱۷۴۳-۱۷۴۸-۱۷۸۶-۱۷۸۱-۱۷۸۳

جلد دوم: ۱۷۸۶-۱۷۸۴

جلد چہارم: ۳۶۵۵

ابی بن کعب

آپ انصاری خزرجی ہیں، کاتب وحی تھے، آپ ان چھ صحابہ میں ہیں جنہوں نے
زمانہ نبوی میں قرآن مجید حفظ کیا اور ان فقہا و صحابہ میں سے ہیں جو زمانہ نبوی میں فتویٰ دیتے
تھے۔ صحابہ میں بڑے قاری تھے۔ حضور انور نے آپ کی کنیت ابوالمثذر رکھی تھی اور عمر فاروق
نے ابو الطفیل۔ حضور انور نے آپ کو خطاب دیا سید انصار، عمر فاروق نے خطاب دیا سید
المسلمین کا۔ آپ نے مدینہ منورہ میں ۱۹ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۹۰-۶۹۹-۱۰۱۰

جلد دوم: ۱۶۷۲

جلد سوم: ۲۱۸۵-۲۵۳۷-۲۶۳۶

جلد چہارم: ۲۸۱۰-۳۲۰۵-۳۳۱۷-۳۴۳۳

اسامہ بن زید

آپ اسامہ بن زید ابن حارثہ ہیں، قبیلہ بنی قضاء سے ہیں، آپ کی ماں کا نام برکت
ہے کنیت ام ایمن حضور کی دودھ کی والدہ۔ وہ آپ کے والد جناب عبداللہ کی لونڈی تھیں اور

اسامہ حضور کے غلام اور غلام زادے تھے کہ زید ابن حارثہ بھی حضور کے غلام تھے اسامہ اور زید دونوں حضور کے بڑے پیارے تھے۔ حضور کی وفات کے وقت اسامہ بیس سال کے تھے۔ حضرت عثمان کی شہادت کے بعد آپ وادی قرالی میں رہے وہیں وصال ہوا۔ بعض نے کہا کہ آپ کی وفات ۵۴ھ میں ہوئی۔ ابن عبدالبر کہتے ہیں کہ یہ ہی قوی ہے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول: ۲-۱۹۵-۳۹۱-۵۵۸-۷۹۳

جلد دوم: ۱۹۲۹

جلد سوم: ۲۶۲۰-۲۶۲۱

جلد چہارم: ۲۸۷۷

اسامہ بن شریک

آپ ذیبائی ثعلبی ہیں کہ کوفہ میں آپ کی احادیث زیادہ مشہور ہوئیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۹۴۲

جلد چہارم: ۳۲۳۵

اسامہ بن عمیر

آپ اسامہ بن عمیر بن عامر اقیثر ہذلی ہیں اور صحابی۔ بصرہ میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ صحاح میں آپ کی احادیث مروی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول: ۹۸۷

اسلم مولیٰ عمر

آپ کا نام اسلم ہے۔ کنیت ابو خالد ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام ہیں حبشی تھے۔ حضرت عمر نے آپ کو ۱۱ھ میں خریدا۔ بڑے متقی تابعی ہیں۔ مروان کی حکومت میں وفات پائی ۳۱۱ سال عمر ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۹۹-۱۹۸

جلد دوم:- ۱۸۷۷

اسماء بنت الصدیق

آپ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی ہیں، حضور انور کی سالی، آپ کا لقب ذات النطاقین یعنی دو کمر بند والی، کیونکہ ہجرت کی رات آپ نے اپنے کمر بند کے دو ٹکڑے کر کے ایک ٹکڑے سے حضور انور کے سفر کا توشہ باندھا تھا، دوسرا ٹکڑا اپنے استعمال میں رکھا یا دوسرے سے حضور کے سفر کا مشکیزہ باندھا۔ آپ حضرت عبداللہ بن زبیر کی والدہ ہیں مکہ معظمہ میں ایمان لائیں آپ سے پہلے صرف سترہ آدمی ایمان لائے تھے آپ اٹھارہویں مومنہ ہیں۔ اپنی ہمیشہ حضرت عائشہ صدیقہ سے دس سال بڑی ہیں اپنے فرزند عبداللہ بن زبیر کی شہادت سے دس دن بعد وفات ہوئی ان کے صولی سے اوترنے کے بعد ۱۱۰ برس عمر ہوئی ۷۳ھ میں مکہ معظمہ میں وفات ہوئی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۹۶۳

جلد دوم:- ۱۵۷۶

جلد سوم:- ۱۹۹۸-۲۳۱۸

جلد چہارم:- ۲۸۵۰-۳۰۲۶-۳۳۱۸

اسماء بنت عمیس

آپ حضرت جعفر ابن ابوطالب کی زوجہ ہیں اپنے خاوند کے ساتھ پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی وہاں ہی آپ کے بیٹے محمد۔ عبداللہ۔ عون پیدا ہوئے پھر مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئیں حضرت جعفر کی شہادت کے بعد حضرت ابوبکر صدیق نے آپ سے نکاح کیا ان سے محمد ابن ابوبکر پیدا ہوئے۔ حضرت ابوبکر صدیق کی وفات کے بعد حضرت علی کے نکاح میں آئیں ان سے یحییٰ بن علی پیدا ہوئے آپ سے بہت صحابہ نے روایات لی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۹۳

اسماء بنت یزید

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد سوم: ۲۵۱۰
جلد چہارم: ۲۹۰۱-۲۹۹۰

اسمعیل

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۷۵۰

اسمعیل بن ابی خالد

یہ صحابی ہیں اور بصرہ میں قیام رہا۔ امام مسلم اور نسائی نے آپ سے روایات لی ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۳۵۵

اسود بن سریع

یہ اسود بن سریع بن حمیر بن عبادہ تميمی سعدی مشہور شاعر ہیں۔ خود فرماتے ہیں کہ میں نے حضور کے ساتھ چار غزووں میں شرکت کی۔ قصہ گوئی میں مشہور تھے، بیالیس ہجری میں عہد معاویہ میں مقام بصرہ میں انتقال ہوا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۳۳

اسود بن مسعود ثقفی

یہ صحابی ہیں اور حضور کی بارگاہ میں مدحیہ اشعار سناتے تھے، انہیں اشعار سے یہ دو شعر

ہیں۔

امسیت ربی لا شریک لہ

رب العباد اذا ما حصل الیسر

انت الرسول الذی ترجی فواضلہ

عند القحوط اذا ما اخطا المطر

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۹۱۴

اسود بن وہب خال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ماموں ہیں۔ حضور آپ کا احترام

فرماتے، ایک مرتبہ حاضر ہوئے تو آپ نے اپنی چادر مبارک انکے لئے بچھائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۶۹۵

اسید بن حضیر

آپ انصاری اوسی ہیں، آپ دوسری بیعت عقبہ میں شریک ہیں آپ نقیبوں میں سے

تھے، دونوں بیعت عقبہ میں ایک سال کا فاصلہ ہے آپ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک

ہوئے آپ سے جماعت صحابہ نے روایات لیں۔ مدینہ منورہ میں ۲۰ھ میں خلافت فاروقی میں

وفات ہوئی بقیع میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۰۷۲

اسیر بن جابر

آپ اسیر بن جابر بن سلیم ہیں تمیمی ہیں۔ حضور کی خدمت میں حاضری دی ہے اور کلمات طیبات سے نوازے گئے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۵۵۸

اشعث بن قیس

آپ اشعث بن قیس بن معدیکرب ہیں، کنیت ابو محمد ہے کندی ہیں، کندہ کے وفد میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وفد کے سردار تھے یہ واقعہ ۱۰ھ میں ہوا، آپ زمانہ جاہلیت میں بھی اپنی قوم کے محترم سردار تھے اسلام میں بھی بڑے معزز رہے، حضور کی وفات کے بعد اسلام سے مرتد ہو گئے تھے پھر خلافت صدیقی میں دوبارہ مسلمان ہوئے، آخر میں کوفہ میں رہے وہاں ہی وفات ہوئی، امام حسن ابن علی نے جنازہ پڑھایا ۴۰ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۴۰۹

اصبغ بن نباتہ

آپ تمیمی حنظلی ہیں اور کوفہ میں سکونت تھی، ابو القاسم کنیت ہے متروک ہیں اور طبقہ ثالثہ میں شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۴۵۱

انس بن سیرین

آپ انصاری ہیں اور محمد بن سیرین کے بھائی۔ کنیت ابو موسیٰ یا ابو حمزہ ہے۔ ۱۸ھ میں وصال ہوا۔ اس مجموعہ میں مندرجہ ذیل احادیث منقول ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

۱۳۶۰_۱۳۵۹_۱۳۵۴_۱۳۵۲۱۳۲۸_۱۳۳۳_۱۳۲۲_۱۳۱۹_۱۳۰۸_۱۳۳۹_۱۳۲۷
۱۴۰۰_۱۵۸۴_۱۵۸۲_۱۵۵۷_۱۵۴۴_۱۵۳۳_۱۵۲۱_۱۵۱۷_۱۵۱۳_۱۵۰۱_۱۴۹۷
۱۸۱۷_۱۷۸۷_۱۷۸۲_۱۷۴۲_۱۷۲۵_۱۶۹۱_۱۶۶۵_۱۶۵۷_۱۶۴۷_۱۶۲۰_۱۶۱۳
۱۹۳۸_۱۸۹۱_۱۸۸۱_۱۸۶۸_۱۸۶۷_۱۸۶۵_۱۸۶۰_۱۸۵۲_۱۸۴۵_۱۸۴۴
جلد سوم: ۱۹۹۹_۲۰۰۲_۲۰۰۴_۲۰۲۰_۲۰۲۹_۲۰۵۶_۲۰۵۹_۲۰۷۱_۲۰۷۶
۲۱۸۷_۲۱۶۰_۲۱۴۷_۲۱۳۸_۲۱۳۷_۲۱۱۸_۲۱۰۵_۲۱۰۱_۲۰۹۰_۲۰۸۷_۲۰۷۹
۲۲۷۸_۲۲۶۹_۲۲۶۸_۲۲۵۷_۲۲۴۸_۲۲۴۴_۲۲۱۹_۲۲۱۵_۲۲۱۲_۲۱۹۳_۲۱۸۸
۲۵۱۱_۲۵۰۲_۲۴۹۹_۲۴۸۱_۲۴۷۲_۲۴۷۱_۲۴۶۷_۲۴۴۸_۲۴۴۷_۲۴۶۳_۲۴۵۵
۲۶۱۱_۲۶۱۰_۲۵۹۸_۲۵۹۴_۲۵۷۸_۲۵۷۴_۲۵۶۶_۲۵۶۴_۲۵۳۰_۲۵۲۴_۲۵۱۵
۲۷۳۳_۲۶۹۹_۲۶۸۵_۲۶۸۲_۲۶۶۹_۲۶۶۱_۲۶۴۴_۲۶۴۳_۲۶۴۱_۲۶۳۷
۲۸۶۵_۲۸۶۲_۲۸۴۴_۲۸۴۰_۲۸۳۵_۲۸۲۷_۲۸۱۷_۲۸۱۶_۲۸۱۵_۲۸۰۶_۲۷۸۱
۳۰۲۵_۳۰۰۲_۲۹۸۶_۲۹۸۴_۲۹۶۳_۲۹۴۵_۲۹۲۲_۲۹۱۵_۲۹۰۷_۲۸۷۵
۳۲۱۹_۳۲۱۸_۳۲۱۱_۳۲۰۷_۳۲۰۶_۳۱۴۵_۳۱۱۸_۳۱۱۷_۳۱۱۵_۳۰۶۰_۳۰۴۱
۳۳۲۷_۳۳۰۸_۳۳۰۱_۳۲۹۳_۳۲۸۵_۳۲۷۶_۳۲۷۲_۳۲۶۳_۳۲۶۲_۳۲۶۰
جلد چہارم: ۳۳۰۸_۳۳۹۹_۳۳۹۸_۳۳۹۶_۳۳۹۳_۳۳۵۸_۳۳۴۹
۳۵۱۵_۳۴۹۳_۳۴۸۳_۳۴۶۹_۳۴۴۷_۳۴۴۲_۳۴۲۸_۳۴۲۶_۳۴۲۴_۳۴۲۲
۳۶۰۹_۳۵۸۱_۳۵۷۶_۳۵۶۸_۳۵۶۱_۳۵۵۷_۳۵۵۶_۳۵۵۲_۳۵۴۴_۳۵۴۰
۳۶۵۱_۳۶۴۷_۳۶۲۹_۳۶۱۲

اوس بن اوس

آپ کو اوس بن ابی اوس بھی کہا جاتا ہے قبیلہ بنی ثقیف سے ہیں عمرو بن اوس کے والد

ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۳۰

جلد چہارم: ۳۴۲۷

اوس بن شریل

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۶۴

اوس بن عبداللہ الربعی

کنیت ابوالجوزاء ہے آپ بصری تابعی ہیں اور ثقہ ہیں۔ عابد و فاضل۔ ۸۳ھ میں

وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۶۰۴

ایاس بن عبداللہ

آپ دوسی مدنی ہیں آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے آپ سے صرف ایک حدیث

مروی ہے بیوی کو مارنے کے متعلق۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۴۸

ایاس بن معاویہ مزنی

آپ کی کنیت ابوالکھ ہے، بصری مزنی ہیں، بصرہ کے قاضی تھے، امام طبرانی نے صحابہ

میں شمار کیا ہے۔

حضرت انس، سعید بن مسیب اور سعید بن جبیر وغیرہ ہم سے احادیث روایت کرتے

ہیں۔ حمید الطویل۔ حماد سفیان، شعبہ وغیرہ ہم آپ کے تلامذہ ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۲۰

براء بن عازب

آپ مشہور صحابی ہیں، انصاری حارثی ہیں، آخر میں کوفہ میں قیام رہا۔ ۶۴ھ میں کئی علاقہ کے فاتح آپ ہیں۔ جنگ جمل و صفین حضرت علی کے ساتھ تھے کوفہ ہی میں وفات پائی وہاں ہی دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۹۴۷

جلد دوم:- ۱۱۹۹-۱۵۰۴

جلد سوم:- ۲۰۵۷-۲۰۵۸

بریدہ بن حصیب اسلمی

آپ مشہور صحابی ہیں آپ کا نام بریدہ ابن حصیب اسلمی ہے، حق یہ ہے کہ عین ہجرت کی حالت میں راستہ میں ایمان لائے۔ بصرہ میں قیام رہا خراسان کے جہادوں میں شریک رہے یزید ابن معاویہ کے زمانہ میں مقام مرو میں ۷۲ھ میں وفات پائی۔ شیخ محقق فرماتے ہیں کہ مرو میں آپ کی قبر کی زیارت ہوتی ہے جس سے برکتیں حاصل ہو جاتی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۳۳۴-۷۶۵-۹۵۹-۹۶۱-۹۷۳

جلد دوم:- ۱۲۷۲-۱۵۶۵-۱۹۲۰-۲۰۳۱

جلد سوم:- ۲۱۷۱-۲۱۷۲-۲۱۷۶-۲۲۷۶-۲۳۶۰-۲۵۰۹-۲۶۱۸-۲۶۴۶

جلد چہارم:- ۲۸۷۸-۳۱۴۶-۳۵۰۴-۳۵۸۶

بشیر بن خصاصیہ اسلمی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۴۹۸

بشیر بن خصاصیہ سدوسی

یہ بشیر بن معبد ہیں اور ابن خصاصیہ سے مشہور ہیں۔ ان کا نام زخم تھا حضور نے بشیر رکھا بصرہ میں رہے۔ بشیر بن نھیک نے آپ سے روایات لی ہیں۔

امام ابو حاتم نے ابن خصاصیہ نام سے دو حضرات کا ذکر کیا ہے، ایک اسلمی اور دوسرے سدوسی۔ امام بخاری اور ابن حبان نے بھی ایسا ہی فرمایا۔ لہذا اول الذکر اسلمی ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۱۵۳

بکر بن عبد اللہ مزنی

کنیت ابو عبد اللہ ہے، مزنی بصری ہیں اور ثقہ تابعی۔ عابد و فاضل تھے۔ ابن سعد نے آپ کو ثقہ ثبت حجة اور فقیہ کہا ہے۔ ۱۰۸ھ میں وصال ہوا۔

حضرت انس، ابن عباس، ابن عمر، مغیرہ بن شعبہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے پچاس حدیثیں روایت کی گئی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۵۱-۱۰۵۵-۱۱۸۳-۱۱۹۵

جلد چہارم: ۳۲۸۹-۳۳۹۷

بلال بن رباح

بلال ابن حارث صحابی ہیں، مزنیہ کے وفد میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر اسلام لائے۔ ۸۰ سال عمر پائی۔ ۶۰ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۲

جلد سوم: ۲۴۳۳

جلد چہارم: ۳۳۶۷

بہز بن حکیم

آپ بہز بن حکیم بن معاویہ بن حیدہ ہیں قشیری بصری ہیں آپ کے متعلق علماء میں اختلاف رہا۔ بخاری مسلم نے آپ کی کوئی حدیث روایت نہیں کی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۲۵۶

بھیسہ

آپ فزاریہ ہیں صحابیہ ہیں آپ نے اپنے والد سے بھی روایات لی ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۰۸۴

تمیم داری

آپ کا اسم شریف تمیم بن اوس بن دار ہے، آپ عیسائی تھے۔ ۹ھ میں ایمان لائے۔
آپ سے کل اٹھارہ احادیث مروی ہیں جس میں سے صرف یہ ایک حدیث ہے۔ آپ شب کو نوافل میں ایک رکعت میں قرآن مجید ختم کرتے تھے۔ اور کبھی ایک آیت صبح تک بار بار پڑھتے اور روتے رہتے تھے۔ اولاً مدینہ منورہ میں رہے حضرت عثمان کی شہادت کے بعد شام چلے گئے وہاں ہی وفات پائی۔ مسجد نبوی میں سب سے پہلے چراغ آپ ہی نے روشن کئے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۰۶۵

ثابت بن اسلم بنانی

آپ کی کنیت ابو محمد ہے بنانی ہیں تابعی ہیں اہل بصرہ سے ہیں مشہور محدث ہیں،
حضرت انس کے ساتھ چالیس سال رہے۔ ۸۶ سال عمر پائی ۱۲۳ میں وفات ہوئی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۲۳۰

ثعلبہ بن ابی مالک

آپ قرظی ہیں، صحابیت میں اختلاف ہے، ابن حبان نے ثقات تابعین میں آپ کا ذکر کیا ہے، ابو حاتم کہتے ہیں۔ یہ تابعی ہیں اور انکی احادیث مرسل ہوتی ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۵۶۱

ثوبان

آپ کا نام شریف ثوبان ابن عجبہ ہے کنیت ابو عبد اللہ، حضور کی وفات کے بعد آپ شام چلے گئے مقام رملہ حمص میں مقیم رہے۔ آپ حضور کے آزاد کردہ مشہور غلام ہیں۔ جو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ سفر و حضر میں ملازم بارگاہ رہتے تھے۔ ۵۴ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۳۲-۳۰۶

جلد دوم: ۱۰۶۳-۱۳۰۳-۱۴۲۹

جلد سوم: ۲۱۰۴-۲۴۸۴-۲۶۶۶-۲۷۶۹

جلد چہارم: ۲۹۳۲-۳۲۵۸-۳۳۲۰-۳۳۶۰

جابر بن سمرہ

آپ مشہور صحابی ہیں، آپکی کنیت ابو عبد اللہ ہے عامری ہیں، حضرت سعد ابن وقاص کے بھانجے ہیں۔ آپکی والدہ خالدہ بنت ابی وقاص ہیں۔ کوفہ میں رہے وہاں ہی ۷۴ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۸۵-۷۱۰-۷۳۷-۷۳۸-۹۷۹

جلد دوم: ۱۵۰۶-۱۸۲۷-۱۸۲۹-۱۸۳۱

جلد چہارم: ۳۵۴۱

جابر بن عبد اللہ

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری ہیں سلمیٰ ہیں بہت احادیث آپ سے مروی ہیں، آپ بدر وغیرہ اٹھارہ غزوات میں شریک ہوئے حضور انور کی وفات کے بعد شام و مصر میں گئے آخر میں نابینا ہو گئے تھے۔ آپ کی عمر چورانوے سال ہوئی ۷۷ھ میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔ آپ مدینہ منورہ کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین مدینہ صحابہ سے خالی ہو گئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷-۳۹-۵۷-۸۲-۱۹۳-۱۹۴-۲۱۳-۲۷۵-۳۲۰-۳۳۶-۳۹۷-

۴۰۴-۴۴۲-۴۴۵-۴۶۵-۴۸۶-۴۹۴-۵۰۹-۵۶۶-۶۱۰-۶۱۸-۶۴۴-

۶۵۳-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۷۵۰-۷۷۳-۸۰۰-۸۰۱-۸۱۶-۹۱۶-۹۴۳-۹۴۶-

۹۶۲-۹۷۰-۱۰۰۰-

جلد دوم: ۱۰۲۰-۱۰۲۶-۱۰۴۳-۱۰۴۶-۱۰۶۶-۱۰۷۱-۱۰۹۲-۱۰۹۸-۱۲۲۷-

۱۲۴۴-۱۲۶۰-۱۲۶۴-۱۲۸۸-۱۳۰۱-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۷۲-۱۳۷۶-۱۴۲۴-

۱۴۸۵-۱۵۱۲-۱۵۳۲-۱۵۶۴-۱۶۸۰-۱۶۸۳-۱۶۸۶-۱۷۱۰-۱۷۳۳-۱۷۵۷-۱۸۶۴-

۱۸۶۹-۱۸۷۶-۱۸۸۶-۱۸۹۵-۱۹۱۲-۱۹۱۴-۱۹۱۵-۱۹۳۴-

جلد سوم: ۱۹۵۰-۱۹۵۱-۱۹۹۶-۲۰۸۰-۲۰۸۸-۲۰۹۳-۲۰۹۵-۲۱۸۲-

۲۱۹۴-۲۲۹۸-۲۳۴۴-۲۳۵۳-۲۳۵۴-۲۳۴۴-۲۳۴۴-۲۳۴۴-۲۳۴۴-۲۳۴۴-

۲۳۴۴-۲۳۴۴-۲۳۴۴-۲۳۴۴-۲۳۴۴-۲۳۴۴-۲۳۴۴-۲۳۴۴-

۲۳۹۰-۲۳۹۷-

جلد چہارم: ۲۸۱۱-۲۸۱۲-۲۸۳۶-۲۸۴۸-۲۸۷۶-۲۸۸۶-۲۸۹۱-۲۹۰۴-

۲۹۵۲-۲۹۶۸-۳۰۲۵-۳۰۳۹-۳۰۷۵-۳۰۸۸-۳۱۱۹-۳۱۲۳-۳۱۲۶-

۳۱۲۸-۳۱۳۶-۳۱۴۷-۳۱۵۳-۳۱۵۹-۳۱۶۰-۳۱۶۱-۳۱۶۲-۳۱۶۵-۳۱۶۶-

۳۱۶۷-۳۱۶۸-۳۱۶۹-۳۱۷۰-۳۱۷۱-۳۱۷۲-۳۱۷۳-۳۱۷۴-۳۱۷۵-

۳۲۲۴-۳۲۱۵-۳۵۵۰-۳۵۸۹-۳۶۱۵-

جابر بن عتیک

آپ انصاری ہیں اور مشہور صحابی ہیں، آپ کے جنگ بدر کی شرکت میں اختلاف ہے، باقی سارے غزووں میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ رہے، آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے عمر شریف ۹۱ سال ہوئی ۶۱ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۳۲-۱۲۵۱

جبیر بن مطعم

آپ جبیر بن مطعم ابن عدی بن نوفل بن عبد مناف ہیں کنیت ابو محمد ہے، فتح مکہ یا خیبر کے دن ایمان لائے، بڑے شاعر، نبیوں کے عالم سردار قوم تھے، حضرت ابو بکر صدیق کے شاگرد تھے۔ ۵۲ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۹۔

جلد دوم: ۱۸۱۰۔

جلد سوم: ۲۵۹۰-۲۷۵۲-۲۷۵۸

جلد چہارم: ۳۱۸۱-۳۳۲۹-۳۳۷۰

جبیر بن نفیر

یہ حضرمی ہیں زمانہ جاہلیت و اسلام دونوں پائے اہل شام کے ثقہ لوگوں میں سے ہیں ۸۰ھ میں وفات پائی یعنی حضور انور کا زمانہ پایا مگر ملاقات نہ ہو سکی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۲۰۳۔

جریر بن عبد اللہ بن جلی

آپ کی کنیت ابو عمرو ہے حضور انور کی وفات کے سال آپ ایمان لائے، خود فرماتے

ہیں کہ میں وفات سے چالیس دن پہلے ایمان لایا آخر میں کوفہ میں رہے پھر بستی قرقر میں
۵۱ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۲۶-۱۲۷۰

جلد سوم: ۲۶۶۷

جندب اسدی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۶۶۵

جندب بن عبد اللہ بجلي

آپ عبد اللہ بن سفیان کے بیٹے ہیں بجلي علقی ہیں، علق بجل کا ایک خاندان ہے، واقعہ
عبد اللہ بن زبیر کے ۴۲ سال بعد وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۵۰-۲۵۱-۷۹۵-۹۵۱

ام المومنین جویریہ

آپ جویریہ بنت حارث ہیں۔ ۵ھ میں غزوہ مزین میں جسے غزوہ بنی مصطلق بھی
کہتے ہیں گرفتار ہو کر آئیں اور حضرت ثابت بن قیس کے حصے میں آئیں انہوں نے آپ کو
مکاتب کر دیا حضور انور نے آپ کی کتابت کا روپیہ ادا کر کے آپ کو آزاد کر کے آپ سے نکاح
کر لیا لہذا آپ ام المومنین ہیں، آپ کا پہلا نام برہ تھا حضور انور نے بدل کر جویریہ رکھا۔ آپ
نے ۶۵ سال عمر پائی ربیع الاول ۵۶ھ میں وفات ہوئی آپ کے بہت فضائل ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۱۹۶۰

حارث بن نوفل

حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب ہیں ہاشمی مطلبی ہیں، ابن حبان نے صحابہ میں ذکر کیا، خلافت عثمانی کے آخر میں مقام بصرہ میں وصال ہوا، بعض نے حضرت امیر معاویہ کے دور خلافت میں انتقال لکھا ہے، کہتے ہیں آپ حضور کے بہت مشابہ تھے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۲۵

حبان بن حیلہ تابعی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۲۳۳

حبان بن معقد

آپ انصاری مازنی مدنی ہیں ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۱۰۱۱

حبشی بن جنادہ

آپ سلولی ہیں اور صحابی، کوفہ جائے سکونت تھا حجۃ الودع میں حضور کے ساتھ تھے اور حضور سے روایت کرتے ہیں، ابواسحاق اور عامر شعبی آپ سے روایت کرتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۳۷۹

حبیب بن ابی ثابت

حبیب بن ابی ثابت قیس بن دینار ہیں، بعض نے قیس بن ہند کہا ہے، کوفی ہیں اور تابعی۔ ابن عمر بن عباس اور انس وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

امام اعظم ابو اسحاق شیبانی امام ثوری اور امام شعبہ آپ کے تلامذہ میں ہیں۔ ۱۱۹ھ میں

وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۶۳۰

حبیب بن مسلمہ

کنیت ابو عبد الرحمن ہے، قرشی فہری ہیں صحابی ہیں، حضور سے، سعید بن زید، اپنے والد مسلمہ، اور ابو ذر غفاری وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، آپ کے تلامذہ میں عوف بن مالک اشجعی، ابن ابی ملیکہ، ضحاک بن قیس ہیں۔ ۴۲ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۵۴۸

حبیب بن یساف

تابعی ہیں، نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حبیب بن سالم نے روایت کی ہے ابو حاتم نے انکو مجہول کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۲-۹۴

حجاج بن عمرو

حجاج بن عمرو بن عزیر انصاری مازنی مدنی صحابی ہیں۔ حضور سے روایت کرتے ہیں عبد اللہ بن رافع، عکرمہ اور ضمہ بن سعید آپ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۴۴

حدیر سلمی

حدیر بن کریم حضرمی ہیں۔ انکو ابو الزہرانیہ حمیری حمصی بھی کہا جاتا ہے۔ تابعی ہیں

حذیفہ بن الیمان، ابوذر داء، ابو امامہ وغیرہم سے روایت لیتے ہیں۔ ۱۲۹ھ میں وصال ہوا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۴۰۶

حذیفہ بن اسید

آپ ابن امیہ بن اسید ہیں، کنیت ابو سریقہ اور غفاری ہیں، صلح حدیبیہ میں شریک تھے اور بیعت رضوان کے موقع پر بھی حاضر رہے، حضور، صدیق اکبر، علی، ابوذر وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں
جلد دوم: ۱۰۷۶-۱۸۴۸

جلد چہارم: ۳۲۶۱-۳۳۵۱-۳۶۱۶-۳۶۱۷-۳۶۱۸

حذیفہ بن یمان

آپ کا نام حذیفہ بن یمان ہے کنیت ابو عبد اللہ آپ کے والد یمان کا نام جمیل تھا لقب یمان۔ آپ حضور کے صاحب اسرار صحابی ہیں آپ کو قیامت کے ایک ایک فتنہ کا علم تھا۔ آپ کا وصال ۳۵ھ یا ۳۶ھ میں حضرت عثمان غنی کی شہادت کے بعد مدائن میں ہوا وہیں آپ کا مزار شریف ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۸-۲۱۸-۳۳۷-۴۲۲-۵۲۳-۸۱۴

جلد دوم: ۱۳۹۷-۱۸۳۳

جلد سوم: ۱۹۶۴-۲۰۵۴-۲۱۹۵-۲۶۳۲-۲۶۷۷-۲۷۲۰

جلد چہارم: ۲۹۰۸-۳۰۱۲-۳۰۴۴-۳۱۴۸-۳۱۷۲-۳۲۱۴-۳۲۳۳

۳۲۵۱-۳۲۶۰-۳۳۱۹-۳۳۳۱-۳۳۳۸-۳۳۹۶

حسان بن ثابت

آپ کی کنیت ابو الولید ہے انصاری خزرجی ہیں، آپ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے

مخصوص شاعر ہیں۔ شاعروں کے سر تاج ابو عبید کہتے ہیں، اہل عرب متفق ہیں کہ شاعروں سے افضل شاعر حسان ہیں، آپ نے چالیس ہجری سے پہلے حضرت علی مرتضیٰ کی خلافت میں وفات پائی۔ ۱۲۰ سال عمر ہوئی۔ ۶۰ سال جاہلیت میں اور ۶۰ سال اسلام میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۸۳

حسان بن عطیہ

آپ محارب بن ہیں اور تابعی، ابو امامہ باہلی، عبید بن ابی سفیان، خالد بن معدان، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں۔ امام اوزاعی، ابو غسان مدنی اور عبد الرحمن بن ثابت بن ثوبان اور ولید بن مسلم آپ کے تلامذہ میں ہوتے ہیں۔ ۱۲۰ھ بعد وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۴۴۱

حسان بن مخارق

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۴۹

حسن بن کثیر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۵۹

حسن ضعی کوئی

حسن بن حماد الضعی کوئی ہیں، ابو علی الوراق البصری سے مشہور ہیں۔

ابن عیینہ، ابو امامہ، ابو خالد احمر، عبد الرحمن بن محمد محارب بن وغیرہم سے حدیث روایت

کرتے ہیں۔ اور آپ کے تلامذہ میں ابویعلیٰ، ابوزر عہ رازی، حسن بن سفیان وغیرہم شمار ہوتے ہیں، ثقہ مامون ہیں۔ ۲۳۸ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔ ۳۲۷

حسن بن علی

آپ کی کنیت ابو محمد ہے، سبط رسول اللہ، ریحانہ رسول، سید شباب اہل جنت، آپ کے القاب ہیں۔ ۱۵/رمضان ۳ھ میں آپ کی ولادت ہے۔ ۵۰ھ میں وفات جنت البقیع میں مزار مقدس ہے، اپنے والد ماجد علی مرتضیٰ کی شہادت کے بعد آپ خلیفہ ہوئے چالیس ہزار سے زیادہ لوگوں نے موت پر آپ سے بیعت کی، لیکن آپ نے مسلمانوں میں خوں ریزی دفع کرنے کیلئے امیر معاویہ کے حق میں خلافت سے دست برداری فرمائی یہ واقعہ پندرہ ۱۵/رجبادی اولیٰ ۴۱ھ کو ہوا قریباً چھ ماہ خلافت کی۔ آپ کی وفات زہر دیئے جانے سے ہوئی انتیس صفر یا چار ربیع الاول شنبہ کی شب میں ہوئی، اس کے متعلق اور بھی قول ہیں مگر چہارم ربیع الاول قوی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۶۱۳

جلد دوم:۔ ۱۳۱۹-۱۹۰۲

جلد سوم:۔ ۲۰۶۹-۲۱۰۰

جلد چہارم:۔ ۳۶۲۷

حسن بصری

نام حسن، کنیت ابوسعید والد کا نام ابوالحسن یسار، بصری تابعی ہیں۔
کہا جاتا ہے کہ آپ زید بن ثابت کے آزاد کردہ ہیں، بعض نے جمیل بن قطنہ کا آزاد کردہ کہا ہے، آپ کی والدہ خیرہ تھیں جو ام المؤمنین حضرت ام سلمہ کی آزاد کردہ تھیں۔
مدینہ منورہ میں پرورش پائی اور قرآن کریم خلافت عثمانی میں حفظ کیا۔ بڑے ہو کر اکثر

جہاد اور علم و عمل میں زندگی بسر فرمائی۔ آپ مرد مجاہد تھے۔

حضرت امیر معاویہ کے دور میں والی خراسان ربیع بن زیاد کے میرنشی رہے۔ امیر المومنین حضرت عثمان، عمران بن حصین، مغیرہ بن شعبہ، عبدالرحمن سمرہ، سمرہ بن جندب بجلی، ابن عباس، ابن عمر، ابن بکرہ اور جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت قتادہ، ایوب، ابن عون، یونس خالد الخداء، ہشام بن حسان، حمید الطویل، جرید بن حازم وغیرہم نے آپ سے روایت کی ہے۔

ابن سعد نے کہا:

آپ عالم رفیع الشان تھے، ثقہ اور حجت ہیں، عابد و زاہد اور فصیح و وجیہ تھے لیکن ارسال کریں تو حجت نہیں۔ مدلس ہیں لہذا حکم نہ پایا ان سے روایت کریں تو حجت نہیں۔ کبھی ان سے بھی تدلیس کرتے ہیں جن سے ملاقات ہے۔

ان تمام چیزوں کے باوجود حافظ و علامہ، فقیہ النفس کبیر الشان ہیں، بے نظیر واعظ اور ہر بھلائی کے جامع۔

امام ابو زرہ رازی فرماتے ہیں:-

آپ کی ہر روایت کی میں نے دوسری روایات میں اصل و مطابقت پائی چار احادیث کے سوا۔

علی بن مدینی نے آپ کی چند کے علاوہ تمام مرویات کو صحاح میں شمار کیا ہے جبکہ ثقات سے ہوں۔

یونس بن عبید کہتے ہیں، میں نے آپ سے پوچھا کہ آپ روایت حدیث کی بلا واسطہ حضور کی طرف نسبت کرتے ہیں حالانکہ آپ نے حضور کو نہ پایا۔ فرمایا: اے ابن انی، آج تم نے ایسی بات پوچھ لی جو کسی نے اب تک نہ پوچھی، سنو۔ میں نہایت ناگفتہ بہ حالات سے دوچار ہوں۔ جب میں ایسا کہوں تو سمجھ لو میری وہ روایت حضرت علی کے توسط سے ہے۔ لیکن اس دور میں انکا نام لینا جرم سمجھا جاتا ہے۔ ۱۰ھ میں وصال ہوا ۸۸ سال عمر پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۳۱۴

جلد دوم:- ۱۱۱۳-۱۲۸۹-۱۸۱۶-۱۸۸۹-

جلد سوم:- ۲۲۵۲-۲۲۹۹-۲۷۳۸-۲۷۳۹-

جلد چہارم:- ۲۸۵۸-۲۹۰۰-۳۰۰۷-۳۲۱۳-

حسین بن علی

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے اور سبط رسول، ریحانہ رسول، سید شباب اہل الجنۃ آپ کے القاب ہیں۔ آپ پانچ شعبان ۴ھ کو حضرت فاطمہ زہرہ کے شکم پاک سے پیدا ہوئے، آپ حضرت حسن کی ولادت سے پچاس رات بعد حسین کی حاملہ ہوئی تھیں اور امام حسین کی شہادت دسویں محرم۔ ۶۱ھ جمعہ کے دن بعد زوال مقام کربلا میں ہوئی، کربلا عراق میں کوفہ اور جملہ کے درمیان مشہور بستی ہے، آپ کو سنان ابن انس نخعی نے یا شمر ذی الجوشن نے شہید کیا، خولی ابن یزید اصبحی نے آپ کا سر مبارک بدن شریف سے جدا کیا پھر یہ ہی خولی عبید اللہ بن زیاد گورنر کوفہ کے پاس پہنچا اور کچھ اشعار پڑھ کر انعام کا طالب ہوا۔ ان اشعار کا ترجمہ یہ ہے۔

میری رکاب سونے چاندی سے بھر دے کیونکہ میں نے بڑے بادشاہ زادے کو قتل کیا ہے۔ میں نے اسے تیری خاطر قتل کیا ہے جو ماں باپ دونوں کی طرف سے اشرف ہے جس کا نسب بہترین ہے۔

حضرت حسین کے ساتھ آپ کے خاندان کے یعنی اولاد بھائی بھتیجے میں اشخاص شہید ہوئے، آپ شہادت کے وقت ۵۸ سالہ تھے۔ آپ سے حضرت ابو ہریرہ، امام زین العابدین، فاطمہ اور سکینہ بنت حسین نے احادیث نقل فرمائیں۔ اللہ کی شان کہ ۶۷ھ میں عین عاشورہ کے دن عبد اللہ بن زیاد قتل کیا گیا۔ اسے مالک ابن اشتر نخعی نے قتل کیا اس کا سر مختار کے پاس بھیجا مختار نے حضرت عبد اللہ بن زبیر کے پاس اور عبد اللہ بن زبیر نے امام زین العابدین کے پاس بھیجا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:- ۱۲۷۶-۱۶۷۳-

جلد چہارم:- ۲۹۳۸-۲۹۴۰-۳۱۰۷-۳۶۰۲-

حصین بن وحوح

آپ انصاری اوسی مدنی ہیں، صحابی ہیں، جنگ قادسیہ میں شہید ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۲۹-۱۱۷۳

ام المومنین حفصہ

آپ ام المومنین ہیں حضرت عمر کی صاحبزادی، آپ کی ماں کا نام زینب بنت مطعون ہے، حضور انور سے پہلے حنیس بن حذافہ سہمی کے نکاح میں تھیں، انکے ساتھ ہی ہجرت کی غزوہ بدر کے بعد حنیس فوت ہو گئے، حضرت عمر نے جناب ابو بکر صدیق سے عرض کیا کہ حفصہ سے نکاح کر لو حضرت عثمان سے بھی یہ ہی کہا اس کے بعد حضور انور نے پیغام نکاح دیا۔ چنانچہ ۳ھ میں حضور انور کے نکاح میں آئیں۔ ایک بار حضور انور نے انہیں ایک طلاق دیدی تھی مگر پھر رجوع فرمالیا کیونکہ وحی الہی آئی کہ حفصہ آپ کی زوجہ ہیں، جنت میں بھی وہ بہت نمازی قائم اللیل ہیں، آپ سے جماعت صحابہ اور تابعین نے روایات لیں۔ شعبان ۴۵ھ میں وفات ہوئی مدینہ منورہ قبر انور ہے۔

حکم

حکم نام کے تہذیب میں سترہ راویان حدیث مذکور ہیں، ان میں سے کوئی ایسے نہ ملے جو عبد الملک سے روایت کرتے ہوں۔ لہذا تعین نہ ہو سکا کہ یہ کون ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔ جلد دوم: ۱۱۱۱۔

حکم بن حجل

حکم بن حجل ازدی بصری ہیں، حجر عدوی عطا اور ابی بردہ سے روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں۔ امام ترمذی نے آپ سے ایک حدیث روایت کی ہے۔ حجاج بن دینار، سعید بن ابی عروبہ اور دلیلم بن غزو ان آپ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۲۵۵

حکم بن حرث

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۱۲۶۳

حکم بن حزن

آپ حکم بن حزن کلفی ہیں، کلفہ بن حنظلہ بن مالک بن زید مناة بن تمیم کی طرف منسوب ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک وفد کے ساتھ حاضر ہوئے، شعیب بن زریق طالقہ نے آپ سے روایت لی ہے اور یہ حدیث سنن ابی داؤد میں خطبہ جمعہ میں مذکور ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۹۴۴

حکم بن عمیر

اس نام کے کوئی راوی نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۰۳۹

حکیم بن حزام

آپ صحابی ہیں، حضرت خدیجہ الکبریٰ کے بھتیجے ہیں، آپ کی پیدائش خانہ کعبہ میں ہوئی، ایک سو بیس سال عمر شریف پائی۔ ۶۰ سال جاہلیت میں گزارے اور ۶۰ سال اسلام میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۹۱-۱۰۳

جلد دوم:- ۱۰۸۵-۱۲۶۷

جلد چہارم:- ۳۵۳۶

حلیس

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:- ۲۷۰

حماد

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۷۳۸

حمزہ بن عبدالمجید

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۶۵۰

حنظلہ کاتب

آپ تنہی ہیں آپ کو کاتب کہا جاتا تھا کیونکہ آپ کاتب وحی رہے ہیں۔ حضور انور کے

بعد آپ مکہ معظمہ چلے گئے، وہاں سے مقام قرقر گئے۔ وہاں ہی رہے امیر معاویہ کے زمانہ

میں وفات آپ سے ابو عثمان اور یزید بن شحر نے احادیث لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۴۸۱

حویصہ بن مسعود

آپ انصاری اوسی حارثی ہیں۔ کنیت ابوسعید ہے اور حویصہ کے حقیقی بھائی ہیں۔ احد، خندق اور تمام مشاہد میں شریک رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۳۸۴

خارجہ بن زید

آپ زید بن ثابت کے بیٹے ہیں۔ انصاری مدنی ہیں تابعی ہیں۔ مدینہ منورہ کے سات بڑے فقہاء میں سے ہیں۔ ۱۹۹ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۲۸۱-۱۲۸۲

خالد بن معدان

آپ جلیل القدر عظیم الشان تابعی ہیں۔ آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے ملک شام میں مقام حمص کے رہنے والے ہیں۔ قبیلہ کلاع سے ہیں۔ ستر صحابہ سے ملاقات کی۔ ۱۰۴ھ میں مقام طرس میں آپ کی وفات ہوئی وہیں قبر شریف ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۹۹۳-۹۹۴

خبیب ہذلی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۵۴

خزیمہ بن ثابت

آپ کی کنیت ابوعمارہ ہے، انصاری ہیں اوسی ہیں، لقب ذو الشہادتین ہے، کیونکہ آپ

اکیلے کی گواہی دو گواہوں کے برابر تھی، غزوہ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ جنگ صفین میں حضرت علی کے ساتھ تھے، حضرت عمار بن یاسر کی شہادت کے بعد آپ نے تلوار سوتی اور قتال کرتے رہے حتیٰ کہ قتل ہو گئے، آپ سے بہت صحابہ نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۳۲۶

جلد چہارم:- ۲۹۹۶-۳۰۲۸

خزیمہ بن فاتک اسدی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۱۴۰

خلیفہ بن عبدہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۳۸۰

خولہ بنت قیس

آپ جہنیہ ہیں آپ سے نعمان بن حربوز نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۲۱۷

جلد دوم:- ۱۶۵۱

جلد چہارم:- ۲۸۹۲

خیشمہ بن عبد الرحمن

آپ ابوسبرہ جعفی کے پوتے ہیں، ابوسبرہ کا نام یزید بن مالک ہے۔ خیشمہ عظیم الشان

تابعی ہیں، ابوواصل سے پہلے فوت ہوئے۔ حضرت علی اور ابن عمر وغیرہم سے احادیث سنیں دو لاکھ روپیہ میراث میں ملے سارے علماء پر خرچ کر دیئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۳۷

جلد سوم: ۲۴۶۲

داؤد ابن صالح

آپ داؤد بن صالح بن دینار ہیں تمار ہیں انصاری مدنی ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۱۳۲

داؤدی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۹۲

ذکوان

آپ کا نام ذکوان بن جندب یا ابن عمرو ہے۔ چونکہ آپ نے قریش کے شر سے نجات حاصل کی تھی اس لئے حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کا نام ناجیہ رکھا۔ یعنی بہت نجات پانے والا۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ آپ کا لقب صاحب بدن ہے یعنی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بدن سے لے جانے والے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۸۴۱

رافع بن خدیج

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے، حارثی ہیں انصاری ہیں، غزوہ احد میں آپ کو تیر کا حضور

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت میں تمہارا گواہ ہوں۔ پھر عبد الملک بن مروان کے زمانہ میں یہ ہی زخم ہرا ہو گیا اس زخم سے آپ کی وفات ہوئی۔ آپ کی وفات مدینہ منورہ میں ۷۳ھ میں ہوئی ۸۶ سال عمر پائی ایک خلقت نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۸۸۸۔

جلد دوم: ۱۳۳۶-۱۴۰۴-۱۵۰۸-۱۶۶۴-۱۹۳۰-۱۹۳۲

جلد سوم: ۲۵۸۸۔

جلد چہارم: ۲۹۴۹-۳۰۷۲-۳۱۴۲۔

رافع بن مکیت الرضوانی

جہنی ہیں حدیبیہ میں حاضر ہوئے بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۳۴۴۔

ربیع بن ایاس النزاری

آپ ربیع بن ایاس بن عمرو بن عثمان بن امیہ زید النزاری ہیں، بدری صحابی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۲۵۰۔

ربیع بنت معوذ

آپ مشہور صحابیہ ہیں النزاریہ ہیں، مدینہ منورہ میں اور مصر میں آپ کی احادیث بہت

مشہور ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۸۲-۴۶۰۔

جلد دوم: ۱۶۰۷۔

جلد چہارم: ۳۲۴۵-۳۲۶۶۸۔

ربیعہ بن کعب

آپ کی کنیت ابو فراس ہے، اسلمی ہیں، اصحاب صفہ میں سے تھے، پرانے صحابی ہیں۔ سفر و حضر کے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خاص خادم ہیں۔ ۶۳ھ میں انتقال ہوا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:۔ ۲۸۸۰

ربیعہ بن وقاص

صحابی ہیں اور حضرت انس بن مالک آپ سے روایت کرتے ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:۔ ۲۵۵۳

رفاعہ بن رافع الزرقی

آپ انصاری بدری صحابی ہیں، آپ کے والد نقیب الانصار تھے، آپ کی وفات ۴۱ھ میں ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:۔ ۲۷۴۸

رکانہ بن عبد یزید

آپ رکانہ ابن عبد بن یزید بن ہاشم بن عبد المطلب ہیں۔ آپ قرشی ہیں، حضرت عثمان کے زمانہ تک رہے۔ بعض نے فرمایا کہ ۴۲ھ میں وفات پائی آپ اہل حجاز سے ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۹۸۱-۹۸۶-۹۸۹

رکب مصری

ابن مندہ نے آپ کو صحابہ میں شمار نہیں کیا ہے، ابو عمرو کہتے ہیں یہ کنذی ہیں اور ایک حدیث حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں البتہ صحابہ کرام میں شمولیت

آپ کی غیر مشہور ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۶۶۱

رویف بن ثابت

آپ کا نام رویف بن ثابت انصاری ہے، آپ کو امیر معاویہ نے طرابلس کا حاکم بنایا

اور آپ نے افریقہ پر ۴۷ھ میں جہاد کیا اور آپ ۵۶ھ میں مقام رقبہ میں فوت ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۰۲۹

زرارہ بن ابی اونی

آپ صحابی ہیں حضرت عثمان کے زمانہ میں آپ کی وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۰۱

زرارہ بن ابی اونی تابعی

آپ کی کنیت ابو صاحب ہے، حشری ہیں بصرہ کے قاضی رہے۔ حضرت ابن عباس

وغیرہم سے ملاقات ہے، ایک بار آپ نے یہ آیت پڑھی ”فاذا نقر فی الناقور“ اس پر بے

ہوش ہو کر گرے اور فوت ہو گئے آپ کی وفات ۹۳ھ میں ہے۔

زر بن حبیش

آپ کی کنیت ابو حریم ہے اسدی کوئی ہیں۔ ۱۲۰ سال عمر ہوئی ساٹھ سال جاہلیت میں

گزارے اور ساٹھ اسلام میں عراق کے بڑے قاریوں میں سے ہیں۔ حضرت عمر اور ابن مسعود

سے ملاقات ہے آپ سے ایک مخلوق نے فیض لیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۲۲۲

زہیر بن کیسان

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۵۱۱

زیاد بن حارث

آپ صدائی ہیں آپ نے جب حضور سے بیعت کی تو آپ کے سامنے اذان دی آپ کا شمار بصرہ والوں میں ہے۔

جلد اول:-

زیاد بن عبداللہ نخعی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۵۱۰

زیاد بن لبید

آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے انصاری ہیں، زرقی ہیں، تمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے، حضور نے حضور موت پر حاکم مقرر کیا۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۳۸۶

زیاد بن نعیم حضرمی

امام بغوی وغیرہ نے آپ کو صحابہ میں شمار کیا ہے لیکن ابن مندہ کہتے ہیں آپ تابعی ہیں۔ اسی لئے آپ کی روایات مرسل ہوتی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۳۸۶

زید بن ابی اونی

آپ اسلمی ہیں اور صحابی۔ اور عبد اللہ بن ابی اونی کے بھائی، مدینہ میں سکونت تھی بعدہ
بصرہ میں قیام رہا۔ حدیث مواخات بین الصحابہ بھی آپ سے مروی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۳۷۸

زید بن ارقم

آپ مشہور صحابی ہیں۔ انصاری ہیں، خزرجی ہیں۔ کوفہ میں رہے وہاں ہی۔ ۷۷۸ھ
میں وفات ہوئی۔ ۸۵ سال عمر ہوئی آپ کی کنیت ابو عمرو ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۳۸۳-۱۳۸۶
جلد سوم: ۲۱۹۹-۲۳۰۱
جلد چہارم: ۳۲۸۱-۳۳۶۸-۳۶۵۷

زید بن اسلم

آپ تابعی ہیں، حضرت عمر فاروق اعظم کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ بڑے فقیہ و عابد تھے
آپ کے درس میں چالیس فقہاء بیٹھتے تھے۔ حتیٰ کہ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
آپ کے درس میں شرکت فرماتے تھے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۵۸۲-۱۰۰۵-۱۲۶۵

زید بن ثابت

آپ مشہور صحابی ہیں، کاتب وحی ہیں، علم فرائض کے امام ہیں، زمانہ صدیقی میں قرآن جمع کرنے والوں میں آپ بھی تھے اور زمانہ عثمانی میں قرآن کو مصحفوں میں نقل کرنے والوں میں بھی آپ تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۷۰-۴۹۵-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۸۸۲-۸۸۳

جلد سوم:- ۲۱۶۱

جلد چہارم:- ۳۰۸۷-۳۱۲۲

زید بن حارث

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۶۰۹

زید بن حارثہ

آپ کی کنیت ابو اسامہ ہے، آپ کی ماں سعدہ بنت ثعلبہ ہیں بنی معن قبیلہ سے۔ آپ کی والدہ آپ کو لیکر اپنی قوم کی طرف چلیں آپ پر معن ابن ابی الحریر والوں نے حملہ کر دیا، آپ کو غلام بنالیا۔ اس وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی، آپ کو عکاظ بازار میں لائے اور حکیم بن حزام نے اپنی پھوپھی خدیجہ بنت خویلد کے لئے چار سو درہم میں خرید لیا۔ جب حضرت خدیجہ حضور کے نکاح میں آئیں تو انہوں نے آپ کو حضور انور کی خدمت عالیہ میں پیش کر دیا۔ حضور انور نے قبول فرمایا، اس کے بعد آپ کے والد حارثہ اور چچا کعب آپ کا فدیہ لے کر حضور کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یہ ہمارا بیٹا ہے ہم کو عنایت کر دیا جائے، حضور نے فرمایا: کہ زید کو اختیار ہے چاہیں میرے پاس رہیں چاہیں تمہارے پاس، آپ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے گھر بار ماں باپ قرابت دار آپ پر خدا آپ پر قربان، میں تو آپ ہی کے پاس رہوں گا آپ جیسا محسن اور محبت والا میں نے کوئی نہیں دیکھا۔ حضور انور آپ کو بیت اللہ شریف میں لائے اور فرمایا

کہ اے حاضرین کعبہ گواہ رہو کہ میں نے زید کو اپنا بیٹا بنا لیا۔ چنانچہ آپ کو زید ابن محمد کہا جانے لگا۔ پھر جب حضور انور نے نبوت کا اعلان فرمایا اور آیت کریمہ ”ادعوہم لابائہم“ نازل ہوئی تب آپ کو زید بن حارثہ کہا گیا۔

بعض مؤرخین نے کہا کہ پہلے آپ ہی حضور پر ایمان لائے حضور انور نے پہلے تو اپنی لونڈی ام ایمن سے آپ کا نکاح کیا جن سے اسامہ ابن زید پیدا ہوئے پھر زہنب بن جحش سے آپ کا نکاح کیا۔ حضور کے محبوب ترین صحابی ہیں، قرآن مجید میں صرف آپ کا نام آیا ہے اور کسی کا نام نہیں آیا ”فلما قبضی زید منها وطراً“ آپ غزوہ موتہ ۸ھ میں شہید ہوئے، اس لشکر کے آپ ہی امیر تھے آپ نے پچپن سال کی عمر شریف پائی غزوہ موتہ جمادی الاولیٰ ۸ھ میں ہی ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول: ۳۹۸

زید بن جبیر

آپ طائی حشمی کوفی ہیں۔ ابن عمر، حشف بن مالک، ابو یزید ضعی، ابوالخثری سعید بن فیروز وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ اور آپ سے امام شعبہ، امام ثوری، ابو عوانہ، نے حدیث روایت کی ہے۔

ابن معین نے آپ کو ثقہ کہا ہے، عجل، ابن حبان اور امام نسائی نے بھی انکی توثیق کی ہے اور ابن ابی حاتم نے ثقہ صدوق فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۴۰۶

زید بن خارجہ

آپ انصاری خزرجی حارثی ہیں، بعض نے آپ کو بدری صحابی کہا ہے۔ آپ نے انتقال کے بعد کلام فرمایا یہ واقعہ مشہور ہے، کہ غزوہ احد کے دن آپ کو لوگوں نے مردہ پا کر ایک کپڑے سے ڈھانپ دیا تھا، اسکے بعد آپ کی سانس چلتی ہوئی پائی گئی تو صدیق اکبر اور فاروق

اعظم اور عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے آپ سے گفتگو کی، پھر انتقال ہو گیا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے
جلد سوم: ۲۳۹۳

زید بن خالد جہنی

آپ صحابی ہیں، جہنی ہیں، آپ کی وفات ۷۸ھ میں ہوئی پچاسی سال عمر پائی
عبدالملک کے زمانہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۱۲

جلد دوم: ۱۳۷۷

جلد چہارم: ۲۹۸۸-۳۰۳۵

زید بن علی بن الحسین بن علی

آپ کی کنیت ابو الحسین ہے مدنی ہیں اور امام زین العابدین کے صاحبزادے۔ تبع
تابعین سے ہیں، اہل کوفہ نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور ایک جم غفیر آپ کے ساتھ تھا۔
آپ نے بنو امیہ کے خلاف خروج کیا تھا اور اسی معرکہ میں ۱۲۲ھ میں شہید ہوئے۔

اپنے والد، اور بھائی امام باقر، ابان بن عثمان اور عروہ بن زبیر سے روایت کرتے
ہیں۔ آپ سے امام جعفر، امام زہری، امام اعمش اور امام شعبہ جیسے جلیل القدر محدثین نے
روایت لی ہے، تبع تابعین میں شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۷۳۶

جلد چہارم: ۳۳۶۶

زینب بنت ابی رافع

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے غلام ابورافع کی صاحبزادی ہیں۔ آپ

سے جو روایت حضرات حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی فضیلت میں آئی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ صحابیہ ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۴۱

زینب بنت ابی سلمہ

ان کا نام برہ تھا حضور انور نے زینب رکھا، آپ حضور کی سوتیلی بیٹی ہیں یعنی ام المومنین ام سلمہ کی دختر، آپ ملک حبشہ میں پیدا ہوئیں۔ عبد اللہ بن رافع کے نکاح میں آئیں اپنے زمانہ کی بڑی فقیہہ عالمہ تھیں واقعہ حرہ کے بعد وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۰۰۰

زینب بنت عبد اللہ امراۃ عبد اللہ

آپ حضرت عبد اللہ بن مسعود کی بیوی ہیں اور آپ کے والد کا نام بھی عبد اللہ تھا۔ بعض نے والد کا نام معاویہ کہا ہے۔ آپ کو ریطہ اور راکطہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں آپ کے لقب ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۱۹

جلد دوم: ۱۳۳۲

سائب بن یزید

آپ کی کنیت ابو یزید ہے کندی ہیں، ۲ھ میں پیدا ہوئے، حجۃ الودع میں اپنے والد کے ساتھ شریک ہوئے، اس وقت سات سال کے تھے۔ ۸۰ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۱۱-۸۸۵

جلد دوم: ۱۶۱۰-۱۷۱۳

جلد سوم: ۲۳۸۹۔

جلد چہارم: ۳۳۰۰۔

سالم بن ابی الجعد

آپ کے والد کا نام رافع ہے، کنیت ابو جعد ہے، آپ کوئی ہیں تابعین سے، ثقہ ہیں ۹۷ھ میں آپ کی وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم: ۳۴۷۶۔

سالم بن عبد اللہ

آپ حضرت عبد اللہ بن عمر کے بیٹے ہیں کنیت ابو عمرو ہے۔ قرشی عدوی مدنی ہیں فقہائے مدینہ اور اہل تابعین سے ہیں۔ ۱۰۶ھ میں مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۳۱۔ ۷۷۱۔ ۹۹۹۔

جلد چہارم: ۳۵۴۴۔

سبرہ بن معبد جہنی

آپ جہنی ہیں مدینہ منورہ میں رہے مصریوں میں آپ کا شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۲۹۔

سراقہ بن مالک

آپ مالک بن جھشم کے بیٹے ہیں مدحی کنعانی ہیں۔ اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے بڑے شاعر تھے۔ ۲۴ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۵۷۰

سعد بن ابی وقاص

آپ کی کنیت ابواسحاق ہے آپ کے والد یعنی ابو وقاص کا نام مالک بن وہیب ہے آپ قرشی ہیں، عشرہ مبشرہ میں سے ہیں پرانے مومن ہیں، سترہ سال کی عمر میں ایمان لائے آپ تیسرے مومن ہیں اور آپ نے سب سے پہلے کفار پر تیر چلایا، تمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے آپ بڑے مقبول الدعائے آپ کا لقب مستجاب الدعوات تھا، لوگ آپ کی بددعا سے بہت ہی ڈرتے تھے۔ کیونکہ حضور نے آپ کیلئے دعا کی تھی ”اللهم سدد سهمہ واجب دعوتہ“ خدایا سعد کا نشانہ اور دعا کبھی خالی نہ جائے۔ حضور انور نے آپ سے اور حضرت زبیر سے فرمایا کہ تم پر میرے ماں باپ فدا ان کے سوا کسی سے نہ فرمایا۔ آپ کی وفات اپنی منزل عقیق میں ہوئی جو مدینہ منورہ سے قریب ہے، لوگ میت شریف مدینہ منورہ لائے مروان بن حکم نے آپ کا جنازہ پڑھایا کہ اس وقت وہی حاکم مدینہ تھا بقیع شریف میں دفن ہوئے۔ ۵۵ھ میں وفات ہے۔ ستر سال سے زیادہ عمر شریف ہوئی عشرہ مبشرہ میں آخری وفات آپ کی ہے۔ آپ کو حضرت عمر و عثمان نے کوفہ کا حاکم بنایا تھا۔ آپ سے ایک خلقت نے احادیث روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۲۵۸-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۸-۶۸۳-

جلد دوم:- ۱۲۶۱-۱۳۶۰-۱۵۰۷-۱۶۷۵-

جلد سوم:- ۲۲۰۰-۲۳۱۸-۲۵۰۸-۲۵۸۲-۲۵۹۳-۲۶۱۲-۲۷۱۹-۲۷۵۷-

جلد چہارم:- ۲۹۲۸-۲۹۵۷-۳۱۰۴-۳۳۶۳-۳۵۷۴-

سعد بن ثابت

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۳۸۵-

سعد الجاری

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۴۹۵۔

سعد بن عبادہ

آپ کی کنیت ابو ثابت ہے انصاری سعدی خزرجی ہیں بارہ نقیبوں میں آپ بھی تھے۔
انصار کے سردار تھے، انصار کو اس کا اقرار تھا، آپ کی وفات خلافت فاروقی۔ ۱۵ھ میں ہوئی۔ شام
کے علاقہ میں مقام حوران میں اپنے غسل خانہ میں مردہ پائے گئے۔ لوگوں کو آپ کی موت کا علم
نہیں ہوا حتیٰ کہ کسی غیبی آواز نے ان کو آپ کی موت کی خبر دی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ کو جنات نے
قتل کیا، انہوں نے ہی اس شعر سے آپ کے قتل کی خبر دی۔

نحن قتلنا سید الخزرج سعد ابن عبادۃ۔ ورمینا ہ بسہمین فلم تحط فوادہ
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۱۷۶۔ ۱۸۰۰۔ ۱۸۹۰۔
جلد سوم: ۲۷۳۳۔

سعید بن ابراہیم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۷۵۶۔

سعید بن جبیر

نام سعید، والد کا نام جبیر بن ہشام، اسدی والبی ہیں، اکابر تابعین میں شمار ہوتے تھے
حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن عمر سے شرف تلمذ حاصل تھا۔
حضرت ابن عباس نے ایک دن فرمایا: حدیث بیان کرو، عرض کیا، آپ کی موجودگی
میں ہمت نہیں ہوتی، فرمایا: کیا تم پر یہ اللہ کا خاص انعام نہیں کہ میری موجودگی میں بیان کرو اگر

صحیح روایت کرو گے تو ٹھیک ورنہ تمہاری اصلاح ہو جائے گی۔ آپ کے حضور فتویٰ سے گریز کرتے تھے آپ فرماتے ہیں: مجھ سے علم قرآن و تفسیر و قرات حاصل کیا۔ اکثر ابن عباس ہی سے روایت کرتے ہیں۔

وفاء بن ایاس کہتے ہیں: مجھ سے ایک رمضان میں فرمایا قرآن کریم لو اور سنو، اسکے بعد ایک مجلس میں پورا قرآن کریم ختم فرمایا، خود فرماتے ہیں: میں نے بیت اللہ شریف میں ایک رکعت میں قرآن کریم ختم کیا۔

اسمعیل بن عبد اللہ کا قول ہے:-

حضرت سعید رمضان المبارک میں ہماری امامت فرماتے ایک شب میں عبد اللہ بن مسعود کی قرات سے ختم فرماتے، دوسری شب میں حضرت زید بن ثابت کی قرات، اسی طرح دوسری راتیں دوسری قراتوں میں بسر ہوتیں۔ ہمیشہ آپ کا یہی معمول رہا۔
نصف کا قول ہے:-

سعید بن مسیب تابعی ہیں طلاق کے مسائل سب سے زیادہ جانتے تھے۔ عطاء ج کے مسائل میں انہیں علم تھا۔ طاؤس حلال و حرام کے زیادہ جاننے والے تھے اور مجاہد تفسیر میں فائق تھے لیکن سعید بن جبیر ان سب کے جامع۔

عبد الملک بن مروان پر جب عبدالرحمن بن محمد بن اشعث نے خروج کیا تو آپ اس کے ساتھ تھے، جب عبدالرحمن قتل ہوا اور اس کا لشکر شکست خوردہ بھاگ گیا تو آپ بھی مکہ مکرمہ چلے گئے۔ وہاں اس وقت حاکم خالد بن عبد اللہ قسری تھا، اس نے آپ کو گرفتار کر کے حجاج بن یوسف ظالم و جابر فرما کر اس کے پاس بھیج دیا۔

حجاج سے آپ کا جو مکالمہ ہوا وہ کچھ اس طرح ہے۔

حجاج: آپ کا نام کیا ہے؟

سعید: سعید بن جبیر۔

حجاج: نہیں، بلکہ شقی بن کثیر۔

سعید: میری والدہ تجھ سے میرے نام کے بارے میں زیادہ جانتی تھیں۔

حجاج: تم اور تمہاری ماں دونوں شقی ہو۔

- سعید: غیب کا علم تیرے علاوہ جاننے والا ہے۔
- حاج: تمہاری دنیا کو میں بھڑکتی آگ میں بدل دوں گا۔
- سعید: اگر میں یہ جانتا تو تیری عبادت کرتا۔
- حاج: محمد ﷺ کے بارے میں کیا کہتے ہو۔
- سعید: وہ نبی رحمت اور امام ہدی ہیں۔
- حاج: علی کے بارے میں کیا کہتے ہو جنتی ہیں یا جہنمی۔
- سعید: اگر میں وہاں داخل ہوا ہوتا تو پہچانتا۔
- حاج: خلفاء کے بارے میں کیا خیال ہے۔
- سعید: میں ان کا وکیل نہیں۔
- حاج: تمہیں ان میں کون زیادہ پسند ہے۔
- سعید: جو اپنے خالق سے زیادہ راضی ہو۔
- حاج: ان میں کون ایسا تھا۔
- سعید: اس کا علم اس ذات کو جو ان کے ظاہر و باطن کو جانتا ہے۔
- اس کے علاوہ بھی گفتگو ہوئی اور آخر میں یوں ہوا۔
- حاج: اے سعید، تیرے لئے خرابی۔
- سعید: جو جہنم سے دور اور جنت میں داخل ہوا ان کیلئے کوئی خرابی نہیں۔
- حاج: اے سعید! تم جس طرح قتل ہونا پسند کرو وہ بتاؤ۔
- سعید: جیسے تو چاہے کہ اس کی آخرت میں ویسی ہی سزا تجھے ملے گی۔
- حاج: کیا آپ معافی چاہتے ہیں۔
- سعید: اگر معافی ہوگی تو اللہ کی جانب سے۔

حاج نے یہ سن کر کہا لے جاؤ ان کو قتل کرو، جب آپ وہاں سے چلے تو ہنسے، حاج نے بلا کروجہ معلوم کی تو فرمایا: اللہ کے مقابل تیری دلیری اور تیرے سلسلہ میں اللہ کے حلم پر ہنسی آئی۔ پھر آپ کو زمین پر لٹایا گیا، آپ نے اس وقت آیت کی تلاوت کی ”انہی وجہات الایۃ“ حاج نے کہا: اس کا منہ قبلہ سے پھیر دو۔ اس پر آپ نے یہ آیت پڑھی ”فاینما تولوا فثم وجہ اللہ

”یہ سن کر منہ کے بل لٹایا گیا تو آپ نے ”منہا خلقناکم الآیۃ“ کی تلاوت فرمائی۔ حجاج نے غضب میں آکر کہا ذبح کر دو، لہذا آپ کو اسی وقت شہید کر دیا گیا، اس وقت آپ یہ پڑھ رہے تھے ”اما انی اشہد الا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمداً عبدہ ورسولہ“
خذہا منی حتی تلقانی یوم القیامۃ۔

اس وقت آپ نے یہ دعا بھی کی تھی الہی میرے بعد اس کو کسی کے قتل پر مسلط نہ فرمانا۔ آپ کی شہادت مقام واسط میں شعبان ۹۵ھ میں ہوئی، اور حجاج اسی سال رمضان میں مر گیا پھر کسی کو قتل نہ کر سکا، اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس آخری دعا کو شرف قبولیت بخشا۔ آپ کو واسط ہی میں دفن کیا گیا، آپ کی قبر انور زیارت گاہ خاص عام رہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
امام احمد فرماتے ہیں:-

آپ کی شہادت ایسے زمانہ میں ہوئی کہ روئے زمین پر ہر ایک آپ کے علم کا محتاج تھا۔ آپ کی شہادت پر آپ کے جسم سے خون بہت زیادہ نکلا تو حجاج نے اطبا کو بلا کر وجہ معلوم کی کہ اس سے قبل جو قتل کئے گئے ان کا معاملہ اس کے برخلاف ہے۔
اطبا نے کہا، یہ وقت قتل نہایت مطمئن تھے اور انہیں کوئی خوف حراس نہ تھا اور خون طمانیت قلب کے ساتھ ہوتا ہے، ان سے پہلے لوگ قتل سے خوف زدہ تھے اس لئے ان کا خون خود خشک ہو گیا تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:- ۳۴۴۳

سعید بن حبیب

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:- ۳۱۵

سعید بن ذی خدان

آپ کوئی ہیں، حضرت سہیل بن حنیف علقمہ اور نمران بن سعید سے روایت کرتے ہیں

آپ کے تلامذہ میں ابواسحاق سبعمی ہیں، ابن حبان نے آپ کو ثقات میں ذکر فرمایا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم:۔ ۱۷۴۷

سعید بن ذی لعوہ

تابعین سے ہیں اور ضعیف شمار ہوتے ہیں حدیث میں ارسال کرتے ہیں بعض
حضرات نے صحابہ میں بھی شمار کیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم:۔ ۱۷۴۸

سعید بن زید

آپ کی کنیت ابوالاعور ہے قرشی ہیں، عشرہ مبشرہ میں سے ہیں، بڑے پرانے مومن
ہیں، بدر کے سوا سارے غزوات میں شریک ہوئے۔ بدر میں آپ حضرت طلحہ ابن عبد اللہ کے
ساتھ ابوسفیان کے قافلہ کی تلاش پر مامور تھے، اس لئے حضور انور نے آپ کو بدر کی غنیمت سے
حصہ دیا۔ حضرت عمر کی بہن فاطمہ بنت خطاب آپ کی بیوی تھیں جن کے ذریعہ حضرت عمر کو
ایمان ملا آپ مقام عقیق میں فوت ہوئے مدینہ منورہ لا کر بقیع میں دفن کئے گئے۔ ستر سال سے
زیادہ عمر پائی۔ ۵۱ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۷۱۷۔

جلد دوم:۔ ۱۲۳۲۔

جلد سوم:۔ ۲۲۶۱۔

جلد چہارم:۔ ۳۲۶۵۔

سعید بن فیروز

آپ ابن ابی عمران ہیں اور کنیت ابوالختری ہے۔ طائی کہنی ہیں۔ اپنے والد، ابن
عباس، ابن عمر اور ابو سعید وغیرہ سے روایت کرتے ہیں۔ ثقہ ثابت ہیں۔ فضلاء کوفہ سے ہیں۔

۸۳ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۴۰۰

سعید بن مسیب

آپ کی کنیت ابو محمد ہے قرشی مخزومی مدنی ہیں، خلافت فاروقی میں پیدا ہوئے، حدیث فقہ عبادت تقویٰ کے جامع تھے، صحابہ کرام سے ملاقات ہے چالیس حج کئے۔ ۹۳ھ میں مدینہ شریف میں وفات پائی۔

فقہائے مدینہ سے ہیں اور تابعین میں اعلیٰ مقام کے حامل۔ بعض اوقات امیر المومنین فاروق اعظم کے خطبہ سننے کا شرف بھی حاصل ہے۔

حضرت عثمان، زید بن ثابت، ام المومنین عائشہ، سعد بن ابی وقاص، ابو ہریرہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں

امام احمد نے فرمایا: سعید بن مسیب کی مرسل روایات صحیح ہیں۔

زہری، مکحول، اور قتادہ نے کہا: ہم نے آپ سے بڑا عالم نہ دیکھا،

علی مدینی نے کہا: میں تابعین میں آپ سے زیادہ وسیع علم والا نہیں جانتا۔ میرے نزدیک بزرگ ترین تابعی ہیں۔ تجارت کرتے اور حکام کے عطیات کبھی قبول نہ فرماتے۔

واقعہ حرہ کے موقع پر مسلم بن عقبہ اور اسکے لشکر نے جب مدینہ منورہ میں قتل و غارت کا بازار گرم کیا تو کچھ لوگ شہر چھوڑ گئے اور بعض گھروں میں روپوش تھے، باقی سب کو شہید کر دیا گیا تھا جن میں حضرات انصار، مہاجرین اور تابعین کے علاوہ سترہ سو باشندگان تھے، سات سو حفاظ قرآن اور ستانوے سرداران قریش کو ذبح کر ڈالا گیا۔

حضرت سعید نے اس وقت مسجد نبوی میں پناہ لی اور ایک مجنوں و دیوانہ کی شکل میں یہاں محفوظ رہے۔ ان ایام میں مسجد نبوی میں اذان نہ ہوئی لیکن روضہ انور سے برابر اوقات نماز میں اذان کی آواز آتی، فرماتے ہیں، میرے سوا کوئی نماز پڑھنے والا نہ تھا۔

امام احمد نے آپ کو افضل التابعین فرمایا۔ حضور اور آپ کے خلفائے ثلاثہ کے شرعی فیصلوں کو سب سے زیادہ جاننے والے تھے، چالیس سال تک ہر نماز کیلئے اذان سے پہلے مسجد میں موجود

ہوتے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۵۳-۱۱۲۳-۱۱۲۷-۱۱۸۰-۱۲۱۰-۱۲۷۹-۱۷۶۵-۱۷۷۱۔

۱۷۷۲-۱۷۷۵۔

جلد سوم: ۲۰۹۴-۲۶۹۰۔

جلد چہارم: ۳۰۷۶-۳۲۸۱۔

سعدی بنت عوف

آپ طلحہ بن عبید اللہ جو عشرہ مبشرہ سے ہیں انکی زوجہ ہیں اور یحییٰ بن طلحہ کی والدہ۔ آپ کے والد عوف بن خارجہ بن سنان ہیں۔

آپ سے آپ کے بیٹے یحییٰ، زفر بن عقیل اور محمد بن عمران بن طلحہ نے روایت کی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۲۶۔

سفیان بن حکم

یہ سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان ہیں، انکے سلسلہ میں کثیر اختلاف ہے، تہذیب میں دس اقوال اس سلسلہ میں منقول ہیں۔ امام ابو زرعد رازی نے آپکو صحابہ میں شامل مانا ہے اور امام بخاری وغیرہ نے نقل فرمایا کہ آپ صحابی نہیں ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۳۹۶۔

سفیان ثوری

نام سفیان، کنیت ابو عبد اللہ، والد کا نام سعید بن سرور ہے، ثوری قبیلہ مضر سے تعلق ہے۔ فقہائے کوفہ سے ہیں، اپنے والد، اسود بن قیس، زیاد بن علقمہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے روایت کرنے والوں میں ابن مبارک، یحییٰ قطان ابن وہب، کعب، فریابی، ابو نعیم، محمد بن کثیر، احمد بن یونس وغیرہ مشہور محدثین ہیں۔
شعبہ، یحییٰ بن معین اور ایک جماعت کا قول ہے کہ آپ امیر المومنین فی الحدیث ہیں۔
ابن مبارک فرماتے ہیں: میں نے گیارہ سو مشائخ سے حدیث لی ان سب میں سفیان
ثوری افضل تھے۔

امام شعبہ نے فرمایا: سفیان مجھ سے زیادہ حافظ ہیں۔
امام احمد نے فرمایا: میرے نزدیک ان پر کسی کو تقدم حاصل نہیں۔
امام اوزاعی نے فرمایا:
امت کسی پر جمع ہوئی تو وہ سفیان ہیں۔
امام قطان نے کہا: سفیان کو امام مالک پر فوقیت حاصل ہے آپ کی ولادت ۹۷ھ اور
وصال ۱۶۱ھ میں ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۰۵۲-۱۱۹۲

سلمہ بن اکوع

آپ کی کنیت ابو مسلم ہے اسلمی ہیں مدنی ہیں بیعتہ الرضوان میں شامل ہوئے بڑے
بہادر تھے پیدل کی لڑائی میں مشہور تھے ۸۰ برس عمر پائی مدینہ منورہ میں ۷۴ھ میں وفات ہوئی
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۱۱

جلد دوم: ۱۹۲۱

جلد چہارم: ۲۹۲۹-۲۹۳۰

سلمہ بنت جابر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۲۳

سلمان بن عامر

آپ ضحیٰ ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے بہت کم عمر صحابی ہیں یعنی لڑکپن میں حضور کی زیارت کی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۳۳۳

سلمان فارسی

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے آپ حضور انور کے آزاد کردہ ہیں آپ فارسی النسل رام ہرمز کی اولاد سے ہیں۔ فارس کے شہر اصفہان کے علاقہ کے رہنے والے تھے۔ تلاش دین میں دیس چھوڑ پر دیسی بنے، پہلے عیسائی بنے ان کی کتابیں پڑھیں، بہت مصیبتیں جھیلیں حتیٰ کہ انہیں بعض عربوں نے غلام بنالیا اور یہود کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ ان کے آقا نے انہیں مکاتب کر دیا۔ حضور انور نے ان کا مال کتابت ادا کر کے آزاد کر دیا۔ آپ دس سے زیادہ آقاؤں کے پاس پہونچے حتیٰ کہ حضور انور تک پہونچ گئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ سلمان ہمارے اہل بیت سے ہیں جنت ان کی مشاق ہے بڑی عمر پائی ڈھائی سو بلکہ ساڑھے تین سو سال عمر ہوئی۔ ہمیشہ اپنے ہاتھ سے کما کر کھایا اور صدقہ کیا۔ مدائن میں وفات ہوئی وہاں ہی مزار ہے ۵۳ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۷۸-۴۰۸

جلد دوم: ۱۰۹۴-۱۱۸۱-۱۳۲۹-۱۳۸۷-۱۴۱۸-۱۴۵۳-۱۵۱۴-۱۸۸۴

جلد سوم: ۲۰۵۵-۲۲۹۷-۲۴۷۵-۲۵۰۷

جلد چہارم: ۲۸۱۳-۲۹۲۶-۳۱۹۳-۳۳۲۶-۳۶۲۲

سلیمان بن ابی حشمہ

آپ ابن غانم بن عامر بن عبد اللہ بن عوتج بن کعب قرشی عدوی ہیں۔ صحابی ہیں اور

آپ کی والدہ کا نام شفاء ہے۔
فضلاء مدینہ میں آپ کا شمار ہے اور نہایت صالح شخص ہیں، فاروق اعظم نے آپ کو
سوق، کا حاکم بنایا تھا، لوگ قیام رمضان میں آپ کی افتاء میں جمع ہو کر تراویح ادا کرتے تھے۔
بعض نے آپ کو صف اول کے تابعین میں شمار کیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۶۵۶

سماک بن حرب

آپ ذیلی ہیں کنیت ابو مغیرہ ہے آپ سے دو سو احادیث مروی ہیں، ابن مبارک نے
آپ کو ضعیف کہا۔ ۱۲۳ھ میں وفات ہوئی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۷۵۸

سماک ہانی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۲۹۸

سمرہ بن جندب

آپ انصار کے حلیف تھے حافظ قرآن تھے۔ حضور انور سے بڑے فیوض پائے، ۵۹ھ
میں بصرہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۸۵-۸۶-۱۵۶

جلد دوم: ۱۶۷۶-۱۸۴۸-۱۸۸۵

جلد سوم: ۲۰۲۰-۲۲۰۱-۲۷۱۳-۲۷۲۳

جلد چہارم: ۱۳۰۳-۳۱۳۱-۳۳۱۳

سہل بن حنیف

آپ صحابی اور انصاری ہیں، بدر اور تمام غزوات میں حاضر ہوئے۔ غزوہ احد میں مسلمانوں کے قدم اکھڑ جانے پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ڈٹے رہے، پھر حضرت علی کے ساتھ رہے اور حضرت نے آپکو مدینہ منورہ کا گورنر مقرر فرمادیا۔ پھر فارس پر ۳۸ھ میں کوفہ میں وفات پائی۔ آپکی نماز جنازہ حضرت علی نے پڑھائی اور وہیں دفن کئے گئے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۶۲۔

جلد چہارم: ۲۹۶۶۔

سہل بن ابی حمزہ

آپ کا نام عبد اللہ ہے، بعض نے عامر بتایا۔ بعض نے سہل بن عبد اللہ بن ابی حمزہ کہا ہے۔ کنیت ابو عبد الرحمن ہے، خزرجی انصاری ہیں اور صحابی۔ بدر کے تمام غزوات میں شریک رہے حضرت امیر معاویہ کے عہد میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۷۱۔

سہل بن سعد ساعدی

آپ انصاری ہیں، خزرجی ہیں، قبیلہ بنی ساعدہ سے ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت پندرہ برس کے تھے۔ مدینہ میں آخری صحابی آپ ہی ہیں یعنی سب سے آخر میں آپ ہی کا انتقال ہوا۔

آپ مشہور صحابی ہیں۔ آپکا نام حرمین تھا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سہل رکھا۔ کنیت ابو العباس اور آپکی وفات مدینہ منورہ میں ۹۱ھ کو ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۴۷-۲۴۸-۶۸۹-۸۲۸۔

جلد دوم: ۱۰۴۰-۱۳۵۳-۱۴۲۶-۱۴۴۵-۱۸۰۱۔

جلد سوم: ۲۵۳۳

جلد چہارم: ۳۱۶۲-۳۲۷۳-۳۳۷۰-۳۳۹۱

سوید بن غفلہ

آپ ابن عوجہ بن عامر بن وداغ بن معاویہ بن الحارث جعفی ہیں، ابوہبشہ کنیت ہے۔
اصح یہ ہے کہ آپ صحابی نہیں، کیونکہ آپ مدینہ شریف اس وقت پہنچے جب حضور سید عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصال ہو چکا تھا اور صحابہ کرام دفن سے فارغ ہو کر لوٹ رہے تھے۔
خلفائے اربعہ، ابن مسعود، بلال وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، اور آپ سے امام
شععی اور امام نخعی وغیرہما نے روایت لی ہیں۔

نہایت متواضع اور زاہد تھے، ایک سو تیس سال کی عمر طویل پائی، اور ایک سو بیس سال کی
عمر میں بھی کھڑے ہو کر اپنی قوم کی امامت فرماتے تھے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۶۷

سوید بن قیس

آپ کی کنیت ابو صفوان ہے آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۱۹۵۴

سیاہ بن عاصم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۲۰۶

شداد بن اوس

آپ کی کنیت ابو یعلیٰ ہے انصاری ہیں، حضرت حسان بن ثابت کے چچا زاد بھائی

ہیں آخر میں بیت المقدس میں رہے، ۶۷ سال عمر پائی۔ ۸۵ھ میں وفات پائی۔ شام میں مزار ہے۔ عبادہ بن صامت اور ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ انہیں علم و حکمت عطا ہوئی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۱۸

جلد سوم: ۲۱۲۲-۲۷۹۲

شرح بن عبیدہ

آپ حضری ہیں چند صحابہ سے روایات لیتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۴۷

جلد دوم: ۱۷۹۲

جلد چہارم: ۳۵۵۵

شرح حبیل بن سعد

آپ کی کنیت ابوسعید ہے خطمی مدنی ہیں اور انصار کے آزاد کردہ۔
زید بن ثابت، ابورافع، ابوہریرہ، ابوسعید وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔
مغازی و اہل بدر کے حالات و کوائف کے عالم تھے، ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا،
بعض نے ضعیف بھی کہا۔ ابن معین آپ کو ثقہ مانتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۹۵۸

شعیب بن جریر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۷۳۳

شقیق ابوالجبد عاء

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۱۹۷

شیبہ بن عتبہ

آپ کا نام شیبہ بن عتبہ ہے۔ کنیت ابو ہاشم، ہندو بنت عتبہ کے بھائی حضرت امیر معاویہ کے ماموں ہیں کیونکہ ہندو امیر معاویہ کی والدہ ہیں۔ آپ فتح مکہ کے دن ایمان لائے۔ شام میں قیام رہا خلافت عثمانی میں آپ کی وفات ہوئی۔ بڑے عالم فقیہ و صالح تھے۔ آپ سے حضرت ابو ہریرہ وغیرہ صحابہ نے احادیث کی روایات لیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۴۰۴

صالح بن کیسان

آپ کی کنیت ابو محمد ہے اور مدنی ہیں۔ عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن زبیر سے ملاقات ہے، ابن مغین نے ان دونوں سے روایت کرنا بھی بیان کیا ہے۔ سلیمان بن ابی خیمہ، سالم بن عبد اللہ، اعرج، عروہ اور نافع وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۸۱۳
جلد سوم: ۲۰۴۲

صالح مولی التوأمہ

آپ صالح بن نبحان ہیں، توأمہ بنت امیہ بن خلف مدنی کے آزاد کردہ ہیں۔
ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، اور ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

ابن معین نے آپ کو ثقہ اور حجت کہا ہے، بہت سے محدثین نے آپ کو قوی نہیں مانا۔
۱۲۵ ہجری میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۰۴

صعب بن جثامہ

آپ لیسوی ہیں ودان اور ابواء میں قیام پذیر رہے تھے۔ خلافت صدیقی میں وفات ہے
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۶۱

صعصعہ بن صوحان

آپ کی کنیت ابو عمر اور عبدی کوئی تابعی ہیں۔ بعض حضرات نے ابو طلحہ اور ابو عکرمہ بھی
کنیت بیان کی ہے، حضرت عثمان غنی، مولیٰ علی، ابن عباس، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں
جنگ صفین میں حضرت علی کے ساتھ تھے اور ایک حصہ فوج کے امیر تھے۔
آپ سے ابو اسحاق سبیعی، ابن بریدہ، امام شعیبی اور مالک بن عمیر وغیرہم روایت کرتے ہیں
ثقہ ہیں البتہ قلیل الحدیث ہیں۔ خلافت معاویہ کے عہد میں مقام کوفہ وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے
جلد دوم: ۱۸۱۵

صفوان بن امیہ

آپ امیہ بن خلف کے بیٹے ہیں۔ نجی قرشی ہیں، فتح مکہ کے دن بھاگ گئے تھے، عمیر
ابن وہب نے آپ کیلئے امان حاصل کی حضور انور نے امن دیدی، عمیر آپ کو تلاش کر کے
لائے آپ حضور انور کی خدمت میں حاضر ہو کر بولے کہ عمیر نے مجھ سے کہا کہ آپ نے مجھے
اس شرط امان دی ہے کہ میں دو ماہ تک سفر میں رہوں، حضور انور نے امان عطا فرمائی آپ حنین
اور طائف میں شریک ہوئے حضور انور نے آپ کو غنیمت سے بہت مال عطا فرمایا آپ ہجرت
کر کے مدینہ منورہ حاضر ہوئے آپ کی بیوی آپ سے ایک ماہ پہلے ایمان لائیں صفوان کے

ایمان لانے پر حضور نے آپ کا نکاح قائم رکھا۔ حضرت صفوان نے مکہ معظمہ میں ۴۲ھ میں وفات پائی آپ غزوہ طائف میں ایمان لائے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۳۹-۱۶۶۲

صفوان بن سلیم

آپ جلیل القدر تابعی ہیں، بڑے عالم زاہد تھے۔ چالیس سال زمین سے اپنی پیٹھ نہ لگائی، زیادتی سجود کی وجہ سے پیشانی میں گڑھا پڑ گیا تھا۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف کے آزاد کردہ تھے بیٹھ کر جان دی۔ آپ کی ولادت ۶۰ھ میں ہوئی اور وفات ۱۳۲ھ ہجری میں۔ عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن جعفر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے ملاقات ہے اور ان حضرات سے روایت اور بہت سے تابعین سے روایت احادیث کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۴۴

جلد دوم: ۱۳۸۰

صفوان بن عسال

آپ مرادی ہیں کوفہ میں قیام رہا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۰۳۲

صلہ بن زفر

آپ کی کنیت ابو العلاء ہے عسبی کوفی ہیں اور تابعی۔

عمار بن یاسر، حذیفہ بن الیمان، ابن مسعود اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے روایت کرنے والے آپ سے زیادہ عمر والے بھی ہیں، جیسے حضرت ابو وائل، اور ان کے علاوہ ربیع بن خراش، مستور بن احنف، ابواسحاق سبعمی، ایوب سختیانی آپ سے روایت کرتے ہیں۔

محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۴۱۱

ام المومنین صفیہ بنت حنی

آپ حنی بن اخطب کی بیٹی ہیں، بنی اسرائیل سے ہیں، حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے، پہلے کنانہ ابن ابی حقیق کے نکاح میں تھیں جو جنگ خندق میں مارا گیا۔ یعنی محرم سنہ سات میں آپ قید ہو کر آہیں اور دجیہ کلبی ابن خلیفہ کلبی کے حصہ میں آئیں حضور انور نے سات غلام انہیں دے کر ان سے خرید لیں انہیں آزاد فرما کر خود ان سے نکاح فرمالیا۔ یعنی ام المومنین ہیں۔ ۵۰ھ میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔ بقیع میں دفن ہوئیں۔

آپ سے حضرت انس اور عبداللہ ابن عمر وغیرہما نے احادیث روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۱۶۹

ضباعہ بنت الزبیر

آپ حضرت عبدالمطلب کی پوتی اور حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی چچا زادی ہیں، قریشہ ہاشمیہ ہیں، مقداد بن عمر کی زوجہ ہیں، آپ کے بیٹے عبداللہ اور بیٹی کریمہ تھیں، عبداللہ جنگ جمل میں ام المومنین کیساتھ تھے اور اسی معرکہ میں شہید ہوئے۔

آپ سے حضرت ابن عباس، جابر، انس، اور ام المومنین وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۳۴

ضحاک بن قیس

آپ کی کنیت ابوالنس ہے اور فہری قرشی صحابی ہیں، فاطمہ بنت قیس آپ کی بہن ہیں بعض نے آپ کی صحابیت کو تسلیم نہیں کیا ہے۔

حضرت عمر فاروق اعظم، اور حبیب بن مسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے حضرت

معاویہ، حسن بصری، سعید بن جبیر اور سماک بن حرب وغیرہم نے روایات لی ہیں۔
فتح دمشق میں شریک تھے اور پھر یہاں ہی سکونت اختیار کر لی تھی، جنگ صفین میں
حضرت امیر معاویہ کے ساتھ تھے۔ یزید کے بعد دمشق میں حضرت عبداللہ بن الزبیر کے لئے
بیعت لی اور پھر اپنے لئے، مروان بن حکم سے مرج رلہط میں مقابلہ ہوا اور اس میں آپ شہید
ہوئے۔ یہ ۶۵ھ کا واقعہ ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۶۱۷

ضحاک بن مزاحم ہلالی

آپ کی کنیت ابو القاسم ہے، خراسانی ہیں چابن عمر، ابن عباس، ابو ہریرہ، ابوسعید
خدری، اور زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔
جویر بن سعید، حکیم بن ولیم، عبدالرحمن بن عوسجہ وغیرہم آپ سے روایت کرتے ہیں۔
ابن معین، ابو زرعہ نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔ ابن حبان نے ثقات میں ذکر فرمایا۔ امام
دارقطنی نے بھی ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۲۲۷

ضمیرہ

آپ ضمری ہیں اور صحابی، بعض نے سلمیٰ یا سلمیٰ کہا ہے، انکو حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ
کا دادا بتایا ہے، حالانکہ صحیح یہ ہے کہ وہ دوسرے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۳۱۷۵

طلحہ بن عبید اللہ

آپ کی کنیت ابو محمد ہے قرشی ہیں، عشرہ مبشرہ سے ہیں پرانے مومن ہیں، سواء بدر کے

تمام غزوات میں شریک ہوئے، بدر کے دن حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں سعید بن زید کے ساتھ ابوسفیان کے قافلہ کی تحقیق کے لئے بھیجا تھا، آپ عین بدر کے دن واپس ہوئے، احد کے دن حضور انور کی حفاظت میں اپنے ہاتھ سے چوبیس زخم کھائے، ہاتھ کی انگلی بیکار ہو گئی بعض روایات میں ہے کہ اس دن آپ نے ۷۵ زخم کھائے، تلواروں نیزوں وغیرہ کے۔ جمل کے واقعہ میں جمعرات کے دن ۳۰ھ میں ۲۵ جمادی الاخریٰ کو شہید ہوئے۔

۶۴ سال عمر پائی، بصرہ میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۸۰۹

جلد دوم:- ۱۴۰۳

جلد چہارم:- ۳۵۴۳-۳۵۴۹

طلحہ بن معاویہ سلمی

آپ طلحہ بن معاویہ بن جاہم سلمی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:- ۲۳۴۵

طلحہ بن علی

آپ کی کنیت ابو علی ہے۔ خنی یزانی ہیں طلحہ بن ثمامہ بھی آپ کو کہا جاتا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۲۲۸

طاؤس بن کیسان

آپ خولانی ہمدانی یمانی ہیں۔ اصل میں فارسی النسل ہیں بڑے عالم و عامل تھے۔

۱۰۵ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم:- ۱۸۹۵-۳۶۹۷

طفیل بن سخرہ

آپ طفیل بن عبد اللہ بن سخرہ ہیں، قرشی ہیں، بعض نے ازدی اور اسدی بھی کہا ہے، صحابی ہیں، حضرت عائشہ صدیقہ کے اخیانی بھائی ہیں، آپ سے امام زہری، ربیع بن خراش، روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۱۷۲

عائذ بن عمرو مزی

آپ ہلالی اور بصری ہیں، حدیبیہ میں شریک ہوئے۔ ۶۱ھ میں وصال ہے۔ رحان شیخین سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۴۲۔

ام المومنین عائشہ صدیقہ

ام المومنین ابوبکر صدیق کی دختر، آپ کی ماں ام رومان بنت عامر بن عویمر ہے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ سے نکاح کا پیغام دیا۔ نبوت کے دسویں سال مکہ معظمہ میں آپ سے نکاح کیا یعنی ہجرت سے تین سال پہلے۔

۲ھ شوال میں مدینہ منورہ میں رخصتی ہوئی، اس وقت آپ کی عمر شریف صرف نو برس تھی۔ ۹ سال حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ رہیں۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کی عمر شریف ۱۸ سال تھی۔ آپ کے سوا کسی کنواری بیوی سے حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نکاح نہیں کیا۔ بے مثال عالمہ فقیہہ فاضلہ تھیں۔ حضور انور سے بہت سی احادیث روایت فرمائیں۔

تاریخ عرب پر بڑی خبر تھی۔ اشعار عرب پر بڑی نظر تھی۔ مدینہ منورہ میں ۶۳ھ شوال رمضان منگل کی رات وفات ہوئی۔ وصیت فرمائی تھی کہ مجھے رات میں دفن کیا

جاوے۔ آپ جنت البقیع میں مدفون ہیں، آپ پر حضرت ابو ہریرہ نے نماز پڑھائی۔ مروان بن حکم کی طرف سے اس وقت ابو ہریرہ مدینہ کے حاکم تھے۔ امیر معاویہ کا زمانہ خلافت تھا۔

صرف آپ کے بستر میں حضور پر وحی آئی۔ حضرت جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کو سلام کرتے تھے۔ آپ پر بہتان لگا تو سورہ نور کی قریباً ۱۸ آیتیں آپ کی برأت میں نازل ہوئیں، یعنی حضرت مریم اور حضرت یوسف کو بہتان لگا تو بچے گواہ مگر محبوبہ محبوب رب العالمین کو بہتان لگا تو خود رب تعالیٰ گواہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

یعنی ہے سورہ نور جنکی گواہ ☆ ان کی پور نور صورت پہ لاکھوں سلام

خلاصہ تہذیب میں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے دو ہزار دو سو دس احادیث مروی ہیں، جن میں ایک سو چوتتر متفق علیہ ہیں یعنی بخاری و مسلم دونوں کی روایات۔ اور ۵۴ احادیث صرف بخاری کی ہیں، ۶۸ احادیث صرف مسلم کی۔ عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے بڑھ کر کسی کو اشعار کا عالم نہ پایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

- جلداول: ۵۵- ۹۰ ۹۳ ۱۱۳ ۱۳۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱
- ۱۸۷- ۱۹۷- ۲۰۲- ۲۹۹- ۳۱۱- ۳۲۷- ۳۲۸- ۳۳۲- ۳۳۳- ۳۴۰
- ۳۴۱- ۳۷۶- ۳۹۳- ۴۰۳- ۴۰۷- ۴۲۶- ۴۲۹- ۴۳۳- ۴۴۶- ۴۴۹
- ۴۵۴- ۴۶۲- ۴۶۳- ۴۶۴- ۴۷۵- ۵۱۹- ۵۳۰- ۷۲۰- ۷۸۳- ۷۸۹
- ۷۹۱- ۸۴۷- ۸۶۹- ۸۹۲- ۸۹۳- ۹۰۳- ۹۰۵- ۹۱۹- ۹۲۱- ۹۲۲
- جلد دوم: ۱۰۳۲- ۱۱۰۰- ۱۱۰۱- ۱۱۳۳- ۱۱۳۹- ۱۱۴۱- ۱۱۵۵- ۱۱۵۹
- ۱۱۶۰- ۱۱۶۱- ۱۱۶۳- ۱۱۶۴- ۱۱۶۵- ۱۱۶۸- ۱۲۲۰- ۱۲۳۶- ۱۲۵۵- ۱۲۸۶
- ۱۲۹۳- ۱۲۹۴- ۱۳۳۶- ۱۳۶۵- ۱۳۹۳- ۱۳۹۴- ۱۴۱۰- ۱۴۲۷- ۱۴۴۹- ۱۴۶۷
- ۱۴۶۹- ۱۵۳۳- ۱۵۳۹- ۱۵۶۰- ۱۵۸۱- ۱۵۸۳- ۱۵۹۲- ۱۵۹۸- ۱۶۱۳- ۱۶۰۴
- ۱۶۰۶- ۱۶۰۸- ۱۶۱۶- ۱۶۲۱- ۱۶۲۲- ۱۶۲۳- ۱۶۲۹- ۱۶۶۰- ۱۶۹۲- ۱۷۰۸
- ۱۷۱۹- ۱۷۲۰- ۱۷۹۸- ۱۸۱۲- ۱۸۵۹- ۱۹۰۰- ۱۹۱۳- ۱۹۱۷
- جلد سوم: ۱۹۷۶- ۱۹۹۱- ۲۰۴۶- ۲۰۷۲- ۲۰۷۸- ۲۰۸۲- ۲۱۲۵- ۲۱۳۰

۲۲۱۷ _ ۲۲۰۵ _ ۲۱۹۲ _ ۲۱۸۶ _ ۲۱۸۴ _ ۲۱۶۹ _ ۲۱۶۸ _ ۲۱۶۶ _ ۲۱۵۸ _ ۲۱۵۵
۲۲۸۸ _ ۲۲۵۱ _ ۲۲۴۷ _ ۲۳۰۹ _ ۳۲۰۳ _ ۲۳۰۲ _ ۲۲۷۵ _ ۲۲۷۴ _ ۲۲۳۹ _ ۲۲۲۶
۲۵۸۶ _ ۲۵۷۰ _ ۲۵۶۲ _ ۲۵۵۹ _ ۲۵۳۳ _ ۲۵۱۲ _ ۲۵۰۱ _ ۲۴۷۰ _ ۲۴۴۰ _ ۲۴۰۰
_ ۲۸۲۲ _ ۲۸۰۷ _ ۲۷۹۹ _ ۲۷۷۸ _ ۲۷۵۵ _ ۲۷۲۵ _ ۲۶۴۰ _ ۲۶۱۵ _ ۲۵۹۲
جلد چہارم :- ۲۸۷۰ _ ۲۸۸۳ _ ۲۹۰۶ _ ۲۹۳۱ _ ۲۹۹۸ _ ۳۰۱۷ _ ۳۰۲۲
_ ۳۰۸۶ _ ۳۲۷۱ _ ۳۲۷۵ _ ۳۳۸۸ _ ۳۳۹۴ _ ۳۴۱۶ _ ۳۴۱۷ _ ۳۴۲۲ _ ۳۴۹۱ _ ۳۵۱۹
_ ۳۶۵۹ _ ۳۵۲۹

عائشہ بنت سعد

آپ حضرت سعد بن ابی وقاص کی صاحبزادی ہیں اور صحابیہ ہیں، بعض نے اس نام سے دوکا ذکر کیا ہے، ایک عائشہ صغریٰ، دوسرے عائشہ کبریٰ، اول الذکر تابعیہ ہیں اور ان سے امام مالک کی ملاقات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول :- ۳۱۶

عاصم احول

آپ عاصم بن سلیمان احول ہیں، کنیت ابو عبد الرحمن ہے بصری ہیں، اور بنو تمیم کے آزاد کردہ، بعض نے حضرت عثمان کا آزاد کردہ بتایا ہے۔

حضرت انس، عبد اللہ بن مسرجس وغیرہما سے روایت کرتے ہیں، تابعی ہیں، امام احمد نے آپ کو ثقہ فرمایا، ابن معین، ابن مدینی، نے ثبت وثقہ کہا ہے۔ دوسرے محدثین نے بھی آپ کی توثیق کی ہے، ۱۴۲ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم :- ۲۹۵۶

عاصم عدوی

آپ عاصم بن عبد اللہ بنو عاصم بن عمر بن الخطاب عدوی مدنی ہیں، اپنے والد، ابن عمر

سالم اور عبدالرحمن بن زید، جابر بن عبد اللہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔
امام مالک، امام شعبہ، سفیان ثوری، سفیان بن عیینہ شریک وغیرہم سے روایت کرتے
ہیں، تابعی ہیں، امام عجل نے لابی اس بہ کہا ہے، اور اکثر نے ضعیف قرار دیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۳۴۳

عامر شعبی

آپ کا نام عامر بن شریل ہے کوئی ہیں خلافت فاروقی میں پیدا ہوئے۔ پانچو صحابہ
کرام سے ملاقات ہوئی۔ ۸۲ سال عمر پائی۔ ۱۰۴ھ میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۳۱۷

جلد دوم: ۱۱۱۰-۱۷۸۵-۱۷۹۵-۲۰۰۱

جلد سوم: ۲۰۸۳

جلد چہارم: ۲۸۵۱-۳۵۰۷-۳۵۰۸

عامر بن سعد

آپ زہری قریشی ہیں۔ ۱۰۴ھ میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۶۱۱

عامر بن عبد اللہ

آپ ابن عبد اللہ قشیری زاہد بصری ہیں، جو عامر بن عبد قیس سے بھی مشہور ہیں سادات
تابعین میں شمار ہوتے ہیں۔

سلمان فارسی، عمر فاروق اعظم سے روایت کرتے ہیں اور آپ حسن بصری اور بن
سیرین نے روایت کی ہے، امیر معاویہ کے زمانہ میں ملک شام میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۶۸

عامر بن وائلہ

آپ کا نام عامر بن وائلہ ہے، لیثی کنعانی ہیں۔ کنیت ابو طفیل، آٹھ سال حضور کی خدمت میں رہے۔ ۱۰۲ھ میں مکہ معظمہ میں وصال فرمایا۔ روئے زمین پر آپ ہی آخری صحابی ہیں جنکی وفات پر صحابیت ختم ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۶۵۔

جلد چہارم: ۳۳۳۳-۳۳۷۲۔

عبادہ بن صامت

آپ کی کنیت ابو الولید ہے۔ انصاری سالمی ہیں، نقیب انصار تھے۔ عقبہ کی دونوں بیعتوں میں شریک ہوئے۔ پھر بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ حضرت عمرؓ نے آپ کو شام کا قاضی اور معلم بنا کر بھیجا۔ آپ حمص میں مقیم رہے۔ پھر وہاں سے فلسطین چلے گئے، رملہ یا بیت المقدس میں ۳۴ھ میں وفات پائی۔ مشہور صحابی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۳-۲۳۰-۲۳۴-۵۹۳-۶۳۹-۶۴۷-۹۰۹۔

جلد دوم: ۱۲۳۷-۱۲۰۲-۱۶۳۲-۱۶۸۲-۱۸۴۱-۱۸۴۹۔

جلد سوم: ۲۱۴۹-۲۲۸۹-۲۵۳۱-۲۷۹۳۔

جلد چہارم: ۲۸۳۴-۲۹۰۹-۳۲۰۲-۳۲۲۸-۳۳۰۶-۳۳۶۸-۳۵۷۷۔

۳۶۳۶-۳۶۶۰۔

عباس بن عبدالمطلب

آپ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچا ہیں، حضور انور سے دو سال بڑے۔ آپ کی والدہ خدیجہ بنت خویلد کی ایک بیوی تھیں۔ آپ پہلی وہ بیوی ہیں جنہوں نے کعبہ معظمہ کو ریشمی اور اعلیٰ درجہ کے غلاف پہنائے۔ کیونکہ ایک بار حضرت عباسؓ گم ہو گئے تھے تو انہوں نے

نظر مانی تھی کہ خدایا میرا بچہ مل جاوے تو میں کعبہ کو بہترین غلاف پہناؤں گی۔ زمانہ جاہلیت میں حضرت عباس خادم کعبہ حجاج کو زم زم دینے والے اور کعبہ کو آباد کرنے والے تھے۔ جو طواف کعبہ کرنے آتا اس سے آپ تقویٰ و طہارت کا عہد لیتے تھے، آپ نے اپنی وفات کے وقت ستر غلام آزاد کئے۔ واقعہ فیل سے پہلے پیدا ہوئے۔ ۸۸ سال عمر پائی ۱۲ رجب جمعہ کے دن ۳۲ ھ کو وفات ہوئی۔ بقیع میں دفن ہوئے۔ آپ پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے۔

مگر اپنا ایمان ظاہر نہ کرتے تھے۔ بدر میں کفار جبراً آپ کو اپنے ساتھ لائے تھے۔ حضور انور نے اعلان فرمایا تھا کہ کوئی عباس کو قتل نہ کرے۔ وہ مجبوراً لائے گئے ہیں اسی غزوہ میں ابولیسر یعنی کعب بن عمر نے آپ کو قید کر کیا تھا۔ آپ فدیہ دیکر چھوٹے مکہ معظمہ واپس گئے مکہ پھر مہاجر ہو کر مدینہ منورہ آئے۔ مترجم کہتا ہے کہ فتح مکہ کے لئے حضور مکہ جا رہے تھے، اور حضرت عباس مکہ سے مدینہ آرہے تھے کہ راہ میں ملاقات ہوئی، حضور نے فرمایا کہ عباس خاتم المہاجرین یعنی آخری مہاجر ہیں جنت البقیع میں آپ کی قبر ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۸۴۲۔

جلد چہارم: ۱۸۰۹-۲۹۰۵-۳۰۳۲-۳۱۷۷۔

عباس بن مرداس

آپ کی کنیت ابوالشیم ہے قبیلہ بنی سلیم سے ہیں بڑے پایہ کے شاعر تھے۔ فتح مکہ سے کچھ پہلے ایمان لائے مولف القلوب سے تھے۔ فتح مکہ میں آپ پانچو ساتھیوں کے ساتھ شریک تھے۔ زمانہ جاہلیت میں آپ نے اپنے اور آپ کے ساتھیوں نے اپنے پر شراب حرام کر لی تھی اور آپ اپنے قوم کے سردار تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۵۴۰۔

عبداللہ بن ابی اونی

آپ عبداللہ بن اشجہ بنی انصاری ہیں۔ اشجہ کی کنیت ابواونی ہے، باپ بیٹے

دونوں صحابی ہیں، غزوہ احد حدیبیہ اور تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ ہمیشہ مدینہ منورہ میں رہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کوفہ میں قیام رہا۔ حضرت اسش یعنی ابو اوفی کی وفات مدینہ منورہ میں ۵۴ھ کو ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:- ۱۲۱۹-۱۲۷۳-۱۵۶۶

جلد سوم:- ۲۲۳۳-۲۵۶۵

عبداللہ بن ابی بکر صدیق

آپ حضرت ابو بکر صدیق کے بیٹے ہیں، حضور انور کے ساتھ طائف میں شریک ہوئے۔ وہاں ہی آپ کو ابو بکر ثقفی نے تیر مارا۔ شوال ۱۱ھ میں شروع خلافت صدیقی میں وفات پائی پرانے مومنین میں سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۰۸۱

عبداللہ بن اعور مازنی عشی

آپ صحابی ہیں اور مشہور شاعر، آپ کے والد کا نام اعور یا عبداللہ ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۲۸۹۷

عبداللہ بن ابی سلمہ

آپ عبداللہ بن ابی سلمہ ماجنون تیمی ہیں، آل منکدر کے آزاد کردہ غلام ہیں، والد کا نام

میمون یادینار ہے۔

ابن عمر، مسعود بن حکم زرقی، مسعود بن مخرمہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ تابعی

ہیں۔

امام نسائی نے ثقہ کہا اور ابن حبان نے ثقات میں شمار فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم: ۲۸۵۳-۳۳۳۹

عبداللہ بن ام مکتوم

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۲۵

جلد چہارم: ۳۳۳۹

عبداللہ بن بسر

آپ سلمی مازنی ہیں۔ آپ کے ماں باپ بھائی بہن عطیہ بن صمد سب صحابی ہیں
شام میں رہے مقام حمص میں وفات پائی۔ آپ کی موت اچانک وضو کرتے ہوئے ہوئی، آپ
شام کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے شام صحابہ سے خالی ہو گیا۔ بعض نے فرمایا کہ
وہاں کے آخری صحابی ابو امامہ ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۷۱

جلد دوم: ۱۳۸۲-۱۴۳۶

جلد سوم: ۲۶۰۵

عبداللہ بن بشیر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۶۰۵

عبداللہ بن جراد

آپ عقیلی ہیں اور صحابی، اہل طائف سے ہیں، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
اور حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۲۹۸

جلد سوم:- ۲۱۵۷

عبداللہ بن جعفر طیار

آپ عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب قرشی ہاشمی علی مرتضیٰ کے بھائی ہیں، حبشہ میں پیدا ہوئے۔ اسلام میں سب سے پہلے آپ کی پیدائش ہوئی۔ بہت سخی خوش خلق اور حلیم تھے۔ آپ کا لقب بحر الجود تھا۔ والدہ کا نام اسماء بنت عمیس ہے۔ ۹۰ سال عمر پائی۔ ۸۰ھ میں مدینہ طیبہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۱۳۳

جلد دوم:- ۱۷۷۲

جلد سوم:- ۲۲۲۲

جلد چہارم:- ۲۸۹۰

عبداللہ بن حارث

آپ صحابی ہیں جنگ بدر میں حاضر ہوئے پھر عہد فاروقی میں جہاد مصر میں شرکت کی۔ وہاں ہی وفات پائی۔ ۵۵ھ میں وفات ہے۔ آپ کی کنیت ابوالمحدث ہے نام عبداللہ، کبھی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۱۷۸

عبداللہ بن حنظلہ

آپ انصاری ہیں آپ کے والد حنظلہ غسیل المانکہ ہیں کہ انہیں فرشتوں نے غسل میت دیا عبداللہ حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ سات سال کے تھے، آپ انصار کے سردار تھے، یزید کے مقابل اہل مدینہ نے

آپ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اسی وجہ سے فتنہ حرہ میں آپ قتل کئے گئے۔ ۶۲ سال میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۴۳۰

جلد دوم:- ۱۶۹۰

جلد چہارم:- ۳۱۵۷

عبداللہ بن خطب

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۸۲۳

عبداللہ بن دینار

آپ عدوی مدنی ہیں کنیت ابو عبد الرحمن ہے بن عمر کے آزاد کردہ ہیں، ابن عمر، انس سلیمان بن یسار، نافع، مولیٰ عمر سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے امام مالک امام شعبہ صفوان بن سلیم، عبد العزیز بن مسلم، قسیمی وغیرہم اور محدثین روایت کرتے ہیں، محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۵۸۵

عبداللہ بن زیاد

غالباً یہ ابو مریم اسدی کوئی ہیں، اور ثقہ تابعی، حضرت بن عمر، عمار بن یاسر، بن مسعود امام حسن وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

ابن حبان نے انکو ثقات میں شمار کیا اور امام دارقطنی نے انکو ثقہ بتایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۷۳۷

عبداللہ بن زید بن عاصم

آپ انصاری مزینی ہیں، بدر میں شریک نہ ہوئے احد میں شریک ہوئے۔ آپ نے حضرت وحشی کے ساتھ میلہ کذاب کو قتل کیا۔ آپ ۶۳ سال کی عمر میں حرہ کے واقعہ میں شہید ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۴۱۰

جلد دوم:- ۲۰۳۵

جلد چہارم:- ۲۸۷۱-۲۹۸۶

عبداللہ بن الزبیر

آپ کی کنیت ابوبکر ہے اسدی قرشی ہیں، حضور انور نے آپ کے نانا جناب صدیق اکبر کی کنیت ابوبکر عطا فرمائی اور انہیں کا نام عبداللہ رکھا۔ آپ مہاجرین میں پہلے بچے ہیں جو سنہ ۱ھ مدینہ طیبہ میں پیدا ہوئے۔ ابوبکر صدیق نے کان میں اذان دی، مقام قبا میں بی بی اسماء بنت صدیق اکبر کے شکم شریف سے پیدا ہوئے۔ آپ انہیں حضور کی خدمت میں لائیں حضور انور نے چھو ہارے، سے تھدیک کی، آپ کے پیٹ میں سب سے پہلے حضور کا لعاب پہونچا پھر حضور نے آپ کو دعائے برکت دی۔ آپ کے سر اور چہرہ پر کوئی بال نہ تھا۔ آپ بہت زیادہ نماز روزے کے عادی تھے۔ آپ کے والد حضرت زبیر والدہ بنت صدیق نانا خود صدیق دادی بی بی صفیہ، حضور کی پھوپھی خالہ حضرت عائشہ صدیقہ ہیں۔ آٹھ سال کی عمر میں حضور سے بیعت کی۔ آپ کو حجاج ابن یوسف نے مکہ معظمہ میں ۱۷ جمادی الاخری ۷۳ھ منگل کے دن صولی دے کر ہلاک کیا۔ ۶۳ھ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت خلافت کی گئی۔ حجاز یمن، عراق، خراسان وغیرہ کے مسلمانوں نے آپ کی بیعت کر لی تھی شام کے مسلمانوں کے علاوہ۔ آپ نے اپنی خلافت میں آٹھ حج لوگوں کو کرائے۔

جلد سوم:- ۲۷۹۶

جلد چہارم:- ۳۳۶۲

عبداللہ بن زید بن عبد ربہ

آپ زید بن عبد ربہ کے فرزند ہیں انصاری خزرجی ہیں، بیعت عقبہ، بدر اور بعد کے تمام غزوات میں شریک ہوئے، اسلامی اذان آپ نے ہی خواب میں دیکھی تھی۔ ۶۴ سال عمر پائی۔ مدینہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۵۶-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳

جلد چہارم: ۲۹۱۶

عبداللہ بن سائب

آپ قرشی مخزومی ہیں، اہل مکہ نے قرأت ان سے سیکھی۔ آپ شہادت ابن زبیر سے پہلے مکہ معظمہ میں فوت ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۵۵

عبداللہ بن سبع

ان کو ابن سبع بھی کہا جاتا ہے، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں، تابعی ہیں، ابن حبان نے انگوشتات میں شمار کیا ہے۔ ان سے سالم بن ابی الجعد ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۸۱۴

عبداللہ بن سرجس

آپ مزنی بصری ہیں، آپ کی احادیث بصرہ والوں میں بہت مشہور ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۱۲

جلد چہارم: ۳۱۵۰

عبداللہ بن سلام

آپ کی کنیت ابو یوسف ہے، اسرائیلی ہیں، یوسف علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، بنی نوف ابن خزرج کے حلیف تھے۔ بنی اسرائیل کے چوٹی کے عالم تھے، حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو جنتی ہونے کی شہادت دی۔ آپ کے بیٹوں میں یوسف اور محمد وغیرہم نے آپ سے روایات لیں۔ مدینہ منورہ میں ۴۳ھ میں وفات پائی۔ آپ کے فضائل بہت ہیں۔ آپ کے متعلق بہت آیات ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۶۹۸-۱۷۰۳

جلد سوم: ۲۶۵۶

جلد چہارم: ۲۹۲۷-۲۹۷۱

عبداللہ بن سلامہ

آپ عبداللہ بن سلامہ بن عمیر اسلمی ہیں، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے متعدد سرایا میں آپ کو امیر بنا کر بھیجا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۶۹۸-۱۷۰۳

جلد سوم: ۲۶۵۶

جلد چہارم: ۲۹۲۷-۲۹۷۱

عبداللہ بن شخیر

آپ عامری ہیں، قبیلہ بنی عامر کے وفد میں آپ بھی تھے جو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۱۸

عبداللہ بن شفیق

آپ مشہور تابعی ہیں۔ بہت صحابہ سے آپ کی ملاقات ہے۔ ۱۰۸ھ میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۴۱-۵۴۲-۸۸۴-۸۸۷

عبداللہ بن عباس

آپ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی ہیں، آپ کی والدہ لبابہ بنت حارث ہیں یعنی ام المومنین میمونہ کی بہن۔ ہجرت سے تین سال پہلے پیدا ہوئے۔ حضور کی وفات کے وقت آپ کی عمر ۱۳ سال تھی۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو علم و حکمت کی دعائیں دیں۔ آپ کا لقب حمر الامت ہے یعنی مسلمانوں کے بڑے عالم۔ آپ نہایت حسین بڑے عالم فقیہ مجتہد تھے۔ حضرت عمر نے آپ کو اپنا مشیر خاص بنایا تھا۔ ہر بات میں جلیل القدر صحابہ کے ساتھ آپ سے بھی مشورہ کرتے تھے۔ آخر میں نابینا ہو گئے تھے۔
۶۸ھ میں طائف میں وفات پائی۔ ۷۱ سال عمر ہوئی۔ آپ سے ایک خلق نے روایت لی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۰-۳۰-۳۲-۴۰-۶۴-۸۲-۱۰۵-۱۱۱-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۹-۱۴۹

۱۷۰-۱۷۴-۱۷۷-۱۷۸-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۲۷۲-۲۸۴-۲۹۱-۲۹۶-۳۱۳-۳۱۸-۳۳۱

۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۸-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶

۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱۵۸۳-۱۵۸۴-۱۵۸۵-۱۵۸۶-۱۵۸۷-۱۵۸۸-۱۵۸۹-۱۵۹۰-۱۵۹۱-۱۵۹۲-۱۵۹۳-۱۵۹۴-۱۵۹۵-۱۵۹۶-۱۵۹۷-۱۵۹۸-۱۵۹۹-۱۶۰۰-۱۶۰۱-۱۶۰۲-۱۶۰۳-۱۶۰۴-۱۶۰۵-۱۶۰۶-۱۶۰۷-۱۶۰۸-۱۶۰۹-۱۶۱۰-۱۶۱۱-۱۶۱۲-۱۶۱۳-۱۶۱۴-۱۶۱۵-۱۶۱۶-۱۶۱۷-۱۶۱۸-۱۶۱۹-۱۶۲۰-۱۶۲۱-۱۶۲۲-۱۶۲۳-۱۶۲۴-۱۶۲۵-۱۶۲۶-۱۶۲۷-۱۶۲۸-۱۶۲۹-۱۶۳۰-۱۶۳۱-۱۶۳۲-۱۶۳۳-۱۶۳۴-۱۶۳۵-۱۶۳۶-۱۶۳۷-۱۶۳۸-۱۶۳۹-۱۶۴۰-۱۶۴۱-۱۶۴۲-۱۶۴۳-۱۶۴۴-۱۶۴۵-۱۶۴۶-۱۶۴۷-۱۶۴۸-۱۶۴۹-۱۶۵۰-۱۶۵۱-۱۶۵۲-۱۶۵۳-۱۶۵۴-۱۶۵۵-۱۶۵۶-۱۶۵۷-۱۶۵۸-۱۶۵۹-۱۶۶۰-۱۶۶۱-۱۶۶۲-۱۶۶۳-۱۶۶۴-۱۶۶۵-۱۶۶۶-۱۶۶۷-۱۶۶۸-۱۶۶۹-۱۶۷۰-۱۶۷۱-۱۶۷۲-۱۶۷۳-۱۶۷۴-۱۶۷۵-۱۶۷۶-۱۶۷۷-۱۶۷۸-۱۶۷۹-۱۶۸۰-۱۶۸۱-۱۶۸۲-۱۶۸۳-۱۶۸۴-۱۶۸۵-۱۶۸۶-۱۶۸۷-۱۶۸۸-۱۶۸۹-۱۶۹۰-۱۶۹۱-۱۶۹۲-۱۶۹۳-۱۶۹۴-۱۶۹۵-۱۶۹۶-۱۶۹۷-۱۶۹۸-۱۶۹۹-۱۷۰۰-۱۷۰۱-۱۷۰۲-۱۷۰۳-۱۷۰۴-۱۷۰۵-۱۷۰۶-۱۷۰۷-۱۷۰۸-۱۷۰۹-۱۷۱۰-۱۷۱۱-۱۷۱۲-۱۷۱۳-۱۷۱۴-۱۷۱۵-۱۷۱۶-۱۷۱۷-۱۷۱۸-۱۷۱۹-۱۷۲۰-۱۷۲۱-۱۷۲۲-۱۷۲۳-۱۷۲۴-۱۷۲۵-۱۷۲۶-۱۷۲۷-۱۷۲۸-۱۷۲۹-۱۷۳۰-۱۷۳۱-۱۷۳۲-۱۷۳۳-۱۷۳۴-۱۷۳۵-۱۷۳۶-۱۷۳۷-۱۷۳۸-۱۷۳۹-۱۷۴۰-۱۷۴۱-۱۷۴۲-۱۷۴۳-۱۷۴۴-۱۷۴۵-۱۷۴۶-۱۷۴۷-۱۷۴۸-۱۷۴۹-۱۷۵۰-۱۷۵۱-۱۷۵۲-۱۷۵۳-۱۷۵

[illegible]

عبد اللہ بن عبد اللہ

حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی ہیں یعنی عبد اللہ بن مسعود کے بھتیجے اور عمر بن عبد العزیز کے استاد فقہائے مدینہ میں سے تھے۔ تابعی تھے نابینا تھے۔ ۹۲ھ میں وفات پائی۔ حق یہ ہے کہ ان کے والد بھی تابعی ہیں ان کی وفات ۷۴ھ میں ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۰۲۸

عبداللہ بن عمر

آپ قرشی عدوی ہیں، حضرت فاروق اعظم کے فرزند، اپنے والد کے ساتھ مکہ معظمہ میں ایمان لائے، بدر میں لڑکپن کیوجہ سے شریک نہ ہوئے۔ حق یہ ہے کہ غزوہ احد میں بھی حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انکے بچہ ہونے کی وجہ سے شریک نہیں کیا۔ غزوہ خندق میں شریک ہوئے۔ غزوہ احد میں آپ ۱۲ سالہ تھے۔ بڑے عابد زاهد محتاط اور قبیح سنت تھے۔ حضرت جابر فرماتے ہیں: کہ ہم لوگوں کو دنیا نے اپنی طرف راغب کر لیا سوائے حضرت عبداللہ بن عمر کے۔ حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں: کہ میں نے ابن عمر جیسا متقی، ابن عباس جیسا عالم نہ دیکھا۔ حضرت نافع کہتے ہیں: کہ ابن عمر نے ایک ہزار غلام آزاد کئے۔ ظہور نبوت سے ایک سال پہلے پیدا ہوئے۔ اور ۷۳ھ میں حضرت ابن زبیر کے قتل کے تین مہینہ بعد وفات پائی۔ آپ کی وصیت تو یہ تھی کہ آپ کو حل میں دفن کیا جائے۔ مگر حجاج نے ایسا نہ کرنے دیا تو آپ ذی طوی میں دفن کئے گئے، مہاجرین کے قبرستان میں۔ آپ کی وفات کا واقعہ یہ ہے کہ ایک بار حجاج نے جمعہ کا خطبہ دراز کیا آپ نے فرمایا: کہ سورج تیرا انتظار نہ کرے گا، وہ بولا: کہ میں چاہتا ہوں کہ تمہیں اندھا کر دوں، آپ نے فرمایا: کہ اگر تو چاہے تو ایسا کر سکتا ہے کہ تو ایک احمق شخص ہے جو ہم پر مسلط کر دیا گیا ہے۔ نیز آپ حج میں حجاج سے پہلے ہی عرفہ میں حضور کی قیام گاہ میں جا کر ٹھہر جاتے تھے۔ ان وجوہ سے حجاج آپ سے کینہ رکھنے لگا۔ اس نے ایک شخص سے کہا اس نے راہ چلتے ہوئے زہر یلا نیزہ آپ کے تلوے میں چھو دیا۔ اس سے آپ کی موت واقع ہو گئی۔ ۸۴ یا ۸۶ سال آپ کی عمر ہوئی۔ آپ کے فضائل بہت ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۷-۲۸-۲۸-۵۸-۵۹-۶۶-۷۵-۱۱۲-۱۱۷-۱۲۸-۱۳۰-۱۳۲۔

۱۵۴-۱۵۹-۱۷۲-۱۸۳-۱۹۶-۲۰۳-۲۱۱-۲۷۸-۲۸۶-۳۰۲-۳۰۹-۳۲۱-۳۳۸

۳۵۹-۳۸۶-۴۰۵-۴۱۱-۴۲۲-۴۳۱-۵۱۵-۵۲۶-۵۲۹-۵۲۸-۵۲۹-۵۸۷

۵۸۸-۵۸۹-۵۹۹-۶۲۷-۶۲۹-۶۳۵-۷۰۳-۷۰۵-۷۰۶-۷۳۹-۷۴۱-۷۵۱

۷۷۶-۷۷۸-۸۰۲-۸۰۲-۸۳۲-۸۵۳-۸۵۵-۸۵۷-۸۶۲-۸۷۲-۸۹۷

۹۱۰-۹۲۰-۹۳۲-۹۴۹-۹۵۲-۹۷۷-۹۹۸

جلد دوم:- ۱۰۳۰-۱۰۳۲-۱۰۴۲-۱۰۶۸-۱۰۸۲-۱۱۰۷-۱۱۳۵-۱۱۴۷-۱۱۷۲

۱۲۰۴-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۵-۱۲۷۹-۱۲۹۲-۱۳۱۳-۱۳۶۸-۱۳۷۴-۱۳۸۱-۱۳۹۶

۱۴۰۵-۱۴۱۲-۱۴۳۲-۱۴۳۷-۱۴۳۹-۱۴۵۸-۱۴۶۶-۱۴۷۱-۱۴۸۸-۱۴۹۱-۱۴۹۳

۱۴۹۵-۱۴۹۸-۱۵۰۰-۱۵۰۹-۱۵۲۸-۱۵۹۹-۱۶۰۲-۱۶۱۸-۱۶۳۶-۱۶۳۷-۱۶۳۸

۱۶۳۹-۱۶۴۰-۱۶۵۰-۱۶۵۹-۱۷۱۷-۱۷۱۸-۱۷۲۳-۱۷۵۲-۱۷۵۳-۱۷۶۱

۱۸۰۶-۱۸۲۵-۱۸۴۷-۱۸۵۰-۱۸۷۸-۱۸۸۸-۱۸۹۸-۱۹۰۶

جلد سوم:- ۱۹۶۵-۱۹۷۰-۱۹۷۱-۱۹۸۳-۱۹۸۸-۱۹۸۹-۱۹۹۳-۲۰۱۶

۲۰۱۸-۲۰۲۲-۲۰۲۵-۲۰۳۰-۲۰۳۳-۲۰۶۱-۲۱۱۱-۲۱۱۹-۲۱۲۴-۲۱۵۶-۲۲۳۰

۲۲۳۲-۲۲۳۷-۲۲۶۰-۲۲۶۲-۲۲۶۷-۲۲۸۸-۲۳۱۵-۲۳۱۷-۲۳۳۰-۲۳۳۸

۲۳۵۳-۲۳۵۶-۲۳۵۷-۲۳۵۸-۲۳۵۹-۲۳۶۰-۲۳۶۱-۲۳۶۲-۲۳۶۳-۲۳۶۴

۲۳۸۴-۲۳۸۵-۲۳۹۲-۲۳۹۳-۲۳۹۹-۲۴۰۳-۲۴۲۷-۲۴۴۱-۲۴۴۲-۲۴۴۸

۲۵۰۵-۲۵۲۳-۲۵۲۸-۲۵۳۵-۲۵۴۵-۲۵۴۶-۲۵۴۷-۲۵۸۱-۲۶۵۱-۲۶۵۲

۲۷۰۰-۲۷۰۳-۲۷۴۵-۲۷۷۲-۲۷۸۷

جلد چہارم:- ۲۸۸۷-۲۹۷۸-۳۰۱۰-۳۰۱۲-۳۰۵۱-۳۰۵۲-۳۰۵۵-۳۰۵۸

۳۰۶۱-۳۰۶۲-۳۰۶۵-۳۰۶۶-۳۰۷۱-۳۰۸۲-۳۰۸۳-۳۰۸۴-۳۰۹۲-۳۰۹۳

۳۰۹۶-۳۰۹۸-۳۱۰۱-۳۱۰۲-۳۱۰۸-۳۱۲۹-۳۱۳۰-۳۱۴۹-۳۱۵۵-۳۱۵۸-۳۱۶۹

۳۲۲۳-۳۲۳۱-۳۲۶۶-۳۲۶۷-۳۲۶۸-۳۲۶۹-۳۲۷۲-۳۲۷۳-۳۲۷۴-۳۲۷۵-۳۲۷۶

عبداللہ بن عمرو

آپ سہمی قرشی ہیں آپ اپنے والد سے پہلے ایمان لائے۔ آپ کے والد آپ سے تیرہ سال بڑے تھے۔ آپ بڑے عالم حافظ تھے۔ آپ نے حضور انور سے احادیث لکھنے کی اجازت حاصل کی۔ آپ کی وفات میں بڑا اختلاف ہے۔ آپ کی وفات ۶۳ھ حرہ کے واقعہ میں ہوئی یا ۳۷ھ میں مکہ معظمہ میں یا ۵۵ھ میں طائف میں، یا ۶۵ھ میں مصر میں یعلیٰ بن عطا اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت بن عمرو کے لئے سرمہ تیار رکھتیں تھیں تا کہ ان کا کر سوسین ہو مگر آپ چراغ گل کر دیتے تھے۔ پھر خوف خدا سے روایا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ

آپ کی آنکھیں ابھر گئیں تھیں یونی خراب ہو گئیں تھیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۳۱-۳۸۵-۲۲۶-۲۸۸-۴۹۰-۵۵۷-۷۷۹-۸۰۸-

۸۹۹-۹۲۹-

جلد دوم: ۱۱۴۰-۱۱۴۵-۱۱۷۰-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۲۳۸-۱۳۳۵-۱۴۴۱-۱۵۹۷-

۱۶۶۸-۱۶۷۱-۱۶۷۱-۱۷۳۲-

جلد سوم: ۱۹۶۷-۲۰۹۷-۲۱۲۱-۲۱۲۶-۲۳۲۸-۲۵۲۰-۲۵۲۷-۲۵۹۱-۲۵۹۵-

۲۶۲۲-۲۶۳۳-۲۶۵۰-۲۵۶۲-۲۵۶۵-

جلد چہارم: ۲۹۰۳-۲۹۲۵-۳۰۳۳-۳۰۳۳-۳۱۱۶-۳۱۳۳-۳۱۴۳-۳۲۲۲-

۳۲۳۷-۳۲۳۹-۳۲۶۲-

عبداللہ بن عمیر

آپ کی کنیت ابو محمد ہے اور ام الفضل کے آزاد کردہ ہیں، بعض حضرات ابن عباس کا آزاد کردہ کیا ہے۔ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، قلیل الحدیث تھے۔ ابن حبان نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے، ۱۱۰ھ میں وصال ہے۔ دیگر محدثین بھی آپ کو ثقہ مانتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۷۴-

عبداللہ بن ابی فروہ

مدنی ہیں اور تابعی، ثقہ ہیں، ابن معین نے ثقات میں شمار کیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۱۳۷-

عبداللہ بن محمد بن عقیل

آپ کی کنیت ابو محمد ہے، مدنی ہاشمی ہیں، اور حضرت علی کے نواسے۔ اپنے والد مامون

محمد بن حنفیہ، بن عمر، انس، جابر اور ربیع بنت معوذ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے سفیان ثوری، سفیان بن عیینہ، ابو جریح وغیرہم آپ سے روایت کرتے ہیں، آپ کے سلسلہ میں ائمہ حدیث کا اختلاف ہے، لیکن امام احمد اور اسحاق بن راہویہ آپ کی مرویات کو قائل احتجاج مانتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۰۶۰

عبداللہ بن ابی مطرف

آپ ازدی ہیں اور صحابی، اہل شام سے ہیں، بعض نے آپ کو عبداللہ بن شیخیر کا پوتا کہا

ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۴۰۷

عبداللہ بن مسعود

آپ کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے، ہذلی میں پرانے مومنین سے ہیں، حضرت عمر فاروق سے کچھ پہلے ایمان لائے۔ بلکہ آپ اسلام کے چھٹے صاحب ہیں۔ کہ آپ سے پہلے صرف پانچ آدمی ایمان لائے تھے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صاحب اسرار تھے۔ سفر میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعلین مسواک وضو کا برتن آپ کے پاس رہتا تھا۔ بذروغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کے جنتی ہونے کی گواہی دی۔ کہ میں اپنی امت کے لئے وہ چیز پسند کرتا ہوں جو بن مسعود پسند کرتے ہیں۔ اخلاق عادات طور طریقہ میں حضور سے بہت ملتے جلتے تھے۔

و۔ بے دراز قد گندی رنگ تھے۔ حضرت عمر کے زمانہ بلکہ شروع خلافت عثمانیہ میں بھی کوفہ کے حاکم رہے۔ پھر بیت المال کے محافظ پھر مدینہ منورہ آ گئے وہاں ہی ۳۲ھ میں وفات ہوئی۔ ۶۰ سال سے زیادہ عمر پائی۔ خلفائے راشدین نے آپ سے احادیث لیں۔ مترجم کہنا ہے کہ صحابہ میں بڑے فقیہ صحابی ہیں۔ حتیٰ کہ امام اعظم ابو حنیفہ آپ کی اتباع کرتے ہیں۔

جلد اول :- ۲۳-۸۱-۹۷-۱۱۰-۱۲۵-۱۵۱-۱۷۱-۲۱۰-۲۹۰-۳۶۵

୦୮୪_୦୮୦_୦୮୮_୦୮୮_୦୮୦_୦୮୮_୦୮୮_୦୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮
 ୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮
 ୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮_୮୮୮

جلد دوم ۱۰۱۸-۱۰۳۹-۱۰۴۴-۱۰۵۴-۱۰۵۸-۱۰۶۷-۱۱۱۶-۱۱۵۴-۱۱۵۶

1365_1366_1398_1322_1311_1310_1305_1300_1299_1202_1152
1828_1213_1202_1499_1489_1485_1424_1412_1410_1390

جلد سوم: ۱۹۵۶-۱۹۹۷-۲۰۶۰-۲۰۶۲-۲۱۰۱۲-۲۱۳۹-۲۱۴۲-۲۱۴۸-۲۲۳۶

_ሥዕ_ሥዕ_ሥዓረ_ሥዓሃ_ሥዓዕ_ሥዥ_ሥዕ_ሥዓዕ_ሥረሥ
 ሥረዞ_ሥረዐ_ሥዓዓ_ሥዓሃ_ሥዓረ_ሥዓዓ_ሥዥ_ሥዥ_ሥዓረሥዓላ
 _ሥዥ_ሥረዓ_ሥረዥ_ሥረዐ_ሥረረ_ሥረዐ_ሥረረ

۲۲۱۵_۲۲۱۰_۲۱۲۱_۲۱۵۱_۲۱۰۹_۲۰۹۰_۲۰۸۱_۲۰۹۸_۲۹۷۰_۲۸۹۲_۲۸۲۹
 _۲۲۱۰_۲۲۸۲

جلد چہارم: ۳۳۱۴-۳۳۵۶-۳۳۴۷-۳۳۴۵-۳۳۸۷-۳۵۱۷-۳۵۴۷

_F400_F402_F403_F419_F59A_F59I_F6A5_F6AF_F6C0

عبد اللہ بن مغفل

آپ مرنی ہیں، بیعت رضوان میں شریک ہوئے اولاً مدینہ منورہ میں رہے۔ پھر بصرہ میں، آپ ان گیارہ میں سے ہیں جنہیں حضرت عمرؓ نے بصرہ بھیجا تھا۔ لوگوں کو علم فقہ سکھانے کے لئے تشریف لائے اور یہیں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ آپ نے بصرہ میں ۶۰ھ میں وفات پائی۔ آپ سے خواجہ حسن بصری وغیرہم نے روایات لیں۔ حسن بصری فرماتے ہیں کہ بصرہ میں آپ سے افضل کوئی نہ ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۷۲۶۔

جلد سوم: ۲۱۸۰-۲۵۰۶۔

جلد چہارم: ۳۱۰۶-۳۵۳۸-۳۶۳۰-۳۶۳۹۔

عبداللہ بن ملکہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۱۹۷۶۔

عبداللہ بن ہوزنی

آپ عبداللہ بن یحییٰ حمیری ہوزنی حمصی مخضری شامی ہیں، کنیت ابو عامر ہے، حضرت
عمر فاروق اعظم، ابو عبیدہ، معاذ بن جبل، بلال، مقدم بن معدی کرب اور امیر معاویہ وغیرہم
سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے آپ کے بیٹے ابوالیمان عامر، راشد بن سعد، اسعد بن عبداللہ حرازی وغیرہم
روایت کرتے ہیں۔

امام عجل نے آپ کو ثقہ کہا اور کبار تابعین میں شمار کیا۔ دیگر محدثین بھی آپ کو ثقہ کہتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۱۰۴۔

عبداللہ بن یزید خطمی

آپ خطمی انصاری ہیں۔ صلح حدیبیہ میں اے سالہ تھے۔ وہاں شریک ہوئے حضرت ا
بن زبیر کے زمانہ میں کوفہ کے گورنر رہے، اسی زمانہ میں کوفہ میں وفات پائی۔ امام شعبی آپ کے
کاتب یعنی میر منشی تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:- ۱۷۶۹

جلد سوم:- ۲۵۵۸

عبداللہ بن یسار

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۱۷۵

عبد بن عمر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۴۵۰

عبدالاعلیٰ بن عدی

آپ بہرانی حمصی تابعی ہیں، مرسل روایت کرتے ہیں، اور ثوبان، ابن عمرو سے روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں، ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے، ۱۰۴ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۹۹۱

عبدالحمید بن زید

آپ حضرت زید بن خطاب کے صاحبزادے ہیں اور فاروق اعظم کے بھتیجے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۳۴۲

عبدالحمید بن عبدالرحمن

آپ زید بن خطاب کے پوتے ہیں اور مدنی ہیں، کنیت ابو عمر ہے، حضرت عمر بن الخطاب

الغزینی نے آپ کو کوفہ کا عامل بنایا تھا۔ تابعی ہیں، اور اپنے والد، ابن عباس اور مقسم وغیرہم سے

روایت کرتے ہیں، ام المومنین حضرت حفصہ سے کبھی ارسال کرتے ہیں، امام نسائی وغیرہ محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۸۶۰

عبدالحمید بن محمود

آپ بصری تابعی ہیں، حضرت انس، اور ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، امام نسائی نے ثقہ کہا، اور دارقطنی آپ کو قابل احتجاج کہتے ہیں، ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۹۷۵

عبدال مطلب بن ربیعہ

آپ ربیعہ بن حارث بن عبدال مطلب بن ہاشم کے بیٹے ہیں، قرشی ہیں۔ مدینہ منورہ میں رہے۔ پھر دمشق چلے گئے۔ وہاں ہی ۶۲ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:- ۱۳۱۸-۱۳۳۰

عبدالملک بن الطیفیل جزری

آپ تابعی ہیں اور زیادہ معروف نہیں۔ حضرت عبداللہ بن مبارک آپ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۷۷۸

عبید اللہ بن ابی جعفر

آپ مصری ہیں، کنیت ابو بکر ہے، تابعی فقیہ ہیں، اور بنو کنانہ یا بنو امیہ کے آزاد کردہ ہیں، اپنے زمانہ کے فقیہ تھے۔

آپ حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، ابوالاسود، محمد بن عبد الرحمن وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے ابن اسحاق، عمر بن حارث، سعید بن ابی ایوب، لیث، حیوۃ بن شریح، وغیرہم نے روایت کی ہے۔ ۶۰ھ میں ولادت اور ۱۳۲ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔ ۲۷۷

عبید اللہ بن حفص

آپ عبید اللہ بن حفص بن انس ہیں، حضرت جابر سے حدیث روایت کرتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔ ۷۵۵

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر

آپ کی کنیت ابوبکر ہے اہل مدینہ سے ہیں اپنے بھائی سالم سے پہلے فوت ہوئے۔
ثقہ ہیں۔ امام زہری کے شیخ ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔ ۸۳

عبید بن مرزوق

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم:۔ ۱۲۰۸

عبید بن حصین

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۹۳۹

عبید بن صخر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۱۱

عبیدہ ملکی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۲۱

عبدالرحمن بن ابی بکر

آپ صدیق اکبر کے صاحبزادے ہیں، عائشہ صدیقہ کے سگے بھائی کہ دونوں کی ماں

ام رومان ہیں۔ حدیبیہ کے سال اسلام لائے۔ ابوبکر صدیق کے سب سے بڑے بیٹے ہیں۔

۵۳ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۲۳

عبدالرحمن بن ابی رافع

آپ تابعی ثقہ ہیں، ابن معین نے آپ کو صالح الحدیث کہا، عبداللہ بن جعفر اور اپنی

پھوپھی سلمیٰ اور چچا کے واسطے سے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۶۵۹

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

آپ کی کنیت ابو عیسیٰ ہے، ثقہ تابعی ہیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے

جب چھ سال باقی رہے تو آپ پیدا ہوئے۔ کوفہ کے رہنے والے ہیں۔ ۸۳ھ میں بصرہ کی نہر میں ڈوب کر آپ کی وفات ہوئی۔ بیس صحابہ کرام سے آپ کی ملاقات ہے جن میں حضرت عثمان و علی و ابوطالب انصاری، اور ابودرداء ہیں۔ آپ سے بہت لوگوں نے روایات لیں۔ آپ کے بیٹے کا نام محمد تھا۔ ابن ابی لیلیٰ کنیت تھی۔ کوفہ کے قاضی تھے بڑے فقیہ تھے۔ جب فقہاء ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں تو یہی مراد ہوتے ہیں۔ ۴۸ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۰۳

جلد دوم: ۱۰۵۳-۱۱۹۳-۱۷۹۰

عبدالرحمن بن سمرہ

آپ قرشی ہیں، فتح مکہ کے دن ایمان لائے، پھر حضور انور کے ساتھ رہے، آپ کا شمار اہل بصرہ سے ہے، ۵۱ھ میں وہاں ہی وفات پائی۔ ایک خلقت نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم: ۲۲۹۴-۲۳۷۱

عبدالرحمن بن شبل

آپ کا نام عبدالرحمن بن شبل بن عمر بن زید ہے۔ انصاری ہیں اوسی ہیں، بلکہ انصار کے نقیب رہے ہیں۔ حمص میں قیام رہا، امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۱۴۴

عبدالرحمن بن عبداللہ بن سابط

آپ کے نسب میں اختلاف ہے، بعض عبدالرحمن بن سابط کہتے ہیں۔ بعض عبدالرحمن بن عبداللہ بن سابط بن ابی حمیصہ بن عمر بن اہیب بن خزیمہ بن جمح الحنفی مکی تابعی بتاتے ہیں۔ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مرثلاً روایت کرتے ہیں، اور حضرت عمر

فاروق اعظم، سعد بن ابی وقاص، عباس بن عبد المطلب اور معاذ بن جبل وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، ثقہ اور کثیر الحدیث ہیں، ۱۱۸ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۹۰۶

عبدالرحمن بن عثمان

آپ تمیمی قرشی ہیں، طلحہ بن عبد اللہ کے بھتیجے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۷۵۳

عبدالرحمن بن علقمہ

آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے، وفد ثقیف کے ہدیہ کی حدیث آپ سے مروی ہے اور بعض نے اسکا راوی عبدالرحمن بن ابی عقیل ثقفی کو بتایا ہے، آپ عبد اللہ بن مسعود سے بھی روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:- ۲۲۳۱

عبدالرحمن بن عوف

آپ کی کنیت ابو محمد ہے، زہری قرشی ہیں اور عشرہ مبشرہ سے، حضرت ابو بکر صدیق کی تبلیغ سے آپ کے ہاتھ پر ایمان لائے، دو ہجرتوں والے ہیں، حضور کے ساتھ سارے غزوات میں شریک ہوئے۔ غزوہ احد میں حضور کے ساتھ ثابت قدم رہے۔ غزوہ تبوک میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کے پیچھے فجر کی ایک رکعت نماز پڑھی۔ غزوہ احد میں بیس سے زیادہ زخم کھائے، پاؤں میں زخم کی وجہ سے لنگ ہو گیا تھا۔ واقعہ فیل کے دس سال بعد پیدا ہوئے اور ۲۷ھ میں وفات ہوئی، ۷۲ سال عمر پائی بقیع میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۶۹۳

جلد دوم: ۱۲۵۹-۱۹۳۵

جلد سوم: ۲۷۳۶-

عبدالرحمن بن غنم

آپ اشعری شامی ہیں، آپ نے زمانہ جاہلیت اور اسلام دونوں پائے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایمان تولائے مگر زیارت نہ کر سکے۔ جب حضور نے معاذ بن جبل کو یمن بھیجا تب آپ انکے ساتھ رہے۔ اور پھر انکی وفات ہو گئی۔ شام کے مشہور فقیہ تھے۔ حضرت عمر فاروق سے ملاقات ہے۔ ۷۸ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۶۲-۱۲۶۳

جلد سوم: ۲۷۹۲-

جلد چہارم: ۲۸۲۵-

عبدالرحمن بن معاویہ مرادی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۱۳۱-

عبدالرحمن بن ہرمز

آپ عبدالرحمن اعرج مدنی تابعی ہیں، اور ربیعہ بن حارث کے آزاد کردہ۔ کنیت ابو داؤد ہے، حضرت ابو ہریرہ، ابوسعید خدری، ابن عباس، محمد بن مسلم، امیر معاویہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے صالح بن کیسان، ابو الزبیر، یحییٰ بن سعید، امام زہری، موسیٰ بن عقبہ، ابو الزناد، عبد اللہ بن ذکوان، اور ابن اسحاق وغیرہم کثیر محدثین روایت کرتے ہیں۔ ثقہ کثیر الحدیث ہیں، اسکندریہ میں ۱۱۷ھ کو وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول - ۵۵۵

عبدالرحمن بن یزید

آپ انصاری مدنی ہیں، حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں پیدا ہوئے، مگر ملاقات نہ ہوئی۔ ۹۸ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول - ۵۱۸-۵۱۹

عبدالرحمن نخعی

آپ عبدالرحمن بن اسود بن یزید بن قیس نخعی تابعی ہیں، کنیت ابو حفص ہے، فقیہ ہیں، اپنے والد اور والد کے چچا علقمہ بن قیس، ام المومنین، انس، ابن الزبیر وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ابواسحاق سبیتی، ابواسحق شیبانی، مالک بن مغول، عاصم بن کلیب، اعمش، نے روایت کی ہیں۔

آپ کی ثقاہت کے محدثین معترف ہیں، اور ابن خراش نے تو خيار الناس سے بتایا۔ ۹۹ھ میں وصال ہوا ہے۔ ابو حاتم کہتے ہیں، ام المومنین کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جب بچے تھے۔ لہذا آپ سے سماعت حاصل نہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۵۱۲

عبدالواحد بن معاویہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۱۲۰

عتبہ بن عبدالمسلمی

بعض نے فرمایا کہ انہیں کا نام عتبہ بن منذر ہے، بعض نے کہا کہ یہ دو حضرات ہیں ان کا نام عتلمہ ہے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عتبہ رکھا۔ غزوہ خیبر میں شریک ہوئے، ۹۴ سال عمر پائی۔ ۸۷ھ میں حمص میں وفات ہوئی۔ واقعہ کہتے ہیں کہ آپ شام کے آخری صحابی ہیں جن کی وفات سے شام صحابہ سے خالی ہو گیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۲۳-۱۶۱۴

جلد سوم: ۲۷۴۷

عتبہ بن غزوہ ان

آپ مازنی ہیں پرانے مومن ہیں، پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر مدینہ منورہ کی طرف۔ بدر وغیرہ غزوات میں شریک ہوئے۔ آپ ساتویں مسلمان ہیں۔ حضرت عمرؓ نے آپ کو بصرہ کا حاکم بنایا۔ پھر آپ حضرت عمرؓ کے پاس آئے تو آپ نے وہاں ہی واپس فرما دیا، راستے میں انتقال ہوا۔ ۵۷ سال عمر پائی۔ ۱۵ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۸۹

جلد چہارم: ۳۵۹۰

عتبہ بن فرقد

آپ ابن یربوع بن حبیب بن مالک بن اسعد بن رفاعہ سلمیٰ ہیں، کنیت ابو عبد اللہ ہے۔ غزوہ خیبر میں شریک تھے۔ اور مال غنیمت کی تقسیم میں آپ کو بھی حصہ ملا تھا۔ دور فاروقی میں موصل فتح کیا۔ آخر میں کوفہ مسکن بنالیا تھا، اور یہاں ہی وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۴۶

عثمان بن ابی طلحہ

آپ عبدِری، قرشی، محبی ہیں۔ ۳۲ھ میں مکہ معظمہ میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۲۸-۹۷۸

عثمان بن حنیف

آپ انصاری ہیں سہل کے بھائی ہیں آپ کو حضرت عمر نے سوادِ عراق اور جہانہ کا حاکم بنایا تھا وہاں کے باشندوں کفار پر جزیہ قائم کیا تھا پھر بصرہ کا حاکم بنایا وہاں سے آپ کو طلحہ وزیر نے نکال دیا جبکہ وہ دونوں جنگِ جمل میں وہاں آئے پھر آپ کوفہ میں رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی آپ سے بہت لوگوں نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۸۱

جلد سوم: ۲۵۶۱

جلد چہارم: ۲۹۱۰-۲۹۱۱

عثمان بن ضحاک

آپ حجازی یا حزامی ہیں، آپ کے دادا کا نام بھی عثمان ہے۔ امام ترمذی نے آپ کو ضحاک بن عثمان بتایا ہے، کبار تبع تابعین سے ہیں۔

ابو حازم بن دینار، محمد بن یوسف بن عبد اللہ بن سلام، سے روایت کرتے ہیں، آپ سے ابو حمزہ، عبد اللہ بن نافع اور محمد بن صدقہ فدکی نے روایت کی ہے۔ ابن حبان نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۶۵

عثمان بن العاص

آپ ثقفی ہیں، آپ کو حضور انور نے طائف کا حاکم بنایا، آپ وہاں حضرت عمر کی

خلافت کے دو سال تک حاکم رہے۔ حضرت عمرؓ نے آپ کو وہاں سے ہٹا کر عمان اور بحرین کا حاکم بنایا۔ آپ حضور انورؐ کی خدمت میں وفد بنی ثقیف میں آئے تھے۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۹ سال تھی۔ آپ ۱۰ھ میں آئے تھے، آخر میں بصرہ میں رہے۔ وہاں ہی وفات ہوئی۔ ۵۱ھ میں وفات پائی۔ حضور انورؐ کی وفات کے بعد جب بنی ثقیف نے مرتد ہو جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: کہ اے میری قوم تم آخر مومنین ہو اب اول مرتدین نہ بنو۔ چنانچہ وہ لوگ اس حرکت سے باز رہے خواجہ حسن بصری وغیرہم نے آپ سے احادیث روایت کیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۵۲۲

عثمان بن عبد اللہ

آپ ابن اوس ثقفی ہیں۔ اپنے والد اور اپنے دادا سے روایات لیتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم: ۲۰۰۹-۲۰۱۰

امیر المومنین عثمان بن عفان

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ، اموی قرشی ہیں، آپ شروع اسلام میں ہی حضرت ابو بکر صدیقؓ کی تبلیغ سے انہیں کے ہاتھ پر اسلام لائے، ابھی حضور دار ارقم میں نہیں گئے تھے۔ آپ نے حبشہ کی طرف دو ہجرتیں کیں۔ آپ غزوہ بدر میں شریک نہ ہو سکے کیونکہ آپ کی زوجہ رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیمار تھیں۔ حضور انورؐ کے حکم سے مدینہ منورہ میں رہے، حضور نے بدر کی غنیمت سے حصہ آپ کو دیا، نیز صلح حدیبیہ کے موقع پر بیعت الرضوان میں جسما شریک نہ ہوئے کیونکہ حضور انورؐ نے آپ کو اپنا نمائندہ بنا کر اہل مکہ سے صلح کی بات چیت کرنے بھیجا تھا۔ اور یہ بیعت آپ کے پیچھے ہوئی تھی۔ اس خبر پر کہ عثمان کو اہل مکہ نے شہید کر دیا۔ حضور انورؐ نے اپنے بائیں ہاتھ کے متعلق فرمایا: کہ یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔ اور آپ نے داہنے ہاتھ کے متعلق فرمایا کہ یہ محمد مصطفیٰ کا ہاتھ ہے۔ اور بیعت کی چونکہ حضور انورؐ کی دو بیٹیاں رقیہ و کلثوم آگے پیچھے حضرت عثمان کے نکاح میں آئیں۔ اس لئے آپ کا لقب ذوالنورین ہے۔

یعنی دو نور والے۔ یکم محرم ۲۴ھ کو خلیفہ بنے بیاسی سال عمر پائی، بارہ برس خلافت کی، آپ کو اسود بخبی، بصری، نے یا کسی اور نے شہید کیا۔ اور جنت البقیع کے کنارہ پر دفن ہوئے۔ شہادت ۱۸ ذی الحجہ جمعہ کے دن ۳۵ھ کو ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۶۳، ۳۳۵، ۶۵۴، ۷۲۲، ۷۵۸۔

جلد دوم: ۱۰۴۵، ۱۱۷۴، ۱۷۰۱۔

جلد سوم: ۲۷۲۶۔

جلد چہارم: ۳۵۰۰، ۳۵۱۲۔

عثمان عمری

آپ عثمان بن واقد بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر العدوی العمری مدنی ثم بصری ہیں، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انکے علاوہ نافع بن جبیر بن مطعم، نافع مولیٰ بن عمر، ابو نصیرہ مسلم بن عبد الواسطی، وکدام بن عبد الرحمن سلمیٰ وغیرہم سے بھی روایت کرتے ہیں۔ آپ سے امام وکیع، بخاری، یزید، اور عبد الحمید حمانی وغیرہم نے روایات لی ہیں محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۸۳۔

عشیم بن کلیب

آپ عشیم بن کثیر بن کلیب حضرمی ہیں، بعض نے جھنی حجازی کہا ہے، دادا کی طرف منسوب ہو کر معروف ہیں، اپنے والد اور وہ انکے دادا سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے محمد بن مسلم جوسق، عبد اللہ بن منیب، ابن جریج وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۰۵۲۔

آپ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں تابعی ہیں، ابو حاتم کہتے ہیں، صالح الحدیث

ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم: ۳۰۰۹-۳۴۱۹

عدی بن حاتم

آپ امراء القیس مشہور شاعر جاہلیت کے خاندان سے ہیں، کنیت ابو طریف ہے، شعبان ۷ھ میں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضور اور عمر فاروق اعظم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے عمر بن حریث، عبداللہ بن مغفل، خیشمہ بن عبدالرحمن، عامر الشعمی، سعید بن جبیر، قاسم بن عبدالرحمن وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

فتح مدائن میں شریک تھے۔ جنگ جمل میں حضرت علی کے ساتھ رہے۔ ۶۸ھ کوفہ میں

انتقال فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۹۳۱

جلد سوم: ۲۷۶۲

جلد چہارم: ۳۱۷۰

عرباض بن ساریہ

آپ صحابی ہیں، اہل صفہ سے تھے، آپ اس جماعت سے ہیں جنہوں نے جہاد کے لئے حضور انور سے سواریاں مانگیں مگر نہ پائیں تو روتے ہوئے واپس ہوئے۔ انکایہ واقعہ قرآن کریم میں مذکور ہے۔ ۷ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۰۵۳

جلد دوم: ۱۸۷۱

جلد دوم:- ۱۸۷۱

جلد سوم:- ۲۵۲۵

جلد چہارم:- ۳۳۳۳

عروہ بن زبیر

آپ عروہ بن زبیر ہیں۔ قرشی ہیں، اسدی ہیں، جلیل القدر تابعی ہیں، مدینہ کے بڑے فقیہ اور محدث ہیں۔ صائم الدہر تھے۔ صدیق اکبر کے نواسے ہیں۔ یعنی حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق کے فرزند۔ ۲۲ھ میں ولادت ہوئی ۹۲ھ میں وفات ہوئی۔ آپ کا ایک باغ اور کنواں مدینہ منورہ میں اب تک مشہور ہے، لوگ برکت کے لئے اسکا پانی پیتے ہیں۔ بیر عروہ کے نام سے مشہور ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:- ۱۶۳۳

جلد چہارم:- ۲۹۲۰-۳۲۰۱-۳۵۰۱

عروہ بن مسعود ثقفی

آپ صلح حدیبیہ میں کافروں کی طرف سے آئے تھے، خود کافر تھے، پھر ۹ھ میں جب حضور طائف سے واپس ہوئے تو حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر ایمان لائے۔ آپ کے نکاح میں اسوقت بہت عورتیں تھیں حضور انور نے حکم دیا کہ چار رکھو۔ باقی کو علیحدہ کر دو۔ پھر آپ حضور سے اجازت لے کر گھر واپس گئے اپنی قوم کو دعوت اسلام دی۔ انہوں نے انکار کیا، آپ فجر کے وقت اپنے گھر کی چھت پر چڑھ گئے وہاں اذان دی، کلمہ شہادت بلند آواز سے پڑھا۔ ایک ثقفی نے آپ کو وہاں ہی تیر مارا جس سے آپ شہید ہو گئے۔ حضور انور کو جب اس واقعہ کی خبر دی گئی تو فرمایا: عروہ سورہ یسین والے کی مثل ہیں کہ انہوں نے بھی اپنی قوم کو رب کی طرف بلایا تھا انہوں نے بھی انہیں اسی وجہ سے قتل کر دیا تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۳۲۵

عزیزہ بنت ابی تجرۃ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۶۶۰

عصمہ بن مالک

آپ انصاری خطمی ہیں، آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم:۔ ۲۲۲۸

جلد چہارم:۔ ۳۳۷۲

عطاء بن ابی رباح

آپ کی کنیت ابو محمد ہے، آپ ہاتھ پاؤں سے بیکار ایک آنکھ سے محروم تھے۔ آخر میں نابینا ہو گئے تھے۔ مکہ معظمہ کے بڑے فقیہ تھے۔ امام اوزاعی کہتے ہیں کہ آپ مقبول ترین لوگوں سے ہیں، امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ علم کا خزانہ اللہ جسے چاہے دے اگر علم نسب سے ملتا تو حضور انور کی صاحبزادی اسکی مستحق ہوتیں، دیکھو عطاء بن ابی رباح حبشی تھے مگر علم کے خزانے انہیں ملے سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ میں نے تین شخص دیکھے جن کا علم محض رضائے الہی کے لئے تھا۔ عطاء، طاؤس، مجاہد حضرت عطا کی عمر اٹھاسی سال ہوئی۔ ۱۱۵ھ میں وفات ہوئی بہت صحابہ سے ملاقات ہوئی۔ ابن عباس، ابو ہریرہ، ابوسعید خدری وغیرہم۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۳۸۳-۹۳۶

جلد دوم:۔ ۱۰۸۶-۱۰۹۲-۱۱۰۹

جلد سوم:۔ ۲۱۶۳-۲۲۸۷

عطا بن عبد اللہ خراسانی

آپ تابعی ہیں۔ ۵۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۳۵ھ میں وفات پائی ابو حاتم کہتے ہیں کہ آپ ثقہ تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:- ۱۰۵۹

جلد چہارم:- ۳۶۳۵

عطا بن دینار

آپ ہذلی مدنی ہیں، آپ نے سعید بن جبیر حکیم بن شریک ہذلی، عباس بن جلید حمیری، ابو یزید خولانی، وغیرہم سے روایات کی ہے۔

آپ سے عمر بن حارث، سعید بن ابی ایوب یحییٰ بن ایوب، حیوۃ بن شریح، اور نافع بن یزید روایت کرتے ہیں۔

محدثین نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے۔ ۱۲۶ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۸۱۰

عطا بن یسار

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۲۹۶۹

عقیف کندی

آپ اشعث بن قیس کے اخیانی بھائی اور چچا زادے ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ جاہلیت اور اسلام دونوں میں آپ کو اپنے قبائل کی قیادت ملی تھی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:- ۸۲۱

عقبہ بن عامر

آپ عامر جہنی ہیں عقبہ ابن ابی سفیان کے بعد امیر معاویہ کی طرف سے مصر کے حاکم رہے۔ پھر امیر معاویہ نے آپ کو معزول کر دیا۔ ۵۸ھ میں مصر میں آپ کی وفات ہوئی، آپ سے چند صحابہ اور بہت سے تابعین نے احادیث نقل کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۲۷-۴۰۱-۹۲۷

جلد دوم:- ۱۱۴۲-۱۱۴۸-۱۱۶۶-۱۱۶۷

جلد سوم:- ۲۱۷۹-۲۳۰۷-۲۷۱۶

جلد چہارم:- ۲۹۸۷-۳۳۵۴-۳۳۹۰-۳۵۴۸

عقیل بن ابی طالب

آپ حضرت علی کے برادر اکبر ہیں، کنیت ابو یزید ہے، فتح مکہ کے سال اسلام لائے، غزوہ بدر میں قید ہوئے تو چچا عباس نے فدیہ دیکر آزاد کرالیا تھا۔ پھر اسلام کے بعد غزوہ موتہ میں شریک ہوئے، غزوہ حنین میں بھی شریک تھے۔ اور ثابت قدم رہے۔

انساب قریش کے عالم تھے، اور نہایت حاضر جواب، حضرت علی کو چھوڑ کر امیر معاویہ کے ساتھ رہے، فیصلے خوب فرماتے تھے اور لوگوں کا آپ کی طرف اس سلسلہ میں رجوع تھا، حضرت امیر معاویہ کے آخر زمانہ میں یایزید کے ابتدائے دور میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۴۶۶

جلد چہارم:- ۳۳۷۹

عکرمہ

آپ تابعی ہیں، حضرت بن عباس کے کاتب اور آزاد کردہ غلام، فقہائے مکہ معظمہ سے ہیں، اسی سال عمر ہوئی، ۱۰۷ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۷۰-۷۲۹

جلد سوم: ۱۹۸۸

جلد چہارم: ۳۶۰۲-۲۸۵۲

علقہ بن عبد اللہ

آپ ابن سنان مزی بصری تابعی ہیں، اپنے والد، معقل بن یسار، ابن عمر، سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے قتادہ حمیر بن عوف الاعرابی۔ ابو عمران جونی وغیرہم روایت لیتے ہیں۔ محدثین آپ کو ثقہ مانتے ہیں۔ ابن حبان نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز کی خلافت میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۳

جلد دوم: ۱۶۲۹

علقہ بن قیس

آپ نخعی کوئی، تابعی ہیں، عہد نبوی میں ولادت ہوئی، عمر فاروق اعظم، عثمان غنی، مولیٰ علی سعد بن ابی وقاص، حذیفہ، ابودرداء، ابن مسعود، ابومسعود، اور کثیر صحابہ سے روایت کرتے ہیں، جلیل القدر تابعی ہیں، اور فقہ ابن مسعود کے امین و وارث تھے۔ چال ڈھال میں انکی شبیہ تھے۔ ۶۱ھ میں یا اسکے بعد وصال ہوا۔ اور کوفہ میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۷۱

جلد دوم: ۱۲۹۱-۱۷۵۹-۱۷۶۰-۱۷۸۰

جلد چہارم: ۳۳۵۰

علاء بن زیاد

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۶۱

علاء بن ہارون

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۶۰۳

علی بن ابی طالب

آپ کی کنیت ابوالحسن ہے اور ابو تراب بھی، قرشی ہاشمی ہیں، حضور انور کے چچا زاد بھائی اور داماد، بعض نے فرمایا کہ مردوں میں سب سے پہلے آپ ایمان لائے۔ اس وقت آپ کی عمر شریف دس بارہ سال تھی۔ سوائے تبوک کے سارے غزوات میں حضور انور کے ساتھ شریک ہوئے۔ غزوہ تبوک میں حضور انور نے مدینہ منورہ اور اپنے گھر بار کا انتظام کرنے کے لئے آپ کو مدینہ منورہ میں چھوڑا۔ اور فرمایا تم کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون کو موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔ آپ گندمی رنگ بڑی آنکھوں والے بڑے پستہ قد تھے۔ اٹھارہ ذی الحجہ جمعہ کے دن یعنی عین شہادت عثمان غنی کے دن ۳۵ھ میں خلیفہ ہوئے۔ آپ کو عبد الرحمن بن ملجم مرادی نے اٹھارہ رمضان المبارک جمعہ کے دن ۴۰ھ میں شہید کیا تین دن بعد آپ کو دفن کیا گیا۔ آپ کو حسین کریمین اور عبد اللہ بن جعفر نے غسل دیا۔ امام حسن نے نماز پڑھائی عمر شریف تریسٹھ سال ہوئی۔ خلافت چار سال نو مہینہ چند دن ہوئی۔ آپ کے فضائل بی شمار ہیں۔ آپ کے گھر میں حضور انور نے اور حضور کے گھر میں آپ نے پرورش پائی۔ آپ ہی نسل مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اصل ہیں کوفہ کے قریب نجف شریف میں مزار انور ہے۔ حضرت علی سے پانچ سو چھیاسی احادیث مروی ہیں۔ جن میں سے بیس متفق علیہ ہیں نو بخاری کی ہیں، اور

پندرہ مسلم میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵-۱۱-۱۰۶-۱۲۱-۱۳۵-۱۵۸-۱۶۰-۱۸۲-۱۸۶-۱۸۹-۲۹۴-

۳۳۹-۳۳۹-۳۳۸-۳۳۷-۳۳۶-۳۳۵-۳۳۴-۳۳۳-۳۳۲-۳۳۱-۳۳۰-

۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۸-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-

۹۹۰-۹۹۱-

جلد دوم: ۱۰۶۵-۱۱۱۲-۱۱۲۰-۱۱۷۵-۱۳۰۴-۱۳۰۶-۱۳۲۸-۱۴۰۹-۱۴۶۱-

۱۵۳۰-۱۵۴۳-۱۵۹۱-۱۶۲۴-۱۷۹۳-۱۸۲۰-۱۸۳۴-۱۹۰۳-۱۹۲۵-۱۹۲۶-

۱۹۳۳-۱۹۳۴-

جلد سوم: ۱۹۵۸-۱۹۶۳-۲۰۳۴-۲۰۳۸-۲۰۸۱-۲۰۹۶-۲۱۳۲-۲۱۴۱-۲۲۰۴-

۲۲۳۴-۲۲۸۱-۲۲۸۲-۲۲۸۴-۲۳۶۹-۲۳۹۴-۲۵۲۶-۲۵۳۸-۲۵۶۰-

۲۶۹۴-۲۶۹۸-۲۷۰۱-۲۷۰۴-۲۷۰۸-۲۷۱۰-۲۷۲۴-۲۷۵۱-۲۷۵۹-

۲۷۷۱-۲۷۹۴-۲۸۲۸-

جلد چہارم: ۲۸۸۵-۲۹۶۵-۲۹۸۴-۲۹۹۹-۳۰۳۶-۳۰۵۹-۳۱۱۴-۳۱۱۰-

۳۲۳۴-۳۲۵۹-۳۲۹۵-۳۲۹۸-۳۳۰۴-۳۳۲۷-۳۳۲۸-۳۳۳۲-

۳۳۵۲-۳۳۵۴-۳۳۷۸-۳۳۷۹-۳۴۰۹-۳۴۱۰-۳۴۱۱-۳۴۱۶-۳۴۱۷-

۳۴۱۸-۳۴۲۲-۳۴۳۹-۳۴۶۴-۳۴۷۸-۳۴۷۹-۳۴۹۳-۳۵۰۵-

۳۵۰۶-

علی بن حسین

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۶۳-

جلد چہارم: ۳۱۵۴-

عمار بن یاسر

آپ مشہور صحابی ہیں۔ آپ کے والد کا نام یاسر ہے، حضرت علی مرتضیٰ کے ساتھ رہے۔ صفین میں ۳۷ھ میں شہید ہوئے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ سے فرمایا تھا کہ تمہیں باغی جماعت قتل کرے گی۔ آپ نے ۹۳ رسال کی عمر پائی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۳۹۵-۴۰۶-۱۰۱۵

جلد دوم:- ۱۷۳۱

جلد سوم:- ۱۹۶۹-۲۰۴۸

جلد چہارم:- ۳۱۶۳-۳۲۶۰

عمارہ بن حزم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۶۵۹

جلد دوم:- ۱۱۵۱

عمارہ بن خزیمہ

آپ ابن ثابت انصاری اوسی مدنی تابعی ہیں، کنیت ابو عبد اللہ ہے، اپنے والد، چچا عثمان بن حنیف عمرو بن عاص، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے آپ کے بیٹے محمد، ابو خزیمہ، عمرو بن خزیمہ، امام زہری، ابو واقد، لیشی، یزید بن عبد اللہ بن الحاد وغیرہم روایت کرتے ہیں، محدثین نے آپ کو ثقہ بتایا ہے، اور ابن حبان نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے۔ ۱۰۵ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۲۹۹۵

عمر بن ابی سلمہ

آپ کے والد ابو سلمہ کا نام عبد اللہ بن عبد الاسد ہے۔ مخزومی قرشی ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوتیلے بیٹے ہیں۔ یعنی جناب ام سلمہ کے فرزند، آپ حبشہ میں پیدا ہوئے۔ ۲ھ میں حضور انور کی وفات کے وقت نو سال کے تھے۔ عبد الملک بن مروان کی حکومت میں ۸۳ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۷۱۲

عمر بن حریش

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۳۶۱

امیر المومنین عمر بن الخطاب

آپ کا لقب فاروق ہے، کنیت ابو حفص عدوی قرشی ہیں، نبوت کے چھٹے یا پانچویں سال ایمان لائے۔ آپ سے پہلے چالیس مرد گیارہ عورتیں مسلمان ہو چکے تھے۔ بعض نے فرمایا کہ آپ سے چالیس مومنوں کا عدد پورا ہوا۔ آپ کے ایمان لانے کے دن مکہ میں اسلام چکاتین دن پہلے حضرت حمزہ ایمان لا چکے تھے۔ آپ کی بہن فاطمہ بنت خطاب آپ کے ایمان کا ذریعہ بنیں اس دن حضور انور دار ارقم میں تھے صفا کے پاس۔ جب آپ وہاں پہونچے تو جناب حمزہ حضور کے پاس تھے، آپ نے دروازہ بجایا حاضرین بارگاہ باہر آئے، جناب حمزہ نے پوچھا کون ہے؟ لوگوں نے کہا عمر ہیں، حضور انور باہر نکلے آپ کے دامن کو جھٹکا دیا آپ کھڑے نہ رہ سکے، دوزانوں بیٹھ گئے، حضور نے فرمایا: کہ اے عمر! کیا ابھی تمہارے ایمان کا وقت نہیں آیا، آپ نے فوراً کلمہ پڑھ لیا، حاضرین نے خوشی سے نعرہ تکبیر لگایا جو حرم شریف میں سنا گیا۔ آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم حق پر اور کفار باطل پر نہیں ہیں؟ حضور انور نے فرمایا خدا کی قسم تم حق پر ہو۔ عرض کیا پھر چھپتے کیوں ہیں۔ چنانچہ مسلمان دو صفوں میں نکلے،

ایک میں حضرت حمزہ تھے۔ دوسری صف میں حضرت عمر، آپ کے سینے سے چکی کی سی آواز نکل رہی تھی۔ آپ کو اور حضرت حمزہ کو کفار قریش نے مومنین کی صف میں دیکھا تو ان کے ہاں صف ماتم بچھ گئی۔ بہت ہی غمگین ہوئے حضور نے آپ کو فاروق کا لقب دیا۔ جب آپ ایمان لائے تو جبرئیل امین حاضر خدمت ہو کر بولے: یا رسول اللہ! آج حضرت عمر کے ایمان پر فرشتوں میں مبارک باد کی دھوم مچی ہے۔ حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ اگر تمام دنیا والوں کے علوم ایک پہلے میں رکھے جائیں اور حضرت عمر کا علم دوسرے پہلے میں تو حضرت عمر کا علم وزنی ہوگا۔ حضرت عمر کی وفات سے نو حصہ علم اٹھ گیا۔ دسواں حصہ باقی رہ گیا۔ آپ حضور کے ساتھ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ پہلے آپ ہی کا لقب امیر المومنین ہوا۔ ابو بکر صدیق کے بعد آپ خلیفہ ہوئے، آپ ۲۶ ذی الحجہ ۲۳ بدھ کے دن ایک یہودی غلام ابو لولو کے خنجر سے محراب النبی میں نماز فجر پڑھاتے ہوئے زخمی ہوئے۔ اور تین دن بعد ۶۳ برس کی عمر میں وفات پائی یکم محرم ۲۴ھ کو پہلوئے مصطفویٰ میں گنبد خضرا کے اندر دفن کئے گئے۔ ساڑھے دس سال خلافت کی، حضرت صہیب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ خیال رہے کہ آپ سے ایک سو انتالیس احادیث مروی ہیں۔ دس حدیثیں متفق علیہ ہیں نو حدیثیں صرف بخاری میں ہیں۔ پندرہ حدیثیں مسلم میں ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱-۳۷-۴۹-۷۶-۱۰۷-۱۰۸-۳۱۰-۳۳۵-۴۸۳-۵۲۴-۵۹۵-

۶۶۳-۶۸۴-۹۶۶-

جلد دوم: ۱۰۶۹-۱۱۸۶-۱۲۰۵-۱۲۰۹-۱۲۱۴-۱۳۸۳-۱۴۴۳-۱۴۹۴-۱۵۲۵-

۱۵۳۷-۱۷۳۹-۱۸۰۴-۱۸۸۳-۱۸۹۲-

جلد سوم: ۱۹۵۹-۱۹۶۱-۱۹۶۲-۲۱۲۳-۲۱۸۳-۲۲۷۰-۲۳۱۳-۲۴۸۸-

۲۵۵۵-۲۵۵۶-۲۷۸۸-

جلد چہارم: ۲۸۸۱-۲۹۰۲-۲۹۴۴-۳۰۲۰-۳۱۳۴-۳۱۵۶-۳۲۱۶-۳۲۳۱-

۳۲۳۲-۳۲۵۷-۳۲۷۷-۳۲۸۸-۳۳۲۱-۳۳۴۶-۳۳۷۷-۳۴۹۲-

عمر صنعانی

آپ عمر بن حوشب صنعانی ہیں، اسمعیل بن امیر سے روایت کرتے ہیں، آپ سے عبد الرزاق صاحب مصنف نے روایت لی ہیں، ابن حبان نے آپ کو ثقات میں شمار فرمایا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۷۵

عمر بن علی

آپ حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے صاحبزادے ہیں، ہاشمی ہیں اور عمر اکبر کہلاتے ہیں، آپ کی والدہ صہبا بنت ربیعہ بنو ثعلبہ سے تھیں، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے آپ کی اولاد میں محمد، عبید اللہ، علی، روایت کرتے ہیں، اور ان کے علاوہ امام ابو زرہ۔ عمرو بن جابر، خضرمی بھی روایت کرتے ہیں، فاروق اعظم نے آپ کا نام اپنے نام پر رکھا تھا۔

محدثین آپ کو ثقہ مانتے ہیں، اولاد مولیٰ علی میں آپ کا انتقال سب سے بعد میں ہے، ولید بن عبد الملک کے زمانہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۳۲

جلد چہارم: ۳۳۹۵

عمر بن علیہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۲۰۲

عمران بن حصین

آپ کا نام عمران، کنیت ابو الخیر ہے، خزاعی کعمی ہیں۔ خیبر کے سال حصین اپنے والد کیساتھ ایمان لائے۔ عہد فاروقی میں بھرے بھیجے گئے۔ پھر وہاں رہ گئے۔ بصرہ ہی میں ۵۲ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۲-۳۶-۷۷-۸۹۸-۹۸۸۔

جلد دوم: ۱۰۷۲-۱۰۸۳-۱۲۱۷-۱۳۸۳-۱۶۶۹-۱۸۷۶۔

جلد سوم: ۱۹۶۶-۲۰۳۷۔

جلد چہارم: ۲۸۳۹-۳۱۲۵-۳۵۲۳۔

عمرہ بنت ابی طیخ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۹۴۰۔

عمرہ بنت عبد الرحمن

آپ عبد الرحمن بن سعید بن زرارہ کی دختر ہیں حضرت عائشہ صدیقہ نے آپ کی پرورش کی آپ نے انہیں سے بہت احادیث روایت کیں۔ ۱۰۳ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۰۱۔

عمر و بن الخطب

آپ کی کنیت ابو زید ہے اسی سے مشہور ہیں انصاری ہیں، کئی غزوات میں حضور انور کے ساتھ حاضر ہوئے حضور انور نے آپ کے سر پر دست اقدس پھیرا، اور حسن و جمال کی دعا فرمائی۔ سو برس سے زیادہ عمر ہوئی مگر سر اور داڑھی میں صرف چند بال سفید ہوئے۔ آپ سے

بہت صحابہ نے احادیث نقل فرمائیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۲۵۶

عمرو بن امیہ ضمری

آپ ضمری ہیں بدر واحد میں مشرکوں کے ساتھ آئے تھے۔ مگر احد سے واپسی پر
مسلمان ہو گئے۔ عرب کے مشہور بہادر تھے۔ مسلمانوں کے ساتھ پہلے غزوہ بیر معونہ میں
شریک ہوئے۔ آپ کو عمار بن طفیل نے اس غزوہ میں قید کر لیا پھر چھوڑ دیا۔ ۶ھ میں حضور انور
نے آپ کو دعوت اسلام کے لئے حبشہ بھیجا۔ آپ کا شمار اہل حجاز میں ہے۔ امیر معاویہ کے زمانہ
میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ بعض نے فرمایا کہ ۶۰ھ میں وفات ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۳۳۲

عمرو بن حزم

آپ کی کنیت ابو ضحاک ہے، انصاری ہیں غزوہ خندق میں شریک ہوئے۔ اس وقت
آپ کی عمر ۱۵ سال تھی۔ حضور انور نے آپ کو نجران کا حاکم بنایا۔ ۵۳ھ میں مدینہ منورہ میں
آپ کی وفات ہوئی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۵۰

عمرو بن دینار

آپ کی کنیت ابو محیی ہے سالم ابن عبداللہ ابن عمرو غیر ہم سے ملاقات ہے:
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۷۹۸

جلد دوم: ۱۰۴۸-۱۰۵۰-۱۱۹۰-۱۱۹۱

عمر بن سہل

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۳۵

عمر بن شعیب

ابن محمد ابن عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سہمی ہیں۔ آپ نے اپنے والد شعیب ابن مسیب طاؤس وغیرہم سے روایت لی بخاری مسلم نے ان کی کوئی حدیث نہ لی کیونکہ ان کی روایت میں عن ابیہ عن جدہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم آتا ہے، لہذا معلوم نہیں کہ ”جدہ“ سے ان کے اپنے دادا محمد مراد ہیں یا والد یعنی شعیب کے دادا ابن عمرو بن عاص مراد ہیں، محمد تابعی ہیں اور عبد اللہ بن عمرو صحابی ہیں تو پتہ نہیں لگتا کہ حدیث متصل ہے یا مرسل، نیز شعیب نے اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو سے ملاقات نہیں کی۔ لہذا انکی احادیث میں تدلیس ہے، اس وجہ سے بخاری و مسلم نے انکی احادیث نہ لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۶۰-۳۲۳-۵۴۳-۶۳۳

جلد دوم: ۱۳۰۹

جلد سوم: ۲۰۸۹-۲۵۱۹-۲۶۱۳

جلد چہارم: ۳۳۸۹

عمر بن عاص

آپ سہمی قرشی ہیں ۵ھ یا ۸ھ میں ایمان لائے۔ آپ اور خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ ایک ساتھ آ کر مسلمان ہوئے۔ حضور انور نے آپ کو عثمان کا حاکم بنایا۔ حضور کی وفات تک آپ حاکم رہے۔ پھر حضرت عمر، عثمان اور معاویہ نے آپ کو حاکم بنایا۔ مصر آپ نے ہی فتح کیا۔ اور وفات تک مصر کے حاکم رہے۔ حضرت عثمان نے چار سال تو آپ کو عاقل رکھا، پھر معزول

کر دیا، پھر امیر معاویہ نے اپنی حکومت میں وہاں کا حاکم بنایا۔ ۹۰ سال عمر ہوئی۔ ۴۳ھ میں وفات پائی۔ آپ کے بعد آپ کے بیٹے عبداللہ بن عمرو مصر کے حاکم ہوئے۔ جنہیں حضرت معاویہ نے معزول کر دیا۔ بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔ جیسے عبداللہ بن عمر، وقیس بن حازم، وغیرہم۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۴-۸۹۔

جلد دوم: ۱۰۳۸۔

جلد سوم: ۲۷۵۶۔

جلد چہارم: ۲۹۱۳۔

عمرو بن عبسہ

آپ مشہور صحابی ہیں، چوتھے مسلمان ہیں۔ شام کے رہنے والے ہیں۔ آپ نے صلح کے زمانہ میں رومی عیسائیوں کے سرحد پر پہنچ جانے کو بھی بدعہدی میں شمار فرمایا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۲۸۔

جلد دوم: ۱۸۰۲۔

جلد سوم: ۲۵۹۹۔

عمرو بن عوف

آپ انصاری ہیں بدر میں شریک ہوئے اور مدینہ منورہ میں رہے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۳۔

جلد دوم: ۱۳۳۹۔

جلد سوم: ۲۷۸۹-۲۵۱۶۔

عمر و بن قیس بن ام مکتوم

آپ قرشی عامری ہیں آپ کا دوسرا نام عبداللہ ہے آپ ہی کو ابن ام مکتوم کہتے ہیں نابینا تھے آپ کی والدہ کا نام عاتکہ ہے آپ ام المومنین خدیجہ کبریٰ کے ماموں زاد یا خالہ زاد بھائی ہیں مکہ معظمہ میں اول ہی میں ایمان لائے۔ آپ نے مصعب بن عمیر کے ساتھ ہجرت کی مہاجرین اولین میں سے ہیں حضور انور نے آپ کو بارہا مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا اور سفر میں تشریف لے گئے آخری بار حجۃ الودع کے موقع پر، وفات مدینہ منورہ میں ہوئی بعض کہتے ہیں۔ غزوہ قادیسیہ میں شہید ہوئے۔ سورہ عبس و تولى آپ ہی سے متعلق نازل ہوئی۔ اس سورۃ کے نزول کے بعد حضور انور آپ کیلئے اپنی چادر بچھا دیتے تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۲۱۵

عمر و بن مرہ

آپ کی کنیت ابو مریم ہے چہنی ہیں یا ازدی، اکثر غزوات میں شریک ہوئے، شام میں قیام رہا اور امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۰۳۶

عمر و بن میمون

آپ ادوی ہیں، زمانہ جاہلیت پایا ہے، حضور انور کی حیات شریف میں ایمان لائے مگر ملاقات نہ کر سکے، کوفہ کے عظیم تابعی ہیں۔ حضرت عمر، معاذ بن جبل اور ابن مسعود سے ملاقات ہے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ ۷۴ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۴۵

عمیر بن سعد

آپ عمیر بن سعد بن عبید بن نعمان بن قیس بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس

انصاری اوی ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے آپ کے بیٹے محمود اور ان کے علاوہ ابو اور یس خولانی، حبیب بن عبید، راشد بن سعد، زہیر بن سالم، اور ابو طلحہ، خولانی غیر ہم روایت کرتے ہیں۔

شام کی فتوحات میں شریک ہوئے، پھر حضرت عمرؓ نے حمص پر والی بنا دیا تھا۔ نہایت عابد و زاہد تھے اور آخر عمر تک یہاں ہی قیام رہا، امیر معاویہ کی خلافت میں انتقال ہوا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۹۶

عوف بن مالک اشجعی

آپ صحابی ہیں، اشجعی ہیں، غزوہ خیبر اور فتح مکہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے بلکہ فتح مکہ کے دن بنی اشجع کا جھنڈا آپ ہی کے ہاتھ میں تھا، شام میں قیام رہا اور وہاں ہی ۳۷ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۱۱۸-۱۵۱۹-۱۹۴۴

جلد چہارم: ۳۳۰۵-۳۳۳۵-۳۵۸۰

عیسیٰ بن ملھان

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۲۱

عیاض بن حمار مجاشعی

آپ تیمی مجاشعی ہیں اہل بصرہ میں آپکا شمار ہے حضور انور کا ان پر بہت کرم تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۱۰۱

غیلان بن سلمہ ثقفی

آپ ثقفی ہیں فتح طائف کے بعد ایمان لائے ثقیف کے سرداروں میں سے تھے
بڑے شاعر اور عبادت گذار تھے۔ حضرت عمر فاروق کی خلافت میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۵۶۲

جلد چہارم: ۲۸۷۹

فضالہ بن عبید الزہرانی

آپ انصاری صحابی ہیں، غزوہ احد اور بیعت الرضوان میں شریک ہوئے، خیبر کی فتح
میں شامل تھے حضور کے بعد دمشق میں رہے، وہاں امیر معاویہ کی طرف سے دمشق کے گورنر
رہے، امیر معاویہ کے زمانہ میں دمشق میں ۵۳ھ کو وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۵۱

جلد سوم: ۲۷۱۵

فضل بن عباس

ابن عبدالمطلب آپ حضور انور کے چچا زاد ہیں، حضور کے ساتھ غزوہ حنین میں شریک
ہوئے اور ثابت قدم رہے، حجۃ الوداع میں حضور کے ساتھ تھے۔ حضور انور کو غسل دینے والوں
میں آپ بھی تھے۔ پھر شام میں جہاد کرتے رہے۔ اردن کے علاقہ میں وفات پائی۔ اٹھارہ
سال عمر ہوئی۔ اپنے بھائی عبداللہ اور حضرت ابو ہریرہ سے روایات کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۸۸۱

فطیمہ

انکے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۲۸۵

قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق

آپ مدینہ منورہ کے سات مشہور فقہاء میں ہیں اور تابعی، اپنے زمانے میں سب سے افضل تھے۔ یحییٰ بن سعید قطان کہتے ہیں: ہم نے مدنیہ منورہ میں آپ سے افضل کسی کو نہ پایا۔ آپ سے بہت صحابہ نے احادیث روایت کیں حتیٰ کہ ام المومنین عائشہ صدیقہ نے بھی۔ ۱۰۱ھ میں وصال ہوا۔ آپ امام جعفر صادق کے نانا ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۲۸۴

قاسم بن مخیرہ

آپ ہمدانی کوئی ہیں، کنیت ابو عمرو ہے، دمشق میں رہے، تابعی ہیں، ابن عمرو، ابو سعید خدری، ابو امامہ باہلی، علقمہ بن قیس، مغیرہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے ابو اسحاق سمیعی، سماک بن حرب، علقمہ بن مرشد، سلمیٰ بن کہیل، حسان بن عطیہ، اور امام اوزاعی وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔ ۱۰۰ھ کے قریب وصال ہے، صالحین کو فہ سے تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۳۵۸

قبیصہ بن ہلب

آپ طائی ہیں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں آپ کے والد صحابی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۸۷۲

قناده بن الربیع

آپ قناده بن وعامہ ہیں کنیت ابو الخطاب ہے۔ نابینا تھے۔ حضرت انس اور عبداللہ ابن حسن صدیق سے ملاقات ہے۔ تابعی ہیں ۷۰ھ میں وفات ہوئی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول۔ ۶۲۸

جلد دوم۔ ۱۲۱۱

جلد سوم۔ ۲۰۴۱

جلد چہارم۔ ۳۳۴۱-۳۴۰۷-۳۶۵۶

قتیلہ بنت صفی جھنیہ

ان کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۱۷۶

قرہ بن ایاس

آپ مزنی بھری ہیں آپ کے بیٹے معاویہ نے آپ سے احادیث لیں ازارقہ نے آپ کو قتل کیا اور کسی نے آپ سے احادیث نہ لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۷۳

قیس بن ابی حازم

آپ حمسی بکلی ہیں، زمانہ جاہلیت کو پایا ہے، آپ حضور انور سے بیعت کرنے مدینہ منورہ آئے تو معلوم ہوا کہ قریب ہی میں وفات شریف ہو چکی۔ آپ کوفہ کے تابعین میں سے ہیں، عشرہ مبشرہ سے روایات لیتے ہیں سوائے عبدالرحمن بن عوف کے۔ آپ کے سوا کسی تابعی نے عشرہ مبشرہ میں سے ۹ حضرات سے احادیث نہیں لیں نہروان میں حضرت علی کے ساتھ

تھے آپ نے سو برس سے زیادہ عمر پائی ۹۸ھ میں وفات ہوئی نہروانی خوارج پر جہاد کیا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۸۔

جلد سوم: ۱۹۵۲۔

قیس بن حمر

آپ تیمی کوفی ہیں، جزیرہ میں قیام رہا، تابعی ہیں، ابن عباس، ابن مسعود، سے روایت کرتے ہیں، محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے، اور بن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۶۲۔

قیس بن سعد

قیس بن سعد ابن عبادہ انصاری خزرجی بڑے مشہور صحابی ہیں صاحب کرم ذہین، فطین، معاملہ شناس، انتظام میں یکتا، دراز قد بھاری بھر کم تھے۔ خلافت حیدری میں آپ کی طرف سے مسر کے حاکم رہے۔ ۶۰ھ میں مدینہ منورہ میں شہید کئے گئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۶۹۔

قیس بن عمرو

آپ انصاری مدنی ہیں اور صحابی، حضور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے قیس بن ابی حازم، آپ کے بیٹے سعید بن قیس وغیرہ روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۹۵-۸۹۶۔

قیس بن نعمان

آپ عبیدی ہیں، بعض نے سکونی کوئی کہا ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

روایت کرتے ہیں، ان سے زید بن علی ابو القموص نے روایت کی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۷۶۳

کثیر بن شظیر

آپ مازنی ہیں، بعض ازدی کہتے ہیں، کنیت ابو قرہ ہے، بصری ہیں اور تابعی یا تبع تابعی ہیں، صدوق ہیں۔

آپ عطا، مجاہد، حسن بصری، ابن سیرین، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، اور آپ سے روایت کرنے والے سعد بن ابی عروبہ، حماد بن زید، عبد الوارث بن سعید، ابان بن یزید، عطار، عباد بن عباد، بشر بن مفضل، وغیرہم ہیں،

رجال صحاح سے ہیں، امام بخاری اور امام مسلم نے آپ سے روایات لی ہیں، بہت محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۷۳۰

کریب بن ابی مسلم

کنیت ابو رشید ہے، اور بن عباس کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

تابعی ہیں، ابن عباس، ام الفضل، ام المومنین عائشہ، ام المومنین ام سلمہ، ام ہانی، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں،

آپ سے آپ کے بیٹے محمد، اور رشید بن نیز سلیمان بن یسار، حبیب بن ابی ثابت، سالم بن ابی الجعد، مکحول شامی، بکیر، سلمہ بن کہیل، صفوان بن سلیم، عروہ بن دینار اور بہت سے محدثین روایت کرتے ہیں،

محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے، ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے۔ ۹۸ھ میں وصال

ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۱۶

کعب الاحبار

آپ کا نام کعب بن ماتع کنیت ابو اسحاق قبیلہ حمیر سے ہیں، یہود کے بڑے مشہور عالم تھے حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا زمانہ پایا مگر ملاقات نہ کر سکے عہد فاروقی میں ایمان لائے اور خلافت عثمانی میں ۳۲ھ کو مقام حمس میں وفات پائی لہذا آپ تابعین میں سے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۶۸۷

جلد سوم: ۲۳۶۱

جلد چہارم: ۲۸۶۹-۳۳۱۱-۳۶۰۰

کعب بن عجرہ

آپ صحابی ہیں بیعت رضوان میں حاضر تھے زمانہ جاہلیت میں عبادہ بن صامت سے دوستی تھی آپ کا ایک بت تھا جس کی پرستش کرتے تھے ایک دن حضرت عبادہ نے انکی غیر موجودگی میں بت توڑ دیا آپ نے آ کر بت کو ٹوٹا ہوا پایا اور حضرت عبادہ کو وہاں بیٹھا ہوا پایا تو حضرت عبادہ پر غصہ آیا مگر فوراً دل سے آواز آئی اے کعب اگر بت کچھ کر سکتے تو اپنے کو عبادہ سے کیوں نہ بچاتے، یہ خیال آتے ہی اسلام قبول کر لیا کوفہ میں قیام رہا مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ ۷۵ سال عمر شریف پائی۔ ۵۱ھ میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۴۹-۸۲۳-۸۸۶

جلد دوم: ۱۶۵۶

کعب بن مالک

آپ انصاری خزرجی ہیں عقبہ ثانیہ کی بیعت میں شریک تھے سوائے غزوہ تبوک کے تمام غزوات میں حاضر رہے۔ حضور کے نعت گو شعراء میں سے ایک ہیں، آپ ان تین صحابہ میں سے ہیں جن کا غزوہ تبوک کے موقع پر باکی کاٹ کیا گیا اور پھر عرش اعظم سے جن کی قبولیت

توبہ سورہ توبہ میں اعلان ہوا آخر عمر شریف میں نابینا ہو گئے تھے۔ ۷۰ سال عمر ہوئی اور۔ ۵۰ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۰۰-۱۰۲

جلد چہارم: ۲۹۳-۲۹۴

کنانہ عدوی

آپ کنانہ بن نعیم عدوی بصری ہیں، کنیت ابو بکر ہے، تابعی ہیں۔
ابو برزہ اسلمی، قبیصہ بن مخارق سے روایت کرتے ہیں، آپ سے ثابت بنانی، عبد
الزبیر بن صہیب، عدی بن ثابت، وغیرہم روایت کرتے ہیں، محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے،
امام مسلم و نسائی نے آپ سے روایات لی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۶۱-۳۶۲

لیث بن سعد

لیث بن سعد مشہور تابعی فقیہ ہیں مصر کے امام ہیں ان کے حالات قدر تفصیل سے
تدوین حدیث میں گذرے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۹-۳۴۰

امام مالک ابن انس

ان کے حالات مقدمہ میں تفصیل سے گذرے۔

مالک بن حویرث

آپ لیثی ہیں حضیور انور کی خدمت میں وفد بن کر آئے اور حضور کے پاس بیٹھیں دن
رہے آخر میں بصرہ میں قیام رہا وہاں ہی ۹۴ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۳۳-۸۰۷

مالک بن ربیعہ ساعدی

کنیت ابواسید ہے، انصاری ساعدی ہیں اور بدری صحابی، بدر، احد، اور تمام مشاہد میں شریک رہے، فتح مکہ کے دن بنو ساعدہ کا جھنڈا آپ ہی اٹھائے ہوئے تھے۔ آپ سے آپ کے بیٹے حمید، زبیر وغیرہم تابعین سے روایت کرتے ہیں۔

امیر معاویہ کے سنہ وصال ۶۰ھ میں وصال ہوا اسی سال یا کچھ کم کی عمر پائی، بدری صحابہ میں یہ آخری ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم: ۲۳۵۴-۲۳۶۱-۲۳۶۲-۲۳۶۴

مالک بن صعصعہ

آپ انصاری مازنی ہیں بصرہ میں رہے احادیث کم روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۶۳۰

مالک بن ہبیرہ

آپ سکونی ہیں۔ اہل شام میں آپ کا شمار ہے امیر معاویہ کی طرف سے لشکروں کے

سردار رہے روم پر جہاد کیا یہ جہاد امیر معاویہ کے زمانہ میں ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۸۷-۱۰۸۸

مالک الدار

آپ مالک بن عملیہ بن المسباق بن عبدالدار ہیں، موسیٰ بن عقبہ نے آپ کو بدری صحابی

کہا ہے، میں نے مغازی موسیٰ بن عقبہ کا مطالعہ کیا تو مجھے آپ کا نام کہیں نہیں ملا، زبیر بن بکار

نے بنو عید الدار کا کانسب نامہ ذکر کر کے آپ کا نام لیا۔ لیکن اسلام لانے کے سلسلہ میں کچھ نہ لکھا۔ مغازی بن اسحاق اور مغازی واقدی میں بھی آپ کا ذکر نہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۵۵۴

مجاہد بن جبیر

آپ کی کنیت ابو حجاج ہے عبد اللہ ابن سائب مخزومی کے آزاد کردہ ہیں، مکہ معظمہ کے عظیم الشان تابعی وہاں کے فقیہ بڑے قاری قراء کے امام، مفسرین کے پیشوا ہیں ۱۰۰ھ میں وفات ہوئی آپ مشہور تابعی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۲۸-۴۷۰

جلد دوم: ۱۰۴۹-۱۳۷۱-۱۶۲۵-۱۷۵۶

جلد چہارم: ۳۲۵۵

مجاہد مکی

آپ مجاہد بن جبیر مکی مخزومی مقبری تابعی جلیل ہیں، کنیت ابو الحجاج ہے، سائب بن ابی سائب کے آزاد کردہ حضرت علی، عبادہ کثیر صحابہ سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ایوب سختیانی، عطاء عکرمہ، ابن عون، عمرو بن دینار، ابو اسحاق سبیعی، ابو زبیر مکی وغیرہم کثیر محدثین روایت کرتے ہیں، آپ کی جلالت شان پر اجماع امت ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۳۶

محجن بن الادریع اسلمی

آپ اسلمی پرانے مومن ہیں، دراز عمر پائی امارات امیر معاویہ کے آخر میں وفات

ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۵-۹۰۷

محمد باقر

آپ کا نام محمد بن حسین بن علی بن ابی طالب ہے، کنیت ابو جعفر، لقب باقر ہے۔ یعنی آپ امام زین العابدین کے بیٹے ہیں۔ امام جعفر آپ کے بیٹے ہیں۔ آپ تابعی ہیں حضرت جابر بن عبد اللہ سے ملاقات ہے۔ ۵۶ھ میں پیدائش اور ۱۱۷ھ میں وفات ہے۔ جنت البقیع میں دفن ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۳۴-۲۲۲-۲۵۱-۹۶۸

جلد سوم: ۲۷۶-۲۷۵۳

جلد چہارم: ۳۲۶۲

محمد بن ابراہیم تیمی

آپ قرشی تیمی مدنی ہیں، کنیت ابو عبد اللہ ہے، تابعی ہیں، ابو سعید خدری، جابر بن عبد اللہ، انس بن مالک، ام المومنین وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ہشام بن عروہ، ابن اسحاق، امام اوزاعی اسامہ بن زید لیشی اور آپ سے موسیٰ و تیمی روایت کرتے ہیں، انکے علاوہ محدثین کی کثیر جماعت نے آپ سے روایات لی ہیں محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔ ۱۲۰ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۱۵-۱۱۳۱

محمد بن ایاس

آپ لیشی مدنی ہیں، آپ کے والد بدری صحابی ہیں، اور آپ تابعی جلیل، ابو ہریرہ ام المومنین، ابن عمرو، ابن عباس، ابن الزبیر، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ابو سلمہ بن عبد الرحمن، نافع مولیٰ بن عمر، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، نے

روایات لی ہیں، ابن سعد نے مشہور صحابیہ ربیعہ بنت معوذ کو آپ کی ماں کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۶۶۸

محمد بن حاطب

آپ قرشی جمی ہیں، خود اور آپ کے ماں باپ آپ کے بھائی حارث اور چچا خطاب سب ہی صحابی ہیں۔ حبشہ میں پیدا ہوئے۔ ۴۷ھ میں مکہ معظمہ میں وفات پائی۔ سب سے پہلے آپ ہی کا نام محمد رکھا گیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۶۰۵

محمد بن الحسن الشیبانی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۵۱۶

محمد بن حنفیہ

آپ محمد بن علی بن ابی طالب ہیں۔ کنیت ابو القاسم ہے۔ آپ کی والدہ خولہ بنت جعفر حنفیہ ہیں۔ پیامہ کے غزوہ میں وہ قید ہو کر مدینہ منورہ لائی گئیں۔ حضرت علی کو دی گئیں۔ اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ میں نے خولہ کو دیکھا سندی سیاہ فام تھیں، آپ سے آپ کے بیٹے ابراہیم نے روایات لیں، آپ کی عمر ۶۵ سال ہوئی۔ ۸۱ھ میں مدینہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم: ۳۰۰۸-۳۴۴۸

محمد بن سیرین

آپ کا نام محمد ہے، حضرت انس کے آزاد کردہ غلام ہیں، شہادت حضرت عثمان سے دو برس پہلے پیدا ہوئے۔ تین صحابہ سے ملاقات ہوئی۔ فن حدیث و تعبیر خواب کے امام تھے۔ ایک بار جو زتار بے کوثر یا سے آگے بڑھا ہوا پایا، تو فرمایا کہ میری موت قریب ہے۔ پہلے حسن بصری وفات پائیں گے، پھر میں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ سودن پہلے خواجہ حسن بصری فوت ہوئے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۶۱

محمد بن عبد اللہ بن جحس

آپ قرشی اسدی ہیں۔ ہجرت سے پانچ سال پہلے پیدا ہوئے، اپنے والد کی ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر مکہ معظمہ آئے، پھر وہاں سے مدینہ منورہ ہجرت کی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۴۹

محمد بن عمرو بن حسن بن علی

آپ حضرت جابر سے روایات لیتے ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۵۴۷

محمد بن کعب قرظی

آپ قرظی مدنی ہیں، ایک جماعت صحابہ سے روایات لیتے ہیں۔ ۱۰۸ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۰۲

محمد بن مسلم

آپ کی کنیت ابوالزبیر ہے، آپ کا ذکر ”ز“ کی تختی میں ہو چکا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۷۸۵

محمد بن مسلمہ

آپ انصاری حارثی ہیں، سواتبوک کے تمام غزوات میں شامل ہوئے۔ حضرت عمر
وغیرہم نے آپ سے روایات لیں، فضلاء صحابہ سے ہیں، ۷۷ سال عمر ہوئی، اور ۴۳ھ میں
مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد سوم: ۲۶۷۵-۲۶۷۴

محمد بن واسع

آپ ازدی ہیں، کنیت ابو بکر ہے، بعض نے ابو عبد اللہ بتائی ہے، بصری تابعی ہیں،
انس بن مالک، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن صامت، مطرف بن عبد اللہ، ابوصالح حنفی، ابوصالح
سماخی، اور امام اعظم وغیرہم سے آپ نے روایت کی ہے۔
آپ سے ہشام بن حبان، محمد بن جواد، حماد بن ابی سلیمان، اسمعیل بن مسلم، ازہر بن
نشان قرشی عبد السلام بن حرب، نے روایت لی۔ ۱۲۳ھ میں وصال ہوا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۳۸

محمود بن الربیع

آپ انصاری خزرجی ہیں، کنیت ابو نعیم ہے، عبادہ بن صامت کے داماد ہیں اور صحابی
صغیر ہیں، عبادہ، ابوالیوب انصاری، یقہان بن مالک سے روایت کرتے ہیں۔
آپ سے انس بن مالک، امام زہری، رجاء بن حیوة، مکحول شامی، ہانی بن کلثوم،

وغیر ہم سے روایت کرتے ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال اقدس کے وقت آپ کی عمر تقریباً پانچ سال تھی، لہذا بعض حضرات نے حضور سے روایت کو تسلیم نہ کیا۔ اور بعض نے تو تابعین میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۷۷۴

محمود بن لبید انصاری

آپ انصاری ہیں اشلہی ہیں، آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے، امام مسلمہ نے آپ کو تابعی مانا ہے۔ امام بخاری آپ کو صحابی کہتے ہیں۔ امام بخاری کا قول قوی ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کی عمر پانچ سال تھی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:- ۱۲۸۳-۱۷۳۵

مرشد بن عبد اللہ یزنی

آپ کی کنیت ابو الخیر ہے، مصری فقیہ تابعی ہیں، عقبہ بن عامر جہنی، عروہ بن عاص، عبد اللہ بن عمرو، ابو ایوب انصاری، ابو بصرہ غفاری، زید بن ثابت، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے یزید بن حبیب، جعفر بن ربیعہ، کعب بن علقمہ، عبد اللہ بن ابی جعفر، وغیرہم روایت کرتے ہیں، اپنے زمانہ میں مصر کے مفتی تھے، ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے، دوسرے محدثین بھی آپ کو ثقہ کہتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۰۸۹

مروان بن سالم

آپ مروان بن سالم مضع ہیں، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے حسین بن واقد، عزرہ بن ثابت نے روایت کی ہے، ابن حبان نے ثقات

میں ذکر کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۰۱۳

مسافع دہلی

آپ عبد ریح جحی مکی تابعی ہے، عبد اللہ بن عمرو، معاویہ بن ابی سفیان، حسین بن علی عروہ بن زبیر اور امام زہری سے روایت کرتے ہیں، ان سے منصور بن صفیہ، مصعب بن شبیبہ اور امام زہری نے بھی روایت کی ہے، محدثین نے ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۵۷۱

مستورد بن شداد فہری

آپ فہری قرشی ہیں، اہل کوفہ سے ہیں، بصرہ میں قیام رہا۔ حضور انور کی وفات کے وقت یہ لڑکے تھے۔ مگر حضور سے سماع ثابت ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۳۹

مسلم قرشی

آپ مسلم بن عبد اللہ ہیں، یا ابن عبد اللہ بن مسلم ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۳۳۵

مسور بن فخرمہ

آپ کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے زہری قرشی ہیں، عبد الرحمن بن عوف کے بھانجے ہیں۔

۲۷ میں مکہ منظمہ میں پیدا ہوئے۔ ۸ میں آپ کو مدینہ منورہ میں لایا گیا۔ ذی الحجہ میں حضور

انور کی وفات کے وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی، اس کے باوجود آپ نے حضور سے احادیث

سنیں، حفظ کیں، بڑے فقیہ دیندار پرہیزگار تھے۔ شہادت عثمان غنی تک آپ مدینہ منورہ میں رہے۔ پھر مکہ معظمہ چلے گئے۔ امیر معاویہ کی وفات تک وہاں رہے۔ یزید کی بیعت سے انکار کر دیا۔ جب یزید کی فوجوں نے مکہ معظمہ پر حملہ کر کے اس پر پتھر برسائے، منجنيق سے اس وقت آپ عظیم میں نفل پڑھ رہے تھے۔ ایک پتھر آپ کے لگا جس سے آپ کی وفات ہو گئی۔ یہ واقعہ ربیع الاول، ۶۲ھ میں ہوا آپ سے ایک خلقت نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۵۲۶

مطلب بن ابی وداعہ

آپ کے والد حضرت ابووداعہ کا نام حارث ہے، سہمی قرشی ہیں، فتح مکہ کے دن ایمان لائے، پھر کوفہ میں بعد میں مدینہ منورہ میں رہے، آپ کے والد بدر کے دن قید کر لئے گئے تھے۔ تو آپ انکا فدیہ یعنی چار ہزار درہم لے کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے آپ سے متعدد صحابہ و تابعین نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۷۳

معاذ بن انس

آپ چھنی ہیں، اہل مصر سے ہیں، آپ کے بیٹے سہل نے آپ سے احادیث لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۰۷-۶۰۸-۸۳۱-۸۵۱

جلد سوم: ۲۵۷۷

جلد چہارم: ۳۱۰۹-۳۶۲۱

معاذ بن جبل

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ انصاری ہیں خزرجی ہیں، بیعت عقبہ دوم میں ستر صحابہ میں

آپ بھی تھے۔ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے، حضور انور نے آپ کو یمن کا قاضی

و معلم بنا کر بھیجا، اٹھارہ سال کی عمر میں اسلام لائے، حضرت عمر نے ابو عبیدہ ابن جراح کے بعد آپ کو شام کا حاکم بنایا۔ اڑتیس سال عمر پائی۔ ۱۸ھ میں طاعون عموس میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں:

جلد اول: ۷۲-۱۲۶-۲۸۸-۳۷۷-۴۶۳-۵۵۳-۵۵۴-۶۳۷-۹۹۷۔

جلد دوم: ۱۰۲۴-۱۲۵۸-۱۳۷۵-۱۵۶۷-۱۵۶۸۔

جلد سوم: ۲۳۳۵-۲۳۳۶-۲۳۴۰-۲۴۲۶-۲۵۷۹-۲۶۰۸-۲۶۴۸-۲۷۸۲۔

جلد چہارم: ۳۲۵۲-۳۲۷۵-۳۳۰۹-۳۳۶۲-۳۳۷۲-۳۵۵۴-۳۵۹۴۔

معاذ بن زہرہ

آپ ہنسی تابعی ہیں، کنیت ابو زہرہ ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ارسال کرتے ہیں، ابن حبان نے آپ کو ثقہ میں ذکر فرمایا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۴۵۵-۱۴۵۶۔

معاویہ بن ابی تکفی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۶۳۱۔

معاویہ بن حکم

آپ صحابی ہیں، قبیلہ بنی سلیم سے ہیں۔ اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے۔ مرقات نے

فرمایا کہ آپ سے صرف یہی حدیث مروی ہیں۔ ۷۱ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۹۵۔

جلد سوم: ۲۶۷۰۔

جلد چہارم: ۳۶۳۵

معاویہ بن حیدہ

آپ قشیری ہیں بصرہ میں سکونت تھی، صحابی ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک وفد کے ساتھ حاضر ہوئے، آخر میں خراسان تشریف لے گئے، اور وہاں ہی وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۶۵

جلد دوم: ۱۳۲۶

جلد سوم: ۲۲۵۵-۲۲۰۶

معاویہ بن ابی سفیان

آپ قرشی اموی ہیں آپ کی ماں ہند بنت عتبہ ہیں اور فتح مکہ کے دن ایمان لائے، موافق القلوب میں سے ہیں۔ آپ حضور انور کے کاتب وحی تھے۔ بعض مورخین نے کہا کہ آپ کاتب وحی نہ تھے بلکہ دوسری تحریریں حضور انور کی طرف سے لکھتے تھے۔ آپ سے حضرت عبد اللہ بن عباس اور ابوسعید خدری نے احادیث لیں۔ خلافت فاروقی میں اپنے بھائی یزید بن ابوسفیان کے بعد شام کے حاکم بنے۔ پھر وفات تک وہاں ہی حاکم رہے۔ ۴۰ سال حکومت کی خلافت فاروقی میں چار سال، خلافت عثمانی میں پورے بارہ سال، پھر خلافت حیدری اور خلافت امام حسن میں اس طرح بیس سال حکومت کی پھر مستقل سلطان اسلام بنکر بیس سال سلطنت کی۔ ۴۱ میں امام حسن نے آپ کو خلافت سونپ دی، خود علیحدہ ہو گئے، رجب ۶۰ھ میں وفات پائی۔ دمشق میں دفن ہوئے۔ ۴۸ سال عمر پائی۔ آخر عمر میں لقوہ ہو گیا تھا، آپ وفات کے وقت کہتے تھے کہ کاش میں ایک قرشی شخص ہوتا جو ذی طوی گاؤں میں رہتا۔ حکومت میں حصہ نہ لیتا۔ آپ کے پاس حضور انور کے تبرکات بال، ناخن شریف، تہبند تھے۔ وصیت کی کہ مجھے حضور انور کے تہبند میں لپیٹا جائے۔ ہونٹوں، ناک، نتھنوں آنکھوں میں حضور کے بال، ناخن رکھ دینا۔ پھر مجھے ارحم الراحمین کے سپرد کر دینا۔ آپ کی عمر شریف کے بیان میں غلطی غالباً

کاتب نے کی۔ آپ کی عمر ۷۸ سال ہوئی ہے۔ حق یہ ہے کہ آپ کاتب وحی رہے۔ اور آپ نے اپنا اسلام فتح مکہ کے دن ظاہر فرمایا۔ ایمان پہلے ہی لاچکے تھے۔ عمرہ قضا میں حضور انور کی حجامت آپ نے ہی کی تھی۔ جیسا کہ بخاری میں ہے۔ کاتب بجائے ثمان و سبعون کے ثمان و اربعون لکھ گیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۷۳

جلد دوم: ۱۸۱۸

جلد سوم: ۲۳۰۰-۲۵۹۷

جلد چہارم: ۳۰۲۱-۳۱۰۰-۳۱۱۲

معاویہ بن جہمہ

آپ سلمیٰ ہیں، اور صحابی، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں جہاد کی اجازت کیلئے حاضر ہوئے تو آپ نے واپس فرما دیا تھا کہ اپنی والدہ کی خدمت کرو۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم: ۲۳۴۴-۲۳۴۶

معقل بن یسار

آپ شجرہ والے صحابہ سے ہیں، جنہوں نے حدیبیہ میں بیعت رضوان کی تھی بصرہ میں قیام رہا۔ خواجہ حسن بصری آپ کے شاگرد ہیں، امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۳۸۵-۱۶۷۰

مغیرہ بن شعبہ

آپ قبیلہ بنی ثقیف سے ہیں، خندق کے سال ایمان لائے، امیر معاویہ کی طرف سے کوفہ کے گورنر رہے۔ ستر سال عمر پائی۔ ۵۰ھ میں کوفہ میں وفات پائی۔ آپ سے بہت احادیث مروی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۲۵۹-۸۸۹-۹۱۸

جلد دوم:- ۱۱۶۲-۱۳۸۰-۱۶۳۵

جلد سوم:- ۲۳۵۰-۲۴۲۹-۲۶۱۳

جلد چہارم:- ۳۳۸۲

مقداد بن اسود

آپ کا نام مقداد بن عمرو بن ثعلبہ کنذی ہیں، مگر مشہور ہیں مقداد بن اسود کے نام سے۔ اسلئے کہ آپ اسود کی پرورش میں رہے۔ آپ جلیل القدر صحابی اور چھٹے مومن ہیں۔ نوے سال کی عمر شریف پا کر ۳۷ھ میں مدینہ منورہ سے تین میل دور مقام جرف میں وفات پائی۔ لوگ آپ کی میت شریف کو کندھوں پر اٹھا کر لائے اور جنت البقیع میں دفن کیا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۸۵۶

جلد چہارم:- ۳۰۳۷

مقدام بن معدی کرب

آپ کی کنیت ابو کریمہ ہے۔ کنذی ہیں اہل شام میں آپ کا شمار ہے۔ اکیانوے سال عمر پائی۔ ستاسی ہجری میں شام میں وفات پائی۔ بہت احادیث کے آپ راوی ہیں مشہور صحابی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۵۲-۲۲۲

جلد دوم:- ۱۳۵۳-۱۶۴۸-۱۸۵۸

جلد چہارم:- ۳۰۴۲-۳۵۳۳

مکحول

آپ کا نام مکحول بن عبد اللہ ہے، کنیت ابو عبد اللہ، شامی ہیں، حضرت لیث کے غلام امام

اوزاعی کے استاذ، تابعی ہیں، بہت صحابہ سے ملاقات کی، ۱۱۸ھ میں وفات ہوئی۔ آپ کی احادیث مبارکہ زیادہ مرسل ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۳۶۹

جلد چہارم:- ۳۲۱۷

میسرة الفجر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۱۹۸

میمون بن شبيب

آپ تبھی کوئی ہیں، اور تابعی، معاذ بن جبل، عمر فاروق، مولیٰ علی، ابوذر غفاری، مقداد بن مسعود، قیس بن سعد، مغیرہ بن شعبہ، اور ام المومنین، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے ابراہیم نخعی، حبیب بن ابی ثابت، حکم بن عتیہ، منصور بن داذن نے روایت کی۔

ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔ ۸۳ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۲۳۰

میمون بن کردی

آپ کی کنیت ابو بصیر ہے، اپنے والد اور ابو عثمان نہدی سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے مالک بن دینار، فضل بن عیسرہ، ابو خدرہ، اور حماد بن زید وغیرہم نے روایت کی ہے، ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے، دوسرے محدثین نے بھی آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۷۰۷

جلد سوم: ۲۷۲۹

ام المومنین میمونہ

آپ میمونہ بنت حارث ہیں، بلالیہ عامریہ ہیں، بعض نے فرمایا کہ آپ کا نام برہ تھا۔ حضور انور نے میمونہ نام رکھا، آپ پہلے مسعود بن عمرو ثقفی کے نکاح میں تھیں، اس نے آپ کو طلاق دے دی۔ پھر آپ سے ابورہم نے نکاح کیا ان کی وفات کے بعد حضور نے آپ سے نکاح ذی القعدہ ۷ھ میں عمرہ قضاء کے موقع پر مقام سرف میں کیا۔ جو مکہ معظمہ سے دس میل ہے وہاں ہی آپ کی وفات ۶۱ھ میں واقع ہوئی۔ وہاں ہی آپ دفن ہوئیں، بلکہ عین نکاح کی جگہ ہی آپ کی قبر شریف ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ آپ ام الفضل زوجہ عباس کی بہن ہیں اسماء بنت عمیس کی بھی بہن ہیں۔ حضور انور کی آخری زوجہ آپ ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس کی خالہ ہیں۔ آپ سے حضرت عبداللہ بن عباس اور جماعت صحابہ نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۵۲-۳۷۳-۳۸۰

جلد دوم: ۱۰۹۱

جلد سوم: ۲۲۲۰

جلد چہارم: ۲۹۲۳

میمونہ بنت سعد

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خادمہ ہیں، حضور سے روایت کرتی ہیں آپ سے ایوب بن خالد بن صفوان، طارق بن عبد الرحمن، ہلال بن ابی ہلال مدنی نے روایت کی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۱۰۰۶

نافع

آپ حضرت عبداللہ بن عمر کے آزاد کردہ ہیں، دیلمی ہیں عظیم الشان تابعی ہیں، حضرت ابن عمر اور ابوسعید خدری سے روایات لیتے ہیں اور آپ سے زہری، امام مالک وغیرہ مشہور محدثین ثقہ علماء نے روایات لیں۔ حضرت بن عمر کی اکثر روایات آپ سے مروی ہیں۔ امام مالک فرماتے ہیں، کہ جب میں حضرت بن عمر کی احادیث نافع سے سن لیتا ہوں۔ تو مجھے کسی اور سے سننے کی پرواہ نہیں ہوتی۔ ایک سوسترہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۸۵-۹۲۷-۵۲۸-۵۸۱-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۶

۶۷۵-۶۷۶-۷۳۳-۷۹۱-۹۱۴

جلد دوم: ۱۴۹۲-۱۹۲۷

جلد سوم: ۲۰۹۱-۲۳۱۲-۲۳۱۳

نبیشہ خیر ہذلی

آپ ہذلی ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے۔ وہاں ہی آپ کی احادیث مشہور ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۸۶۶-۱۹۱۸

نبیسط بن شریط

آپ اشجعی کوفی ہیں اور صحابی، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، نیز سالم بن عبید، انس بن مالک سے بھی روایت کرتے ہیں، آپ سے آپ کے بیٹے سلمہ اور نعیم بن ابی ہند، ابو مالک اشجعی نے روایت کی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۲۲۸۰

نکج بن عبد الرحمن

آپ سندى مدنى ہيں، بنو ہاشم كے آزاد كروہ، ابو معشر كنيت ہے، ابو امامہ بن سہل بن حنيف سے ملاقات ہے، تابعى ہيں۔

سعید بن مسیب، محمد بن كعب قرظى، ہشام بن عروہ، موسى بن يسار، وغير ہم سے روايت كرتے ہيں۔

آپ سے آپ كے بیٹے محمد، ليث بن سعد، عبد اللہ بن اوريس، هشيم، ابن مہدی، وكيع وغير ہم نے روايت لی۔ آپ كے سلسلہ ميں محدثين مختلف ہيں، بعض توشيق كرتے ہيں اور بعض تضعيف۔

اس كتاب ميں ان سے مندرجہ ذيل صرف ايك حديث مروى ہے۔
جلد دوم: ۱۵۴۲

مزال بن سبرہ

آپ ہذلى كوفى ہيں، آپكى صحابيت ميں اختلاف ہے، حضور نبى كريم صلى اللہ تعالٰى عليہ وسلم اور صدیق اكبر سے مرسلہ روايت كرتے ہيں۔

عثمان غنى، مولى على، ابن مسعود، سراقہ بن مالك، ابو مسعود انصارى سے روايت كرتے ہيں، آپ سے عامر شعسى، اسمعيل بن رجا، ضحاک بن مزاحم روايت كرتے ہيں،

امام عجلى نے كہا: تابعين سے ہيں اور كوفى ثقہ ہيں، بن حبان نے ثقات ميں ذكر كيا۔

اس كتاب ميں ان سے مندرجہ ذيل صرف ايك حديث مروى ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۹۹

نصر بن عاصم

آپ ليشى بصرى ہيں، اور تابعى، عمر بن خطاب، مالك بن حويرث ليشى، ابو بكرہ، فروہ بن نوفل، عبد اللہ بن فطيرہ، وغير ہم سے روايت كرتے ہيں۔

آپ سے محمد بن ہلال، قنادہ، عمران بن حدیر، بشر بن شعشاء، بشر بن عبید اور ابو سعید،

بقال وغیرہم نے روایت لی ہے۔

امام نسائی نے ثقہ کہا، اور ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۰۲۷

نعمان بن بشیر

آپ بہت خردسال صحابی ہیں، ہجرت سے چودہ ماہ بعد تولد ہوئے، آپ انصار میں پہلے بچہ ہیں، جو پیدا ہوئے۔ جیسے مہاجرین میں اول حضرت عبداللہ بن زبیر پہلے بچے ہیں۔ حضور کی وفات کے وقت آٹھ سال سات ماہ کے تھے۔ کوفہ میں قیام رہا۔ امیر معاویہ کی طرف سے عراق کے حاکم تھے۔ جب حضرت امام حسین نے مسلم بن عقیل کو کوفہ بھیجا تو آپ اس وقت یزید بن معاویہ کی طرف سے کوفہ کے حاکم تھے۔ آپ نے حضرت مسلم سے کوئی تعارض نہ کیا اس لئے یزید نے آپ کو معزول کر دیا اور عبداللہ بن زیاد کو مقرر کیا۔ جب سر مبارک امام حسین کا کوفہ سے شام بھیجا گیا اس وقت اہل بیت پر یہی نعمان مقرر تھے۔ آپ نے راہ میں اہل بیت کی بہت خدمات انجام دیں۔ اور اہل بیت اطہار نے آپ کو بہت دعائیں دیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۴۴

جلد سوم: ۲۳۲۳-۲۳۵۶-۲۶۸۲-۲۶۸۶

جلد چہارم: ۳۶۲۵-۳۶۲۶

نعیم بن مسعود

آپ اٹھٹی ہیں، غزوہ خندق میں حضور انور کی خدمت میں مہاجر ہو کر آئے۔ آپ ہی جنگ احزاب میں ابوسفیان اور بنی قریظہ کے درمیان رابطہ پیدا کئے ہوئے تھے۔ جنگ احزاب میں ابوسفیان کفار کے سردار تھے۔ یہ انکے خاص مددگار ایلچی آپ کا واقعہ مشہور ہے۔ آپ کی وفات خلافت عثمانیہ میں ہوئی بعض مورخین فرماتے ہیں کہ جنگ جمل میں لڑائے گئے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۳۷۶

نواس بن سمعان

آپ کلابی ہیں شام میں رہے ایک جماعت نے آپ سے روایات لیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۱۴۳

نویلہ بن مسلم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۶۹۶

واکل بن حجر

آپ کا نام واکل بن حجر بن ربیعہ بن واکل بن یحمر ہے۔ کنیت ابو عبیدہ، قبیلہ بنی حزم سے ہیں۔ حضرت موت کے شہزادہ تھے۔ جب اسلام لانے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضور نے انکے لئے اپنی چادر بچھا دی اور اپنے قریب بٹھالیا اور فرمایا: کہ تم نے اللہ کے لئے بہت دراز سفر کیا، اور بہت دعائیں دیں۔ اور حضرت موت کا حاکم بنایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ کو ہمیشہ حاضری بارگاہ میسر نہ تھی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۷۰۱-۷۰۲-۷۰۴

والہصہ بن معبد جہنی

آپ آخری صحابہ میں سے ہیں، ۹ھ میں ایمان لائے، بہت پرہیزگار، ہمیشہ خوف خدا سے رونے والے تھے۔ آخر میں کوفہ قیام رہا، اور مقام رقة میں وفات ہوئی۔ آپ کی کنیت ابو شداد ہے قبیلہ اوس سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۲۶۵

واثلہ بن اسقع

آپ لیشی ہیں، جب حضور انور غزوہ تبوک کی تیاری فرما رہے تھے۔ تب آپ ایمان لائے مشہور یہ ہے کہ آپ نے تین سال حضور انور کی خدمت کی۔ صفہ والوں سے تھے پہلے بصرہ میں رہے۔ پھر شام میں آپ کا گھر دمشق سے تین کوس دور بلاد میں تھا۔ پھر بیت المقدس چلے گئے وہیں وفات پائی۔ سو برس عمر پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۳۱-۴۵۳

جلد دوم: ۱۰۸۳-۱۱۲۶-۱۹۴۹

جلد سوم: ۲۰۰۶-۲۵۴۲-۲۷۷۵

جلد چہارم: ۲۶۴۲

وحشی بن حرب

آپ حبشی سوڈانی ہیں۔ جبیر بن مطعم کے غلام، آپ نے غزوہ احد میں حضرت حمزہ کو شہید کیا تھا۔ اس زمانہ میں آپ کافر تھے۔ پھر غزوہ طائف کے بعد ایمان لائے۔ خلافت صدیقی میں غزوہ یمامہ میں آپ شریک ہوئے مسلمانہ کذاب کو آپ بنی نے قتل کیا۔ آپ کہا کرتے تھے کہ میں نے اس نیزہ سے اگر ایک خیر الناس کو قتل کیا تھا تو ایک شر الناس کو بھی قتل کیا ہے، شام میں رہے۔ حمص میں وفات پائی۔ آپ سے آپ کے بیٹے اسحاق اور حرب نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۸۸۲

وضین بن عطاء

آپ خزاعی دمشقی تابعی ہیں، کنیت ابو کنانہ یا عبد اللہ ہے، ابوالاشعث صنعانی قاسم بن

عبدالرحمن، ابو عثمان صنعانی، محفوظ بن علقمہ، کحول شامی وغیرہم روایت کرتے ہیں، آپ سے حماد بن سلمہ، حماد بن سلیمان، بقیہ بن ولید، ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں، ۴۰۷ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۷۶۲

والد عبدالعزیز

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۳۶۹

وہب بن منبہ

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے صنعانی ہیں اولاد فارس سے ہیں حضرت جابر بن عباس سے ملاقات ہے۔ ۱۱۲ھ میں وفات ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد چہارم: ۲۸۲۱-۲۹۲۵-۳۳۲۲-۳۳۶۵-۳۶۰۵

ہالہ بن ابی ہالہ

آپ ام المؤمنین خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے صاحبزادے ہیں، اور صحابی، آپ سے آپ کے بیٹے ہند بن ہالہ روایت کرتے ہیں،
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۰۸۵

ہرمز

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں، اور بدری صحابی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۳۳۱

ہند بن ابی ہالہ

آپ ام المومنین خدیجہ الکبریٰ کے بیٹے اور حضور نبی کریم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تربیت میں پرورش پائی، بدری صحابی ہیں، جنگ جمل میں حضرت علیؑ کیساتھ تھے، اور اسی معرکہ میں شہید ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد چہارم: ۳۲۳۳-۳۵۳۵

ہشام بن ابی رقیہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۲۵۲۳

ہشام بن عروہ

آپ کی کنیت ابوالمزدر ہے، قرشی مدنی ہیں، مدینہ منورہ کے مشہور تابعی ہیں بڑے محدثین و علماء سے ہیں۔ حضرت بن زبیر بن عمرو وغیرہم سے روایات لیتے ہیں، بغداد میں خلیفہ منصور کے پاس تشریف لے گئے۔ ۶۱ھ میں پیدا ہوئے ۱۲۶ھ وفات پائی۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۲۲۵

ہلال بن سیاف

آپ اشج کے آزاد کردہ ہیں حضرت علیؑ کی زیارت کی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۳۸۳

یحییٰ بن حبیب

آپ اسدی کوئی ہیں، کنیت ابو عقیل ہے، اپنے چچا ابو ثابت، محمد بن اسمعیل، محمد بن قاسم اسدی، ابواسامہ، جعفر بن عون، یحییٰ بن آدم وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے امام بخاری، ابن ابی حاتم، عبد اللہ بن احمد، احمد بن یحییٰ بن زہرہ، وغیرہم روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں، ابن حبان نے ثقات میں ذکر فرمایا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۴۹۴

یحییٰ بن عبد الرحمن

ابن حاطب بن ابی بلتعہ آپ مدنی ہیں۔ جماعت صحابہ سے روایت لیتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۳۰۸

یحییٰ بن کثیر

آپ کی کنیت ابوالیسر ہے، اصلی باشندے بصرہ کے تھے۔ پھر یمامہ چلے گئے تھے۔

حضرت انس بن مالک سے ملاقات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۹۴

جلد سوم: ۲۴۵۳

یزید بن اسود

آپ سواکی ہیں، اہل طائف میں آپ کا شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۰۸-۹۱۳

یزید اودی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۴۹۷

یزید بن حبیب

آپ ازدی مصری ہیں، کنیت ابو رجاء ہے، تابعی ہیں، عبد اللہ بن حارث، ابو الطفیل عامر بن واثلہ، اسلم بن یزید، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین اور امام زہری وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے سلیمان تمیمی، محمد بن اسحق، عمرو بن حارث، حیوۃ بن شریح، لیث بن سعد، سعید بن ابی ایوب، اپنے دور میں مفتی مصر تھے۔ مصر میں علم دین کا چرچہ آپ ہی کے ذریعہ ہوا۔ سب نے اپنا پیشوا مانا۔ محدثین آپ کو ثقہ مانتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۶۹۷

یزید بن رکانہ

آپ قرشی مطلبی ہیں، اور صحابی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۱۲۱

یزید بن رومان

آپ انس دی مدنی ہیں، آل زبیر کے آزاد کردہ، کنیت ابو روح تھی، ابن زبیر، انس، سالم بن عبد اللہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، عروہ بن زبیر، امام زہری وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے ہشام بن عروہ، ابن اسحاق، امام مالک وغیرہم نے روایت کی، محدثین آپ کو ثقہ کہتے ہیں، ۱۳۰ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۲۱

یزید بن عبداللہ بن مغفل

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۷۲۵

یزید قسمی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۳۰۰
جلد سوم: ۲۱۵۹

یعلیٰ بن عطا

آپ عامری لیشی طائفی ہیں، اور تابعی، اپنے والد، اوس بن اوس، عمار بن حدید بنجلی، عمرو بن العزیر، بن سوید، ابوعلقہ ہاشمی، جابر بن یزید، بن اسود، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں آپ سے امام شعبہ، امام ثوری، حماد بن سلمہ، ہشیم، شریک بن ابوعوانہ وغیرہم نے روایت کی ہے، محدثین آپ کو ثقہ کہتے ہیں، ابن حبان نے آپ کو ثقافت میں ذکر کیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۷۷۷-۱۷۷۸

یعلیٰ بن مرہ ثقفی

آپ ثقفی ہیں حدیبیہ، خیبر، فتح مکہ حنین طائف، تبوک میں شریک ہوئے، آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۶۷۴-۱۵۵۹

جلد سوم: ۲۰۷۰-۲۰۴۲

جلد چہارم: ۳۵۳۴-۳۱۸۶

زجل من الصحابہ

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۰۱۴-۲۲۹-۳۶۲-۲۰۹-۱۰۹-۵۰-۲۲

جلد دوم: ۱۹۰۸-۱۶۹۶-۱۵۴۱-۱۲۹۰-۱۰۲۸

جلد سوم: ۲۲۵۱-۱۹۷۵

جلد چہارم: ۳۶۳۱-۳۵۹۹-۳۵۲۳-۳۵۰۲-۳۱۸۰

امراة من الصحابیات

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۳۰۴

امام احمد رضا قدس سرہ نے جن کتب سے احادیث نقل فرمائیں

نام کتاب
نام
متوفی

- ۱۔ الابانۃ عن اصول الديانة ابو نصر السنجرى
- ۲۔ الاتحاف السادة المتقين السيد مرتضى الزبيدى ۱۲۰۵
- ۳۔ الاتقان فى علوم القرآن جلال الدين عبد الرحمن بن ابى ابكر السيوطى ۲۵۶
- ۴۔ الاجر الجزل فى الغزل جلال الدين بن عبد الرحمن بن ابى بكر السيوطى ۹۱۱
- ۵۔ احياء العلوم امام محمد بن محمد الغزالي ۵۵۰۵
- ۶۔ اخبار المدينة زبير بن بكار الزبيرى ۵۲۵۶
- ۷۔ اخبار مدنيه محمد حسن المدنى ابن زباله ۵۳۰۰
- ۸۔ الادب المفرد امام محمد بن اسماعيل البخارى ۲۵۶
- ۹۔ اربعين طائيه برهان حنډى تقريبا ۱۰۰۰
- ۱۰۔ اربعين سمى بالماء المعين شهاب الدين احمد بن محمد
- ۱۱۔ ارشاد السارى شرح بخارى

- ۹۲۳ القسطلانی الشافعی
۱۲۔ الاستیعاب فی معرفة الاصحاب ابو عمر یوسف بن عبد البر
۴۵۳
۱۳۔ اشعة اللمعات شیخ محقق عبد الحق الدہلوی
۱۰۵۲
۱۴۔ الاصابہ فی تمیز الصحابة ابو نعیم احمد بن عبد اللہ
۴۳۰ الاصبہانی
۱۵۔ اصطناع المعروف ابو بکر عبد اللہ محمد بن عبید
۲۸۱ بن ابی الدنیا
۱۶۔ الاطراف الحافظ شہاب الدین احمد بن
۹۷۳ حجر العسقلانی المکی
محمد بن جعفر الخرائطی
۳۲۷
۱۸۔ القاب الرواة احمد بن عبد الرحمن الشیرازی
۴۰۷
۱۹۔ اقتباس الانوار ابو عبد اللہ حریر بن علیر شاطی
ابراہیم بن عبد اللہ الیمینی
۱۳۰۴ المدنی الشافعی
قاضی عبد الجبار بن احمد
۴۱۵
۲۰۔ اکتفا فی فضل الاربعۃ الخلفاء
۲۱۔ امالی فی الحدیث
۲۲۔ امالی فی الحدیث
۴۳۲ ابن بشران
الحسن بن عبد الرحمن
الرامهرمزی
۳۶۰

محمد بن ادريس الشافعی ۲۰۴
ابو الحسن علی بن
محمد الجزری ۶۳۰

۲۰۴۔ الام للشافعی
اسد الغابۃ

﴿ب﴾

جلال الدین عبد الرحمن بن
ابی بکر السیوطی ۹۱۱
علاء الدین بن ابی بن مسعود
الکاسافی ۵۸۷
حافظ شہاب الدین احمد بن
حجر عسقلانی المکی ۹۷۳
بدر الدین ابی محمد محمود
بن احمد العینی ۸۵۵
احمد بن محمد عبد ربہ ۸۶۰
اسماعیل بن کثیر القرشی
الدمشقی ۷۷۴
حافظ ابو بکر احمد بن عمرو
العتکی البزار ۲۹۳

۲۰۵۔ الباب المزبور
۲۰۶۔ بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع
۲۰۷۔ بلوغ المرام
۲۰۸۔ البینایۃ شرح الہدایۃ
۲۰۹۔ بہجۃ المجالس
البینایۃ و النہایۃ
البحر الزخار

﴿ت﴾

امام محمد بن اسماعیل
البخاری ۲۵۶
امام احمد بن محمد بن حنبل
۲۴۱
ابو عبد اللہ الحاکم نشاپوری
۴۰۵

۳۰۔ تاریخ البخاری
۳۱۔ تاریخ نیشاپور
۳۲۔ تاریخ الحاکم

- ۲۳۔ تاریخ الطبری ابو جعفر محمد بن جریر
الطبری ۳۱۰
- ۲۴۔ تاریخ دمشق علی بن حق الدمشقی بابن
عساکر ۵۷۱
- ۲۵۔ تاریخ بغداد علی بن حسن الدمشقی معروف
بابن عساکر ۵۷۱
- ۳۶۔ التاريخ شمس الدين محمد صالح ۱۱۳
- ۳۷۔ التاريخ الحافظ ابو بكر ابي خيثمه ۲۷۹
- ۳۸۔ تاريخ ابي اسحاق ابو اسحاق الجوزجاني ۳۸۰
- ۳۹۔ تاريخ بغداد محمد بن محمود حسن
البغدادي النجار ۶۴۳
- ۴۰۔ تبين الحقائق فخر الدين عثمان بن علي
الزيلعي ۷۴۳
- ۴۱۔ تبين الحقائق شرح كنز الدقائق (التبيين) فخر الدين عثمان بن علي
الزيلعي ۷۴۳
- ۴۲۔ التجريد للصباح والسنن ابو الحسن احمد بن رزين
۵۳۵
- ۴۳۔ التحرير المختار امام عبد القادر الرافي الفاروقي
۱۳۲۳
- ۴۴۔ تحفة الزائر علي بن الحسن الدمشقي
معروف بابن عساكر ۵۷۱
- ۴۵۔ التحقيق في فضل الصديق ابراهيم بن عبد الله اليمني
المدني الشافعي ۱۳۰۴
- ۴۶۔ تخريج احياء العلوم حافظ شهاب الدين احمد بن

حجر عسقلانی المکی ۹۷۳

۴۷۔ تدریب الراوی فی شرح تقریب النواوی (التدریب)

جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر

السیوطی ۹۱۱

امام ابو عبد اللہ الذہبی ۷۴۸

ابو عبد اللہ الفہری البستی

ابو حفص محمد بن احمد

بغدادی معروف بابن شایین ۳۸۵

حافظ زکی الدین عبد العظیم بن

عبد القوی المنذری ۶۵۶

محمد بن نصر المروزی ۲۹۴

جلال الدین عبد الرحمن بن ابی

بکر السیوطی ۹۱۱

ابو الشیخ محمد بن حبان

۳۵۴

ابو محمد عبد الرحمن بن ابی

حاتم محمد الرازی ۳۲۷

ابو جعفر محمد بن جریر

الطبری ۳۱۰

احمد بن موسی بن مردویہ ۴۱۰

ابو اسحاق احمد بن محمد ۴۲۷

ابو الحسن علی بن احمد

الواحدی ۴۶۸

۴۸۔ تذکرۃ الحفاظ

۴۹۔ ترجمان التراجم

۵۰۔ ترغیب الذکر

۵۱۔ الترغیب و الترهیب

۵۲۔ تعظیم الصلاة

۵۳۔ التعقیبات علی الموضوعات

۵۴۔ تفسیر ابن حبان

۵۵۔ تفسیر بن ابی حاتم

۵۶۔ تفسیر ابن جریر

۵۷۔ تفسیر ابن مردویہ

۵۸۔ تفسیر جویریہ

۵۹۔ تفسیر ثعلبی

۶۰۔ تفسیر واحدی

- ۶۱۔ التفسیر الکبیر امام فخر الدین الرازی ۶۰۶
۶۲۔ تفسیر لباب التاویل فی معانی التنزیل علاء الدین علی بن محمد
البغدادی معروف بہ خازن ۷۴۱
۶۳۔ التقرب جلال الدین عبد الرحمن بن ابی
بکر السیوطی ۹۱۱
۶۴۔ تقریرات الرافعی امام عبد القادر الرافعی فاروقی
۱۳۲۳
۶۵۔ تلخیص المتشابہ ابو بکر احمد بن علی الخطیب
البغدادی ۴۰۶۳
۶۶۔ تنبیہ الغافلین فقیہ ابو الیث نصر بن محمد بن
ابراہیم سمرقندی ۳۷۳
۶۷۔ تہذیب الآثار ابو جعفر محمد بن جویہ
الطبرای ۳۱۰
۶۸۔ التہذیب جلال الدین عبد الرحمن بن ابی
بکر السیوطی ۹۱۱
۷۰۔ تہذیب التہذیب امام ابو عبد اللہ الذہبی ۷۴۸
۷۱۔ التفسیر المناوی عبد الرؤف المناوی ۱۰۳۱



الجامع الصحیح ، اول ، ثانی

امام محمد بن اسماعیل البخاری

۲۵۶

امام مسلم بن حجاج القشیری

۲۶۱

ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ

۷۲۔ الجامع الصحیح

۷۴۔ جامع الترمذی

- ۲۷۹۰ الترمذی
جلال الدین عبد الرحمن بن ابی
بکر السیوطی ۹۱۱
جلال الدین عبد الرحمن بن ابی
بکر السیوطی ۹۱۱
شمس الدین محمد الخراسانی
القہستانی تقریباً ۹۶۲
شیخ عبد الحق محدث
الدہلوی ۱۰۵۲
قاضی ابو بکر محمد بن عبد
الباقی الانصاری ۵۳۵
ابو عبد اللہ محمد بن مخلد
دوری البغدادی ۲۳۱
شاذان الفضلی
ابو علی حسن بن عرفہ ۲۵۶
ابو معاذ مروزی
محمد بن المبارک بن الصباح
ابو حاتم محمد بن عبد الواحد
الخزاعی
ابو العباس اصم
عبد اللہ بن محمد یعقوب ۵۱۶
جلال الدین عبد الرحمن بن ابی
بکر السیوطی ۹۱۱
شہاب الدین بن احمد بن
- ۷۵۔ الجامع الكبير
۷۶۔ الجامع الصغير للسيوطي
۷۷۔ جامع الرموز
۷۸۔ جذب القلوب الى ديار المحبوب
۷۹۔ جزء حديثي
۸۰۔ جزء حديثي
۸۱۔ جزء رد الشيمس
۸۲۔ جزء حديثي حسن بن عرفه
۸۳۔ جزء ابو معاذ مروزي
۸۴۔ جزء املا
۸۵۔ جزء حديثي
۸۶۔ جزء حديثي
۸۷۔ الجعديات
۸۸۔ جمع الجوامع
۸۹۔ جوهر منظم

حجر العسقلانی المکی ۹۷۳



۹۰۔ الحديقة الندية شرح الطريقة محمدیہ شیخ اسماعیل بن الغنی

النابلسی ۱۱۴۳

۹۱۔ الحرز المعانی

۹۲۔ حرز حدیثی

۹۳۔ حلیۃ الاولیاء

ابو احمد دھقان

ابو نعیم احمد بن عبد اللہ

الاصبہانی ۴۳۰

علامہ ابراہیم الحلبي ۹۷۱

ابو بکر محمد بن الحسن

الاجری ۳۰۶

ابو عیسیٰ محمد عیسیٰ

الترمذی، ۲۷۹

۹۴۔ الحلیۃ

۹۵۔ حملة القرآن

۹۶۔ الحمام



۹۷۔ خلاصة الحقائق

۹۸۔ خزائن الروایات مستند مائة مسائل

۹۹۔ الخصائص الكبرى

قاضی جکن الخنفي

جلال الدین عبد الرحمن بن ابی

بکر السیوطی ۹۱۱

محيی الدین زکریا یحییٰ بن

شرف لنوری ۶۷۶

محمد العاشق بن عمر الحافظ

المرومی الخنفي

ابو بکر احمد بن حسین بن علی

۱۰۰۔ الخلاصة

۱۰۱۔ خلاصة الاخبار ترجمة خلاصة الوفا

۱۰۲۔ الخلاقيات

۴۵۸

البیہقی

حسین بن محمد بن حسن دیار
بکری

۱۰۳۔ الخمیس فی احوال انفس نفیس



محمد بن محمود بن بغدادی

۶۴۳

ابن النجار

جلال الدین عبد الرحمن بن ابی

۹۱۱

بکر السیوطی

امام ابو القاسم محمد لولوی

بستی

محمد بن ابو الحسن المکی

ابو بکر احمد بن حسین بن علی

۴۵۸

البیہقی

ابو نعیم احمد عبد اللہ الاصبہانی

۴۳۰

محمد بن سلیمان الجزولی

۸۷۰

۱۱۰۔ الدلائل (دلائل الخیرات)



عبد لاحکم بن ہوازن القشیری

۴۶۵

۱۱۱۔ رسالۃ قشیریۃ

ابو جعفر احمد بن احمد

۶۹۴

الشہید بالمحب الطبری

۱۱۲۔ الریاض النضرۃ فی فضائل العشرۃ



عبد اللہ بن الامام احمد ۳۹۰

عبد اللہ بن امام احمد ۲۹۰

الحافظ شہاب الدین احمد بن

حجر العسقلانی المکی ۹۷۲

۱۱۳۔ زوائد کتاب الزہد

۱۱۴۔ زائد مسند

۱۱۵۔ زواجر

۱۱۶۔ زیارت مسند مسدد



امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث

السجستانی، ۲۷۵

ابو عبد الرحمن احمد بن شعيب

النسائی ۳۰۳

ابو عبد الرحمن احمد بن شعيب

النسائی ۳۰۳

ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن

ماجہ ۲۷۲

ابو جعفر احمد محمد الطحاوی

۳۲۱

ابو بکر احمد بن حسین بن علی

البیہقی ۳۵۸

امام ابو الحسن علی بن عمر

الدرقطنی ۳۸۵

عبد اللہ بن عبد اللہ الدارمی ۲۵۵

ابن السكن سعید بن عثمان

۳۵۲

۱۱۷۔ سراج منیر شرح جامع صغیر

۱۱۸۔ السنن، اول، دوم

۱۱۹۔ السنن، اول، دوم

۱۲۰۔ السنن الكبرى

۱۲۱۔ السنن اول دوم

۱۲۲۔ السنن الطحاوی

۱۲۳۔ السنن الكبرى

۱۲۴۔ السنن

۱۲۵۔ السنن

۱۲۶۔ السنن سعید بن السكن

مبید بن منصور الخسراستانی ۲۷۳

۱۲۷۔ السنن

عثمان بن ابی شیبہ الکوفی

۱۲۸۔ السنن عثمان بن ابی شیبہ

۲۳۹

محمد بن اسحاق بن یسار ۱۵۱

۱۲۹۔ السیرة الكبرى لابن اسحق

عمر بن محمد ملا

۱۳۰۔ سیرت عمر محمد ملا

ابو محمد عبد الملك بن هشام

۱۳۱۔ سیرت بن هشام

۳۱۲

﴿ش﴾

ابو جعفر احمد بن محمد

۱۳۲۔ شرح معانی الآثار

۳۲۱

الطحاوی

عبد الله بن محمد البغوی ۵۱۶

۱۳۳۔ شرح السنة

ابو سعید الملك بن عثمان

۱۳۴۔ شرف النبوة

حافظ ابو سعید

۱۳۵۔ شرف المصطفى

علی بن سلطان ملا علی القاری

۱۳۶۔ شرح الشفاء

۱۰۱۴

جلال الدین عبدالرحمن بن ابی

۱۳۷۔ شرح الصدور

۹۱۱

بکر السیوطی

۱۳۸۔ شرح علامہ بن قاصح

ابو العباس قصار

۱۳۹۔ شرح البرد

محمد بن احمد بن محمد بن

۱۴۰۔ شرح شفاء شریف

ابی بکر فرزوق التلمسانی ۷۸۱

۱۴۱۔ شرح المواهب اللدنیہ

علامہ محمد بن عبد الباقي

۱۲۲

الرزقانی

۱۴۲۔ شرح السیر الکبیر

۱۴۳۔ شرح المہذب

محمی الدین ابو زکریا یحی بن

شرف النووی ۶۷۶

عبد القادری الرافی الفاروقی

۱۴۴۔ شرح مسند

۱۳۳۲

شرف الدین حسین بن محمد

بن عبد اللہ الطیبی ۷۴۳

۱۴۵۔ شرح الطیبی علی مشکوۃ المصابیح

سید مرتضیٰ بلگرامی ۱۲۰۵

شہاب الدین فضل بن حسین

توریشی حنفی ۶۶۱

۱۴۶۔ شرح احیاء العلوم

۱۴۷۔ شرح المصابیح

۱۴۸۔ شرح منتقی

۱۴۹۔ شرح المصابیح

قاضی ناصر الدین ابو الخیر عبد

اللہ بن عمر بن محمد بن الشیرازی

البیضاوی ۶۴۱ یا ۶۸۵

علامہ محمد بن عبد الباقی

۱۵۰۔ شرح المؤطا

الزرقانی ۱۱۲۲

ابو بکر احمد بن حسین بن علی

البیہقی ۴۵۸

تقی الدین علی بن عبد الکافی

السبکی ۱۷۵۶

ابو الفضل عیاض بن موسیٰ ۵۴۴

قضاعی

ابو بکر احمد بن حسین بن علی

البیہقی ۴۵۸

۱۵۱۔ شعب الایمان

۱۵۲۔ شفاء السقام فی زیارت خیر الانام

۱۵۳۔ الشفاء تعریف حقوق المصطفیٰ

۱۵۴۔ الشہاب

شعب الایمان

﴿ص﴾

- ۱۵۵۔ صحیح ابن حبان
۱۵۶۔ صحیح ابن ابان
۱۵۷۔ صحیح ابو عوانہ
۱۵۸۔ صحیح ابن خزيمة
۱۵۹۔ صحیح بن السکن
۱۶۰۔ صحیح التقاسیم و الانواع
۱۶۱۔ الصحاح
۱۶۲۔ صفة قبر النبی ﷺ
۱۶۳۔ الصواعق المحرقة
ابو الشيخ محمد بن حبان ۳۵۴
عيسى بن ابان بن صدقة ۲۲۱
يعقوب بن اسحاق الاسفرائني ۳۱۶
محمد بن اسحق بن خزيمة ۳۱۱
ابن السکن سعيد بن عثمان ۳۵۳
ابو الشيخ محمد بن حبان ۳۵۴
ابو عبد الله الحاكم نيشاپوري ۴۰۵
ابوبکر محمد بن حسين الآجري ۳۰۶
الحافظ شهاب الدين احمد بن حجر
عسقلاني المكي ۹۷۳

﴿ض﴾

۱۶۴۔ الضعفاء

امام موسی کاظم

﴿ط﴾

- ۱۶۵۔ الطب النبوی
۱۶۶۔ طبقات ابن سعد
۱۶۷۔ طبقات الحفاظ
۱۶۸۔ الطحاوی علی الدر
۱۶۹۔ الطريق ابن الاعرابی
۱۷۰۔ الطیورات
ابو نعیم احمد بن عبد الله الاصبهانی
محمد بن سعد ۳۲۰
امام ابو عبد الله الذهبي ۷۴۸
سيد احمد الطحطاوی ۱۳۰۲
امام ابو داؤد سليمان بن اشعث
السجستاني ۲۷۵
ابو طاهر السلفی ۵۷۶



۱۷۱ - علوم الحديث

۱۷۲ - عمى اليوم والليلة

۳۶۴ اسحاق بن السنى

۸۵۵ علامہ بدر الدين محمد احمد العینى

۱۷۳ - عمدۃ القارى شرح صحيح البخارى

۷۸۶ اکمل الدين محمد بن محمد البابرى

۱۷۴ - العناية

۷۸۶ ابو نعيم احمد بن عبد الله الاصبهانى

۱۷۵ - عواقى سعيد بن منصور

۱۷۶ - عوالى الفرش الى معالى العرش



۱۷۷ - غاية البيان

۷۸۵ شيخ اقوام الدين امير اكتب امير

الاتقانى

۱۷۸ - غاية سمعانية

۳۸۵ امام ابو الحسن على بن عمر الدر قطنى

۱۷۹ - غرائب امام مالك

۱۸۰ - غريب الحديث

۲۲۴ ابو عبيد الله القاسم بن سلام

۲۳۰ ابراهيم الحربى

۱۸۱ - غريب الحديث

۱۰۶۹ ابو الحسن على بن مغيرة البغدادى

المعروف باثرم

۱۸۲ - غريب الحديث

۱۸۳ - غنية

حسين بن عمار بن على ابو الاخلاص

۱۰۶۹ الشر بنلابى

۹۷۱ علامہ ابراہیم الحلبي
ابو بكر الشافعي

۱۸۴ - الغنية شرح منية
۱۸۵ - الغيلانيات

(ف)

شمس الدين محمد بن عبد الرحمن
السنخاوي ۹۰۲

۱۸۶ - فتاوى امام سنخاوي

ابو القاسم بن عبد الحكيم
ابو حذيفه

۱۸۷ - فتوح مصر

۱۸۸ - فتوح الشام

۱۸۹ - فتح الملك المجيد

۱۹۰ - فتح الله المعين السيد

۱۹۱ - فتح القدير

۹۸۰ ابو منصور محمد بن احمد
كمال الدين محمد بن عبد الواحد نابي
الهمام ۸۶۱

۱۹۲ - فتح الغيب

شيخ محي الدين ابو محمد عبد
القادري الجيلاني ۵۶۱

۱۹۳ - الفتوحات المكية

امام محي الدين محمد بن علي ابن
العربي ۶۳۸

۱۹۴ - فتح الباري

الحافظ شهاب الدين احمد بن حجر
العسقلاني المكي ۱۷۳

۱۹۵ - فتوى حديثه

الحافظ شهاب الدين احمد بن حجر
العسقلاني ۹۷۳

۱۹۶ - فتح القدير

محمد بن علي الشوكاني
امام تاج الدين الخباني ۱۲۵۵

۱۹۷ - الفجر المنير

ابو نعيم احمد بن عبد الله الاصبهاني
۴۳۰

۱۹۸ - فضائل الصحابة

ابو عبد الله محمد بن وضاح

۱۹۹ - فضائل لبائس العمائم

- ۲۰۰۔ فضائل القرآن لابن ضرین
۲۰۱۔ فضائل الصحابة
۲۰۳۔ فضائل الصديق
۲۰۴۔ فضائل مکہ
۲۰۵۔ الفوائد
۲۰۶۔ فوائد ثقفيات
۲۰۷۔ فوائد نہاد
۲۰۸۔ فوائد الحلبي
۲۰۹۔ فوائد سمويه
۲۱۰۔ فوائد سورة الاخلاص
۲۱۱۔ فوائد ابو بکر بن خلاد
۲۱۲۔ قرۃ العين
۲۱۳۔ قصر الامل
۲۱۴۔ قضاء الحوائج
۲۱۵۔ قضاء الحوائج
۲۱۶۔ قمع الحرص
۲۱۷۔ قوة لقلوب في معاملة المحبوب
۷۲۸۔ ابو عبيده معمر بن مثنى
خثيمة بن سليمان الطرابي
ابو طالب العشاري
۷۷۶۔ خليل بن اسحاق الجندی
تمما بن محمد بن عبد الله الحلبي ۴۱۴
ابو عبد الله الثقفي
ابو الحسن علي بن الحسين الموصلي
۴۹۲
اسماعيل بن عبد الله بن الملقب
بسمويه
۲۶۷
ابو بکر غلام الجلالی
۴۳۹
ابو نعيم احمد بن عبد الله بن الاصبهاني
۳۳۰

﴿ق﴾

- شاهي ولي الله محدث الدهلوی ۱۱۷۶
ابو بکر عبد الله بن محمد بن عبيد بن
ابی الدنيا القرشي
۲۸۱
ابو بکر عبد الله بن محمد بن عبيد بن
ابی الدنيا القرشي
۱۸۱
ابو الغنائم الفرسي
محمد بن جعفر الخرائطي
۳۲۷
ابو طالب محمد بن علي المكي
۳۸۶

۲۱۸۔ القون الصواب فی فضل عمر بن الخطاب / ابراهیم بن عبد اللہ المدنی الشافعی

﴿ک﴾

۲۱۹۔ کتاب الادب ابو جعفر محمد بن جریر الطبری ۳۱۰

۲۲۰۔ کتاب الاخوان ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن عبید بن

ابی الدنيا القرشی ۲۸۱

۲۲۱۔ کتاب الاخوة حافظ ابو بکر احمد بن محمد بن

اسحاق بن السنی ۳۶۴

۲۲۲۔ کتاب الامثال حسن بن عبد اللہ ابو احمد العسکری

۳۸۲

۲۲۳۔ کتاب لاحکام ضیاء الدین محمد بن عبد الواحد

المعروف بضاء المقدسی ۶۴۳

۲۲۴۔ کتاب الاستذکارو التمهید ابو عمر یوسف بن عبد البر ۴۶۳

۲۲۵۔ کتاب الاعتدال محمد بن جعفر الخرائطی ۳۲۷

۲۲۶۔ کتاب الایمان عمر بن رسته ۳۰۰

۲۲۷۔ کتاب التمام فی دخول الحمام ابو المحاسن محمد بن علی

۲۲۸۔ کتاب الافراد ابو حفص محمد بن احمد بغدادی

معروف بابن شایین ۳۸۵

۲۲۹۔ کتاب الاشربة ابن قتیبہ عبد اللہ بن مسلم الدینوری ۲۷۶

۲۳۰۔ کتاب اتباع الاموات ابراهیم الحربی

۲۳۱۔ کتاب الاموال ابو عبد القاسم بن سلام ۷۷۴

۲۳۲۔ کتاب الاحکام ابن خراط امام عبد الحق اشبیلی ۵۸۲

۲۳۳۔ کتاب الاسماء والصفات ابو بکر احمد بن حسین بن علی

البیهقی ۴۵۸

۲۳۴۔ کتاب الآثار ابو عبد اللہ محمد بن الحسن الشیبانی ۱۸۹

ابو بکر احمد بنہیسن بن علی الیہقی

۱۳۵۔ کتاب البعث و النشور

۴۵۸

ابو بکر احمد بن علی الخطیب

۱۳۶۔ کتاب التاریخ

۴۶۳

البغدادی

۳۴

ابو الشیخ محمد حبان

۲۳۷۔ کتاب التوہیح

ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن عبید بن

۲۳۸۔ کتاب التمهید

ابی الدنیا القرشی

۲۸۱

ابو نعیم احمد بن عبد اللہ الاصبہانی

۲۳۹۔ کتاب التمهید

۴۳۰

امام ابو القاسم الاصبہانی

۲۴۰۔ کتاب الترغیب

ابو عبد اللہ محمد بن احمد القرطبی

۲۴۱۔ کتاب التذکرۃ

۶۷۱

امام ابو عبد اللہ الذہبی

۲۴۲۔ کتاب التلخیص

۷۴۸

ابو الشیخ محمد بن حبان

۲۴۳۔ کتاب الثواب

۳۵۴

معافی

۲۴۴۔ کتاب الحیث و الانیس

۲۴۵۔ کتاب الجامع لآداب الراوی و السامع / ابو بکر احمد بن علی الخطیب

۴۶۳

البغدادی

۵۳۵

امام ابو القاسم اصبہانی

۲۴۶۔ کتاب الحجۃ

۴۹۰

اجرین ابراہیم المقدسی

۲۴۷، کتاب الحجۃ علی تارک الحجۃ

ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی

۲۴۸۔ کتاب الدعاء

۳۶۰

ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن عبید بن

۲۴۹۔ کتاب ذم الغیبة

۲۸۱

ابی الدنیا القرشی

۴۳۰

ابو نعیم احمد بن عبد اللہ الاصبہانی

۲۵۰۔ کتاب الرواۃ عن مالک ابن انس / ابو نعیم احمد بن عبد اللہ الاصبہانی

- ۲۵۱۔ کتاب الرياضة
۲۵۲۔ کتاب الرعاع عن محرمات اليهود والسماع / الحافظ شهاب الدین احمد بن حجر العسقلانی المکی ۹۷۳
ابو الحسن ابن البراء
امام احمد بن محمد بن حنبل
۲۵۳۔ کتاب الروضة
۲۵۴۔ کتاب الزهد
۲۵۵۔ کتاب الزهد
۲۵۶۔ کتاب الزهد
۲۵۷۔ کیمائے سعادت
عبد اللہ بن المبارک ۱۸۰
یناد
امام محمد بن محمد الغزالی
۵۰۵
ابو القاسم ہثیة اللہ بن حسن
المعروف محدث الکائی ۴۱۸
۲۵۹۔ کتاب السنة ابن ابی عاصم
۲۶۰۔ کتاب السنة
ابو حفص محمد بن احمد
البغدادی معروف بابن شاہین
۳۸۵
ابو القاسم اسماعیل بن محمد
بن الفضلی البلخی
ابو القاسم
ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
الترمذی ۲۷۹
ابو بکر غلام الخلال ۴۳۹
ابن منده
ابو الفرج عبد الرحمن بن علی
۲۶۱۔ کتاب السنة
۲۶۲۔ کتاب السنة
۲۶۳۔ کتاب الشمائل
۲۶۴۔ کتاب الشافی
۲۶۵۔ کتاب الصحابة
۲۶۶۔ کتاب الصفوة

۵۹۷ بن الجوزی

یحیٰ بن سلیمان الجعفی

۲۹۴ محمد بن نصر المروزی

ابو محمد بن الابرہیمی

ابو جعفر محمد بن عمرو

۳۲۲ العقیلی المکی

۳۵۴ ابو الشیخ محمد بن حبان

حافظ ابو بکر احمد بن محمد

۳۶۴ بن اسحق بن السنی

۲۲۴ ابو القاسم بن سلام

علی بن معبد

ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ

۲۷۹ الترمذی

۳۵۴ ابو الشیخ محمد بن حبان

ابو محمد عبد الرحمن بن ابی

۳۲۷ کاظم محمد الرازی

ابو بکر عبد اللہ محمد بن عبید

۲۸۱ اللہ بن ابی الدنیا القرشی

ابو الفرج عبد الرحمن بن علی

۵۹۸ بن الجوزی

۵۸۲ امام عبد الحق اشیلی

ابو الحسن التیمی

علاء الدین علی المتقی حسام

۲۶۷ - کتاب الصغیر

۲۶۸ - کتاب الصلاة

۲۶۹ - کتاب الصلاة

۲۷۰ - کتاب الصحابة

۲۷۱ - کتاب الضعفاء الكبير

۲۷۲ - کتاب الضعفاء

۲۷۳ - کتاب الطب

۲۷۴ - کتاب الطهور

۲۷۵ - کتاب الطاعة و المعصية

۲۷۶ - کتاب العلل

۲۷۷ - کتاب العظمة

۲۷۸ - کتاب العلل علی ابواب الفقه

۲۷۹ - کتاب العقوبات

۲۸۰ - کتاب العلل

۲۸۱ - کتاب العاقبة

۲۸۲ - کتاب العقل

۲۸۳ - کنز العمال

۹۷۵ الدین الہندی
علی ابن احمد الغوری
شیخ عبد الوہاب بن احمد
۹۸۳ الشعرانی
ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن
عبدی ابن الدنیا القرشی ۲۸۱
الموہبی
ابو سعید ہشیم بن کلیب الشاشی
۳۳۵
۹۴۰ الشیخ المخلص
ابو الحسن بن بشران
حسن بن سفین النوی ۳۰۳
سفین ثوری الکوفی ۱۶۱
نعیم بن حماد استاذ البخاری
۱۲۵
ابوبکر العاقولی
حاجب الطوسی
الدرلابی
ابو بکر احمد بن علی الخطیب
۴۶۳ البغدادی
ابو بکر عبد اللہ بن محمد عبید
۲۸۱ بن ابی الدنیا القرشی

۲۸۴۔ کتاب العباد
۲۸۵۔ کشف الغمۃ عن جمیع الامۃ
۲۸۷۔ کتاب فضل الصحت
۲۸۸۔ کتاب فضل العلم
۲۹۰۔ کتاب الفوائد
۲۹۱۔ کتاب الفوائد
۲۹۱۔ کتاب الفوائد
۲۹۲۔ کتاب الفوائد
۲۹۳۔ کتاب الفوائد
۲۹۴۔ کتاب الفتوح
۲۹۵۔ کتاب الفرائض
۲۹۶۔ کتاب الفتن
۲۹۷۔ کتاب الفوائد
۲۹۸۔ کتاب الفوائد
۲۹۹۔ کتاب الفضائل
۳۰۰۔ کتاب القنوت
۳۰۱۔ کتاب القبور

۳۰۲۔ کتاب الکنی و الالقاب

ابو عبد اللہ الحاکم النیشاپوری

۴۵۰

۳۰۳۔ الکامل لابن عدی

ابو احمد عبد اللہ بن عدی

۳۶۵

۳۰۴۔ کتاب المراسیل

امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث

۲۷۵

السجستانی

۳۰۵۔ کتاب المناقب

امام احمد بن محمد بن حنبل

۲۴۱

۳۰۶۔ کتاب المعرفة

ابو بکر احمد بن حسین بن علی

۴۵۸

البیهقی

۳۰۷۔ کتاب المعجزات

ابو عبد اللہ الحاکم النیشاپوری

۴۵۰

۳۰۸۔ کتاب المتفق و المتفرق

ابو بکر احمد بن علی الخطیب

۴۶۳

البغدادی

۳۰۹۔ کتاب المعالم

عبد اللہ بن محمد البغوی

حسن بن عبد اللہ ابو احمد

۳۱۰۔ کتاب المواعظ

۳۸۲

العسکری

۳۱۱۔ کتاب المعرفة

ابن منده

ابن قتیبہ عبد اللہ بن سالم

۳۱۲۔ کتاب المجالس

۲۷۶

الدينوری

۳۱۳۔ کتاب المصاحب

ابن الانباری

محمد بن عمر بن واقد الواقدي

۳۱۴۔ کتاب المغازی

۲۰۷

حافظ محمد بن عائد

۳۱۵۔ کتاب المغازی

- ۳۱۶۔ کتاب المعرفة
ابو الحسن علی بن الماوردی
البصری ۴۵۰
- ۳۱۷۔ کتاب الرواة
ابو بکر بن المرزبان
- ۳۱۸۔ کتاب النسخ و المنسوخ
محمد بن موسی الجاذمی ۵۸۴
- ۳۱۹۔ کتاب الوفاء
سید نور الدین علی بن احمد
- ۱۲۰۔ کتاب الوفا
سمہوی المدنی الشافعی ۹۱۱
- ۳۲۱۔ کتاب الهوائف
ابو الفرج عبد الرحمن بن علی
الجوزی ۵۹۷
- محمد بن جعفر الخرائطی
۳۲۷



- ۳۲۲۔ اللالی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة
جلال الدین عبد الرحمن بن ابی
بکر السیوطی ۹۱۱
- ۳۲۳۔ لسان المیزان
الحافظ شہاب الدین احمد بن۔
- ۳۲۶۔ لمعات
حجر عسقلانی المکی ۹۷۳
- شیخ محقق عبد الحق محدث
الدهلوی ۱۰۵۲



- ۳۲۵۔ مستند امام اعظم
امام ابو حنیفة نعمان بن ثابت
۱۵۰
- ۳۲۶۔ المعادخل
ابو بکر احمد بن حسین بن علی
البیہقی ۴۵۸
- ۳۲۷۔ مستند امام احمد بن حنبل
امام احمد بن حنبل ۱۴۱

- ۳۲۸۔ مؤطا امام مالک
۳۲۹۔ مؤطا امام محمد
۳۳۰۔ معانی الآثار
۳۳۱۔ مکارم اخلاق
۳۳۲۔ مبسوط امام محمد
۳۳۳۔ المہرانیات
۳۳۴۔ المعجم الاوسط
۳۳۵۔ الموتلف و المختلف
۳۳۶۔ مصنف ابن ابی شیبہ
۳۳۷۔ المائتین
۳۳۸۔ مشیخہ
۳۳۹۔ مشیخہ
۳۴۰۔ المولد
۳۴۱۔ مسند ابن منیع
۳۴۲۔ مسند اسحاق بن راہویہ
۳۴۳۔ مسند بن سخیبر (مسند سنجرى)
امام مالک بن انس المدنی ۱۷۹
ابو عبد اللہ بن محمد بن الحسن
الشیبانی ۱۸۹
ابو جعفر احمد بن محمد
الطحاوی ۳۲۱
محمد بن جعفر الخرائطی
۳۲۱
ابو عبد اللہ عبد اللہ حسن
الشیبانی
ابو القاسم سلیمان بن احمد
الطبرانی ۴۶۰
ابو بکر احمد بن علی الخطیب
البغدادی ۴۶۳
ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن
احمد النسفی ۲۳۵
ابو عثمان اسماعیل بن عبد
الرحمن الصایونی ۴۴۹
ابو علی الہسن بن شاذان
احمد بن ابراہیم شاذان البراء
ابوزکریا یحییٰ بن عائد
حافظ اسحاق بن رایہ ۲۳۸
ابو اسحق و علیج ۲۵۱

- ۳۴۴۔ معجم ابن منیع
ابن منیع
- ۳۴۵۔ معجم ابن قانع (معجم الصحابة)
ابو الحسن عبد الباقي بن قانع
- ۳۴۶۔ معجم ابی یعلیٰ
احمد بن علی الموصلی ۳۰۷
- ۳۴۷۔ مستخرج اسماعیلی
ابو احمد بن ابراہیم اسماعیلی
- ۳۴۸۔ مسند ابو داؤد
سليمان بن داؤد الطيالسی
- ۳۴۹۔ موضوعات ابن جوزی
ابو الفرج عبد الرحمن بن علی
- ۳۵۰۔ مؤطا ابن ذؤیب
محمد بن عبد الرحمن بن ابی ذؤیب
- ۳۵۱۔ مائتین
محمد بن یحییٰ عدنی ۲۴۳
- ۳۵۲۔ مختصر ابی داؤد
للحافظ المنذری عبد العظیم
- ۳۵۳۔ مصنفات بن بشکوال
بن عبد القوی المنذری ۶۵۶
- ۳۵۴۔ مقدمة ابن الصلاح (علوم الحديث)
امام ابو القاسم بن بشکوال
- ۳۵۵۔ المیزان
ابو عمرو تقی الدین عثمان بن
- ۳۵۶۔ مناهل
عبد الرحمن صلاح الدین ۶۴۳
- ۳۵۷۔ معرفت الاصحاح
امام ابو عبد الله الذهبي ۷۴۸
- ۳۵۸۔ مرسل و بلاغ مالک
جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السيوطی
- ۹۱۱
حافظ ابو موسیٰ المدینی ۲۳۴
- ۱۷۹
امام مالک بن انس المدنی

- ۳۵۹۔ مسند البزار ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد
الخالق البزار ۲۹۲
- ۳۶۰۔ مجمع البحار (مجمع بحار الانوار) علامہ محمد بن طاہر الفتی
(پٹنہ) ہندی ۹۸۶
- ۳۶۱۔ مدارك التنزيل (تفسیر نسفی) ابو البركات عبد الله بن احمد
لنسفی ۷۱۰
- ۳۶۲۔ مسند ترویانی
- ۳۶۳۔ الترویانی
- ۳۶۴۔ المقصد الحسنہ فی الاحادیث الدائرة علی الاسنہ شمس الدین محمد بن
عبدالرحمن السخاوی ۹۰۲
- ۳۶۵۔ مطالع المسرات ابو حامد بن ابی المحاسن
یوسف بن محمد الفاسی ۱۰۵۲
- ۳۶۶۔ المغنی عن حمل الاسفار (مخرج احیاء العلوم) حافظ عبد الرحیم بن حسین
العراقی ۸۰۶
- ۳۶۷۔ المنتقى فی الحدیث عبد الله بن علی جارود ۳۰۷
- ۳۶۸۔ المسند فی الحدیث ضیاء الدین محمد بن عبد
الواہد المعروف بضياء المقدسی ۶۴۳
- ۳۷۰۔ مسند ذی الیدین امام احمد بن محمد بن حنبل
۲۴۱
- ۳۷۱۔ موجبات الرحمة و عزائم المغفرة ابو العباس احمد بن ابو بکر
رواد الصوفی
- ۳۷۲۔ مسند سراج احمد بن ملقن سراج الدین عمر
۸۰۵

ابو عبد اللہ الحاکم النیشاپوری

۴۰۵

ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن

عبید بن ابی الدنیا القرشی ۲۸۱

ابو سعید النقاشی

علی بن سلطان ملا علی القاری

۱۰۱۴

ابن الحاج ابی عبد اللہ محمد

بن العبدری ۷۳۷

شیخ امام عبد الوہاب بن

احمد الشعرانی ۹۷۳

ابو القاسم سلیمان بن احمد

الطبری ۳۶۰

ابو القاسم سلیمان بن احمد

الطبرانی ۳۶۰

جلال الدین عبد الرحمن بن ابی

بکر السیوطی ۹۱۱

ابو جعفر احمد بن محمد

الطحاوی ۳۲۱

الحافظ شہاب الدین احمد بن

حجر عسقلانی المکی ۹۷۲

ابو محمد عبد بن محمد حمید

الکشی ۲۳۸

محمد بن یحیٰ المدنی ۲۰۴۳

۳۶۳۔ المستدرک للحاکم

۳۶۴۔ مکائد الشیطان

۳۶۵۔ معجم الشیوخ

۳۶۶۔ وقایہ شرح مشکوٰۃ

۳۶۷۔ مدخل الشرع الشریف

۳۶۸۔ میزان الشریعة الکبریٰ

۳۶۹۔ مستند شافعیین

۳۸۰۔ المعجم الصغیر

۳۸۱۔ مرقاة الصعود

۳۸۲۔ مصنف الطحاوی

۳۸۳۔ المطالب العالیہ

۳۸۴۔ مستند عبد بن حمید

۳۸۵۔ مستند مدنی

ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام

۲۱۱

الصنعانی

شہر دار بن شیروہ الدیلمی ۸۵۸

ابو عبد اللہ محمد سلامہ

۲۹۴

القضاعی

ابو القاسم سلیمان بن احمد

۳۶۰

الطبرانی

علی بن سلطان ملا علی القاری

۱۰۱۱۴

شہاب الدین احمد بن محمد

القسطلاتی الشافعی ۹۲۳

مسدود بن مسرہد ۹۳۸

شیخ ولی الدین العراقي ۷۴۲

ابو الفتح محمد بن محمد بن

۷۳۴

سید الناس

حافظ علاء الدین المغلطائی

۷۶۲

علی بن المدینی ۲۳۴

۱۹۸

وکیع بن الجراح

کامل الحجدری

علامہ شہاب الدین الخفاجی

۳۸۶۔ مصنف عبد الرزاق

۳۸۷۔ مقلمة غزنویة

۳۸۸۔ مسند الفردوس

۳۸۹۔ مسند قضاعی

۳۹۰۔ المعجم الكبير

۳۹۱۔ مسند كبير

۳۹۲۔ موضوعات كبير

۳۹۳۔ المراهب اللدنية۔

۳۹۴۔ مسند مسدد

۳۹۵۔ مشکوة امصايح للتبریزی

۳۹۶۔ منح المدح

۳۹۷۔ مصنفات مغلطائی

۳۹۸۔ مسند مدینی

۳۹۹۔ مصنف وکیع

﴿ن﴾

۴۰۰۔ نسخة

۴۰۱۔ نسیم الریاض

۱۰۶۹

عبد الله بن يوسف الزيلعي ۷۲۶

احمد بن علي الخطيب

۴۶۳

البغدادی

ابو عبد الله بن محمد بن علي

۲۵۵

الحكيم الترمذی

محب الدين مبارك بن محمد

۶۰۶

الجزري ابن اثير

محمد بن علي الشوكاني ۱۲۵۵

۴۰۲ - نصب الراية في تخريج احاديث الهداية

۴۰۳ - النجلاء ابو بكر

۴۰۴ - نوادر الاصول في معرفة اخبار الرسول

۴۰۵ - النهاية في غريب الحديث و الاثر

۴۰۶ - نيل الاوطار



ابو حامد محمد بن محمد

۵۰۵

الغزالي

ابن زهير

سيد نور الدين علي بن احمد

سموهوي مدني الشافعي ۹۱۱

۴۰۷ - الوجيز في الفروع

۴۰۸ - وصايا العلماء عند العلماء

۴۰۹ - وفاء الوفاء



برهان الدين علي ابو الحسن

۵۹۳ یا ۵۹۶

الفرغاني

۴۱۰ - الهداية



برهان الدين علي ابو الحسن

۵۹۳ یا ۵۹۶

الفرغاني

۴۱۱ - اليوقيت و الجواهر

ماخذ و مراجع

مطبع

کتاب

ابناء مولوی غلام رسول ممبئی
ابناء مولوی غلام رسول ممبئی
دارالکتب العلمیہ بیروت
دار احیاء التراث العربی بیروت
دارالمعرفۃ بیروت
مکتبۃ العلوم والحکم مدینہ منورہ
دار احیاء التراث العربی
ابناء مولوی غلام رسول ممبئی
دار احیاء التراث العربی
دارالفکر بیروت
دارالفکر بیروت
مکتبۃ اشرفیہ دیوبند
دارالکتب العلمیہ بیروت
فاروقیہ بکڈ پو، شید کتب خانہ
فاروقیہ رشیدیہ
کتب خانہ رشیدیہ
دارالکتب العلمیہ بیروت
رضوی کتب گھر دہلی

احیاء العلوم للغزالی
الادب المفرد للبخاری
الاصابه فی تمیز الصحابة لا بن حجر
اسد الغابة للجزری
البداية والنهاية لا بن کثیر
البحر الزخار للبخاری
تاریخ دمشق لا بن عساکر
الترغیب والترہیب للمنذری
التفسیر لا بن جریر
التفسیر للبخاری
تقریب التہذیب للعسقلانی
تہذیب التہذیب للعسقلانی
الجامع الصحيح للبخاری اول ثانی
الجامع الصحيح للمسلم
جامع الترمذی
الجامع الصغير للسيوطی
جذب القلوب الی دیار المحبوب للشیخ

بیروت	جمع الجوامع للسيوطی
دار الفکر - بیروت	حلیۃ الاولیاء لا بی نعیم
مرکز اہلسنت برکات رضا - پور بندر	الخصائص الکبریٰ للسيوطی
دار الفکر بیروت	الدر المنثور للسيوطی
دار الکتب العربیہ - بیروت	دلائل النبوة للبيهقي
تصویر مطبوعہ حیدر آباد - دکن	دلائل النبوة لا بی نعیم
بیروت	الریاض النضرۃ فی فضائل العشرہ للطبری
دار الاشاعت اسلامیہ - کلکتہ	السنن لا بی دائود
رحیمیہ - دیوبند	السنن للنسائی
مکتبہ اشرفیہ دیوبند - رمیمہ دیوبند	السنن الکبریٰ للنسائی
یاسرندیم - دیوبند	السنن لابن ماجہ
رشیدیہ - دہلی	السنن للطحاوی
دار الکتب العلمیہ	السنن الکبریٰ للبيهقي
الطباعة الفنية	السنن للدارقطني
بیروت	السنن للدارمی
	السنن لابن منصور
دار الکتب العلمیہ بیروت	السنن لابن ابی شیبہ
	شرح معانی الآثار للطحاوی
دار الکتب العلمیہ بیروت	شعب الایمان للبيهقي
ابوالخیر اکیڈمی -	شدء السقام فی زیارت خیر الانام للسبکی
ملتان	الشیخ فی تعریف حقوق المصطفیٰ للنفاذی
دار الکتب العلمیہ بیروت	شعب الایمان للبيهقي
دار الکتب العلمیہ بیروت	الصحيح لابن حبان
دار الکتب العلمیہ بیروت	الصحيح لا بی عوانہ

المکتبۃ الاسلامی	الصحيح لابن خزيمة
ملتان	الصواعق المحرقة للمكي
دار الكتب العلمیہ بیروت	الطبقات الكبرى لا بن سعد
دار الكتب العلمیہ بیروت	عمل اليوم واليلة لا بن السني
مکتبہ رشیدیہ۔ کوئٹہ	عمدة القاری للعيني
دار الفکر بیروت	فتح القدير لا بن الهمام
دار الكتب العلمیہ بیروت	فيض القدير للمناوي
ادارہ قرآن کراچی پاکستان	فتح الباری للعسقلانی
دارالديان، القاہرہ	كتاب الآثار لمحمد الشيباني
دار المعراج الدولة ریاض	كتاب الزهد لا حمد بن حنبل
دار الفکر بیروت	كتاب الزهد لعبدالله بن مبارك
دار الاشاعت اسلاميہ کلکتہ	الكامل لابن عدي
بیروت	كتاب المراسيل لا بی داؤد
مجتبائی۔ دہلی	اللالی المصنوعة للسيوطی
دار الكتب العلمیہ بیروت	المسند للامام الاعظم
دار احیاء التراث العربی بیروت	المدخل
مجتبائی۔ دہلی	المسند لا حمد بن حنبل
رحیمیہ۔ دیوبند	الموطا لمالك
رحیمیہ دیوبند	الموطا لمحمد الشيباني
دار احیاء التراث العربی۔ بیروت	معانی الآثار للطحاوي
دار الحرمین قاہرہ	المعجم الصغير للطبرانی
دار احیاء التراث العربی۔ بیروت	المعجم الاوسط للطبرانی
دار الكتب العلمیہ بیروت	المعجم الكبير للطبرانی
	المصنف لا بن ابی شیبہ

دارالقبلہ جدہ	المسند لا بی یعلیٰ
حیدرآباد۔ دکن	المسند لا بی داؤد الطیالسی
المکتب الاسلامی۔ بیروت	المصنف لعبد الرزاق
دارالکتب العربی۔ بیروت	المقاصد الحسنة للسخاوی
دارالکتب العلمیہ بیروت	المستدرک للحاکم
	مدخل الشرع الشریف للعبدی
دارالکتب العلمیہ بیروت	المسند الفردوس للدیلمی
مرکز اہل سنت برکات رضا۔ پور بندر	المواہب اللدنیہ للقسطلانی
فاروقیہ بکڈ پو	مشکوۃ المصابیح للعراقی
دارالکتب العربیہ بیروت	نسیم الریاض للخفاجی
دارالکتب العلمیہ بیروت	نصب الراية للزیلعی
موسسة المعیلمیان ایران	النهاية فی غریب الحدیث للجزری

موسوعة اطراف الحديث النبوی سے جن کتب کا حوالہ لکھا گیا

الاتحافات السنية

اخلاق النبوة

الاذکار النبویة

الاذکیا لا بن الجوزی

الاسرار المرفوعة لعلی القاری

الاستدکار لا بن عبد البر

الاشربة لا حمد بن حنبل

تاریخ اصبهان لا بی نعیم

الاولیاء لا بن ابی الدنیا

الانعمان لا بن ابی شیبہ

تجرید التمهید لا بن عبد البر

التاریخ الكبير للبخاری

تذکرۃ الموضوعات للفتنی

تغلیق التعليق لا بن حجر

تلیس ابلیس لا بن الجوزی

تلخیص الحبر لا بن حجر

التمهید لا بن عبد البر

تنزیہ الشریعة لا بن عراق

تاریخ جرجان للسهمی

الشریعة للآجری

جمع الجوامع للسيوطی

الحاوی للفتاوی للسيوطی

موارد الظمان للہیثمی

الحبائک فی الملائک للسيوطی

مسند الربیع بن حبیب

الفتاوی الحدیثیة للہیثمی

المسند للحمیدی

جامع مسانید ابی حنیفة

مسند ابی حنیفة

قضاء الحوائج لا بن ابی الدنیا

كشف الخفا للعجلونی

الدر المنتثرة للسيوطی

ریاض الصالحین للنووی

عمل الیوم و الیلة لا بن السنی

الامالی للشجرى
السلسلة الصحيحة للالبانى
السلسلة الضعيفة للالبانى
الاسماء والصفات للبيهقى
التاريخ للطبرى
السنة لا بن ابى عاصم
الضعفاء للعقيلي
علل الحديث لا بن ابى حاتم
ارواء الغليل للالبانى
السنن للدارقطنى
لسان الميزان لا بن حجر
اللائلى المصنوعة للسيوطى
الغالى المتناهى لا بن الجوزى
المجروحين لا بن حبان
مجمع الزوائد للهيثمى
الجامع الكبير
القرل المسدد لا بن حجر
زاد المسير لا بن الجوزى
مشكل الآثار للطحاوى
المطالب العالية لا بن حجر
جامع بيان العلم لا بن عبد البر
المنتقى لا بن الجارود
منحة المعبود للساعاتى
المنشئ لسعيد ابن منصور

المنار المنیف لابن القیم
الموضوعات لابن الجوزی
مناہل الصفا
اسباب النزول للواحدی

فہرست اسمائے راویان حدیث

﴿الف﴾

۴۱۲	۱۸۔ ابو حذیفہ	۴۰۷	۱۔ ابواسحاق
۴۱۲	۱۹۔ ابو حمید ساعدی	۴۰۷	۲۔ ابوامامہ بابلی
۴۱۳	۲۰۔ ابو حصیفہ	۴۰۷	۳۔ ابوامامہ بن سہل بن حنیف
۴۱۳	۲۱۔ ابو داؤد	۴۰۸	۴۔ ابویوب انصاری
۴۱۳	۲۲۔ ابو درداء	۴۰۸	۵۔ ابو بردہ
۴۱۴	۲۳۔ ابو ذر غفاری	۴۰۹	۶۔ ابو ہریرہ
۴۱۴	۲۴۔ ابو رافع	۴۰۹	۷۔ امیر المومنین ابو بکر صدیق
۴۱۵	۲۵۔ ابو ربیع	۴۱۰	۸۔ ابوبکر بن سلیمان بن ابی حمزہ
۴۱۵	۲۶۔ ابو رزین عقیلی	۴۱۰	۹۔ ابوبکرہ
۴۱۵	۲۷۔ ابو رمثہ	۴۱۰	۱۰۔ ابونعیمہ
۴۱۶	۲۸۔ ابوریحانہ	۴۱۰	۱۱۔ ابوثعلبہ
۴۱۶	۲۹۔ ابوالزناد	۴۱۱	۱۲۔ ابو حنیفہ
۴۱۶	۳۰۔ ابوسعید خدری	۴۱۱	۱۳۔ ابو جعفر بن مہلب
۴۱۷	۳۱۔ ابوسلامہ	۴۱۱	۱۴۔ ابو جہیم
۴۱۷	۳۲۔ ابوسلمہ	۴۱۱	۱۵۔ ابومازم
۴۱۷	۳۳۔ ابو شریح	۴۱۲	۱۶۔ ابو حاصر
		۴۱۲	۱۷۔ ابونعیرہ

۴۲۳	۵۴۔ ابو مسعود انصاری	۴۱۸	۳۴۔ ابوالشعثاء
۴۲۳	۵۵۔ ابومصعب انصاری	۴۱۸	۳۵۔ ابو حمزہ
۴۲۴	۵۶۔ ابو منظور	۴۱۸	۳۶۔ ابوصفوان
۴۲۴	۵۷۔ ابو موسیٰ اشعری	۴۱۸	۳۷۔ ابوالطفیل عامر
۴۲۴	۵۸۔ ابونضرہ عبیدی	۴۱۹	۳۸۔ ابو طلحہ
۴۲۵	۵۹۔ ابونعیم	۴۱۹	۳۹۔ ابو عبد الرحمن سلمیٰ
۴۲۵	۶۰۔ ابونعمان	۴۱۹	۴۰۔ ابو عثمان
۴۲۵	۶۱۔ ابو واقد لیشی	۴۲۰	۴۱۔ ابو عسیب
۴۲۵	۶۲۔ ابو وائل	۴۲۰	۴۲۔ ابو عمیرہ
۴۲۶	۶۳۔ ابو وقرہ	۴۲۰	۴۳۔ ابو عوام بصری
۴۲۶	۶۴۔ ابو وہب	۴۲۰	۴۴۔ ابو الغادیہ
۴۲۶	۶۵۔ ابو ہریرہ	۴۲۰	۴۵۔ ابو غطفان ہذلی
۴۲۸	۶۶۔ ابو ہشیاج	۴۲۱	۴۶۔ ابو قتادہ
۴۲۸	۶۷۔ ام ابی قرصافہ	۴۲۱	۴۷۔ ابو قرصافہ
۴۲۹	۶۸۔ ام ایمن	۴۲۱	۴۸۔ ابو قتلابہ
۴۲۹	۶۹۔ ام المؤمنین ام حبیبہ	۴۲۲	۴۹۔ ابولبابہ
۴۲۹	۷۰۔ ام درداء	۴۲۲	۵۰۔ ابولیلی انصاری
۴۳۰	۷۱۔ ام سعد بنت زید	۴۲۲	۵۱۔ ابومالک اشعری
۴۳۰	۷۲۔ ام المؤمنین ام سلمہ	۴۲۲	۵۲۔ ابو منذرہ
۴۳۰	۷۳۔ ام سلیم	۴۲۳	۵۳۔ ابو مرثد غنوی

۴۳۸	۹۴۱- اسماء بنت عمیس	۴۳۱	۷۴- ام شریک
۴۳۹	۹۵- اسماء بنت یزید	۴۳۱	۷۵- ام عطیہ
۴۳۹	۹۶- اسمعیل	۴۳۱	۷۶- ام ثارہ
۴۳۹	۹۷- اسمعیل بن خالد	۴۳۲	۷۷- ام الفضل
۴۳۹	۹۸- اسود بن سریع	۴۳۲	۷۸- ام کرز کعبیہ
۴۴۰	۹۹- اسود بن مسعود ثقفی	۴۳۲	۷۹- ام ہانی
۴۴۰	۱۰۰- اسود بن وہب خال النبی ﷺ	۴۳۲	۸۰- ابن ابی ملیکہ
۴۴۰	۱۰۱- اسید بن حفیر	۴۳۳	۸۱- ابن ابی نجیح
۴۴۱	۱۰۲- اسید بن جابر	۴۳۳	۸۲- ابن امراء عبادہ
۴۴۱	۱۰۳- اشعث بن قیس	۴۳۳	۸۳- ابن شہاب زہری
۴۴۱	۱۰۴- اصبح بن بنانہ	۴۳۴	۸۴- آمنہ والدہ ماجدہ حضور سید عالم ﷺ
۴۴۱	۱۰۵- انس بن سیرین	۴۳۵	۸۵- ابراہیم اشہل
۴۴۲	۱۰۶- انس بن مالک	۴۳۵	۸۶- ابراہیم بن عبد الرحمن
۴۴۳	۱۰۷- اوس بن اوس	۴۳۵	۸۷- ابراہیم نخعی
۴۴۴	۱۰۸- اوس بن شرییل	۴۳۶	۸۸- ابی بن کعب
۴۴۴	۱۰۹- اوس بن عبد اللہ الربیع	۴۳۶	۸۹- اسامہ بن زید
۴۴۴	۱۱۰- ایاس بن عبد اللہ	۴۳۷	۹۰- اسامہ بن شریک
۴۴۴	۱۱۱- ایاس بن معاویہ مزی	۴۳۷	۹۱- اسامہ بن عمیر
	﴿ب﴾	۴۳۷	۹۲- اسلم مولیٰ عمر
۴۴۵	۱۱۲- براء بن عازب	۴۳۸	۹۳- اسماء بنت الصدیق

۲۵۰	۱۲۹۔ جریر بن عبد اللہ بکلی	۲۲۵	۱۱۳۔ بریدہ بن حبیب سلمی
۲۵۱	۱۳۰۔ جندب اسدی	۲۲۵	۱۱۴۔ بشیر بن خصاصیہ سلمی
۲۵۱	۱۳۱۔ جندب بن عبد اللہ بکلی	۲۲۶	۱۱۵۔ بشیر بن خصاصیہ سدوسی
۲۵۱	۱۳۲۔ ام المومنین جویریہ	۲۲۶	۱۱۶۔ بکر بن عبد اللہ مزنی
	﴿ح﴾	۲۲۶	۱۱۷۔ بلال بن رباح
۲۵۲	۱۳۳۔ حارث بن نوفل	۲۲۷	۱۱۸۔ بہز بن حکیم
۲۵۲	۱۳۴۔ حبان بن حیلہ تابعی	۲۲۷	۱۱۹۔ بھینہ
۲۵۲	۱۳۵۔ حبان بن منقذ		﴿ت﴾
۲۵۲	۱۳۶۔ حبشی بن جنادہ	۲۲۷	۱۲۰۔ تمیم داری
۲۵۲	۱۳۷۔ حبیب بن ابی ثابت		﴿ث﴾
۲۵۳	۱۳۸۔ حبیب بن مسلمہ	۲۲۷	۱۲۱۔ ثابت بن مسلم بنانی
۲۵۳	۱۳۹۔ حبیب بن یساف	۲۲۸	۱۲۲۔ ثعلبہ بن ابی مالک
۲۵۳	۱۴۰۔ حجاج بن عمرو	۲۲۸	۱۲۳۔ ثوبان
۲۵۳	۱۴۱۔ حدیر سلمی		﴿ج﴾
۲۵۴	۱۴۲۔ حذیفہ بن اسید	۲۲۸	۱۲۴۔ جابر بن سمرہ
۲۵۴	۱۴۳۔ حذیفہ بن یمان	۲۲۹	۱۲۵۔ جابر بن عبد اللہ
۲۵۴	۱۴۴۔ حسان بن ثابت	۲۵۰	۱۲۶۔ جابر بن عتیک
۲۵۵	۱۴۵۔ حسان بن عطیہ	۲۵۰	۱۲۷۔ جبیر بن مطعم
۲۵۵	۱۴۶۔ حسان بن مخرق	۲۵۰	۱۲۸۔ جبیر بن نفیر
۲۵۵	۱۴۷۔ حسن بن کثیر		

۶۱۹	طرح الاحادیث	فہرست اسمائے راویان حدیث
۴۶۲	۱۶۷۔ خبیب ہذلی	۴۵۵۔ حسن صلی کوفی
۴۶۲	۱۶۸۔ خزیمہ بن ثابت	۴۵۶۔ حسن بن علی
۴۶۳	۱۶۹۔ خزیمہ بن فاتک	۴۵۶۔ حسن بصری
۴۶۳	۱۷۰۔ خلیفہ بن عبدہ	۴۵۸۔ حسین بن علی
۴۶۳	۱۷۱۔ خولہ بن قیس	۴۵۹۔ حصین بن جوح
۴۶۳	۱۷۲۔ خیشمہ	۴۵۹۔ ام المومنین حفصہ
	﴿و﴾	۴۵۹۔ حکم
۴۶۴	۱۷۳۔ داؤد بن صالح	۴۵۹۔ حکم بن جمل
۴۶۴	۱۷۴۔ داؤدی	۴۶۰۔ حکم بن حرث
	﴿ز﴾	۴۶۰۔ حکم بن حزن
۴۶۴	۱۷۵۔ ذکوان	۴۶۰۔ حکم بن عمیر
	﴿ر﴾	۴۶۰۔ حکیم بن حزام
۴۶۴	۱۷۶۔ رافع بن خدیج	۴۶۱۔ حلیم
۴۶۵	۱۷۷۔ رافع بن مکیث	۴۶۱۔ حماد
۴۶۵	۱۷۸۔ ربیع بن ایاس انصاری	۴۶۱۔ حمزہ بن عبدالمجید
۴۶۵	۱۷۹۔ ربیع بنت معوذ	۴۶۱۔ حظلہ کاتب
۴۶۶	۱۸۰۔ ربیعہ بنت کعب	۴۶۲۔ حویصہ بن مسعود
۴۶۶	۱۸۱۔ ربیعہ بن وقاص	﴿خ﴾
۴۶۶	۱۸۲۔ رفاعہ بن رافع زرقی	۴۶۲۔ خارجہ بن زید
		۴۶۲۔ خالد بن معدان

۴۷۲	۲۰۲۔ زید بن خالد جھنی	۴۶۶	۱۸۳۔ رکانہ بن عبد یزید
۴۷۲	۲۰۳۔ زید بن علی بن حسین	۴۶۶	۱۸۳۔ ركب مصری
۴۷۲	۲۰۴۔ زینب بنت ابی رافع	۴۶۷	۱۸۵۔ روفع بن ثابت
۴۷۳	۲۰۵۔ زینب بنت ابی سلمہ		(ز)
۴۷۳	۲۰۶۔ زینب بنت عبد اللہ امراۃ عبد اللہ	۴۶۷	۱۸۶۔ زرارہ بن ابی اوفی
	(س)	۴۶۷	۱۸۷۔ زرارہ بن ابی اوفی تابعی
۴۷۳	۲۰۷۔ سائب بن یزید	۴۶۷	۱۸۸۔ زربن حمیش
۴۷۴	۲۰۸۔ سالم بن ابی الجعد	۴۶۸	۱۸۹۔ زہیر بن کیسان
۴۷۴	۲۰۹۔ سالم بن عبد اللہ	۴۶۸	۱۹۰۔ زیاد بن حارث
۴۷۴	۲۱۰۔ سبرہ بن معبد	۴۶۸	۱۹۱۔ زیاد بن عبد اللہ نخعی
۴۷۴	۲۱۱۔ سراقہ بن مالک	۴۶۸	۱۹۲۔ زیاد بن لبید
۴۷۵	۲۱۲۔ سعد بن ابی وقاص	۴۶۸	۱۹۳۔ زیاد بن نعیم حضرمی
۴۷۵	۲۱۳۔ سعد بن ثابت	۴۶۹	۱۹۴۔ زید بن ابی اوفی
۴۷۶	۲۱۴۔ سعد الجاری	۴۶۹	۱۹۵۔ زید بن ارقم
۴۷۶	۲۱۵۔ سعد بن عبادہ	۴۶۹	۱۹۶۔ زید بن اسلم
۴۷۶	۲۱۶۔ سعید بن ابراہیم	۴۷۰	۱۹۷۔ زید بن ثابت
۴۷۶	۲۱۷۔ سعید بن جبیر	۴۷۰	۱۹۸۔ زید بن حارث
۴۷۹	۲۱۸۔ سعید بن حبیب	۴۷۰	۱۹۹۔ زید بن حارثہ
۴۷۹	۲۱۹۔ سعید بن ذی خدان	۴۷۱	۲۰۰۔ زید بن جبیر
۴۸۰	۲۲۰۔ سعید بن ذی لعوی	۴۷۱	۲۰۱۔ زید بن خارجہ

۲۸۰	سعد بن زید	۲۲۱	سعد بن زید
۲۸۰	سعد بن فیروز	۲۲۲	سعد بن فیروز
۲۸۱	سعد بن مسیب	۲۲۳	سعد بن مسیب
۲۸۲	سعد بن عوف	۲۲۴	سعد بن عوف
۲۸۲	سفیان بن حکم	۲۲۵	سفیان بن حکم
۲۸۲	سفیان الثوری	۲۲۶	سفیان الثوری
۲۸۳	سلمہ بن اکوع	۲۲۷	سلمہ بن اکوع
۲۸۳	سلمہ بنت جابر	۲۲۸	سلمہ بنت جابر
۲۸۴	سلمان بن عامر	۲۲۹	سلمان بن عامر
۲۸۴	سلمان فارسی	۲۳۰	سلمان فارسی
۲۸۴	سلیمان بن ابی حمزہ	۲۳۱	سلیمان بن ابی حمزہ
۲۸۵	ساک بن حرب	۲۳۲	ساک بن حرب
۲۸۵	ساک بن حانی	۲۳۳	ساک بن حانی
۲۸۵	سمرہ بن جندب	۲۳۴	سمرہ بن جندب
۲۸۶	سہل بن حنیف	۲۳۵	سہل بن حنیف
۲۸۶	سہل بن ابی حمزہ	۲۳۶	سہل بن ابی حمزہ
۲۸۶	سہل بن سعد ساعدی	۲۳۷	سہل بن سعد ساعدی
۲۸۷	سوید بن غفلہ	۲۳۸	سوید بن غفلہ
۲۸۷	سوید بن قیس	۲۳۹	سوید بن قیس
۲۸۷	سیاہ بن عاصم	۲۴۰	سیاہ بن عاصم
﴿ش﴾			
۲۸۷	شداو بن اوس	۲۴۱	شداو بن اوس
۲۸۸	شرح بن عبیدہ	۲۴۲	شرح بن عبیدہ
۲۸۸	شرعیل بن سعد	۲۴۳	شرعیل بن سعد
۲۸۸	شعیب بن جریر	۲۴۴	شعیب بن جریر
۲۸۹	شقیق ابوالجعداء	۲۴۵	شقیق ابوالجعداء
۲۸۹	شیبہ بن عتبہ	۲۴۶	شیبہ بن عتبہ
﴿ص﴾			
۲۸۹	صالح بن کیسان	۲۴۷	صالح بن کیسان
۲۸۹	صالح مولیٰ التوامہ	۲۴۸	صالح مولیٰ التوامہ
۲۹۰	صعب بن جشماء	۲۴۹	صعب بن جشماء
۲۹۰	صعصعہ بن صوحان	۲۵۰	صعصعہ بن صوحان
۲۹۰	صفوان بن امیہ	۲۵۱	صفوان بن امیہ
۲۹۱	صفوان بن سلیم	۲۵۲	صفوان بن سلیم
۲۹۱	صفوان بن عسال	۲۵۳	صفوان بن عسال
۲۹۱	صلہ بن زفر	۲۵۴	صلہ بن زفر
۲۹۲	ام المؤمنین صفی	۲۵۵	ام المؤمنین صفی
﴿ض﴾			
۲۹۲	ضباعہ بنت الزبیر	۲۵۶	ضباعہ بنت الزبیر

- | | | | |
|-----|-------------------------------|-----|------------------------------|
| ۴۹۹ | ۲۷۴۔ عبادہ بن صامت | ۴۹۲ | ۲۵۷۔ ضحاک بن قیس |
| ۴۹۹ | ۲۷۵۔ عباس بن عبدالمطلب | ۴۹۳ | ۲۵۸۔ ضحاک بن مزاحم ہلالی |
| ۵۰۰ | ۲۷۶۔ عباس بن مرداس | ۴۹۳ | ۲۵۹۔ ضمیرہ |
| ۵۰۰ | ۲۷۷۔ عبداللہ بن ابی اوفی | | ﴿ط﴾ |
| ۵۰۱ | ۲۷۸۔ عبداللہ بن ابی بکر صدیق | ۴۹۳ | ۲۶۰۔ طلحہ بن عبید اللہ |
| ۵۰۱ | ۲۷۹۔ عبداللہ بن اعور مازنی | ۴۹۳ | ۲۶۱۔ طلحہ بن معاویہ سلمی |
| ۵۰۱ | ۲۸۰۔ عبداللہ بن ابی سلمہ | ۴۹۳ | ۲۶۲۔ طلق بن علی |
| ۵۰۲ | ۲۸۱۔ عبداللہ بن ام مکتوم | ۴۹۳ | ۲۶۳۔ طاؤس بن کيسان |
| ۵۰۲ | ۲۸۲۔ عبداللہ بن بسر | ۴۹۵ | ۲۶۴۔ طفیل بن خنجرہ |
| ۵۰۲ | ۲۸۳۔ عبداللہ بن بشیر | | ﴿ع﴾ |
| ۵۰۲ | ۲۸۴۔ عبداللہ بن جراد | ۴۹۵ | ۲۶۵۔ عائد بن عمرو مزی |
| ۵۰۳ | ۲۸۵۔ عبداللہ بن جعفر طیار | ۴۹۵ | ۲۶۶۔ ام المومنین عائشہ صدیقہ |
| ۵۰۳ | ۲۸۶۔ عبداللہ بن حارث | ۴۹۷ | ۲۶۷۔ عائشہ بنت سعد |
| ۵۰۳ | ۲۸۷۔ عبداللہ بن خطلہ | ۴۹۷ | ۲۶۸۔ عاصم احول |
| ۵۰۳ | ۲۸۸۔ عبداللہ بن خطب | ۴۹۷ | ۲۶۹۔ عاصم عدوی |
| ۵۰۳ | ۲۸۹۔ عبداللہ بن دینار | ۴۹۸ | ۲۷۰۔ عامر شعبی |
| ۵۰۳ | ۲۹۰۔ عبداللہ بن زیاد | ۴۹۸ | ۲۷۱۔ عامر بن سعد |
| ۵۰۵ | ۲۹۱۔ عبداللہ بن زید بن عاصم | ۴۹۸ | ۲۷۲۔ عامر بن عبداللہ |
| ۵۰۵ | ۲۹۲۔ عبداللہ بن زبیر | ۴۹۹ | ۲۷۳۔ عامر بن واثلہ |
| ۵۰۶ | ۲۹۳۔ عبداللہ بن زید بن عیدریہ | | |

۵۱۶	۳۱۴۔ عبد اللہ بن یسار	۵۰۶	۲۹۴۔ عبد اللہ بن سائب
۵۱۶	۳۱۵۔ عبد بن عمر	۵۰۶	۲۹۵۔ عبد اللہ بن سبع
۵۱۶	۳۱۶۔ عبد الاعلیٰ بن عدی	۵۰۶	۲۹۶۔ عبد اللہ بن سرجس
۵۱۶	۳۱۷۔ عبد الحمید بن زید	۵۰۷	۲۹۷۔ عبد اللہ بن سلام
۵۱۶	۳۱۸۔ عبد الحمید بن عبد الرحمن	۵۰۷	۲۹۸۔ عبد اللہ بن سلامہ
۵۱۷	۳۱۹۔ عبد الحمید بن محمود	۵۰۷	۲۹۹۔ عبد اللہ بن شخیر
۵۱۷	۳۲۰۔ عبد المطلب بن ربیعہ	۵۰۸	۳۰۰۔ عبد اللہ بن شقیق
۵۱۷	۳۲۱۔ عبد الملک بن طفیل جزری	۵۰۸	۳۰۱۔ عبد اللہ بن عباس
۵۱۷	۳۲۲۔ عبید اللہ بن ابی جعفر	۵۰۹	۳۰۲۔ عبد اللہ بن عبد اللہ
۵۱۸	۳۲۳۔ عبید اللہ بن حفص	۵۱۰	۳۰۳۔ عبد اللہ بن عمر
۵۱۸	۳۲۴۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر	۵۱۱	۳۰۴۔ عبد اللہ بن عمرو بن عاص
۵۱۸	۳۲۵۔ عبید بن مرزوق	۵۱۲	۳۰۵۔ عبد اللہ بن عمیر
۵۱۸	۳۲۶۔ عبید بن حصین	۵۱۲	۳۰۶۔ عبد اللہ بن ابی فروہ
۵۱۹	۳۲۷۔ عبید بن صخر	۵۱۲	۳۰۷۔ عبد اللہ بن محمد بن عقیل
۵۱۹	۳۲۸۔ عبیدہ ملکی	۵۱۳	۳۰۸۔ عبد اللہ بن ابی مطرف
۵۱۹	۳۲۹۔ عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق	۵۱۳	۳۰۹۔ عبد اللہ بن مسعود
۵۱۹	۳۳۰۔ عبد الرحمن بن ابی رافع	۵۱۴	۳۱۰۔ عبد اللہ بن مغفل
۵۱۹	۳۳۱۔ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ	۵۱۵	۳۱۱۔ عبد اللہ بن ملیکہ
۵۲۰	۳۳۲۔ عبد الرحمن بن سمرہ	۵۱۵	۳۱۲۔ عبد اللہ بن ہوزنی
۵۲۰	۳۳۳۔ عبد الرحمن بن شبل	۵۱۵	۳۱۳۔ عبد اللہ بن یزید خطمی

۵۲۷	۳۵۴۔ عثیم بن کلیب	۵۲۰	۳۳۳۔ عبدالرحمن بن عبداللہ بن سابقہ
۵۲۸	۳۵۶۔ عدی بن حاتم	۵۲۱	۳۳۵۔ عبدالرحمن بن عثمان
۵۲۸	۳۵۷۔ عریاض بن ساریہ	۵۲۱	۳۳۶۔ عبدالرحمن بن علقمہ
۵۲۹	۳۵۸۔ عروہ بن زبیر	۵۲۱	۳۳۷۔ عبدالرحمن بن عوف
۵۲۹	۳۵۹۔ عروہ بن مسعود ثقفی	۵۲۲	۳۳۸۔ عبدالرحمن بن غنم
۵۳۰	۳۶۰۔ عزیزہ بنت ابی تجرانہ	۵۲۲	۳۳۹۔ عبدالرحمن بن معاویہ مرادی
۵۳۰	۳۶۱۔ عصمہ بن مالک	۵۲۲	۳۴۰۔ عبدالرحمن بن ہرمز
۵۳۰	۳۶۲۔ عطاء بن ابی رباح	۵۲۳	۳۴۱۔ عبدالرحمن بن یزید
۵۳۱	۳۶۳۔ عطاء خراسانی	۵۲۳	۳۴۲۔ عبدالرحمن نخعی
۵۳۱	۳۶۴۔ عطاء بن دینار	۵۲۳	۳۴۳۔ عبدالواحد بن معاویہ
۵۳۱	۳۶۵۔ عطاء بن یسار	۵۲۴	۳۴۴۔ عتبہ بن عبد اللہ السلمی
۵۳۱	۳۶۶۔ عفیف کندی	۵۲۴	۳۶۵۔ عتبہ بن غزوہ
۵۳۲	۳۶۷۔ عقبہ بن عامر	۵۲۴	۳۶۶۔ عتبہ بن فرقہ
۵۳۲	۳۶۸۔ عقیل بن ابی طالب	۵۲۵	۳۶۷۔ عثمان بن ابی طلحہ
۵۳۳	۳۶۹۔ عکرمہ مولیٰ بن عباس	۵۲۵	۳۶۸۔ عثمان بن حنیف
۵۳۳	۳۷۰۔ علقمہ بن عبداللہ	۵۲۵	۳۶۹۔ عثمان بن ضحاک
۵۳۳	۳۷۱۔ علقمہ بن قیس	۵۲۵	۳۷۰۔ عثمان بن العاص
۵۳۳	۳۷۲۔ علاء بن زیاد	۵۲۶	۳۷۱۔ عثمان بن عبداللہ
۵۳۳	۳۷۳۔ علاء بن ہارون	۵۲۶	۳۷۲۔ امیر المؤمنین عثمان بن عفان
۵۳۳	۳۷۴۔ امیر المؤمنین علی مرتضیٰ	۵۲۷	۳۷۳۔ عثمان عمری

۵۳۳	۳۹۵۔ عمرو بن عبسہ	۵۳۵	۳۷۵۔ علی بن حسین
۵۳۳	۳۹۶۔ عمرو بن عوف	۵۳۶	۳۷۶۔ عمار بن یاسر
۵۳۳	۳۹۷۔ عمرو بن قیس بن ام مکتوم	۵۳۶	۳۷۷۔ عمار بن حزم
۵۳۳	۳۹۸۔ عمرو بن مرہ	۵۳۶	۳۷۸۔ عمارہ بن خزیمہ
۵۳۳	۳۹۹۔ عمرو بن میمون	۵۳۷	۳۷۹۔ عمرو بن ابی سلمہ
۵۳۳	۴۰۰۔ عمیر بن سعد	۵۳۷	۳۸۰۔ عمرو بن حرث
۵۳۵	۴۰۱۔ عوف بن مالک اشجعی	۵۳۷	۳۸۱۔ امیر المومنین عمر بن الخطاب
۵۳۵	۴۰۲۔ عیسیٰ بن ملھان	۵۳۹	۳۸۲۔ عمر صنعانی
۵۳۵	۴۰۳۔ عیاض بن حمار مجاشعی	۵۳۹	۳۸۳۔ عمر بن علی
	﴿غ﴾	۵۳۹	۳۸۴۔ عمر بن علیہ
۵۳۶	۴۰۴۔ غیلان بن سلمہ ثقفی	۵۴۰	۳۸۵۔ عمران بن حصین
	﴿ف﴾	۵۴۰	۳۸۶۔ عمرہ بنت ابی یحییٰ
۵۳۶	۴۰۵۔ فضالہ بن عبیدزہرائی	۵۴۰	۳۸۷۔ عمرہ بنت عبدالرحمن
۵۳۶	۴۰۶۔ فضل بن عباس	۵۴۰	۳۸۸۔ عمرو بن اخطب
۵۳۶	۴۰۷۔ فطیمہ	۵۴۱	۳۸۹۔ عمرو بن امیہ ضمری
	﴿ق﴾	۵۴۱	۳۹۰۔ عمرو بن حزم
۵۴۷	۴۰۸۔ قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق	۵۴۱	۳۹۱۔ عمرو بن دینار
۵۴۷	۴۰۹۔ قاسم بن خیمہ	۵۴۲	۳۹۲۔ عمرو بن سہل
۵۴۷	۴۱۰۔ قبیصہ بن ہلب	۵۴۲	۳۹۳۔ عمرو بن شعیب
		۵۴۲	۳۹۴۔ عمرو بن عاصم

۵۵۲	۴۲۶۔ مالک بن حویرث	۵۴۸	۴۱۱۔ قتادہ بن ربیع
۵۵۳	۴۲۷۔ مالک بن ربیعہ ساعدی	۵۴۸	۴۱۲۔ قتیلہ بنت صفی جہنیہ
۵۵۳	۴۲۸۔ مالک بن صصہ	۵۴۸	۴۱۳۔ قرہ بن ایاس
۵۵۳	۴۲۹۔ مالک بن صمیرہ	۵۴۸	۴۱۴۔ قیس بن ابی حازم
۵۵۳	۴۳۰۔ مالک الدار	۵۴۹	۴۱۵۔ قیس بن حنتر
۵۵۴	۴۳۱۔ مجاہد بن جبیر	۵۴۹	۴۱۶۔ قیس بن سعد
۵۵۴	۴۳۲۔ مجاہد بن	۵۴۹	۴۱۷۔ قیس بن عمرو
۵۵۴	۴۳۳۔ مجن بن ادرع اسلمی	۵۴۹	۴۱۸۔ قیس بن نعمان
۵۵۵	۴۳۴۔ محمد باقر		(ک)
۵۵۵	۴۳۵۔ محمد بن ابراہیم تیمی	۵۵۰	۴۱۹۔ کثیر بن شظیر
۵۵۵	۴۳۶۔ محمد بن ایاس	۵۵۰	۴۲۰۔ کریب بن ابی سلمہ
۵۵۶	۴۳۷۔ محمد بن حاطب	۵۵۱	۴۲۱۔ کعب احبار
۵۵۶	۴۳۸۔ محمد بن الحسن شیبانی	۵۵۱	۴۲۲۔ کعب بن عجرہ
۵۵۶	۴۳۹۔ محمد بن حنیفہ	۵۵۱	۴۲۳۔ کعب بن مالک
۵۵۷	۴۴۰۔ محمد بن سیرین	۵۵۲	۴۲۴۔ کنانہ عدوی
۵۵۷	۴۴۱۔ محمد بن عبد اللہ بن جحش		(ل)
۵۵۷	۴۴۲۔ محمد بن عمرو بن حسن	۵۵۲	۴۲۴۔ لیث بن سعد
۵۵۷	۴۴۳۔ محمد بن کعب قرظی		(م)
۵۵۸	۴۴۴۔ محمد بن مسلم		
۵۵۸	۴۴۵۔ محمد بن مسلمہ	۵۵۲	۴۲۵۔ مالک بن انس

۵۶۵	۴۶۶۔ مقداد بن اسود	۵۵۸	۴۴۶۔ محمد بن واسع
۵۶۵	۴۶۷۔ مقدم بن معدیکرب	۵۵۸	۴۴۷۔ محمود بن الریج
۵۶۵	۴۶۸۔ مکحول	۵۵۹	۴۴۸۔ محمود بن لبید انصاری
۵۶۶	۴۶۹۔ میسرۃ الفجر	۵۵۹	۴۴۹۔ مرشد بن عبداللہ یزنی
۵۶۶	۴۷۰۔ میمون بن شیب	۵۵۹	۴۵۰۔ مردان بن سالم
۵۶۶	۴۷۱۔ میمون بن کردی	۵۶۰	۴۵۱۔ مسافع داکلی
۵۶۷	۴۷۲۔ ام المومنین میمونہ	۵۶۰	۴۵۲۔ مستور بن شداد فہری
۵۶۷	۴۷۳۔ میمونہ بنت سعد	۵۶۰	۴۵۳۔ مسلم قرشی
	(ن)	۵۶۰	۴۵۴۔ مسور بن مخرمہ
۵۶۸	۴۷۴۔ نافع مولیٰ ابن عمر	۵۶۱	۴۵۵۔ مطلب بن ابی وداعہ
۵۶۸	۴۷۵۔ نیشہ خیر ہذلی	۵۶۱	۴۵۶۔ معاذ بن انس
۵۶۸	۴۷۶۔ عبید بن شریط	۵۶۱	۴۵۷۔ معاذ بن جبل
۵۶۹	۴۷۷۔ نجیح بن عبدالرحمن	۵۶۲	۴۵۸۔ معاذ زہرہ
۵۶۹	۴۷۸۔ نزال بن سبرہ	۵۶۲	۴۵۹۔ معاویہ بن ابی یحییٰ
۵۶۹	۴۷۹۔ نصر بن عاصم	۵۶۲	۴۶۰۔ معاویہ بن حکم
۵۷۰	۴۸۰۔ نعمان بن بشیر	۵۶۳	۴۶۱۔ معاویہ بن حیدہ
۵۷۰	۴۸۱۔ نعیم بن مسعود	۵۶۳	۴۶۲۔ معاویہ بن ابی سفیان
۵۷۱	۴۸۲۔ نواس بن سمعان	۵۶۳	۴۶۳۔ معاویہ بن جابرہ
۵۷۱	۴۸۳۔ نویلہ بنت مسلم	۵۶۳	۴۶۴۔ معقل بن یسار
		۵۶۳	۴۶۵۔ مغیرہ بن شعبہ

(و)

۵۰۰۔ یزید بن اسود ۵۷۵

۵۰۱۔ یزید اودی ۵۷۶

۵۰۲۔ یزید بن ابی حبیب ۵۷۶

۵۰۳۔ یزید بن رکانہ ۵۷۶

۵۰۴۔ یزید بن رومان ۵۷۶

۵۰۵۔ یزید بن عبداللہ بن مغفل ۵۷۷

۵۰۶۔ یزید قسمل ۵۷۷

۵۰۷۔ یعلیٰ بن عطا ۵۷۷

۵۰۸۔ یعلیٰ بن مرہ ثقفی ۵۷۷

۵۰۹۔ رجل من الصحابة ۵۷۸

۵۱۰۔ امرأة من الصحابیات ۵۷۸

۴۸۳۔ وائل بن حجر ۵۷۱

۴۸۵۔ وابصہ بن معبد جہنی ۵۷۱

۴۸۶۔ واثلہ بن اسقع ۵۷۲

۴۸۷۔ وحشی بن حرب ۵۷۲

۴۸۸۔ وضین بن عطاء ۵۷۲

۴۸۹۔ والد عبدالعزیز ۵۷۳

۴۹۰۔ وہب بن منبہ ۵۷۳

(ہ)

۴۹۱۔ حالہ بن ابی حالہ ۵۷۳

۴۹۲۔ ہرز ۵۷۳

۴۹۳۔ ہند بن ابی حالہ ۵۷۴

۴۹۴۔ ہشام بن رقبہ ۵۷۴

۴۹۵۔ ہشام بن عروہ ۵۷۴

۴۹۶۔ حلال بن یساف ۵۷۴

(ی)

۴۹۷۔ یحییٰ بن حبیب ۵۷۵

۴۹۸۔ یحییٰ بن عبدالرحمن ۵۷۵

۴۹۹۔ یحییٰ بن کثیر ۵۷۵

فقہ حنفی کی عظیم معرکہ آرا کتاب
کی جامع و مستند شرح

فیوض الراضیہ
فی
تشریحات الحلیہ

المعروف

شرح حلیہ

مکمل

15

جلدیں



تصنیف

امام ابوالحسن علی بن ابی بکر بن عبد الجلیل انصاری

ترجمہ و شرح

علامہ محمد لیاقت علی ضوی

شبیر برادرز®

نمبر ۷۸، بازار لاہور، لاہور ۷۵۰۰۰
042-37246006

E-mail: shabbirbrother786@gmail.com